اقوالِ زریں کا خوبصورت انسائیکلوپیڈیا

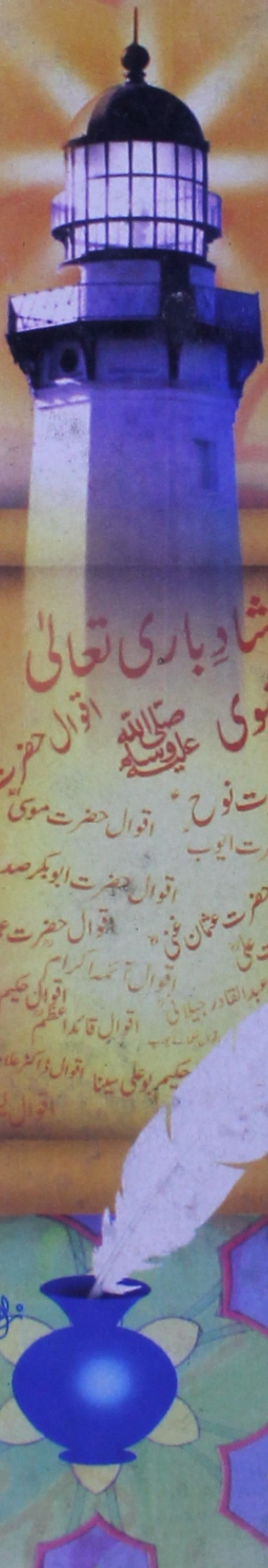

ڈاکٹر حمیرا بتول میئو

ڈاکٹر مصباح چوہدری

Marfat.com

یا اللہ! تیرا شکر ہے۔

''رحمتیں، برکتیں، وسعتیں''

ناشر: عدیل حق، محمد اجمل

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

2010ء

نام کتاب	:	اقوال زریں کا خوبصورت انسائیکلوپیڈیا
پروف خوانی	:	عابد محمود قدوسی
پروڈکشن مینجر	:	بشارت صدیقی 0334-9915359
مارکیٹنگ	:	فیاض احمد
لیگل ایڈوائزر	:	عامر وہاب اعوان (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)
مطبع	:	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز، لاہور
قیمت	:	250

For Suggestions And Feed Back
Muhammad Salman
0332-8333333

Marfat.com

فہرست

قرآن کی فریاد ~~~

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 178

حضرت یوسف اسباط رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 179

اقوال وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 186

حکمائے ایران ~~~~~

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 204

اقوالِ کنفیوشس ~~~~~ 214

اقوال ہوشنگ ~~~~~ 219

حکیم اقلیدس ~~~~~ 228

اقوالِ حکمائے عرب خلیفہ مامون رشید ~~~~~ 245

اقوال حکمائے عرب (متفرق) ~~~~~ 250

متفرق اقوال بزرگان حضرت عبداللہ احمد مغربی رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 253

حضرت ابوبکر کتائی رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 256

حضرت ابوعلی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 260

حضرت ابوالحسن بوشنجی رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 261

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 263

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 265

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ~~~~~ 266

حکمائے یورپ شیکسپیئر ~~~~~ 273

اقوال چارلس ڈکنز ~~~~~ 293

اقوالِ ہندی شخصیات ~~~~~ 294

جواہر لال نہرو ~~~~~ 304

Marfat.com

ادبی شخصیات واصف علی واصف ~~~

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

قرآن کی فریاد

مولانا ماھر القادری مرحوم

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویز بنایا جاتا ہوں دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
جزدان حریر و ریشم کے اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطا مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں

اس طرح پڑھایا جاتا ہوں اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول و قسم لینے کے لئے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے ہاتھوں میں اٹھایا جاتا ہوں
دل نور سے خالی رہتے ہیں آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں ہر اک جلسہ میں پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں

اک بار ہنسایا جاتا ہوں سو بار رلایا جاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے قانون پر راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں ایسے بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں کس عرس میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

Marfat.com

ارشادات باری تعالیٰ

اسی پر ہمیشہ بھروسا کرو تم
اسی کے سدا عشق کا دم بھرو تم
اسی کے غضب سے ڈرو گر ڈرو تم
اسی کی طلب میں مروگر مرو تم
مبرا ہے شرکت سے اسی کی خدائی۔
نہیں اس کے آگے کسی کو بڑائی

الطاف حسین حالی

- اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتے جب تک وہ قوم خود بھی اپنی حالت کو بدلنے کے لئے تیار نہ ہو جس میں وہ مبتلا ہے۔
- زمین پر اکڑ کر نہ چلا کرو کیونکہ اکڑ کر چلنے سے تو زمین کو پھاڑ نہیں دے گا اور نہ تن کر چلنے سے پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکے گا۔
- وہ لوگ جو برائی میں مبتلا ہیں۔ موت کے فرشتے جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے آتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں یہ تم کس حال میں پڑے ہوئے ہو تو یہ لوگ ان سے کہتے ہیں ہم ملک میں بے بس و مجبور ہیں تو اس پر فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ اس ملک کو چھوڑ کر کسی دوسرے ملک چلے جاتے۔ پس اگر نہیں گئے تو ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔

Marfat.com

- اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے سب کو پیدا کیا۔ انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پڑھیے آپ کا رب سب سے بڑھ کر کرم والا ہے جس نے قلم سے علم سکھایا انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔
- تمہارے پاس تم میں سے جو رسول ﷺ آیا ہے وہ تمہاری تکلیف کو تم سے زیادہ اپنی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ تمہاری بھلائی و خیر خواہی کے لئے اپنے دل میں تڑپ اور لگن رکھتا ہے اور ایمان والوں پر وہ بہت زیادہ شفیق و مہربان ہے۔
- اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود و سلام بھیجتے ہیں رسول ﷺ پر۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔
- وہ لوگ جو ایذا پہنچاتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر ان کے کسی گناہ کے پس تحقیق اٹھایا ہے انہوں نے بہتان اور صریح گناہ۔
- ہمیں اس اللہ پاک نے قوت گویائی عطاء کی ہے جس نے ہر چیز کو یہ قوت بخشی ہے یہ وہی ذات ہے جس نے تمہیں بھی پیدا کیا اور پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہو۔ بہرحال فرمایا کہ قیامت والے دن انکار کرنے والوں کے مونہوں پر مہر لگا دی جائے گی اور ان کے اعضا و جوارح بول کر ان کے خلاف گواہی دیں گے۔
- انبیاء علیم السلام کی لغزش کا ذکر کرنا جائز نہیں کیونکہ ان کی لغزش کمال انابت الی اللہ اور ان کے رفع درجات کو واجب کرتی ہے اور جس شخص نے انبیاء علیم السلام میں سے کسی ایک پر بھی اعتراض کیا تو گویا اس نے کفر کیا۔
- ہم نے لوگوں کو مبتلائے عذاب بھی کیا تاہم یہ لوگ اپنے پروردگار کے آگے نہ جھکے اور عاجزی کرنا تو ان کا شیوہ ہی نہیں۔
- لوگو! اب بھی ہم نے تم کو پیدا کیا ہے تو تم قیامت میں ہمارے دوبارہ پیدا کرنے کو سچ کیوں نہیں سمجھتے؟ ہم نے قرآن پاک کو لوگوں کی نصیحت پکڑنے کے لئے

Marfat.com

آسان کر دیا ہے کہ نصیحت پکڑیں۔

- اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں خدا کی راہ میں کس قدر خرچ کریں؟ تم ان کو سمجھا دو کہ جتنا تمہاری حاجت سے زیادہ ہو خرچ کر دو۔
- آدمی بہتری کی دعا مانگنے سے تو کبھی نہیں اکتاتا اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ دل شکستہ بالکل نا اُمید ہو جاتا ہے۔ ناشکری عذاب کی خوشخبری ہے۔
- موت کی بے ہوشی تو ضرور ہی آ کر رہے گی اور ہم اس وقت آدمی کو جتا دیں گے کہ یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔
- کہہ دو اے محمد ﷺ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ تم جن کو پکارتے ہو وہ تمہاری مصیبت کو ہٹانے یا بدلنے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے کیا تم ان ناموں کے لیے میرے ساتھ جھگڑتے ہو جو تم اور تمہارے بڑوں نے گھڑ لیے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے حق میں کوئی سند نازل نہیں کی۔
- نعمت کا ملنا آزمائش ہے کہ تم شکر کرتے ہو یا ناشکری۔
- جو صاحب دل ہے یا کان لگا کر بات کو حضور قلب سے سنتا ہے اس کے لئے تو ان باتوں یعنی تعلیم و قرآن میں کافی نصیحت ہے۔
- کوئی ہے جو خدا تعالیٰ کو خوش دلی کے ساتھ قرض دے کہ خدا اس کے قرض کو اس کے لیے کئی گنا بڑھا دے۔
- جس شخص نے اللہ کی باندھی ہوئی حدوں سے باہر قدم رکھا اس نے آپ ہی اپنے اوپر ظلم کیا۔
- مسلمانو! ہم نے جو تم کو رزق طیب دے رکھا ہے اس کو بے فراغت کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اس کا شکر بھی ادا کرو۔
- رات دن کے ردو بدل میں سمجھ والوں کے لیے ہی عبرت ہے۔
- لوگو تم پر جو مصیبت پڑتی ہے تو تمہارے اپنے ہی کرتوتوں سے پڑتی ہے اور خدا

Marfat.com

تعالیٰ تو تمہارے بہت قصوروں کو درگزر فرماتا ہے۔

- نماز پڑھا کرو اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کی نصیحت کرو۔
- اے نبی! ﷺ کہہ دو کہ میں اور پیغمبروں سے کوئی انوکھا پیغمبر تو ہوں نہیں اور میں نہیں جانتا کہ آئندہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ ہی جانتا ہوں کہ تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ میری طرف جو وحی نازل ہوتی ہے اور میں اسی پر چلتا ہوں اور میں تو صاف طور پر ڈرانے والا ہوں اور بس۔
- آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق ناروا خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس رسائی پیدا کرنے کا ذریعہ گردانو کہ لوگوں کے مال سے جو کچھ ہاتھ لگے اس کو جان بوجھ کر ناحق ہضم کر جاؤ۔
- خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ تمام ادیان سابق پر اس کو غالب کریں۔
- مسلمانوں ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرو۔ اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ ہی آشنائی اور نہ ہی سفارش اور جو راہ خدا میں نہ خرچ کر کے نعمت کی ناشکری کرتے ہیں وہ ظالم ہیں یعنی اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔
- متقی وہ لوگ ہیں جو خوشحالی اور تنگدستی دونوں حالتوں میں خدا کی راہ میں خرچ کرتے اور غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں کے قصوروں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
- اور سچ کو جھوٹ کے مخلوط نہ کرو اور جان بوجھ کر حق بات کو نہ چھپاؤ حالانکہ تم اس بات کو جانتے ہو۔
- لوگوں سے ڈرنے کی بہ نسبت اللہ تعالیٰ کا زیادہ حق ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔
- قیامت کا دن وہ دن ہوگا جس دن کہ ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے

Marfat.com

خطوں کا مکتوب لپیٹ لیا جاتا ہے اور جس طرح ہم نے اول بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا۔ اسی طرح ہم ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جس کا پورا کرنا ہم نے اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو قتل ہوا اسے مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کو نہیں سمجھ سکتے۔
- وہی قادر مطلق ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بناتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست حکمت والا ہے۔
- اس قرآن کا مقصود لوگوں کو سمجھانا ہے لیکن ہدایت اور نصیحت تو اس سے وہی لوگ پکڑتے ہیں جن کے دل میں خدا کا خوف ہے۔
- اور جنہوں نے لوگوں پر ظلم کیے ہیں ان کو مرنے پر عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے۔
- اے لوگو! ہم نے تم ﴿سب کو﴾ ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف قومیں اور خاندان بنا دیا ہے کہ ایک دوسرے کو پہچان سکو بیشک تم میں سے جو پرہیز گار ہے وہی اللہ کے نزدیک معزز ترین ہے۔
- مسلمانو! اسالم میں پوری طرح آ جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
- مسلمانو! جب تم ایک معیاد مقرر تک کے لیے ادھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو اور تم کو لکھنا نہ آتا ہو تو تمہارے درمیان میں تمہاری باہمی قرارداد کو کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھ دے اور لکھنے والے کو چاہیے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے جس طرح سے خدا نے اسے لکھنا پڑھنا سکھایا ہے اسی طرح اس کو بھی چاہیے کہ وہ بے عذر لکھ دے۔
- اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا یہ پیغام دے کر کہ اللہ کی بندگی کرو اور

Marfat.com

طاغوت سے بچو۔

- سائل کو نرمی سے جواب دے دینا اور سائل کے اصرار سے درگزر کرنا اس خیرات سے بہت بہتر ہے جس کے لئے پیچھے سائل کو کسی طرح کی ایذا ہو اور اللہ تعالی بے نیاز اور بردبار ہے۔
- اللہ تعالیٰ توبہ تو قبول کرتا ہے مگر انہیں لوگوں کی جو نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھتے ہیں اور جلدی سے توبہ کر لیتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سب کا حال جانتا ہے اور دین و دنیا کی مصلحتوں سے واقف ہے۔
- سائل کو نرمی سے جواب دینا اور سائل کے اصرار سے درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے سائل کو کسی طرح ایذا ہو۔
- لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد ﴿آدم علیہ السلام﴾ اور ایک عورت ﴿حوا علیہا السلام﴾ سے پیدا کیا اور پھر تمہاری ذاتیں اور برادریاں ٹھہر دیں تا کہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو۔
- اللہ کے نزدیک تم میں شریف وہی ہے جو زیادہ متقی اور پرہیز گار ہے۔
- ہر نیک و بد کے ساتھ نیکی کر اگر وہ نیکی کرنے کے قابل نہیں تو تو اس لائق ہے۔
- اگر تو صاحب منزلت ہے تو کسی کے لئے سعی کرنے میں دریغ نہ کر۔

آدمی کے تین دوست ہیں

i ایک تو قبض روح تک ساتھ دیتا ہے۔ ﴿مال﴾

ii دوسرا قبر تک۔ ﴿گھر والے﴾

iii تیسرا قیامت تک۔ ﴿اعمال﴾

- کیا تمہارا خیال ہے کہ تم بے فائدہ پیدا کیے گئے ہو اور تم ہماری طرف نہ پھرو گے۔
- جو شخص راہ ہدایت پر چلے گا اس کے لیے نہ دنیا میں کوئی ڈر ہے اور نہ ہی وہ

Marfat.com

آخرت میں غمگین ہوگا۔

- اچھا دوست خدا کا دیا ہوا بہترین تحفہ ہے۔
- بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔
- عورتوں سے حسن معاشرت سے گزارہ کرو۔
- ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری نہ کرو۔
- خدا کی یاد عظیم ترین شے ہے۔
- جو انسان نیک عمل کرتا ہے اور وہ اپنے لیے کرتا ہے خدا اس سے بے نیاز ہے۔
- والدین کے سامنے کلمہ ''اُف'' بھی نہ کہو اور نہ ہی ان کو جھڑکو۔
- مومن آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نرم برتاؤ کرتے ہیں۔
- ہم نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کیا۔
- میزان عدل پورے عدل و انصاف سے قائم کرو جس میں کسی قسم کی کمی و بیشی نہ ہو۔
- آپ کے رب نے یہ قطعی فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کی جائے اور اس کے بعد ماں باپ پر احسان کیا جائے۔
- اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہہ دو کہ میرا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے نپی تلی مگر اکثر لوگ تقسیم رزق کی مصلحتوں سے واقف نہیں۔
- گمراہوں کے سوا ایسا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت سے نا اُمید ہو۔
- ہم کسی شخص کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ نہیں ڈالتے اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو شرط فرمانبرداری یہ ہے کہ اس پر بھروسہ رکھو۔
- ہم تمہاری برائیاں دور کر کے تمہیں عزت بخشیں گے اگر تم ممنوعات سے اجتناب

Marfat.com

کرو۔

- ہر حالت میں انصاف کرو اور کسی پر ظلم زیادتی نہ کرو۔
- خدا کے نزدیک بہترین وہ ہے جو اپنے دوست کا خیر خواہ ہے۔
- بہترین زاد راہ تقویٰ ہے۔
- ناحق طریقوں سے اپنے مالوں کو نہ کھاؤ۔
- اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں جھگڑا ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف لوٹا دو۔
- جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے کرو۔
- اولاد کی پرورش اور تربیت کا خاص خیال رکھو آخرت میں اولاد سے اطمینان پاؤ گے۔
- عورت کے ساتھ عمدہ اور مسرت بھری زندگی بسر کرو اور اس کو کسی قسم کے سخت اور درشت الفاظ سے مت پکارو ہو سکتا ہے جس چیز کو تم ناپسند خیال کرتے ہو اس میں اللہ تعالیٰ خیر و برکت رکھ دے۔
- مومن وہ ہے جو ہر وقت اللہ کی یاد میں روتے ہیں اور زمینوں اور آسمانوں کی پیدائش پر دھیان دیتے ہیں۔
- مومنو! اپنے صدقے کو احسان جتا کر اور دوسرے کو ضرر پہنچا کر ضائع نہ کرو۔
- اللہ اس کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔
- مصیبت کی برداشت کے لیے صبر اور نماز کا سہارا پکڑو۔
- نعمت کا ملنا آزمائش ہے کہ تم شکر کرتے ہو یا ناشکری۔
- اے نوح علیہ السلام تمہارا بیٹا تمہارے اہل و عیال میں داخل نہیں ہے کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں۔
- جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ہم ان کو اپنا راستہ بتائیں گے۔

Marfat.com

- احکام خداوندی کو ہنسی کھیل نہ سمجھو۔
- آپس میں قطع رحم مت کرو یقیناً اللہ تم پر نگہبان ہے۔
- یقیناً اللہ انہیں دوست نہیں رکھتا ہے جو متکبر' برائی جتانے والے اور بخل کرنے والے ہیں۔
- جنہوں نے نیک اعمال کیے ان کا اجر انہیں فضل کی شکل میں عطا کیا جائے گا۔
- ہر شخص اپنے عمل کا بدلہ گروی سمجھے۔
- خبردار! نیک کام میں خرچ کیے ہوئے روپے کو احسان جتا جتا کر' دکھ دینے والے کلمات کہہ کر ضائع نہ کرو۔
- اللہ کا یہ احسان بھی نہ بھولو کہ اس نے تم پر کتاب اور عقل کی باتیں اتاری ہیں۔
- جب کوئی دعا کرتا ہے تو ہم دعا کرنے والے کی دعا سنتے ہیں مناسب ہوتا ہے تو قبول کر لیتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکم بھی مانیں اور ہم پر ایمان لائیں تا کہ وہ سیدھے راستے پر لگ جائیں۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جو حرام مال کھاتا ہے۔
- اللہ کی ذات بابرکات' بے مثل اور مہربان ہے جس نے انسان کو پیدا کیا اور بولنا سکھایا اور قرآن کا علم عنایت کیا۔

اگر ملک ہاتھوں سے جاتا ہے جائے
تو احکام حق سے نہ کرے وفائی!

- اے پیغمبر! یہ کتاب ﴿قرآن مجید﴾ جو ہم نے تمہاری طرف اتاری ہے۔ بڑی بابرکت ہے لوگوں کو چاہیے کہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور جو عقل رکھتے ہیں اس کے مطالب سے نصیحت حاصل کریں۔
- اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کے ذریعے سے بعض کو کرسی حکومت پر سے نہ ہٹاتا رہے تو ملک کا نظام درہم برہم ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان ہے۔

Marfat.com

- جوکوئی چوری کرے خواہ مرد ہو یا عورت تو ان کے ہاتھ کاٹ دو یہ سزا اللہ کی طرف سے ہے۔
- مسلمانو! عورت اور مرد زنا کریں تو ان دونوں کو سو سو (100) درے مارو۔
- جو شخص نیک بات کی سفارش کرے قیامت کے دن اس نیک کام کے اَجر میں سے اسے بھی حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کے وبال میں وہ بھی شریک ہوگا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
- لوگوں سے اچھی بات کرو۔
- دنیا کی کوئی چیز تیرے پاس نہ ہو لیکن یہ چار چیزیں ہوں تو تجھے ضرر نہیں۔
﴿۱﴾ راست گوئی۔ ﴿۲﴾ حفظ امانت۔ ﴿۳﴾ خوش خلقی۔
﴿۴﴾ غذائے حلال۔
- کان' آنکھ' دل' سب کے بارے میں باز پرس ہوگی۔
- توکل کرنا مومنوں کا فرض ہے اور اللہ ان لوگوں کی مدد کو یقیناً پہنچتا ہے۔
- تو یتیم پر دباؤ مت ڈالو اور منگتے کو مت جھڑکو۔ ﴿الضحیٰ آیت نمبر ۱۰﴾
- تم اگر ذرا برابر بھلائی کرو گے تو تم اس کو دیکھو گے اور اگر تم ذرا برابر برائی کرو گے تو تم اس کو برائی ہی جیسا اپنے ساتھ دیکھو گے۔ ﴿زلزال آیت نمبر ۸'۷﴾
- بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ ﴿الھدایت ۱۶﴾
- تمہیں غافل رکھا مال کی طلبی نے حتیٰ کہ تم قبروں میں پہنچ گئے۔

﴿تکاثر آیت ۱'۲﴾

- بے شک قیامت کے روز نعمتوں کی تم سے پرسش ہوگی۔ ﴿تکاثر آیت ۸﴾
- زمانہ کی قسم بے شک انسان ضرور خسارے میں ہے۔ ﴿العصر آیت ۲﴾
- خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے اور پیٹھ پیچھے بدی کرے۔

﴿الھمزہ آیت ۱﴾

Marfat.com

- جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا۔ ﴿الھمزہ آیت ۳﴾
- اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔ ﴿النصر آیت نمبر ۳﴾
- اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا۔ ﴿اخلاص آیت نمبر ۱'۲'۳﴾
- بھلائی پر بات چیت کرو اور اللہ ہی سے ڈرو۔ جس کی طرف اٹھائے جاؤ گے۔ ﴿مجادلہ آیت ۹﴾
- اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو تم دیکھتے کہ پہاڑ اللہ کے خوف سے پاش پاش ہو جاتا۔ ﴿الحشر آیت ۲۱﴾
- اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ ﴿ممتحنہ آیت ۱﴾
- ہر اس آدمی پر اعتبار نہ کرو جو بہت قسمیں کھانے والا' بہت طعنے دینے والا' چغل خوری کرنے والا' بھلائی سے روکنے والا' حد سے بڑھنے والا' درشت لہجے والا' اور مال و اولاد پر غرور کرنے والا ہو۔ ﴿قلم آیت نمبر ۱۴﴾
- اے مسلمانو! زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان مت کرو۔ ﴿مدثر آیت ۱۶﴾
- ہر وہ شخص جس نے سرکشی اختیار کی اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ﴿النزاعت آیت ۳۹﴾
- تو چاہیے کہ آدمی غور کرے اسے کس چیز سے بنایا گیا ہے۔ یعنی جست کرتے ہوئے پانی سے جو کہ نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔ ﴿طارق آیت نمبر ۲﴾
- اے جن و انس کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمینوں کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ جہاں نکل کر جاؤ گے اسے اللہ کی ہی سلطنت پاؤ گے۔ ﴿رحمٰن آیت ۳۳﴾

Marfat.com

- قرآن پاک کومت چھوؤ جب تک پاک نہ ہو جاؤ۔ ﴿واقعہ آیت ۷۹﴾
- نقصان ہو جانے پر غم نہ کھاؤ اور نعمت ملنے پر بے جا خوشی مت مناؤ اللہ شیخی خوروں کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿حدید آیت ۲۳﴾
- ہم نے لوہا اتارا اور اس میں سخت آنچ رکھی اور لوگوں کے لیے اس میں فائدے۔ ﴿حدید آیت ۲۵﴾
- اور وہ جو اپنی بیویوں کو ماں کی جگہ کہیں اور پھر ازدواجی تعلقات قائم کرنا چاہیں تو ان پر لازم ہے کہ ایک غلام آزاد کریں پھر تعلقات قائم کریں جس کو غلام نہ ملے وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اگر روزے نہ رکھ سکے تو ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ ﴿مجادلہ آیت ۴﴾
- اے ایمان والو! جب تم آپس میں بات چیت کرو تو گناہ اور حد سے نہ گزرو اور نہ ہی رسول پاک کے خلاف بات چیت کرو بلکہ نیکی اور بھلائی پر بات چیت کرو اور اللہ ہی سے روجس کی طرف اٹھائے جاؤ گے۔ ﴿مجادلہ آیت نمبر ۹﴾
- ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا اور میرے احکامات کی پیروی کرنا ہی سیدھی راہ ہے۔ ﴿الزخرف آیت ۶۱﴾
- انسان کو حکم ہے کہ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرے اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا ہے تکلیف برداشت کرتے ہوئے اور اس کی پیدائش کے وقت بھی تکلیف اٹھائی۔ ﴿احقاف آیت ۱۵﴾
- اللہ کا دستور ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اسے بدلتا نہ پاؤ گے۔ ﴿فتح آیت ۲۳﴾
- مسلمان مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور اللہ سے ڈرو کہ تم پر رحمت ہو۔ ﴿حجرات آیت نمبر ۱۰﴾
- ہم انسان کی رگ دل سے زیادہ قریب ہیں۔ ﴿ق آیت ۱۶﴾

Marfat.com

- اے مسلمانو! تم اس سے منہ پھیرلو جو ہماری یاد سے پھیرا اور اس نے صرف دنیاوی زندگی ہی کی خواہش کی۔﴿نجم آیت ۲۹﴾
- اور یہ کہ وہی اللہ ہے جس نے تم کو ہنسایا اور رلایا۔﴿نجم آیت ۴۳﴾
- اے گروہ جن وانسان تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

﴿رحمٰن آیت ۱۳﴾

- اس اللہ نے دو سمندر بہائے جو دیکھنے میں آپس میں ملے ہوئے ہیں مگر ان میں روک ہے کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتے۔﴿رحمٰن آیت ۲۰﴾
- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لئے بے انتہا ثواب ہے۔﴿حم السجدہ آیت نمبر ۱۰﴾
- مواخذہ تو انہی پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین پر ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں۔﴿شوریٰ آیت ۴۲﴾
- پیدا فرماتا ہے جو چاہے جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے اور جسے چاہے بانجھ فرما دے بے شک اللہ صاحب علم وقدرت والا ہے۔﴿شوریٰ آیت ۵۰﴾
- اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ﴿بالکل اسی طرح جس طرح کہ﴾ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور بدکار مگر تم کتنا کم دھیان کرتے ہو۔

﴿المومن آیت ۵۷﴾

- بے شک رسول اللہ کی زندگی میں تمہارے لئے عمدہ نمونہ موجود ہے۔

﴿احزاب آیت ۲۱﴾

- جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اللہ اس کے بدلے اور دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔﴿سبا آیت ۳۹﴾
- اللہ نے کام پر لگائے چاند اور سورج ہر ایک ایک معیاد مقرر تک چلتا ہے۔

Marfat.com

﴿فاطر آیت ۱۳﴾

- اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔﴿یٰسین آیت ۶۰﴾
- اے مسلمانو! تمہیں کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے ہو۔

﴿الصفت آیت ۲۵﴾

- جسے اللہ راہ نہ دکھائے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔﴿الزمہ آیت ۳۳﴾
- جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں مدد کے لئے بلاتا ہے اور جب ہم اپنے پاس سے کوئی نعمت عطاء فرماتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے ایک علم کی بدولت ملی ہے۔﴿الزمر آیت نمبر ۴۹﴾
- اے انسانو! کیا مغروروں کا ٹھکانا جہنم نہیں۔﴿الزمر آیت ۶۰﴾
- ﴿جو اپنی خواہشات کو خدا بنالیں﴾ وہ انسان تو نہیں مگر جیسے جو پائے بلکہ ان سے بھی بدتر اور گمراہ۔﴿الفرقان آیت ۴۴﴾
- اہل علم اور اہل اسلام کی شان ہے کہ جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلام۔﴿الفرقان آیت ۶۳﴾
- ہم شہروں کو تباہ نہیں کرتے مگر جب کہ وہاں کے باشندے ستم گاری میں نہیں پڑ جاتے۔﴿سورۃ آیت ۱﴾
- کیا لوگ اس غلط فہمی و گھمنڈ میں ہیں کہ ان کو بخش دیا جائے گا کیونکہ وہ ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہ ہوگی۔﴿عنکبوت آیت ۱﴾
- بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ضرور ہم انہیں جنت کے بالا خانوں پر جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ اچھا اجر ہے اچھے کاموں کا۔۔﴿عنکبوت آیت نمبر ۵۸﴾
- زنا سے بچو بے شک وہ تو بے حیائی ہے۔﴿اسرائیل آیت ۳۲﴾

Marfat.com

- اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں۔﴿کسی کی جاسوسی نہ کرو﴾ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے حساب لیا جائے گا۔

﴿بنی اسرائیل آیت ۳۶﴾

- ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی ہے۔﴿انبیا آیت ۳۰﴾
- بداعمالوں کی آنکھیں اندھی نہیں ہوئیں بلکہ ان کے دل اندھے ہیں جو ان کے سینوں میں ہیں۔﴿حج آیت ۴۶﴾
- جو پاکدامن عورت پر الزام لگائے اور چار گواہ نہ لائے تو اسے ۸۰ کوڑے لگاؤ۔

﴿نور آیت ۴﴾

- بے شک ہم نے انسانوں کو بجتی ہوئی مٹی سے بنایا جو اصل میں بدبودار گار تھی۔﴿الحجر آیت ۲۶﴾
- اور جنات کو ﴿انسانوں﴾ سے پہلے بنایا ہے دھوئیں کی آگ سے۔

﴿حجر آیت ۲۷﴾

- اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نہ کر سکو گے۔﴿النحل آیت ۱۸﴾
- اور جو اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑتے ہیں مظلوم ہو کر ضرور ہم دنیا میں ان کو اچھی جگہ دیں گے۔﴿النحل آیت ۴۱﴾
- شہد کی مکھی ہے اس کے پیٹ سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے جو رنگ دار ہے اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔﴿النحل آیت نمبر ۶۹﴾
- پاک ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لے گیا۔﴿بنی اسرائیل آیت ۱﴾
- عفو و درگزر اختیار کرو۔ بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

﴿اعراف آیت ۲۰﴾

- سب جانداروں میں اللہ کے نزدیک بدترین وہ ہے جو کفر کرے اور ایمان نہیں

Marfat.com

لائے۔﴿انفال آیت ۵۵﴾

- ایمان والو! بہت سے پادری اور راہب لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں اور ان کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں اور سونا' چاندی کو سنبھال کر رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک انجام کی خوشخبری ہے۔﴿توبہ آیت ۳۴﴾
- روئے زمین پر کوئی بھی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو۔

﴿ھود آیت ۱۲﴾

- قسم مت کھاؤ اگر قسم کھاؤ تو اس کی حفاظت کرو۔﴿المائدہ آیت ۹۰﴾
- بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔﴿انعام آیت ۱۳۵﴾
- بے شک تباہ ہوئے وہ جو اپنی اولاد کو ﴿حمل گرا کر﴾ قتل کرتے ہیں احمقانہ جہالت ہے۔﴿انعام آیت ۱۵۱﴾
- بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے یہ آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے اور پھر عرش پر استداد فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔﴿اعراف آیت ۵۴﴾
- اپنی خواہشات کا غلام ہونے والا کتے کی مانند ہے کہ حملہ کرے تو زبان نکالے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے۔﴿اعراف آیت ۱۷۴﴾
- بے شک اللہ دغا بازوں اور گناہگاروں کو پسند نہیں کرتا۔﴿النسا آیت ۱۰۷﴾
- تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔﴿المائدہ آیت ۳﴾
- جس کسی نے ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔

﴿المائدہ آیت ۳۲﴾

- اے ایمان والو! ' عیسائیوں اور یہودیوں کو دوست مت بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تمہارے دشمن ہیں تم میں سے اگر کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہی میں سے ہے بے شک اللہ بے انصافوں کو راستہ نہیں دکھاتا۔

Marfat.com

﴿المائدہ آیت ۵۱﴾

- اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت پرستی اور پانسے ناپاک شیطانی کام ہیں ان سے بچو تا کہ فلاح پاؤ۔ ﴿المائدہ آیت ۹۰﴾
- بے شک اللہ علم وحکمت والا ہے۔ ﴿النسا آیت ۱۷﴾
- اے ایمان والو! حالت نشہ میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔ ﴿النسا آیت ۴۳﴾
- جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے جب کبھی ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے بدلے میں اور کھالیں انہیں دے دیں گے کہ عذاب کا مزہ چکھیں بے شک اللہ بڑی حکمت والا ہے۔

﴿النسا آیت نمبر ۵۶﴾

- جو بھلائی تجھے پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی تمہیں پہنچے وہ تمہاری اپنی طرف ہے۔ ﴿النسا آیت ۷۹﴾
- ایمان والے صرف اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں۔ ﴿النسا آیت ۷۶﴾
- اے لوگو! تم اللہ سے ڈرو جس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا۔

﴿النساء آیت ۱﴾

- مرد ہو یا عورت تم سبھی آپس میں ایک ہی ہو۔ ﴿آل عمران آیت ۱۹۵﴾
- جو وعدہ پورا کرے گا اور برے کاموں سے بچے گا وہی اللہ کا محبوب بنے گا۔

﴿آل عمران آیت ۷۶﴾

- اللہ ظالموں کو ہدایت عطا نہیں فرماتا ہے۔ ﴿آل عمران آیت ۸۶﴾
- تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک اللہ کی راہ میں اپنی پیاری چیزیں خرچ نہ کرو گے۔ ﴿آل عمران آیت ۹۲﴾
- ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس

Marfat.com

کے پیچھے دکھ ہوں اللہ تو بے نیاز ہے اور بردبار ہے۔﴿البقرہ آیت ۲۶۳﴾

- اگر تم اپنے صدقات اعلانیہ دو تو بھی اچھا ہے مگر چھپا کر حاجت مندوں کی مدد کرو گے تو یہ تمہارے لیے زیادہ مناسب ہے۔﴿البقرہ آیت ۲۷۱﴾
- شہادت ﴿گواہی﴾ کو ہرگز نہ چھپاؤ جو شہادت ﴿گواہی﴾ کو چھپاتا ہے اس کا دل گناہ آلود ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے﴿البقرہ آیت ۲۸۳﴾
- ہرگز قابل تعریف نہیں وہ لوگ جو اپنے بداعمال پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ بغیر اچھا عمل کئے ان کی تعریف کی جائے۔ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے دور نہیں۔﴿آل عمران آیت ۱۸۸﴾
- جب اللہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ﴿کن﴾ ہو جا ﴿فیکون﴾ ہو جاتا ہے۔﴿آل عمران آیت ۴۷﴾
- تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیوائیں چھوڑ جائیں تو انہیں چاہیے کہ اپنی بیواؤں کے لئے وصیت کر جائیں ایک سال تک ان کو خرچ دیا جائے اور ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالا جائے۔﴿البقرہ آیت ۲۴۳﴾
- اللہ جسے چاہتا ہے ملک عطا کرتا ہے اللہ بڑی وسعت کا مالک ہے اور سب کچھ اس کے علم میں ہے۔﴿البقرہ آیت ۲۴۷﴾
- تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو کفران نعمت نہ کرو۔

﴿البقرہ آیت ۱۵۳﴾

- اے ایمان والو! تم صبر کرو اور نماز سے مدد لو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔﴿البقرہ آیت ۱۵۴﴾
- اے ایمان والو! تمہارے لیے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حکم دیا جاتا ہے۔

﴿البقرہ آیت ۱۹۵﴾

- اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے چن لیتا ہے اور وہ بڑا فضل کرنے والا

Marfat.com

ہے۔﴿البقرہ آیت ۱۰۵﴾

- مشرق ومغرب سب اللہ کے ہیں جس طرف بھی تم رخ کرو گے اسی طرف اللہ موجود ہے اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔﴿البقرہ آیت ۱۱۵﴾
- تم سے پہلے جو گزر گئے جو کچھ انہوں نے کمایا وہ ان کے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کماؤ گے وہ تمہارے ساتھ ہے اور تم سے پوچھا بھی نہ جائے گا کہ تم سے پہلے والوں نے کیا کچھ کیا۔﴿البقرہ آیت ۱۳۴﴾
- ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا ذرا برابر اور نہ کسی کی سفارش قبول ہوگی نہ کسی کو فدیہ لے کر چھوڑا جائے گا اور نہ مجرموں کو کہیں سے مدد مل سکے گی۔﴿البقرہ آیت ۴۷﴾
- جس شخص نے ایمان کی روش کو کفر کی روش سے بدل دیا وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔﴿البقرہ آیت ۱۰۸﴾

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا

- اگر اللہ کے سوائے کسی کو سجدہ کرنے کا حکم ہوتا تو بیوی کو حکم ہوتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔
- کشادہ دلی اور شریں زبانی سے آدمی جنت حاصل کر سکتا ہے۔
- دو مسلمانوں کی صلح کرا دینا صدقہ ہے۔
- شرک ے بعد بدترین گناہ خلق خدا کو پریشان کرنا ہے۔
- اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا اللہ کو تم دیکھ رہے ہو اور اگر تم اللہ کو نہیں دیکھتے تو وہ تو تم کو دیکھ ہی رہا ہے۔
- برے دوستوں سے بچو کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔
- دنیا کی محبت ہر ایک خطا کی جڑ ہے۔
- جو چیز بازار سے اولاد کے لئے لاؤ پہلے لڑکی کو دو پھر لڑکے کو۔
- حلال چیزوں میں کوئی چیز خدا کے نزدیک ایسی بری نہیں جتنی طلاق۔
- علم ایک ایسا پھول ہے جو جتنا زیادہ کھلتا ہے اتنی ہی زیادہ خوشبو دیتا ہے۔
- ہمیشہ سچی اور حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہی ہو۔
- سخی اللہ کے زیادہ قریب ہے جنت کے قریب ہے لوگوں کے قریب اور دوزخ کی آگ سے دور ہے۔
- ہر قوم کے عالم کی عزت اور توقیر کرو۔
- جس کو مسلمان کا غم نہیں وہ میری امت میں سے نہیں۔

Marfat.com

- ❖ رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
- ❖ صفائی نصف ایمان ہے۔
- ❖ جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو وہ مسلمان نہیں خواہ اس کا پڑوسی کافر ہی کیوں نہ ہو۔
- ❖ سلام میں پہل کرنے والے کو ۹۰ نیکیاں اور جواب دینے والے کو ۱۰ نیکیاں ملتی ہیں۔
- ❖ محتاج عزیز کی موجودگی میں غیر کو صدقہ دینا جائز نہیں۔
- ❖ مومن ایک سوراخ سے بار بار نہیں ڈسا جاتا۔
- ❖ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ بدلہ نہیں لیتا۔
- ❖ پیٹ سے بڑھ کر کوئی بدترین برتن نہیں ہے۔
- ❖ فخر نہ کرو حسد اور کینہ نہ رکھو۔
- ❖ میری امت میں تکلف کی رسم نہیں ہونی چاہیے۔
- ❖ مومن کے نیک اعمال کو غیبت اس طرح جلا ڈالتی ہے جس طرح آگ خشک لکڑی کو۔
- ❖ اس کے لئے تباہی ہے جس کی عزت اس کے ڈر اسے کی جائے۔
- ❖ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو قطروں سے زیادہ کوئی قطرہ پسند نہیں۔

  ﴿i﴾ ایک آنسو کا قطرہ جو اللہ کے خوف سے نکلا ہو۔

  ﴿ii﴾ دوسرا خون کا قطرہ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہا ہو۔
- ❖ حرام اور حلال کی تمیز کھو دینے والا دوزخ میں ہی جائے گا۔
- ❖ جابر حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا جہاد افضل ہے۔
- ❖ ہر گناہ کی توبہ ہے مگر بداخلاق کی نہیں۔
- ❖ عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

Marfat.com

- ظالم کی مدد کرنا گویا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے۔
- کھانا کھلانا اور واقف اور ناواقف کو السلامُ علیکم کہنا بہترین اسلام ہے۔
- اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ دینا احسن عمل ہے۔
- سخی کا کھانا دوا ہے اور کنجوسی کا کھانا مرض ہے۔
- مومن کی فراست سے بچو بے شک وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔
- ایماندار کا غصہ بھی جلد ہوتا ہے اور وہ راضی بھی جلد ہو جاتا ہے۔
- بحث مباحثہ کرنے والا اور بہت زیادہ جھگڑالو اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔
- دنیا کی محبت سب گناہوں کی سردار ہے کیونکہ ایک یہی چیز تجھے گونگا اندھا اور بہرہ کر ڈالتی ہے۔
- تم سب کو اپنی ساری حاجتیں اپنے اللہ سے ہی مانگنی چاہیں حتیٰ کہ اگر چپل کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اس سے امید رکھنی چاہیے۔
- قسم کھانے سے منافع زیادہ مل سکتا ہے مگر برکت گھٹ جاتی ہے۔
- جو کوئی صبر کا طالب ہو اللہ تعالیٰ اس کو صبر عطا کرتا ہے۔
- دو آنکھیں ایسی ہیں جنہیں جہنم کی آگ چھوئے گی بھی نہیں۔

﴿i﴾ ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے رو پڑی۔

﴿ii﴾ دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے گزاری۔

- سب سے طاقت ور وہ ہے جو غصہ پی جائے۔
- آزمائش جتنی بڑی ہو انعام بھی اتنا زیادہ ہوگا۔
- مومن کا تحفہ موت ہے۔
- جنت کی کنجیاں نماز میں ہیں۔
- مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے قبل اس کی مزدوری ادا کرو۔
- بہترین کلام اللہ کی کتاب اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے جس کی پیروی

Marfat.com

کی جانی چاہیے۔

❖ دو چیزیں جس سے تم اپنے رب کو راضی کرو۔

﴿i﴾ کلمہ طیبہ کا ورد

﴿ii﴾ استغفار کی کثرت

❖ باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے بہتر چیز اس کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔

❖ جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں کہ ان کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔

﴿i﴾ صدقہ جاریہ کر جائے

﴿ii﴾ ایسا علم چھوڑ جائے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں

﴿iii﴾ نیک لڑکا جو اس کے لیے دعا کرتا ہے

❖ بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

❖ جھوٹ بولنا کسی حالت میں بھی جائز نہیں۔

❖ انسان بوڑھا ہوتا ہے لیکن دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں۔

﴿i﴾ حرص ﴿ii﴾ دولت کی محبت

❖ صبر ایمان سے ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے۔

❖ اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم کرو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور نماز کے لئے ان کو مارو جب کہ وہ دس سال کی عمر کے ہو جائیں اور اس عمر کو پہنچنے کے بعد ان کے بستر الگ کر دو۔

❖ اے لوگو! رات کا کھانا کھایا کرو کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنے سے بڑھاپا جلد آ جاتا ہے۔

❖ کھانا ٹھنڈا کر کے کھایا کرو کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں رہتی۔

Marfat.com

- کھانے پینے کی چیزوں میں پھونک نہ ماریں۔
- پانی تین سانس میں ٹھہر ٹھہر کر پیں۔
- جَو کا دلیا بیمار کے دل سے غم کو اتار دیتا ہے اور مریض کی کمزوری کو دور کر دیتا ہے۔
- جس شخص کے دل میں ذرا برابر بھی تکبر ہوگا جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔
- آپس میں تحفہ بھیجا کرو تحفہ دل کی کدورت کو دور کرتا ہے۔
- مجھے اپنی امت میں زیادہ خوف منافقت اور زبان درازی کا ہے۔
- خدا کے نزدیک زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔
- آدمی کا حق صرف تین چیزیں ہیں۔

﴿i﴾ کھانا کہ اس کی پشت کو سیدھا رکھے

﴿ii﴾ کپڑا کہ اس کی برہنگی کو چھپائے

﴿iii﴾ گھر کہ اس کو پناہ دے

- زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- جسے سلامتی کی ضرورت ہو۔ اسے خاموشی اختیار کرنا چاہیے۔
- کھانے کے تین اصول ہیں۔

﴿i﴾ ایک تہائی پانی ﴿ii﴾ ایک تہائی حفاظت نفس کے لئے

﴿iii﴾ ایک تہائی کھانا

- دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔
- جس آدمی کی کمائی حرام ہو اور ناجائز طریقے سے حاصل کی گئی ہو تو اس کی دعا اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔
- جہنم کی آگ کو ایک ہزار ﴿۱۰۰۰﴾ برس تک جلایا گیا یہاں تک کہ وہ کالی سیاہ ہو گئی اور اب وہ سیاہ و تاریک ہے۔
- جس کو لوگوں پر رحم نہ آیا خدا اس پر رحم نہ کرے گا۔

Marfat.com

- روپے کی خدا کے ہاں عزت نہیں۔
- اگر کوئی شخص مجھے اپنی زبان اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دیدے تو میں اس کے لئے جنت کی ضمانت دے دوں گا۔
- زیارت قبور کے لئے جا۔خودعبرت حاصل کراور مغفرت مسلمان کی دعا کر۔
- جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔
- سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔
- جھوٹ بولنا فسق و فجور ہے اور فسق و فجور دوزخ میں لے جاتا ہے۔
- سچ بولو خواہ کسی کو ناگوار ہو۔
- جو شراب پیئے اسے درے مارو اور جو شخص چوتھی مرتبہ پیئے اسے قتل کر دو۔
- والدین کی نافرمانی کرنے والا' جوا کھیلنے والا احسان جتانے والا اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہوگا۔
- قیامت سے پہلے زنا۔سود اور شراب عام ہو جائے گی۔
- جو شخص کسی مسلمان کے عیب چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا اللہ اپنے بندے کی مدد میں اس وقت تک لگا رہتا ہے جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔
- اپنے گھر کی دیوار اتنی اونچی نہ کرو کہ پڑوسی کی ہوا رک جائے۔
- مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔
- خیرات ان لوگوں سے شروع کرو جن کی تم کفالت کرتے ہو۔
- تم میں سب سے زیادہ اچھا وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔
- غصے کی حالت میں دو اشخاص کے درمیان فیصلہ مت کرو۔
- بچے جنت کے پھول ہیں۔
- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جب تین شخص ایک جگہ ہوں تو دو کو آپس میں سرگوشی

Marfat.com

نہیں کرنی چاہیے جب تک تم اور دوسرے لوگوں میں مل جل نہ جاؤ اس لئے کہ یہ سرگوشی تیسرے شخص کو غمگین کر دے گی۔

- ❖ جس مرد مومن کی کسی عورت کے حسن و جمال پر پہلی دفعہ نظر پڑ جائے پھر وہ اپنی نگاہ نیچی کر لے اور اس کی طرف دوبارہ نہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی عبادت نصیب فرمائے گا جس کی وہ لذت وحلاوت محسوس کرے گا۔
- ❖ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا سفید بال نہ اکھیڑو کہ روز قیامت مسلمانوں کے لئے نور ہوں گے۔
- ❖ رسول اللہ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نہ تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ تمہاری صورتوں کو اس کی نظر تو تمہارے دلوں پر رہتی ہے اور وہ تمہاری نیتوں کو جانتا ہے۔
- ❖ جس نے اپنے مسلمان بھائی کی آبرو کی حمایت کی تو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن اس کے منہ سے دوزخ کی آگ دور رکھے گا۔
- ❖ جو شخص کسی مسلمان کا حق جھوٹی قسم کھا کر دبائے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا اور دوزخ واجب کر دے گا ایک شخص نے عرض کیا ''یا رسول اللہ اگر وہ معمولی سی چیز ہو؟ آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کی لکڑی ہی کیوں نہ ہو۔
- ❖ جو اللہ تعالیٰ کی کتاب زیادہ پڑھنے والا ہو' وہ لوگوں کی امامت کرے اگر قرات میں سب برابر ہوں تو جو ہجرت میں مقدم ہو اور اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔
- ❖ ایک نیکی دوسرے سے بڑھ کر اور تیسری سے بڑھ کر موجود ہے یہاں تک کہ آدمی اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے اور پھر شہادت سے بڑھ کر تو نیکی کا وجود ہی نہیں۔
- ❖ جو لوگ اندھیرے میں سجدوں میں بکثرت جاتے ہیں انہیں قیامت کے دن پورے پورے نور کی خوشخبری سنا دو۔

Marfat.com

- روز قیامت بدترین شخص وہ ہوگا جس کی شرارت یا فحش کلامی کی بنا پر لوگ اس سے کتراتے ہیں۔
- جس نے کسی کی غیبت سنی گویا اس نے غیبت کی۔
- اگر کوئی چیز تیرے دل میں کھٹکے تو سمجھ لے کہ وہ گناہ ہے۔
- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا مسلمان کو جو مصیبت پہنچتی ہے خواہ وہ کسی قسم کی بیماری ہو رنج وغم ہو تکلیف ہو یہاں تک کہ اس کے ایک کانٹا بھی چبھے اس کے صلے میں اس کی خطائیں اللہ معاف کر دے گا۔
- امانت سے رزق بڑھتا ہے اور خیانت سے افلاس آتا ہے۔
- اچھا تاجر وہ ہے جو چیز فروخت کرے' اس میں اگر کوئی نقص ہو تو اس پر ظاہر کر دے۔
- مزدور کی اجرت اس کے پسینے کے خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو عبادت کے ستر جز ہیں اور ان میں افضل کسب حلال ہے۔
- جو شخص سلام سے پہلے بات کرے اس کا جواب مت دو جب تک کہ وہ سلام نہ کرے۔
- جہاں کہیں بھی رہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔
- نیک عورت دنیا کی سب سے اچھی متاع ہے۔
- کوئی بھی مصیبت پڑنے پر ہرگز موت کی تمنا نہ کرو۔
- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر کوئی نہر ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو بتاؤ اس کے جسم پر کچھ بھی میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔

''ہرگز نہیں اس کے جسم پر ذرا بھی میل کچیل نہیں رہے گا''

Marfat.com

یہی حال پانچ وقت کی نمازوں کا ہے اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعے اپنے بندوں کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

- ہر دین کی پہچان الگ الگ ہوتی ہے۔ دین اسلام کی پہچان حیا ہے۔
- خاموشی علم وحکمت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔
- بے نماز بھوک اور پیاس کی حالت میں مرے گا اس کی پیاس نہیں بجھے گی اگرچہ دریاؤں کا پانی بھی اسے پلا دیا جائے۔
- درس عبرت تو بہت ہیں مگر عبرت حاصل کرنے والے بہت کم ہیں۔
- جو طالب علم حصول تعلیم کے لئے سفر کی تکلیفیں اور مصیبتیں برداشت کرتا ہے خدائے کریم اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے اور مسلمانوں کی جو جماعت مسجد میں داخل ہو کر قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول ہوتی ہے۔ خدائے کریم کی طرف سے اس جماعت کے افراد پر سکون اور اطمینان کی کیفیت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے ان پر اپنے پروں کا سایہ کیے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں کے سامنے ان کا ذکر کرتا ہے۔
- جب میری امت دنیا کو بڑی چیز سمجھنے لگے تو اس سے اسلامی ہیبت چھین لی جائے گی۔
- ایک گھنٹہ تعلیم دینا ساری رات کی عبادت سے بہتر ہے۔
- شہید کے سب گناہ معاف ہوں گے سوائے قرض کے۔
- اس طرح اللہ تعالیٰ سے ہرگز نہ مانگو کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو بخش دے۔ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما۔ تمہیں پختگی کے ساتھ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز بری نہیں معلوم ہوتی۔
- جس نے ایک سال تک اپنے بھائی سے ملنا چھوڑے رکھا گویا اس نے اس کا

Marfat.com

خون کر دیا۔

- ❖ تمہارا رب شکر کرنے والا اور کرم کرنے والا ہے اپنے بندے سے شرماتا ہے کہ وہ اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور وہ خالی ہاتھ لوٹا دے۔
- ❖ جس نے اس علم کو جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے دنیاوی فوائد کے لئے سیکھا اسے جنت کی بو بھی نہ پہنچے گی۔
- ❖ اگر تو نے لوگوں کے پردوں کی ٹوہ لگائی تو تو ان میں فساد پیدا کر دے گا۔
- ❖ عورت کی عزت شریف الطبع ہی کرتے ہیں اور اس کی اہانت کمینے لوگ کرتے ہیں۔
- ❖ جس قوم میں زنا زیادہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس قوم پر اپنا عذاب زلزلے کی صورت میں نازل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا غضب جوش میں آجائے تو ساری کی ساری زمین ہلا کر رکھ دیتا ہے۔
- ❖ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تمہاری جنت ماں کے قدموں میں ہے۔
- ❖ اپنے اخلاق و عادات سنوار لو۔ ایمان مکمل ہو جائے گا۔
- ❖ غسل جنابت کی برکت سے گناہوں سے پاک اٹھو گے۔
- ❖ اگر ظلم نہیں کرو گے تو قیامت میں نور کے ساتھ اٹھو گے۔
- ❖ ہمیشہ پاک و طاہر رہا کرو۔ رزق میں برکت ہوگی۔
- ❖ بوڑھوں میں بدتر بوڑھا وہ ہے جو سیاہ خضاب سے جوانوں کی مشابہت کرتا ہے کیونکہ سیاہ خضاب فریب ہے اور فریب دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔
- ❖ اپنے کاموں کی تکمیل میں راز داری کی مدد لو۔
- ❖ حیا سراسر نیکی ہے۔
- ❖ نیک بخت وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت پکڑے۔
- ❖ جو لوگوں کا ممنون احسان نہیں ہوتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

Marfat.com

- گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ کی مانند ہوتا ہے۔
- جھوٹی قسم ملک (ملکیت-مال) کو برباد کر دیتی ہے۔
- بہترین کام وہ ہے جو اعتدال کے ساتھ کیا جائے۔
- قریب ہے کہ محتاجی کفر تک پہنچا دے۔
- کلام کی کثرت میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا مگر وہ جو اپنے لبوں کو روکے رہتا ہے بڑا دانا ہے۔
- اس شخص کی حاجت مجھ تک پہنچاؤ جو حاجت مجھ تک نہ پہنچا سکے۔
- لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔ خدا تعالیٰ کے نام کی ذمہ داری سے تم نے ان کو بیوی بنایا اور خدا تعالیٰ کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لیے حلال بنایا ہے۔
- تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ اپنے بستر پر غیر مرد کو نہ آنے دیں عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ۔
- لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑے جا رہا ہوں جس کو تم مضبوطی سے تھامے رہو گے تو گمراہ نہ ہو گے۔ وہ قرآن مجید اللہ کی کتاب ہے۔
- اے لوگو! اسلام پھیلاؤ۔ کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو۔ جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔
- کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔
- اور جو شخص کسی مسلمان سے کوئی غم یا دکھ دور کرے گا اللہ اس شخص سے روز قیامت کے دکھوں میں سے کوئی دکھ دور کرے گا۔
- مسلمان سے گالی گلوچ کرنا فحش ہے اور اس سے مار پیٹ کرنا کفر ہے۔
- صدقہ گناہوں کو ایسے ہی بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔

Marfat.com

- جو مسلمان کسی ننگے مسلمان کو کپڑا پہنا دے اللہ اسے جنت میں سبز لباس پہنائے گا۔
- جس کے دل میں قرآن کا کوئی حصہ نہیں وہ ویران مکان ہے۔
- دنیا مٹھاس والی اور سرسبز و شاداب ہے اور اللہ تعالیٰ اس میں تمہیں خلافت کا منصب دیتا ہے تا کہ دیکھے تم کیسے عمل کرتے ہو۔
- صبر وہی ہے جسے سینے پر پہلی چوٹ لگتے وقت کیا جائے۔
- قرآن پڑھو جب تک تمہارے دل کا میلان اس کی طرف باقی رہے اور جب اکتا جاؤ تو اٹھ کھڑے ہو۔
- پہلوان وہ نہیں جو حریف کو میدان میں پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔
- طہارت و پاکیزگی ایمان کا نصف حصہ ہے۔
- جو اپنی عورتوں کے معاملے میں اچھا ہو وہ سب سے اچھا ہے۔
- خدا بے عقل مسلمان کو پسند نہیں کرتا۔
- شادی کرو کہ اس سے دولت بڑھتی ہے۔
- راہ خدا میں خرچ کرو اور حساب نہ کرو ورنہ اللہ تم سے حساب لے گا۔
- خدا اس جوان کو پسند کرتا ہے جس میں جوانی کی سورش نہ ہو۔
- صبر ایک روشنی ہے جس سے باطل کے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں۔
- مسلمانوں کا افضل ترین اخلاق عفو ہے۔
- خدا جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔
- سچے تاجر پر جنت کے دروازے بند نہیں کیے جائیں گے۔
- بڑا کام یہ ہے کہ آدمی اپنی اصلاح کرے اس طرح دنیا سے کم از کم ایک برا آدمی کم ہوگا۔

Marfat.com

- صبر جنت کے خزینوں میں سے ایک خزینہ ہے۔
- میری امت کے فتنہ وفساد میں مبتلا ہو جانے کے وقت جو شخص میری سنت کی پیروی کرے گا اس کے لئے سو شہیدوں کا ثواب ہوگا۔
- فتح ونصرت صبر سے مشروط ہے۔
- جھوٹی گواہی دینا گناہ کبیرہ ہے۔

Marfat.com

قدسی احادیث

❋ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ابن آدم نے مجھے جھٹلایا ہے اور یہ اس کے لیے مناسب نہ تھا۔ ابن آدم نے مجھے گالی دی یہ اس کے لیے مناسب نہ تھا۔ رہا اس کا مجھے جھٹلانا تو اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہرگز دوبارہ نہیں لوٹائے گا جیسا کہ اس نے میری ابتدا کی حالانکہ پہلے پیدا کرنا دوبارہ لوٹانے سے زیادہ آسان نہیں ہے اور اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے کہ اس نے کہا کہ اللہ کی اولاد ہے اور میں اکیلا بے نیاز ہوں نہ میری اولاد ہے اور نہ میں کسی کی اولاد ہوں اور نہ کوئی میرا ہمسر ہے۔

﴿بحوالہ بخاری ونسائی﴾

❋ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میں تمام شرکاء کی شراکت سے مستغنی اور بے نیاز ہوں جس نے بھی کوئی کام کیا اور اس میں میرے ساتھ غیر کو شریک کیا تو میں نے اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیا ﴿بحوال مسلم وابن ماجہ﴾

❋ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تیرے رب کو بکریوں کا وہ چرواہا پسند آتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہیں میرے اس بندے کو دیکھو یہ اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے مجھ سے ڈرتا ہے میں نے اپنے اس بندے کو بخش دیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔

Marfat.com

﴿بحوالہ نسائی صحیح سند کے ساتھ﴾

❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز ادا کی اور اس میں فاتحہ سورۃ نہ پڑھی تو وہ نماز ناقص اور نامکمل ہے آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ جب ہم امام کے پیچھے ہوتے ہیں تو فرمایا ہاں اس صورت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ اپنے دل میں پڑھ لیا کرو میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے میرے بندے کو وہی کچھ ملے گا جس کا اس نے سوال کیا جب بندہ الحمد اللہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے میری تعریف کی جب بندہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری ثناء بیان کی جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور ایک مرتبہ میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا اور جب بندہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ کریم فرماتے ہیں کہ یہ میرے اور بندے کے مابین ہے اور میرے بندے کو وہی کچھ ملے گا جس کا اس نے سوال کیا اور جب بندہ کہتا ہے اھدنا الصراط المستقیم ○ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین. تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے بندے کے لئے ہے اور میرے بندے کے لئے وہی کچھ ہے جس کا اس نے سوال کیا۔

﴿بحوالہ مسلم موطا امام مالک ترمذی' ابوداؤد' نسائی﴾

❁ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک ایسے شخص کا حساب لیا گیا۔ اس کی کوئی نیکی موجود نہ تھی سوائے اس کے کہ وہ مالدار تھا اور لوگوں سے اچھا سلوک کرتا اور وہ

Marfat.com

اپنے خدام کو حکم دیتا کہ تنگدست سے درگزر کیا کریں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہم ایسا سلوک کرنے میں تجھ سے زیادہ حق رکھتے ہیں فرشتو! اسے معاف کر دو۔ ﴿بحوالہ مسلم بخاری نسائی﴾

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بڑائی میری چادر ہے اور عظمت میرا ازار ہے جس نے ان دونوں میں سے کسی ایک کو مجھ سے چھینا میں نے اسے جہنم میں پھینک دیا۔

﴿بحوالہ ابوداؤد' ابن ماجہ' احمد صحیح اسناد کے ساتھ﴾

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے کہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ مجھے اپنے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں جگہ دوں گا جب کہ اس دن میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

﴿بحوالہ بخاری' موطا امام مالک﴾

❁ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا اسے زخم لاحق ہوا تو وہ گھبرا گیا اس نے ایک چھری لی اور اس سے اپنا ہاتھ کاٹ دیا خون بند نہ ہوا یہاں تک کہ وہ مر گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے اپنی جان کے خاتمے کے لئے مجھ سے سبقت کی میں نے اس پر جنت حرام قرار دے دی۔ ﴿بحوالہ بخاری﴾

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے پاس اپنے اس مومن بندے کے لئے جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں جبکہ میں دنیا میں سے کوئی اس کی محبوب چیز قبضے میں لیتا ہوں اور یہ اس پر صبر کرتا ہے۔ ﴿بحوالہ بخاری﴾

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا' کسی کان نے نہیں سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر اس کا خیال گزرا اگر تم چاہو تو یہ پڑھو فلا تعلم نفس مآ اخفی کھم من قرۃ العین ﴿سو کسی جی کو معلوم نہیں جو چھپا رکھتا ہے ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان﴾ ﴿بحوالہ بخاری و مسلم ترمذی ابن ماجہ﴾

❁ حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی بندے کا لڑکا انتقال کر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے دریافت فرماتے ہیں تم نے اس کے دل کے بھل ﴿ٹکڑے﴾ کو چھین لیا فرشتے عرض کرتے ہیں ہاں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے کیا کیا فرشتے عرض کرتے ہیں اس نے آپ کی حمد بیان کی ﴿الحمد اللہ کہا﴾ اور انا اللہ و انا الیہ راجعون پڑھا تب اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دو ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی ابو ہریرہ ؓ آپ کے ساتھ تھے مریض کو بخار کی شکایت تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں خوش خبری ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ ﴿مرض﴾ میری آگ ہے جسے میں دنیا میں اپنے بندے پر ﴿اس لئے﴾ مسلط کرتا ہوں کہ آخرت میں اس کے حصہ کی آگ ﴿کا بدل﴾ ہو جائے۔ ﴿ابن ماجہ﴾

❁ حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میں نے اپنے بندے کو اس کی دونوں پیاری چیزوں ﴿دونوں آنکھوں﴾ کے بارے میں آزمائش میں ڈالتا ہوں ﴿یعنی ان کی روشنی چلی جاتی ہے﴾ اور وہ صبر کرتا ہے تو اس کے بدلہ اسے جنت دیتا ہوں۔ ﴿بخاری﴾

❁ حضرت ابوامامہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ سبحانہ تعالیٰ

Marfat.com

فرماتے ہیں اے ابن آدم اگر تو نے مصیبت کے پہلے جھٹکے کے وقت صبر و تحمل سے کام لیا تو تیرے لئے جنت کے علاوہ کوئی دوسرا ثواب مجھے پسند نہیں ہوگا۔

﴿ابن ماجہ﴾

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے کہ ایک قنطار بارہ ہزار اوقیہ کے برابر ہوتا ہے یہ دونوں ناپنے کے پیمانے ہیں ہر اوقیہ آسمانوں اور زمین کے درمیان جو کچھ بھی ہے اس سے بہتر ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا درجہ جنت میں بلند ہوتا جائے گا وہ کہے گا کہ ایسا کہاں سے ہو رہا ہے اسے بتایا جائے گا تمہارے لئے تمہارے لڑکے کے استغفار کی وجہ سے ہے۔ ﴿ابن ماجہ﴾

❁ اللہ تعالیٰ عدل و انصاف اور احسان کرنے اور اقربا کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔

سبق پھر پڑھ صداقت کا شجاعت کا عدالت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

﴿علامہ اقبال﴾

❁ عورتوں کا بھی تم پر ایسا حق ہے جیسا تمہارا عورتوں پر ہے۔

❁ اے پیغمبر! مسلمان سے کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مقامات کو ظاہر نہ کریں۔

❁ تین اشخاص کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی نیکی اوپر جاتی ہے۔ ان تینوں میں سے ایک وہ عورت جس سے اس کا خاوند ناراض ہو۔

❁ اے ایمان والو! کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جن پر تم سے پہلے کتاب اتری لیکن زمانہ دراز گزر جانے پر ان کے دل سخت ہو گئے اور وہ اس کو فراموش کر بیٹھے۔

❁ اگر کسی سے بات کرے تو آہستہ بولے کیونکہ آوازوں میں بری آواز گدھوں کی

Marfat.com

آواز ہے۔

❁ جب ہم آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے منہ پھیر لیتا ہے اور ہم سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو بڑی لمبی چوڑی دعائیں مانگتا ہے۔

❁ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور خود بھی اس پر قائم رہو۔

❁ تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ صرف اللہ کے لئے سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔

❁ تم صرف اللہ کے لئے نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

کہ ہے ذات واحد عبادت کے لائق
زبان اور دل کی شہادت کے لائق
اسی کے ہیں فرماں اطاعت کے لائق
اسی کے ہیں سرکار خدمت کے لائق
لگاؤ تو اس سے لو اپنی لگاؤ
جھکاؤ تو سر اس کے آگے جھکاؤ

﴿الطاف حسین حالی﴾

❁ جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے واسطے اس کے کام میں آسانی پیدا کرے گا۔

❁ اے مسلمانو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔

❁ بے شک یہ قرآن سیدھی راہ دکھاتا ہے اور نیک عمل کرنے والے مسلمانوں کو ثواب عظیم کی بشارت دیتا ہے۔

یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا

Marfat.com

کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا
وہی دوست ہے خالق دوسرا
خلائق سے ہنی جس کو رشتہ وِلاْ کا
یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

﴿الطاف حسین حالی﴾

- جولوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔
- خدا کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔
- جولوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور ان کی مثال اس دانہ کی مانند ہے جس سے سات بالیں نکلتی ہیں اور ہر بال سے سو ﴿۱۰۰﴾ دنے ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ دوگنا کردیتا ہے جن کے لئے چاہے وہ وسعت دینے والا اور جاننے والا ہے۔
- اے نبی! جولوگ تم سے دریافت کرتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کس قدر خرچ کریں پس انہیں سمجھا دو کہ جتنا تمہاری حاجت سے زیادہ ہے خرچ کرو۔
- سوالی کو ہرگز نہ جھڑکو۔
- مسلمانو! تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جولوگوں کو نیکوکاری کی طرف بلائے نیک کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔
- اپنے والدین رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔
- مسلمانوں اپنے ہمسایوں کے ساتھ احسان کیا کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

Marfat.com

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہو گا عرش بریں پر

- جب قرآن پاک پڑھا جائے تو اسے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔
- جو چیز تمہارے پاس لائی جائے اس کو لے لو اور جس سے وہ منع کرتا ہے اس سے باز رہو۔
- ماہ رمضان کے روزے فرض کیے گئے البتہ جو بیمار ہو سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرے۔
- لوگوں پر فرض ہے کہ اللہ کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں اگر وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہو اور جو باوجود طاقت رکھنے کے انکار کرے تو اللہ دنیا جہان سے بے نیاز ہے جو اس گھر میں داخل ہوا۔ امن میں آ گیا یہ بڑا برکت والا گھر ہے۔
- جو شخص سوائے اسلام کے کوئی دوسرا دین چاہتا ہے وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔
- اے مسلمانو! تم اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو۔

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(علامہ اقبالؒ)

- اے نبی! ہم نے تمہارے پاس ایسی آیاتِ مبارکہ بھیجی ہیں جن کا مطلب صاف اور واضح ہے اور ان سے انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو نافرمان ہیں۔
- اے مسلمانو! تم اللہ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے۔
- جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے خوشحالی پیدا کر دیتا ہے اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جو اس کے خواب و خیال میں بھی نہیں ہوتی۔
- پس تم اللہ سے ڈرو اور اپنے معاملات کو درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ

Marfat.com

کی فرمانبرداری کرو اگر تم ایماندار ہو۔

* جو شخص پاک ہو بے شک وہ بامراد ہوا اور جس نے اسے پاک کیا بے شک وہ بامراد ہوا۔
* تم اپنے آپ کو پاک مت کہو وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو جو پرہیز گاری کرتا ہے۔
* متقی وہ لوگ ہیں جو تنگ دستی اور خوشحالی دونوں حالتوں میں خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں کے قصوروں سے درگزر کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
* ایماندار وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اس کی آیات ان کے پاس پڑھی جائیں تو وہ ان کا ایمان اور زیادہ کرتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔
* کسی مسلمان کے شایان شان نہیں کہ مسلمان کو قتل کر ڈالے جو شخص کسی مسلمان کو عملاً مار ڈالے گا اس کی سزا دوزخ ہے اور اس پر اللہ کا عذاب نازل ہوگا۔
* زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا نہ آپس میں خون ریزی کرو اور نہ کسی کو اس کے گھر سے نکالو۔
* سود خور قیامت کے دن مخبوط الحواس ہوں گے ٹھیک طور پر کھڑے بھی نہ ہو سکیں گے۔
* اے پیغمبر! لوگوں کو کہہ دو کہ میں حسد کرنے والے کی برائی سے جب کرنے لگے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
* مسلمانو! نیکی اور پرہیز گاری کے کام میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس کا عذاب بڑا سخت ہے۔

Marfat.com

- اے مسلمانو! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد خدا کی یاد سے غافل نہ کریں اور جو ایسا کرے گا وہ خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔
- اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہ ہوگا۔
- تم اللہ کی راہ میں صرف ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور اپنی طرف سے زیادتی نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
- اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا اس کی راہ میں اپنی موت سے مر جاؤ تو خدا کی بخشش اور مہربانی جو تم پر ہوگی اس مال و دولت سے جو لوگ چند روز جی کر جمع کر لیتے ہیں بہتر ہے۔

مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں
یہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں

﴿علامہ اقبال﴾

- اے لوگو! تم خدا کا کیونکر انکار کر سکتے ہو تم تو بے جان تھے۔ اس نے تم میں جان ڈالی پھر وہی تمہیں مارتا ہے پھر وہی تمہیں قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرے گا اور پھر اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
- اے لوگو! تم اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تمہارے بزرگوں کو پیدا کیا تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔
- اے مسلمانو! تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرو۔
- شہد میں شفا ہے۔
- بے حیائی پھیلانے والے دنیا و آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔
- خدا نے ہر شے کو خوبصورت بنایا ہے۔
- مومن لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔

Marfat.com

- ایسا لباس پہنو جس سے تمہاری ستر پوشی بھی ہو اور بھلا لگے۔
- اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اکٹھے کھاؤ یا الگ الگ۔
- کھاؤ پیو مگر اسراف مت کرو۔
- زمین میں جو کچھ حلال اور خوشگوار ہے اسے کھاؤ۔
- سچ کو جھوٹ کے ساتھ غلط ملط مت کرو نہ ہی حق کو چھپاؤ۔
- مردار بہتا ہوا لہو' سور کا گوشت اور ہر وہ شے جسے اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا جائے حرام ہے۔
- بحث کرو تو نہایت عمدہ طریقے سے کرو۔
- فتنہ' قتل سے بھی زیادہ سخت ہے۔
- جو کچھ تم پر آئے اس کا ہمت سے مقابلہ کرو ثابت قدم رہنا بڑی بات ہے۔
- جو مصیبت تم پر آپڑے اس پر صبر کرو۔
- جب تم ارادہ کرو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔
- اگر کوئی مشرک تمہارے پاس آکر پناہ مانگے تو اسے پناہ دو۔
- معاملات میں اپنے رفقاء سے مشورہ کیا کرو۔
- جس کا جی چاہے ایمان لے آئے جس کا جی چاہے کافر رہے۔
- اے ایمان والو! جب کوئی فتنہ پرداز تم تک کوئی بات لے کر آئے تو اس کی خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم محض اپنی غفلت کی وجہ سے کسی جماعت کو نقصان پہنچا بیٹھو اور اس کے بعد اپنے کیے پر پشیمان ہونا پڑے۔
- دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں۔
- غیر مسلموں کے خداؤں کو بھی برا نہ کہو۔
- بدیانت اور خیانت کرنے والے کی وکالت نہ کرو۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

Marfat.com

- جو سچائی پر ہو اس کا ساتھ دو۔
- اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔
- اعتماد پر پورا اترو۔
- سب مومن بھائی بھائی ہیں۔
- شر انگیز سازش خود اسی کو پھانس لیا کرتی ہے جو اسے وضع کرے۔
- جو لوگ دین میں فرقے پیدا کریں ان سے رسول اللہ ﷺ تیرا کوئی واسطہ نہیں۔
- مسافروں سے حسن سلوک کرو۔
- جھوٹ اور بناوٹ کی باتوں سے پرہیز کرو۔
- جس کی مدد کرو اسے احسان جتا جتا کر اذیت مت دو۔
- صاحب عزت وہ ہے جو متقی ہے۔
- سفید پوشوں کا خیال رکھو۔
- جو پاک دامن عورتوں پر بہتان لگاتے ہیں انہیں سخت سزا دینی چاہیے۔
- عورتوں کو رزق بہم پہنچانا مردوں کے ذمہ ہے۔
- بدظنی سے بہت بچا کرو۔
- اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا کرو۔
- مومنین کو جب علم ہو جاتا ہے کہ ان سے کوئی غلط بات ہو گئی ہے تو وہ اس پر اڑے نہیں رہتے۔
- تمہاری بعض بیویاں اور بچے تمہارے دشمن ہوتے ہیں۔
- مومنین غصے کو دوسری طرف ٹال دیتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔
- ماں باپ سے نیک سلوک کرو۔
- اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
- اپنے ملازمین سے حسن سلوک کرو۔

Marfat.com

- کیا تم دوسروں کو نیکی کی تاکید کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔
- بہترین ملازم وہ ہے جو مضبوط اور دیانتدار ہو۔
- ایسی بات تم کیوں کہتے ہو جو تم خود نہیں کرتے۔
- پڑوسیوں سے حسن سلوک کرو۔
- دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
- منافق جہنم کے نچلے طبقے میں ہوں گے۔
- مومن کافروں کو کبھی دوست نہیں بناتے۔
- اپنے آپکو اور اہل وعیال کو جہنم کی تباہی سے بچاؤ۔
- اگر تمہارے باپ اور بھائی بھی کافر ہوں تو انہیں دوست نہ بناؤ۔
- عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگے اس سے نکاح کرو۔
- یتیموں کے مال کی طرف ہاتھ مت بڑھاؤ۔
- تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے مالک بن جاؤ۔
- حاجتمندوں سے حسن سلوک کرو۔
- ضرورت مند کو حقیر سمجھ کر اسے جھڑکو مت۔
- ہم نے تمام انسانوں کو یکساں طور پر عزت کے قابل بنایا ہے۔
- تم میں سے سب سے زیادہ عزت کا مستحق وہ ہے جو سب سے زیادہ قوانین خداوندی کی پابندی کرتا ہے۔
- عورت ہو یا مرد خدا کسی کے عمل کو ضائع نہیں کرتا۔
- کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
- انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کے لئے وہ کوشش کرے۔
- تمہیں اپنے کاموں ہی کا بدلہ ملتا ہے۔
- مومن اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

- آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ۔
- اپنی ضرورت سے جتنا بھی زائد مال و دولت تمہارے پاس ہے وہ سب کا سب اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دو۔
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ خیرات اور زکوٰۃ دیا کرو۔
- گمراہوں کے سوا ایسا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت سے نا اُمید ہو۔
- مصیبت کو برداشت کرنے کے لئے صبر اور نماز کا سہارا پکڑو۔
- بہت بڑا گناہ یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو خود نہیں کرتے۔
- نیک روش اختیار کرو اللہ نیکیوں کو پسند کرتا ہے۔
- اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور ہی مددگار۔
- تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو اللہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔
- سن لو! دلوں کا چین اللہ کی یاد سے نصیب ہوتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ خوش دلی سے پیش آؤ۔
- شرک بہت بڑا ظلم ہے۔
- دل کی بات چاہے تم چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اسے جان لے گا۔
- رشتے داروں کا حق ادا کرو اور مسکین اور مسافر کا۔
- ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔
- بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔
- اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
- اے مسلمانو! اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کیا کرو جو تمہیں نصیحت کرتا ہے تمہارے حق میں بہت اچھی ہے اس میں شک نہیں کہ وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔
- لوگوں سے بے رخی نہ کرو اور زمین پر اکڑ کر نہ چل کیونکہ اللہ کسی اترانے والے

Marfat.com

شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

❁ جولوگ قصور سرزد ہو جانے پر توبہ کرتے ہیں اور آئندہ اپنی اصلاح کر لیتے ہیں تو اللہ ان کے قصور معاف فرماتا ہے کیونکہ وہ سب سے بڑا معاف کرنے والا ہے۔

حیا طاری ہے تیرے سامنے میں کس طرح آؤں
نہ آؤں تو دل مضطر کو پھر لے کر کہاں جاؤں
درجوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری است
وقت پیری گرگ ظالم مے شود پرہیز گار

سعدیؒ

❁ مسلمانو! آپس میں ایک دوسرے پر بدگمانی کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ گمان بدکرنا گناہ ہے۔

❁ مسلمانو! تم آپس میں ایک دوسرے سے تمسخر نہ کیا کرو ممکن ہے جس کو تم تمسخر کرتے ہو وہ تم سے بہتر ہو۔

❁ عورتیں عورتوں سے مذاق نہ کریں۔

❁ ایک دوسرے پر طعنہ زنی نہ کرو۔

❁ جب کسی بات کا وعدہ یعنی عہد کرو تو اس کو پورا کرو جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہی صادق یعنی سچے کہلانے کے مستحق ہیں اور ان کو ہی پرہیز گار اور اللہ سے ڈرنے والا کہنا چاہیے۔

❁ مسلمانو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے سچی گواہی دو۔

❁ لین دین کا معاملہ جو میعادی ہو خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی دستاویز لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔

❁ اے مسلمانو! ایسی چیزوں کے متعلق مت پوچھا کرو کہ وہ تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں اچھی نہ لگیں۔

Marfat.com

- ❋ خدا تعالیٰ نے مومنوں سے ان کے نفس اور مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔
- ❋ اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر دلاؤ اور تعلق پیدا کرو اور خدا سے ڈرو تا کہ نجات پاؤ۔
- ❋ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔
- ❋ نہیں طاقت بدی کو چھوڑنے کی اور نہ قوت نیکی کرنے کی مگر اللہ تعالیٰ بلند و بزرگ کی مدد سے۔
- ❋ جو شخص عزت کا خواہاں ہو اس کو چاہیے کہ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کرے کیونکہ عزت ساری خدا کے دین میں ہے۔
- ❋ اے نبی! تم ان سے کہہ دو کہ نفع ہو یا نقصان سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔
- ❋ بیشک سچے مومن تو وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہ کیا اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا وہی سچے مومن۔
- ❋ لوگو! تم کہیں بھی ہو موت تو تم کو آ کر رہے گی اگرچہ مضبوط قلعوں میں کیوں نہ ہو۔
- ❋ بلاشبہ دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری اختیار کرو تو تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال نہیں مانگے گا۔
- ❋ اس کتاب میں کوئی شک وشبہ نہیں یہ متقیوں کے لیے رہنما ہے۔
- ❋ کیا لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ زبان سے اتنا کہنے پر ہی چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟
- ❋ بے شک اللہ تعالیٰ اس کو راہ پر نہیں لاتا جو حد سے بڑھنے والا اور بڑا جھوٹا ہے۔
- ❋ جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اس دنیا

Marfat.com

میں بھی اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور آخرت میں بھی ان بہترین اعمال کا صلہ ضرور عطاء فرمائیں گے۔

- اور ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مان جو طعنے دینے والا' چغلی کھانے والا ہے نیکی سے روکنے والا ہے حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے بڑا اجڈ۔
- اور یہ مبارک کتاب بھی ہم نے نازل کی ہے۔ پس اس کی پیروی کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔
- اے محمد ﷺ یقیناً تمام اخلاق کے بڑے درجے پر ہو۔
- اے محمد ہم نے تم کو تمام عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔
- اور جس چیز میں خدا نے تم سے بعض کو فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔
- خدا کی لعنت ہو ان ظالموں پر جو خدا کے بنائے ہوئے زندگی کے سیدھے راستے میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں اور اس کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔
- ایسا نہ ہو کہ مال و دولت صرف تمہارے دولت مندوں ہی میں محدود ہو کر رہ جائے۔
- اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا۔
- اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاو کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔
- اور جو صبر کرے اور درگزر سے کام لے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔
- نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور خدا کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔
- اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے۔
- اور مومنین کے لیے اپنے بازو جھکا لو۔
- اللہ ظالموں کو محبوب نہیں رکھتا۔
- سب لوگوں سے اچھی بات کہو۔

Marfat.com

- اپنی پاکبازی نہ بتاؤ۔
- تم سے پہلے بہت سے دور گزر چکے ہیں تو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ ہر ایک وبائی کی تکذیب کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔
- ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔
- بچوں کے ساتھ رہو۔
- اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو حاکموں کے پاس پہنچاؤ نہ کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو۔
- ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ
- یہ منکرین کہتے ہیں اس قرآن کو ہرگز نہ سنو اور سنایا جائے تو اس میں خلل ڈالو شاید کہ تم اس طرح غالب آ جاؤ۔
- مومنو اپنے صدقات کو احسان رکھنے اور ایذا دینے سے برباد نہ کرو۔
- عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو خدا ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
- اور رہبانیت جسے انہوں نے از خود گھڑا ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا۔
- اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر کریں گے۔
- قیاس آرائیوں سے بچو۔
- اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ و۔
- اور بچتے رہو جھوٹی بات سے۔
- اللہ تمہیں عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے۔
- انصاف پر قائم رہو اللہ واسطے کے گواہ بنو خواہ تمہاری گواہی تمہارے یا تمہارے

Marfat.com

ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

- عدل وانصاف پر قائم رہو۔
- لوگوں کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر سکے کہ تم انصاف چھوڑ دو۔
- اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کا فیصلہ کرو۔
- تم بہترین امت ہو جو سارے انسانوں کے لئے وجود میں لائی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔
- اللہ اور رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کے مرتکب ہو۔
- اور لوگوں سے گال پھلائے نہ رکھو اور نہ زمین پر اکڑ کر چلو۔
- ایک دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکارو۔
- تم اپنی اولاد کو افلاس کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم ان کو رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی ان کو مار ڈالنا بڑی ہی خطا ہے۔
- بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کی جگہ دی اور اس میں تمہارے لیے سامان معاش پیدا کیا۔
- جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی بے خبر مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا وآخرت دونوں میں لعنت ہے۔
- اے پیغمبر ﷺ ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ اور میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں پھر آگے چل کر تم کو معلوم ہو جائے گا کس پر کیسی آفت آتی ہے جو اس کو دنیا میں بھی رسوا کر دے گا اور آخرت میں بھی اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔
- کیا آنکھوں والا اور اندھا برابر ہو سکتے ہیں۔
- جس کی امانت ہو اسے امانت واپس لوٹا دیا کرو۔
- لوگوں کی باتوں کی ٹوہ میں نہ رہا کرو۔

Marfat.com

- مومن کبھی جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔
- جب کوئی لغو بات سنو تو دور ہٹ جاؤ۔
- کسی کے گھر میں جاؤ تو اجازت کے بغیر نہ جاؤ اور اندر جا کر سلام کرو۔
- جب کوئی تمہیں سلام کرے تو تم اس سے بڑھ کر جواب دو یا اس جیسا جواب دو۔
- جب تم کسی کے گھر جاؤ اجازت نہ ملنے پر واپس چلے آؤ یہ تمہارے لیے پاکیزہ بات ہے۔
- جب تم گھر جاؤ اپنے اہل خانہ کو سلام کرو۔
- جب مجلس برخاست ہو جائے تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔
- نیکی اور تقویٰ کے معاملات میں ایک دوسرے سے تعاون کرو۔
- دعوت میں جو وقت دیا جائے اسی وقت جایا کرو پہلے ہی نہ پہنچ جاؤ۔
- برائی کی باتوں میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔
- ایک دوسرے کی غیبت مت کرو کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔
- اپنے معاملات باہمی مشورے سے طے کرو۔
- دوسرے کے عیب مت تلاش کرو۔
- لوگوں سے ترش روئی مت برتو۔
- خدا اسے پسند نہیں کرتا کہ کسی کی برائی کی تشہیر کی جائے بجز اس کے کہ کسی پر ظلم ہوا ہو۔
- ہمیشہ وعدہ پورا کرو۔
- جب کسی کو قرض دو تو لکھ لیا کرو۔
- اللہ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام ٹھہرایا ہے۔
- کسی کا تمسخر اڑا کر اسے ذلیل و خوار کرنے کی کوشش نہ کرو۔

Marfat.com

- پورا پورا ناپو اور تولو۔
- جو عقل سے کام نہیں لیتے وہ انسان نہیں حیوان ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہیں۔
- بے انصافی کی بات کبھی نہ کرو۔
- ایسی زبان بولو جو معاشرہ میں شریفوں کی زبان تسلیم کی جاتی ہے۔
- جس بات کا تمہیں یقینی علم نہ ہو اس کے پیچھے مت لگو تم سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم نے خود اپنے کانوں سے سنا تھا یا اپنی آنکھوں سے ایسا دیکھا تھا۔
- ہمیشہ صاف واضح اور سیدھی بات کرو۔
- اللہ نگاہ کی خیانت اور دل کے رازوں سے واقف ہے۔
- ایمان والے فال نکالنے سے بچیں۔
- مومن عورتوں سے کہہ دو کہ نگاہیں نیچی رکھیں۔
- ایمان والے شراب اور جوئے سے بچیں۔
- اے رسول ﷺ مومن مردوں سے کہہ دو کہ نگاہیں نیچی رکھ کر چلا کریں۔
- اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو صاف ستھرے رہتے ہیں۔
- اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو۔
- جب میں بیمار ہوتا ہوں تو خدا مجھے شفا دیتا ہے۔

Marfat.com

حضرت آدم علیہ السلام

- ✔ انسان اپنے مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں جانتا لہٰذا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
- ✔ شیطان کی راہ نافرمانی اور تکبر ہے اور انسان کی راہ اطاعت اور عاجزی ہی ہے۔
- ✔ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی میں ہی بھلائی اور بہتری ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے بارے میں بہتر جانتا ہے۔
- ✔ انسان کھلی ہوئی برائی کی دعوت کو کم ہی قبول کرتا ہے اور اسے گناہ پر انسان کے لئے شیطان اور اس کے چیلے انسان کے خیر خواہ کا بھیس بدل کر آتے ہیں۔
- ✔ انسان کے ساتھ خدا کی مدد اس وقت تک رہتی ہے جب تک وہ مطیع رہتا ہے مگر جب نافرمانی کرتا ہے تو اللہ کی مدد باقی نہیں رہتی اور انسان اپنے نفس کے تابع ہو کر برائیوں میں پھنس جاتا ہے۔
- ✔ شیطان سب سے پہلے انسانی شرم و حیا پر ضرب لگاتا ہے تاکہ وہ بے حیا ہو کر آسانی سے گناہ کر سکے۔
- ✔ انسان کے اندر خوب سے خوب تر اور مفید تر کی تلاش کا جذبہ ہر وقت کام کرتا رہتا ہے۔
- ✔ اللہ تعالیٰ کو پہچانو۔
- ✔ نیک و بد میں تمیز کرو۔
- ✔ ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کا حق ادا کرو۔

Marfat.com

حضرت نوح علیہ السلام

★ خدا کی اطاعت کرو اور اپنی غلطیوں پر ندامت کا اظہار کرو۔
★ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور خدا ترسی کے قانون پر عمل کرو۔
★ ظلم اور غرور کی سزا اس دنیا میں ضرور مل جاتی ہے۔
★ خدا سے ڈرو اور اس کی اطاعت کرو۔
★ بری صحبت زہر سے بھی زیادہ قاتل ہے اس سے بچو۔
★ اللہ تعالیٰ کی حکم برداری اور اطاعت میں تمہاری فلاح اور نجات ہے۔
★ ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار اور سزاوار ہے۔
★ انسان کو نیک بننے کے لئے نیکوں کی صحبت ضروری ہے۔
★ لوگوں کو توحید کی تعلیم دو تا کہ فلاح پاؤ۔
★ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور خدا ترسی کے قانون پر عمل کرو۔
★ فلاح اور نجات کے لئے حسب و نسب کی کوئی اہمیت نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں تقویٰ اور خلوص نیت کی ضرورت ہے۔
★ اسلامی معاشرے میں سیاسی تنظیم کی بنیاد خدا کی حکومت کے دائرہ میں اچھے کام کرنا اور برے کاموں سے اجتناب کرنے کا نام ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

✿ اللہ تعالیٰ کو ایک مانو اور اسی سے مغفرت چاہو۔
✿ اللہ کی نعمتوں کا شکر بجالاؤ۔
✿ ایمانداری فلاحی معاشرے کے لئے ضروری ہے۔
✿ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی ناامید نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ اس کی رحمت سے صرف کافر

Marfat.com

ہی ناامید ہوتا ہے۔

- حسد نہ کرو۔قتل وغارت سے بچو۔

حضرت شعیب علیہ السلام

- خدا کی عبادت کرواس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
- زمین میں فساد نہ کرو۔
- انسان انسان کا پاس کرتا ہے لیکن سچائی کا پاس نہیں کرتا۔
- وہ انسانوں کے خیال سے ایک بات چھوڑ دے گا مگر خدا کے خیال سے نہیں چھوڑے گا۔
- ناپ تول میں فرق مت کرو۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

* ان قدیم اخلاقی حدود کو جو تیرے آباواجداد نے قائم کی ہیں ختم مت کر۔
* خدا کے خوف سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔شر پسندوں کی عمر کم ہو جاتی ہے۔
* اپنے ہمسایہ پر بدی کا منصوبہ مت بنا جبکہ وہ تیرے پڑوس میں بے فکر رہ رہا ہے۔
* جب انسان کی روش خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کو دوست بنا لیتا ہے۔
* وہ شخص جو گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا مگر جو گناہ کا اقرار کرتا ہے اور توبہ کر لیتا ہے رحمت کا صرف وہی حقدار ہے۔
* میٹھے بول غصہ کو رفع کرتے ہیں۔
* جب تیرا ہمسایہ تجھ سے کچھ طلب کرے اور تو دینے کے قابل بھی ہو تو ہرگز نہ کہہ کہ ابھی تو جا پھر آنا تب تجھے دوں گا۔

Marfat.com

* وہ جو بیوقوف کے ہاتھ پیغام دیتا ہے گویا اپنے پاؤں خود ہی کاٹتا ہے۔
* رعایا کی خوشحالی سے بادشاہ کی رونق ہے اور رعایا کی مفلسی سے بادشاہ کی تباہی ہے۔
* جاہل اپنے دل کی ہر بات کو ظاہر کر دیتا ہے مگر عقل مند آخر موقع تک چھپائے رکھتا ہے۔
* ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی سے دیکھتا ہے اور اپنے آپ کو بچا لیتا ہے مگر نادان لوگ خود ہی اس بلا میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔
* تعلیم بہترین خیرات ہے۔
* وہ شخص جس کے دل میں برائی ہے فلاح نہ پائے گا اور جس کو نکتہ چینی کی عادت بدلاحق ہوگی بالاخر تباہ ہوگا۔
* جب تیری آنکھیں بیگانہ آنکھوں سے لڑیں گی اور تیرا دل اس کا غلط مطالب نکالے گا تو تیرا انجام برا ہی ہوگا۔
* بیوقوف آدمی کے کانوں میں عقل کی باتیں مت ڈال کیونکہ وہ عمل کی بجائے تیرے کلام کا مذاق اڑائے گا۔
* ٹھٹھا کرنے والے کو سمجھانا ضروری نہیں کیونکہ وہ تجھ سے بغض رکھنا شروع کر دے گا جبکہ دانشمند کو سمجھانے سے وہ تجھے اچھا سمجھے گا۔
* لڑکے کی تادیب سے دست بردار نہ ہو۔ چھڑی مارنے سے وہ مر نہ جائے گا مگر جہنم سے اس کی جان بچالے گا۔
* ہر ایک محنت کا فائدہ ہے مگر زبانی جمع خرچ سے مفلسی آتی ہے۔
* دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہے مگر بالآخر اس کا منہ کنکریوں سے بھر جاتا ہے۔
* جھگڑے کو چھوڑ دو قبل اس کے کہ بڑھ جائے۔
* جھگڑا صرف مغرور ہی سے ہوتا ہے مگر عقل ان کے ساتھ ہے جو مصلحت کو پسند

Marfat.com

کرتے ہیں۔

* نیکی قوم کو اعلیٰ بنا دیتی ہے جبکہ گناہ قوم کو ذلیل کر ڈالتی ہے۔
* اپنے ہمسایہ کے گھر جانے سے باز رہ ایسا نہ ہو کہ تیرے روز روز کے آنے جانے سے برا خیال کرے۔
* بہترین تعلیم سب سے اچھا جہیز ہے۔
* بیوقوف کو اس کی حماقت کی مانند جواب نہ دو ایسا نہ ہو کہ تم بھی اس جیسے ہو جاؤ۔
* جس کو غصہ دیر میں آتا ہے بہت ہی عقل مند ہے اور جو جلد غصہ ظاہر کرتا ہے وہ اپنی کم عقلی اور بے وقوفی ظاہر کرتا ہے۔
* کسی شخص کی بہترین مالیت یہ ہو سکتی ہے کہ وہ مکمل تعلیم یافتہ ہو۔
* خداوند عالم ان چیزوں کو برا سمجھتا ہے اونچی آنکھیں' جھوٹی زبان' وہ ہاتھ جو بے گناہ پر ظلم کرے' وہ دل جو برے منصوبے بنائے' وہ پاؤں جو جلدی برائی کی طرف جائیں' وہ گواہ جو جھوٹ بولے اور وہ شخص جو دو بھائیوں کو آپس میں لڑائے۔
* سچے گواہ کو اللہ پسند کرتا ہے اور جھوٹے گواہ سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہے۔
* گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی ہے مگر عقل مند بیوی نعمت خداوندی ہے۔
* ایک خوش مزاج آدمی پژمردہ دلوں کی دوا ہے۔
* سچا آدمی سات بار گر کر بھی سنبھل جاتا ہے مگر شریر مصیبت میں جب ایک مرتبہ گرفتار ہوتا ہے تو پھر سنبھل نہیں سکتا۔
* شریر کی بدکاریوں سے اس کی پکڑ ہو گی اور وہ اپنے ہی گناہوں کی زنجیروں میں جکڑا جائے گا۔
* ہو سکتا ہے کہ کوئی دولت تمہیں اچانک مل جائے مگر اس کا اخیر اچھا نہ ہو۔

Marfat.com

حضرت شیث علیہ السلام

☆ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی پابندی کرو۔

☆ حقیقی مومن وہ ہوتا ہے جس میں گیارہ خصلتیں ہوں:-

(i) خدا کو پہچان کر اس کے احکام کے مطابق عبادت کرنا۔

(ii) نیک اور بد میں تمیز کرنا اور نیک کا ساتھ دینا۔

(iii) بادشاہ وقت کا حکم بجالانا مگر وہ حکم توحید کے خلاف نہ ہو۔

(iv) ماں باپ کے حقوق کو جاننا اور ان پر عمل کرنا۔

(v) انسان کے اندر صلہ رحمی کا جذبہ ہونا تا کہ محبت و الفت کے جذبات پروان چڑھیں۔

(vi) لوگوں سے نیکی کرنا اور محبت سے پیش آنا۔

(vii) مصیبت میں صبر کرنا اور واویلا نہ کرنا۔

(viii) نعمت الٰہی کا شکر ادا کرنا کیونکہ جب انسان الٰہی کا شکر بجالا نہیں لاتا تو وہ نعمت اس سے چھن جاتی ہے۔

(ix) غصے کو زیادہ نہ بڑھانا اور اس پر قابو رکھنا۔

(x) محتاجوں اور مسکینوں کی مدد کرنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔

(xi) غریبوں پر رحم کرنا اور ان کے گناہ معاف کر دینا۔

حضرت ادریس علیہ السلام

☆ خدا کی یاد اور عمل صالح کے لئے خلوص نیت شرط ہے۔

☆ انسان کے بس میں نہیں ہے کہ رب کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکے۔ جیسا کہ شکر ادا کرنے کا حق ہے۔

Marfat.com

☆ حکمت روح کی زندگی ہے۔
☆ اپنے نفس کی نگرانی نہ کرنے والے غیر سعادت مند کہلاتے ہیں۔
☆ دوسروں کی خوشی اور آسودگی پر حسد نہ کرو اس لیے ان کی پر سرور زندگی چند روز ہے۔
☆ جھوٹی قسمیں نہ کھایا کرو۔ حرام چیزوں سے پرہیز کرو۔
☆ زکوٰۃ ادا کرو اور طہارت کا خیال رکھو۔ نشہ آور اشیاء سے اجتناب کرو۔
☆ خدا کی ہستی اور اس کی توحید پر اسلام ایمان لانا لازمی ہے صرف خالق کائنات کی پرستش نجات کا ذریعہ ہے۔
☆ کسی سے حسد نہ کرو بلکہ خود بھی محنت کر کے حاصل کرنے کی کوشش کرو۔
☆ اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر فتح مندی کا باعث ہے۔
☆ بادشاہ وقت کی اطاعت کرو بشرطیکہ توحید کے خلاف نہ ہو۔
☆ بزرگان دین کے احکام کی تعمیل کرو۔
☆ جو شخص زندگی کی مناسب ضروریات سے زیادہ کا طالب ہو وہ کبھی قانع اور مطمئن نہیں ہو سکتا۔
☆ جو شخص علم میں کمال حاصل کرنے اور نیک کردار بننے کا خواہش مند ہو اسے جہالت کی باتوں اور بدکرداری کے قریب ہرگز نہ جانا چاہیے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

★ لوگوں کے قصور معاف کرنیوالے کے گناہ رب معاف کر دیتا ہے۔
★ پاک چیز کتوں کو نہ دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ اسا نہ کرو خدا کے حضور تمہارے لیے کچھ اجر نہ ہوگا۔
★ گناہوں سے بچنا عبادات پر فخر کرنے سے افضل ہے۔

Marfat.com

★ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا مانگو خداوند کریم سے نیک و بد دونوں کے لئے دعا مانگو۔ کیونکہ خداوند کریم اپنے سورج کو نیک و بد دونوں پر چمکاتا اور راست باز اور بدکار دونوں پر مینہ برساتا ہے۔

★ میاں بیوی کو رب ایک کرتا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ دونوں میں نفاق پیدا کرنے سے پرہیز کرے۔

★ دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو! بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو تسلیم کرلو گے۔

★ مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے سبب ستائے گئے ہیں کیونکہ فی بالآخر آسمان کی بادشاہت انہی کی ہے۔

★ جو کی روٹی کھانا' صاف پانی پینا اور کھلے میدانوں میں سو رہنا مرنے والے کے لئے بہت ہے۔

★ اونٹ کا سوئی کے ناکے سے گزرنا ممکن ہوسکتا ہے۔ مگر سرمایہ دار اور امیر رب کی بادشاہت میں داخل نہیں ہوسکتا۔

★ میں مردہ کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں ہوا۔ لیکن احمق کی اصلاح سے عاجز آ گیا ہوں۔

★ اچھا عمل کر اور دوسروں سے اس کی امید نہ رکھ۔

★ کوئی شخص دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا یا تو وہ ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا تم خدا اور دولت مند دونوں کی خدمت نہیں کرسکتے۔

★ اللہ سے محبت کرنے والا انسانوں سے بھی محبت کرتا ہے۔

★ اچھے کاموں کو نمود و نمائش کے لئے مت کرو ورنہ رب کے انعام سے محروم ہو جاؤ گے۔

★ دینا کے مال و اسباب پر مغرور مت ہو کیا خبر کہ کس رات تیری جان تجھ سے طلب

Marfat.com

کر لی جائے۔

★ بے عمل علماء کی مثال اس اندھے کی سی ہے جس نے چراغ اٹھا رکھا ہو۔

★ خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنے سارے دل اپنی ساری جان' اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ اور انسانوں سے اپنے برابر محبت رکھ۔

★ سفر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک سفر دنیا کا اور دوسرا آخرت کا۔ دونوں کے لئے توشہ درکار ہوتا ہے دنیا کے سفر میں تو ساتھ رکھنا چاہیے لیکن آخرت کے لئے پہلے ہی روانہ کرنا پڑتا ہے۔

★ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ وہ بہشت کے حقدار ہوں گے مبارک ہیں وہ لوگ جو دل کے غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔

★ جب تو دعا مانگے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے رب سے پوشیدہ مانگ۔

★ اس دنیا میں نیک چلنی کا راستہ دوسری دنیا میں نجات کی سڑک ہے۔

★ نیک عمل وہ ہے جو لوگوں کی تعریف کی توقع سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔

★ تجھے کیا ضرر ہے اگر دنیا تجھے نہ جانے جب کہ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول و محمود اور مظفر و منصور ہے۔

★ جب تو خیرات کرے تو دایاں ہاتھ کرتا ہے اسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے۔

★ دنیا میں دو چیزیں پسندیدہ ہیں۔ سخن دل پذیر' دل سخن پذیر

★ اپنی بہتری کا خیال نہ کرو بلکہ خدا کی خوشنودی کو افضل جان۔

★ جو اپنے آپ کو بڑا بنا لے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو کوئی چھوٹا بنائے گا اسے بڑا کیا جائے گا۔

★ کسی کی عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اس سے تمہارے واسطے ناپا جائے گا۔

Marfat.com

★ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے لباس میں آتے ہیں مگر باطن میں بھیڑیئے ہیں ان کے اعمال سے تم ان کو پہچان لو گے کیا جھاڑیوں سے انگور اور اونٹ کٹاروں سے انجیر حاصل کر سکتے ہیں؟

★ موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

★ ان سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور بعد اس کے کچھ نہیں کر سکتے بلکہ صرف اس سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ صرف اسی سے ڈرو۔

★ جو کچھ تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ لوگ کریں وہی تم بھی ان کے ساتھ کرو کیونکہ سب نبیوں کی تعلیم یہی ہے اور خوشنودی خدا تعالیٰ کے حصول کا اس سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں۔

★ جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت نہ بناؤ تا کہ لوگ تمہیں روزہ دار جانیں جو ایسا کرتے ہیں وہ اپنا اجر پا چکے ہیں۔

★ مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

★ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنیں گے کیا جان خوراک اور بدن پوشاک کے بڑھ کر ہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھ کر نہ بوتے ہیں اور نہ کاٹتے ہیں اور نہ کوٹھوں میں جمع کرتے ہیں۔

★ اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو ملائمت سے اور نرمی سے اسے ملامت کر اور اسے معاف کر۔ اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ گناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس آ کر کہے توبہ کرتا ہوں تو اسے معاف کر۔

★ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔

Marfat.com

★ یہی تمہارا خدا ان کو رزق پہنچاتا ہے پہلے تم راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی۔ پس کل کے لئے فکر نہ کیا کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنے لیے فکر کرے گا۔غور کرو کہ تمہیں ان پرندوں کی نسبت بہت زیادہ قدرت حاصل ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ اسلام

★ دنیا میں اس سے زیادہ بدبخت اور شقی القلب کوئی نہیں ہوسکتا جو مقدس ہستی کو قتل کردے۔

★ خدا کے سوا کسی کی پوجا مت کرو۔

★ اپنے حلال مال سے صدقہ نکالو۔

★ روزہ رکھو۔

★ خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرو۔

★ دن رات کثرت سے اللہ کا ذکر کرو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

★ توحید پر ایمان یعنی اللہ کو ایک ماننا اور کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔

★ توریت مقدس الہامی کتاب تھی مگر یہودیوں نے اپنی مرضی سے تحریف کر کے اصل تعلیمات کو مسخ کر کے رکھ دیا ہے۔

★ دوبارہ زندہ ہونا اور یوم آخرت کے قیام کے بارے میں یقین دہانی۔

★ برائیوں کے خلاف جہاد کرنا۔

★ اللہ کی ہر جگہ موجودگی کو ماننا۔

★ پیغمبروں پر یقین رکھنا ضروری ہے۔

Marfat.com

★ حقوق العباد کی پاسداری رکھنا۔
★ اللہ کی زمین پر فساد برپا نہ کرنا۔
★ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور غیر کے آگے سر نہ جھکانا۔
★ حضرت مسیح کی آمد پر یقین رکھنا۔
★ توریت سابقہ صحائف کی تصدیق کرنے والی کتاب ہے۔
★ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تبلیغ کرنا۔
★ زنا اور علت لوط سے ممانعت کی تعلیم۔
★ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کا استعمال اور حرام سے باز رہنا۔

حضرت داؤد علیہ السلام

☆ توحید پر ایمان لانا۔
☆ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات اور مغفرت طلب کرنا۔
☆ یوم آخرت کا عدل۔
☆ اے خداوند کے بندو حمد کرو۔ اللہ کی حمد کرو۔
☆ حق تعالیٰ سے ہی ہر معاملے میں مدد چاہنا۔
☆ زمین پر امن وامان قائم رکھنے کے بارے میں تعلیمات۔
☆ اللہ تعالیٰ کی مقرر حدود پر عمل کرنا۔
☆ زندگی بعد از موت پر یقین رکھنا۔
☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا پرچار کرنا۔
☆ میں نے لوگوں کو اپنے لیے بنایا تاکہ وہ میری حمد کریں۔
☆ تاج وتخت میں فانی راج ہے بے قیام یسوع کی کلیسا رہے گی مدام۔
☆ وہ کوڑھیوں کو پاک کرتا ہے۔

Marfat.com

☆ وہ مردے زندہ کرتا ہے۔

☆ دنیا میں سب سے کمزور وہ ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو قوی وہ جو ضبط کی قوت رکھتا ہے۔

☆ وہ اندھی آنکھیں کھولتا ہے۔

☆ نہ تو اچھی زندگی سے محبت کر اور نہ نفرت لیکن تم جو زندگی بسر کر رہے ہو اسے اچھی طرح بسر کرو۔ خواہ کتنی ہی طویل یا قلیل ہو۔

☆ تو ابدی خوشی سے معمور کرتا ہے۔

☆ تجربے اور جذبات کے مرکب کا نام نظریہ ہے۔

☆ گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کی مانند نازک ہوتا ہے لیکن انجام جہاز کے رسے کی مانند مضبوط اور نا قابل شکست ہوتا ہے۔

☆ بیوقوف کے ساتھ جنت میں بیٹھنے سے عقل مند کے ساتھ قید خانے میں بیٹھنا بہتر ہے۔

☆ اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔

☆ راستی اور انصاف خداوند کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

☆ جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ہے مگر بہتر تربیت کی چھڑی اسے اس میں سے دور کر دے گی۔

☆ بیوقوف اپنے باپ کی نصیحت کو حقارت سے دیکھتا ہے مگر جو نصیحت سنتا ہے اور غور کرتا ہے عقل مند ہو جاتا ہے۔

☆ خداوند کا خوف انسان کو طویل عمر دیتا ہے مگر نافرمانوں کی عمر گھٹ جاتی ہے۔

☆ ملائم جواب سے غصہ زائل ہو جاتا ہے مگر کرختگی غضب ڈھاتی ہے۔

☆ شکستہ خاطر کے سب دن برے ہیں مگر جو خوش مزاج ہے وہ ہمیشہ جشن کرتا ہے۔

☆ ہر ایک انسان اپنے سب اعمال کو صحیح سمجھتا ہے مگر خداوند عالم دل کو تولتا ہے۔

Marfat.com

حضرت ایوب علیہ السلام

☆ جو دکھ بوتا ہے وہی اس کو کاٹتا ہے۔

☆ فانی انسان سے خدا زیادہ عادل اور منصف ہے۔

☆ کڑھنا بے وقوف کو مار ڈالتا ہے۔

☆ جلن، احمق کی جان لے لیتی ہے۔

☆ خدا کا پکڑا کوئی چھڑا نہیں سکتا۔

☆ ہمیشہ خدا کے فضل کے ہی طالب رہو اور اپنے معاملات اسی پر چھوڑ دو۔

☆ وہ آدمی جسے خدا تنبیہ کرتا ہے وہ خوش قسمت ہے۔

☆ ہر ایک خطا اسی کی خطا ہوگی کوئی دوسرا ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆ راست باز اور کامل آدمی ہنسی کا نشانہ ہوتا ہے۔

☆ ہمیشہ خدا پر توکل کرو۔ مایوسی مت پھیلاؤ۔

☆ عمر کی درازی میں دانائی ہے۔

حضرت حزقیل علیہ السلام

✪ موت سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ آخر کو موت آئے گی۔

✪ ایک خدا کی عبادت کرو۔

✪ انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

✪ موت وحیات تقدیر الٰہی کے تابع ہے۔

✪ ظلم اور لوٹ مار سے فساد برپا ہوتا ہے۔

✪ جہاد سے دوڑنا نامردی اور بزدلی ہے۔

✪ شیطان انسان کا ازلی اور ابدی دشمن ہے جو ہر وقت اس کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

- ناپ تول میں کمی نہ کرو۔
- بت پرستی گناہ کبیرہ ہے۔
- موت وزندگی اور خیر وشر سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے فرمایا

★ زبان کو شکایت سے بند کرو خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

★ زمانے کی گردش عجب ہے لیکن اس سے غفلت برتنا اور بھی عجیب ہے۔

★ کتنی شرم کی بات ہے کہ صبح ہمارے جاگنے سے پہلے پرندے جاگ جائیں۔

★ گلے شکوے سے زبان بند رکھو راحت نصیب ہوگی۔

★ ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں دولت کا باعث ہوتی ہے تو آخرت میں سخاوت کا۔

★ جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جان لے کہ اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔

★ شرم مردوں میں خوب ہے اور عورتوں میں خوب تر۔

★ علم پیغمبری کی میراث ہے اور مال فرعون و قارون کی۔

★ تمہیں اس دن پر رونا چاہیے جو نیکی کے بغیر گزار دیا۔

★ اخلاص یہ ہے کہ انسان اپنے اعمال کا معاوضہ نہ چاہے۔

★ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کر۔ کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔

★ مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔

★ بروں کی ہم نشینی سے تنہائی بدرجہ بہتر ہے اور تنہائی سے صالح کی صحبت بدرجہا بہتر ہے۔

★ کاش میں کسی مومن کے سینے کا ایک ہی بال ہوتا۔

★ میوہ دار درخت کو مت کاٹنا۔

Marfat.com

★ کسی عورت یا اپاہج کو قتل مت کرنا۔

★ صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے دھونے میں سوائے نقصان کے کوئی خطرہ نہیں۔

★ جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

★ انسان ضعیف ہے تعجب ہے کہ وہ کیونکر خدائے قوی کی نافرمانی کرتا ہے۔

★ مجھے نئے کپڑے میں دفن نہ کیا جائے۔ نئے کپڑوں کے زیادہ مستحق وہ ہیں جو زندہ ہیں اور برہنہ ہیں۔

★ پرہیز کرو پرہیز نفع دیتا ہے عمل کرو عمل قبول کیا جاتا ہے۔

★ تکبر کرنا امیروں کا بد ہے لیکن محتاجوں کا بدترین ہے۔

★ جہاد کفار جہاد اصغر ہے اور جہاد نفس جہاد اکبر ہے۔

★ اگر کوئی نیکی کسی وجہ سے رہ جائے تو اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اگر اسے پالو تو آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

★ عمل بغیر علم کے سقیم و بیمار ہے اور علم بغیر عمل کے عقیم و بے کار ہے۔

★ موت سے محبت کرو تو زندگی عطاء کی جائے۔

★ عبادت ایک پیشہ ہے دوکان اس کی خلوت ہے راس المال اس کا تقویٰ اور نفع اس کی جنت مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے مگر صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔

★ توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خواب تر ہے۔

★ گناہ جوان کا بھی اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر ہے۔

★ مشغول ہونا دنیا کے ساتھ جاہل کا بد لیکن عالم کا بدتر ہے۔

★ جسے رونے کی طاقت نہ ہو وہ رونے والے پر رحم ہی کیا کرے۔

★ اس دن پر رو جو تیری عمر کا گزر گیا اور اس میں نیکی نہیں کی۔

Marfat.com

★ میری نصیحت قبول کرنے والا دل موت سے زیادہ کسی کو عزیز نہ رکھے۔
★ خوف الٰہی بقدر علم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ سے بے خوفی بقدر جہالت۔
★ علم کے سبب کسی نے خدائی کا دعویٰ نہیں کیا بخلاف مال کے۔
★ عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔
★ گفتگو میں اختصار سے کام لو۔ کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا آسانی سے سنا جا سکے۔
★ طول کلامی گفتگو کا کچھ حصہ ذہنوں سے ضائع کر دیتی ہے۔
★ بندے کے اندر جب کسی زینت دنیا سے غرور آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دشمن رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اس زینت سے جدا ہو جائے۔
★ مومن کو اتنا علم کافی ہے کہ اللہ عزوجل سے ڈرتا رہے۔
★ تو دنیا میں رہنے کے سامانوں میں لگا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔
★ شریف آدمی دولت علم حاصل کر کے متواضع ہو جاتا ہے اور شریر علم حاصل کر کے متکبر ہو جاتا ہے۔
★ آپ ﷺ اپنی زبان کو بار بار پکڑتے او رفرماتے کہ اس نے مجھے بہت جگہ پھنسایا۔
★ پورا کرتا ہے نماز کو سجدہ۔
★ روزہ کو صدقہ فطر۔
★ حج کو فدیہ۔
★ اور ایمان کو جہاد۔
★ اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو کوئی ایسی جگہ تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔
★ بدبخت ہے وہ شخص جو خود تو مر جائے اس کا گناہ نہ مرے۔ جیسے کوئی ایسی برائی کا

Marfat.com

کام کرتا ہو جسے اس کے وارث جاری رکھیں۔

★ ہر چیز کے ثواب کا ایک اندازہ ہے مگر صبر کا ثواب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بے انداز ہے۔

★ چوری اور خیانت سے بچو کیونکہ یہ باتیں فکر اور افلاس سے پیدا ہوتی ہیں۔

★ آرزو کرنے سے دولت نہیں ملتی اور خضاب لگانے سے جوانی لوٹ کر نہیں آتی۔

★ عدل اور انصاف ہر جگہ ہر اچھے کام سے بہتر ہے۔

★ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے خود کو خدا کی نظر میں حقیر نہ بنا۔

★ اگر میں کسی گناہ گار کو خدائی حد توڑتے ہوئے دیکھوں تو اس وقت تک اسے سزا نہیں دیتا جب تک میرے ہمراہ کوئی اور گواہ نہ ہو۔

★ فقہی مسائل حل کرو تو قرآن وحدیث کا حوالہ شامل ہونا چاہئے۔

★ حق وانصاف کے معاملے میں کسی و کسی پر فوقیت نہیں۔

★ جس پیمانہ سے تول کر خریدو اسی پیمانے سے فروخت کرو۔

★ مسلمانو! جنگ میں فتح حاصل کرو تو کسی قیدی کے گلے میں لوہے کا طوق یا پیروں میں بیڑیاں نہ ڈالنا۔

★ فتح ونصرت رب کی طرف سے ہے ہمیشہ اس سے ڈرو اور اسی سے مانگو۔

★ ہر انسان کی پیدائش دو گندے مقامات سے گزر کر وجود میں آتی ہے ایک باپ کا نطفہ دوسرا ماں کا پیٹ۔

★ ایسے گھر اچھے نہیں ہوتے جو کئی دنوں کا رزق ایک ہی دن میں بلاوجہ خرچ کر ڈالتے ہیں۔

★ جب غیر مسلموں میں جانا تو ان کے دلوں کو نرمی اور محبت سے اسلام کی طرف (سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت)۔

★ جو مرتد اسلام کی طرف واپس آ جائے اس کا اعتبار کرو اور اسلام پر قائم رہنے میں

Marfat.com

اس کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

★ غرور دل میں داخل نہ کرنا ورنہ سارا کیا دھرا مٹی میں مل جائے گا۔

★ جنت کے لوگ اگر تجارت کرتے تو کپڑے کی تجارت کرتے۔

★ تعزیت اور غم خواری کے بعد مصیبت مصیبت نہیں رہتی۔

★ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے شراب استعمال کرتے ہیں وہ اپنی عزت حرمت برباد کر لیتے ہیں عزت اور مردانگی کھو بیٹھتے ہیں اور شرم و حیا ختم کر لیتے ہیں اور پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

★ جو چیزیں تمہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی جانب لے جانے والی ہوں ان سے کنارہ کشی کرو۔

★ وہ حسین بہادر کہاں گئے جو اپنی جوانیوں پر نازاں تھے؟ وہ بادشاہ کہاں گئے جنہوں نے شہر آباد کیے اور بڑے بڑے عظیم الشان قلعے بنائے؟ جو میدان جنگ میں ہاتھیوں پر سوار بڑے دبدبے سے حملہ آور ہوتے تھے۔ زمانے نے ان کو ختم کر دیا اور اب اندھیری قبریں ان کے لئے درس عبرت ہیں۔

★ قیامت کے دن باز پرسی کے خوف سے لرزتے ہوئے کہنے لگے اے پرندے! تو بڑا خوش قسمت ہے خدا کی قسم! جی چاہتا ہے کہ میں تیری طرح ہوتا جس درخت پر چاہتا اڑ کر بیٹھا رہتا..... جس پھل کو چاہتا کھا لیتا..... جس کا نہ کوئی حساب ہوتا اور نہ کوئی عذاب۔

★ جو اللہ کی راہ میں جان دے اسے شہادت کا رتبہ ملے گا اور جہاد میں زندہ لوٹ آئے اس کا شمار مجاہدین میں ہوگا۔ ان کا اللہ تعالیٰ کے ہاں جو اجر لکھا جائے گا اس کا اندازہ کسی طرح بھی نہیں کیا جا سکتا۔

★ کافروں سے جہاد کرنا چھوٹا جہاد ہے لیکن نفس سے جہاد کرنا بڑا جہاد ہے۔

★ جو شخص خدا کے واسطے مسجد بنائے خدا اس کے لئے جنت میں جگہ بنائے گا۔

Marfat.com

★ مرے ہوئے لوگوں سے عبرت حاصل کرو۔
★ جو جسم رزق حرام پر پلے وہ کبھی بھی جنت کا حقدار نہ ہوگا۔
★ خلافت ملنے پر فرمایا ''لوگو! میں تمہارا حاکم بنایا گیا ہوں پھر بھی تم سے بہتر نہیں ہوں اگر میں نیک کام کروں تو میری مدد کرنا۔ اگر میں غلط کام کروں تو مجھے ٹوک دینا''۔
★ منافق دل سے مسلمان نہ ہوگا تو اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوگا۔
★ میں نے اپنی دانست میں تمہاری بھلائی ہی کی تدبیریں کی ہیں ورنہ غیب کا علم تو صرف خدا ہی جانتا ہے۔
★ اللہ تعالیٰ سے درخواست ہے کہ وہ ہمیں اتنی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کریں اور آخرت کی سزا سے خوفزدہ رہیں۔
★ پروردگار میں نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ مقرر کر کے اپنی دانست میں مسلمانوں کے لئے بھلائی کا کام کیا ہے اپنے بعد مجھے فتنہ کا خوف تھا اس لیے میں نے سوچ سمجھ کر اور غور و فکر سے مسلمانوں کے لئے ایسا امیر چنا ہے جو ان میں سے بہتر چاک و چوبند اور اسلام کا سچا خیر خواہ ہے۔
★ آخرت کی کامرانی کو دنیا کی کامرانی پر ترجیح مت دو۔
★ دنیا کو آخرت پر ترجیح نہ دو۔ ورنہ دنیا تمہیں حقیر بنا دے گی۔
★ دشمن دین شیطان کے دھوکہ میں نہ آؤ۔ کیونکہ وہ تمہارا اصل دشمن ہے۔
★ اپنے کسی کام پر بھی بھروسہ نہ کرو کیونکہ کامیابی کا دارومدار انسانی کوشش پر نہیں بلکہ اللہ کریم کے لطف و احسان پر ہے۔ اچھے اور برے عمل کی جزا اور سزا بھی اسی کے ہاتھ ہے۔
★ اللہ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو اس کے نبی ﷺ کے لئے قربانی پیش کرتے ہیں۔
★ ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں موجب دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔

Marfat.com

★ جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو بولنا خود بخود کم ہو جاتا ہے۔

★ وہ جانور بروز محشر اللہ کے حکم سے جواب طلب کرے گا جس کو بے وجہ مارا گیا ہو اور بوجھ لادا گیا ہو۔

★ انکساری یہ ہے کہ آدمی کو غصہ ہی نہ آئے۔

★ فضول باتوں کا سننا خطرات نفسانی کا پیش خیمہ ہے۔

★ جو کسی کے گناہ کی ٹوہ لگاتا ہے وہ گناہ کا ارتکاب کرتا ہے اللہ پردہ داری پسند فرماتا ہے۔

★ کسی سے اپنے استقبال کا خواہاں نہ ہو بلکہ خود کو موت کے استقبال کے لئے تیار رکھ۔

★ انسان تنہائی میں فرشتہ سے افضل یا حیوان سے کمتر ہے مگر یہ انسان کے علم، عقل اور بصیرت پر منحصر ہے۔

★ محض لباس کی عمدگی یا کمتری سے انسان کی شناخت نہیں ہو سکتی کیونکہ انسان کو اللہ بناتا ہے اور لباس کو انسان۔

★ بے احسان سخاوت، قدرت میں عفو، دولت میں تواضع، اور عداوت میں نیکی ہی اصل میں جواں ہمتی ہے۔

★ تین آدمی صرف تین موقعوں پر ہی پہچانے جا سکتے ہیں۔ بہادر لڑائی میں، دانا غصہ میں اور دوست بوقت ضرورت۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا

✧ بدخو کی دوستی سے احتراز لازم ہے کیونکہ وہ اگر بھلائی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس سے برائی سرزد ہو گی۔

✧ تین عمل محبت بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔

Marfat.com

﴿i﴾ سلام کرنا

﴿ii﴾ دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ بنانا

﴿iii﴾ مخاطب کو اچھے طریقے سے مخاطب کرنا

✧ کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کے لئے رسوا کن الفاظ استعمال کرے۔

✧ اگر دریائے فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوک سے مر گیا تو عمر ؓ اس کی بابت تجھ سے باز پرس ہوگی۔

✧ جوانوں کو چاہیے کہ اپنی جوانی کو محتاط طریقے سے گزاریں کیونکہ جب وہ بزرگ بن جائیں گے تو ان کا ماضی ان کے لئے وجہ ندامت نہ بنے۔

✧ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر کھانا وہ ہے جسے سب مل کر کھائیں۔

✧ جو اللہ تعالیٰ کی خاطر لڑے وہ نہ تو کبھی بے بس ہوئے اور نہ موت سے ڈرے۔

✧ اولاد کے لئے دولت جمع کرنا اور اپنے عہدے سے مستقبل کے لئے دولت کے انبار لگانا بلاشبہ آخرت کے لئے سامان رسوائی ہے آرائش جہنم کے ایندھن کا باعث ہے۔

✧ لوگوں کی خطائیں معاف کر دیا کرو۔ اللہ تمہاری خطائیں معاف کر دے گا۔

✧ دشمن سے بھی کیا ہوا وعدہ ایفا کرو۔

✧ مظلوم کے ساتھ انصاف برتو اور ظالم سے اس کا حق اسے دلواؤ۔

✧ بچوں کو تیراکی' تیر اندازی' گھوڑے پر سواری اور درختوں پر چڑھنے اترنے کی مشق کراؤ۔

✧ اس دسترخوان پر کھانا نہ کھاؤ جہاں شراب موجود ہو۔

✧ قرآن پاک سے ہر مسئلے کا حل ڈھونڈو اسے بغیر کسی بحث مباحثے کے مان لو اگر قرآن پاک میں نہ ملے تو حدیث پاک اور سنت رسول ﷺ سے رجوع کرو۔

Marfat.com

- ✧ تم اپنی قلیل تعداد سے مت گھبراؤ کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ خدا ہو وہ تعداد میں کم نہیں ہوتا۔
- ✧ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- ✧ کتنے خوش قسمت ہیں وہ جو لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہو گئے وہ کتنے خوش نصیب ہیں جنہوں نے خدا کے بھروسے پر جنت میں جگہ پالی۔
- ✧ غریب کے ساتھ ہمدردی سے پیش آؤ تا کہ وہ کھل کر اپنا مسئلہ بیان کر سکے۔
- ✧ جو شخص اپنا راز پوشیدہ رکھتا ہے گویا وہ اپنی سلامتی کو قبضے میں رکھتا ہے۔
- ✧ امانت کا حق پورا پورا ادا کرو اور جو نماز نہ پڑھے اسے سزا دو۔
- ✧ شیطان گناہ کو خوشنما بنا کر پیش کرتا ہے اس سے کنارہ کشی ہی تیرے لیے بہتر ہے۔
- ✧ میں تمہیں ان کاموں کا حکم دیتا ہوں جن کا قرآن پاک نے حکم دیا اور ان کاموں سے روکتا ہوں جن سے حضرت محمد ﷺ نے روکا اور تاکید کرتا ہوں کہ فقہ اور سنت کی پیروی کرو۔
- ✧ عربی سیکھنے کی تاکید کرتا ہوں کیونکہ عربی سیکھنے سے عقل بڑھتی ہے اور اچھی انسانی صفات پیدا ہوتی ہیں۔
- ✧ اللہ کی قسم! ایک مسلمان کی جان میری نظر میں ساری حکومت سے زیادہ عزیز ہے۔
- ✧ جو شخص دوسروں کے واقعات سے عبرت حاصل نہیں کرتا دوسرے اس کے واقعات سے عبرت حاصل کرتے ہیں۔
- ✧ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ خوش نصیب حاکم وہ ہے جس کے ذات سے رعیت کو سکھ اور آرام ملے۔
- ✧ اگر تمہیں دو کاموں میں سے ایک کے کرنے کا اختیار دیا جائے اور ان دو میں ایک سے دنیا سنورتی ہو اور دوسرے سے عاقبت تو وہ کام کرو جس سے عاقبت

Marfat.com

سنورے کیونکہ دنیا تو فانی ہے۔

✧ خدا سے ڈرتے رہو! قرآن پڑھو!
وہ علم کا سرچشمہ اور دلوں کی بہار ہے۔

✧ بدمعاشوں کو ڈراؤ دھمکاؤ اور ان کا شیرازہ منتشر کر دو۔

✧ دنیا میں جتنا رزق ملا ہے اس پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔ خدا تعالیٰ کسی کو کم کسی کو زیادہ رزق دے کر آزماتا ہے۔

✧ پیشہ ور قاتل کو قتل کر دو۔

✧ جب خدا کا بندہ صبح اندھیرے میں اٹھتا ہے مسواک کرتا ہے وضو کر کے نماز پڑھتا ہے اور پھر قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے تو فرشتہ اس کا منہ چوم کر کے کہتا ہے پڑھو! پڑھو! تم پاک صاف ہو گئے ہو۔

✧ نماز کے دوران قرآن پڑھنا ایسا ہے جیسے کوئی چھپا ہوا خزانہ یا دولت مل جائے اس لیے جتنا ہو سکے قرآن پاک پڑھا کرو۔

✧ جو حاکم رعیت کے ساتھ ریا کاری سے پیش آتا ہے خدا تعالیٰ اس کو رسوا کر دیتا ہے۔

✧ مدعی سے گواہ مانگے جائیں اور مدعا علیہ سے قسم لی جائے۔

✧ مسلمانوں کے درمیان صلح کرنا بہترین عمل ہے بشرطیکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ ہوتی ہو۔

✧ پاک صاف نیت رکھنے والا حاکم رعایا کے لئے باعثِ برکت ہوتا ہے۔

✧ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور فتح کے لئے صرف اور صرف اسی سے رجوع کرو اور بھروسہ رکھو۔

✧ خدا تعالیٰ کے دشمنوں کو جہاں وہ ہوں ٹھکانے لگا دو اور ان کے ساتھ کسی قسم کی کوئی رعائیت نہ برتو۔

Marfat.com

- ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی کتاب کافی ہے۔
- توکل یہ ہے کہ زمین میں عمدہ بیج ڈالا جائے اور پھر خدا سے اچھی فصل کی امید کی جائے۔
- محض لاالہٰ کہنے سے جنت نہیں مل جائے گی۔ جنت احکام خداوندی پورے کرنے پر ملے گی۔
- اگر تم یہ جاننا چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمہارا کیا مقام ہے تو یہ دیکھو کہ خدا کی مخلوق تمہیں کیسا سمجھتی ہے۔
- جب حاکم بگڑ جاتا ہے تو رعایا بھی بگڑ جاتی ہے سب سے بدبخت حاکم وہ ہے جس کی وجہ سے رعایا بگڑ جائے۔
- مومن نہ کسی کو دھوکا دیتا ہے نہ اسے کوئی دھوکا دے سکتا ہے۔
- احساس برتری دراصل احساس کمتری ہے۔
- بھوک سے مجبور ہو کر چوری کرنے والے کو سزا نہ دی جائے۔
- لوگوں کو ان کی مائیں آزاد جنتی ہیں انہیں غلام بنانے کا کسی کو حق نہیں۔
- جو شخص کسی خاص منصب کا خواہشمند ہو اسے اس پر تعینات نہیں کرنا چاہئے۔
- اپنا محاسبہ خود کر قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔
- جو شرک کر کے غالب آیا وہ غالب نہیں مغلوب ہے جو ناجائز طریقے سے کامیاب ہوا وہ کامیاب نہیں ناکام ہے۔
- جو عیب سے آگاہ کرے وہ سچا دوست ہے۔
- ہمیشہ نماز کو وقت پر ادا کرو۔
- جو چیز تم سے چھن جائے اس کا غم نہ کرنا۔
- کبھی فحش کلمات منہ سے نہ نکالنا۔
- ہر شے کا حسن ہوتا ہے اور نیکی کا حسن یہ ہے کہ فوراً کی جائے۔

Marfat.com

- ✧ زیادہ ہنسنا موت سے غفلت کی نشانی ہے۔
- ✧ اوروں کی فکر میں اپنے آپ کو مت بھول جاؤ۔
- ✧ ظالم کو معاف کرنا مظلوم پر ظلم کے مترادف ہے۔
- ✧ غصے میں ہرگز انصاف نہیں کیا جا سکتا۔
- ✧ قبل اس کے بزرگ بنو علم حاصل کرو۔
- ✧ کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کرو۔ تاوقتیکہ طمع کے وقت اسے آزمانہ لو۔
- ✧ ایمان کے بعد نیک بخت بیوی سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔
- ✧ جو شخص میرے عیب مجھے بتاتا ہے مجھے عزیز ہے۔
- ✧ کسی پر لعن طعن نہ کیجئے ایسا کرنے سے آپ کے اندر اجتماعی خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔
- ✧ آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں۔ کامل' کاہل' لاشے۔
- ✧ کامل وہ ہے جو لوگوں سے مشورہ کر کے اس پر غور کرے۔ کاہل وہ ہے جو اپنی رائے پر چلے اور کسی سے مشورہ نہ کرے۔ لاشے وہ ہے کہ نہ وہ خود صاحب الرائے ہو اور نہ دوسرے سے مشورہ کرے۔
- ✧ اگر میں ایسی حالت میں مر جاؤں کی اپنی محنت وسعی سے اپنی روزی تلاش کرتا ہوں تو مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ خدا کی راہ میں غازی ہو کر مر جاؤں۔
- ✧ اللہ پر اعتماد پختہ رکھو کیونکہ اللہ کا کوئی وعدہ جھوٹا نہیں۔
- ✧ سرکاری عہدہ دارو۔ تم دولت کے سوتوں پر بیٹھ گئے ہو حرام طریقوں سے مال کماتے ہو۔ حرام کھاتے ہو اور اپنی اولاد کو حرام دولت کا وارث بناتے ہو۔
- ✧ وعدہ ہر حال میں وفا کرو۔ وفا تو بے وفائی میں بھی اچھا اثر دکھاتی ہے۔
- ✧ قوت فی العمل یہ ہے کہ آج کے کام کل پر نہ اٹھا رکھے جائیں۔
- ✧ مقدمات کا تصفیہ جلد کرنا چاہیے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب کہیں اپنے

Marfat.com

دعویٰ سے مجبوراً دست بردار نہ ہو جائے۔

✧ کسی مسلمان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ تلاش رزق میں بیٹھ جائے اور دعا کرے کہ اللہ مجھے رزق دے کیونکہ تمہیں معلوم ہے کہ آسمان سے سونا اور چاندی نہیں برسا کرتے۔

✧ انسان کی سب آرزویں کبھی پوری نہیں ہوتیں۔

✧ ندامت ایک اس دن کی جب کوئی شخص تیرے گھر سے کھائے بغیر چلا جائے۔

✧ ندامت سال بھر کی جبکہ کھیتی باڑی کا وقت غفلت میں گزر جائے۔

✧ ندامت عمر بھر کی جب کہ بیوی سے موافقت (ذہنی وقلبی مطابقت) نہ ہو۔

✧ ندامت ابدی کہ تم سے اللہ تعالیٰ خوش نہ ہو۔

✧ اگر غیب دانی کے دعویٰ کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ شخص جنت میں جائیں گے۔

﴿i﴾ وہ عیالدار جو محتاج ہوتے ہوئے بھی صبر کرے۔

﴿ii﴾ وہ عورت جس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہو۔

﴿iii﴾ وہ عورت جس نے اپنے شوہر کا حق مہر معاف کر دیا۔

﴿iv﴾ وہ شخص جس کے ماں باپ اس سے خوش ہوں۔

﴿v﴾ وہ شخص جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔

✧ مومن کے نماز اور روزے کو نہیں بلکہ اس کی دانائی اور راست بازی کو دیکھنا چاہیے۔

✧ ''واللہ اعلم'' مت کہو۔ جو بات نہیں جانتے اس کے متعلق سیدھے طور پر کہو کہ میں نہیں جانتا۔

✧ اللہ رب العزت انسانوں کو براہ راست رزق نہیں دیتا بلکہ انسانوں کے ذریعہ دیتا ہے۔

Marfat.com

- ✧ اللہ اقوام عالم کے عروج وزوال کے فیصلے قرآن کے مطابق کرتا ہے۔
- ✧ کسی قوم سے مقابلہ کرتے ہوئے یہ نہ دیکھو کہ اس کی اخلاقی خرابیاں تمہاری اخلاقی خرابیوں سے زیادہ ہیں بلکہ یہ دیکھو تمہاری اخلاقی خوبیاں اس سے کس قدر زیادہ ہیں اور یہی تمہاری کامیابی کا راز ہے۔
- ✧ ہماری عزت وعظمت صرف اسلام کے صدقے میں ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ سب تعریف اسلام کی ہو۔ ہماری نہیں۔
- ✧ خلافت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کو حساب دیتے وقت بتایا جا سکے کہ کہاں سے لیا تھا اور کس کو دیا تھا اگر یہ جواب اطمینان بخش ہے تو وہ خلافت ہے۔ ورنہ ملوکیت۔
- ✧ کسی کے ثقہ اور قابل اعتماد ہونے کا معیار یہ ہے کہ وہ باہمی معاملات میں کھرا ثابت ہو۔ یہ نہیں دیکھنا کہ وہ نمازیں بہت پڑھتا ہے۔
- ✧ بھوک کی حالت میں چوری کرنے والے کو سزا دینی نہیں چاہیے بلکہ سزا اس کو دی جائے جس کی وجہ سے وہ اس حال کو پہنچا ہے۔
- ✧ اگر کسی کی خاندانی و جاہت کے خیال سے قانون کا پلڑا اس کے حق میں جھک جائے تو پھر اللہ کی بادشاہت اور قیصر وکسریٰ کی حکومت میں کیا فرق ہوا۔
- ✧ عمر رضی اللہ عنہ کی رائے وحی الٰہی نہیں بلکہ یہ ایک انسان کی رائے ہے۔ جو غلط بھی ہو سکتی ہے۔ اسے سند اور سنت نہ بنا ڈالنا۔
- ✧ اللہ تعالیٰ حالات اور زمانے کے تقاضوں سے لوگوں کے لئے نئے نئے مسائل پیدا فرماتا ہے۔ اس لیے ان کے حل کے لئے جدید قوانین کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ✧ جس کے دل میں اپنی اولاد کے لئے محبت نہیں وہ رعایا کے لئے کس طرح شفیق ہو سکتا ہے۔
- ✧ مرد کا حسب اس کا دین نسب اس کی عقل اور مردانگی اس کا حسن خلق ہے۔ نکاح

Marfat.com

کے رشتوں کے لئے یہ خوبیاں تلاش کرو۔

- ✧ ازدواجی تعلقات میں تصوراتی معیار (Idealism) کام نہیں دیتا اس میں لچک رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ✧ قبیح صورت اور کمینہ خصلت مردوں سے اپنی عورتوں کی شادی نہ کرو۔
- ✧ یاد رکھو! جو کچھ تم بیوی کے سلسلہ میں پسند کرتے ہو۔ وہی کچھ عورتیں اپنے خاوندوں کے سلسلے میں پسند کرتی ہیں۔
- ✧ جب تمہاری اولاد بالغ ہو جائے تو ان کا نکاح کر دیا کرو۔ خواہ مخواہ ان کے گناہوں کا بوجھ اپنے اوپر نہ لادو۔
- ✧ کفر بدترین شے ہے اس کے بعد ایک تیز زبان اور بدخلق بیوی سے بدتر کوئی شے نہیں اسی طرح ایمان بہترین سے ہے اس کے بعد ایک خوش خلق محبت کرنے والی بیوی سے بہتر کوئی شے نہیں۔
- ✧ زیب وزینت کے لباس عورتوں کے لئے رہنے دو۔ اپنی ہیبت عورتوں جیسی کبھی نہ بناؤ۔
- ✧ کم مال اور کثرت عیال سب سے بڑی مصیبت ہے۔
- ✧ کسی کے اخلاق پر بھروسہ نہ کرو جب تک تم اس کو غصہ کی حالت میں نہ آزمالو۔
- ✧ جوانی کے زمانے میں ہر ایسی بات سے بچو جو تمہاری بدنامی کا باعث ہوتا کہ اگر تم بعد میں بڑے آدمی بن جاؤ تو تمہارا ماضی تمہارے لیے باعث ندامت نہ ہو۔
- ✧ انسان کی عجیب حالت ہے۔ اس کے بیل یا گدھے میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو اس کی اصلاح کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے مگر اس کی ذات میں جو خرابی پیدا ہو جائے اس کی اصلاح کی طرف توجہ نہیں دیتا یعنی اپنے آپ کو بیل اور گدھے جتنی اہمیت بھی نہیں دیتا۔
- ✧ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ زمانہ قریب آ رہا ہے کہ قرآن کے قاری تو بہت ہوں گے

Marfat.com

مگر فقیہ بہت کم ہوں گے۔

✧ قیامت کے لئے یا قیامت کے دن کے لئے اپنے آپ کو تیار کرو کیونکہ جب تم اللہ کے سامنے پیش کیے جاؤ گے تو تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہیں رہے گی۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

✣ بدخو تین آدمیوں کو مجروح کرتا ہے۔

اول! اپنے آپ کو

دوم! جس کی برائی کرتا ہے

سوم! جو یہ برائی سنتا ہے

✣ دینا میں عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے۔

✣ زبان کی لغزش قدموں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

✣ لوگو خدا سے غافل نہ رہنا کیونکہ وہ تم سے غافل نہیں رہتا۔

✣ خاموشی غصہ ضبط کرنے کا بہترین راستہ ہے۔

✣ غلط کاموں پر مال و دولت لٹانا اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہے۔

✣ کوئی مسلمان اپنے آپ کو حقیر و ذلیل نہ خیال کرے۔

✣ افسوس کہ چار ٹانگوں والا جانور تک اپنے مالک کو پہچانتا ہے مگر اشرف المخلوقات انسان اپنے مالکِ حقیقی کی پہچان نہیں رکھتا۔

✣ نفیس لباس کے شوقین کفن کو ذہن میں رکھ۔

✣ اعلیٰ رہائش کے متمنی اندھیری قبر کو ذہن میں رکھ۔

✣ جس شخص کو پورا سال کسی قسم کا کوئی دکھ تکلیف یا آزمائش نہ ملے تو وہ سمجھ لے اس کا رب اسی سے راضی نہیں۔

✣ اللہ تعالیٰ کی بندگی یہ ہے کہ اس کی مقرر کردہ حدود کو نہ عبور کرے وعدہ کر کے پورا

Marfat.com

کرے جو مل جائے اس پر راضی رہے اور جو نہ ملے اس پر صابر اور شاکر رہے۔

- جو مسلمان اللہ سے محبت کرتا ہے تنہائی سے اسے انس ہو جاتا ہے۔
- اپنا بوجھ خود اٹھاؤ۔
- جس نے لالچ سے کنارہ کشی کی وہ محبوب بارگاہ ٹھہرا۔
- یہ دنیا تو سرائے ہے اہل دنیا آخرت کے مسافر ہیں۔
- جرم کو معاف کرنا۔ جرم کے پودے کی آبیاری کرتا ہے۔
- جھوٹے گواہ کا ٹھکانہ جہنم صرف جہنم ہے۔
- انسان کے لئے اس سے بڑی تباہی اور کیا ہوگی کہ اسے بڑی عمر عطا کی گئی اور وہ آخرت کی تیاری نہ کر سکے۔
- میں تاریک کمرے میں نہاتے ہوئے خدا کی شرم سے پیش وخم کھاتا رہتا ہوں۔
- تنگ دستی پر صبر کرنے والوں کو فراخ رزق ملے گا۔
- اپنی بدکاری سے توبہ کر لو شاید تمہیں نجات مل جائے۔
- دنیا میں مندرجہ ذیل باتیں مجھے پسند ہیں۔

  بھوکوں کو کھانا کھلانا۔

  ننگوں کو کپڑا پہنانا۔

  اور قرآن پاک پڑھنا۔ پڑھانا۔
- میں ان چار چیزوں میں خدا کی عبادت کا لطف پاتا ہوں۔

  ﴿i﴾ خدا کے فرائض کی بجا آوری۔

  ﴿ii﴾ ان چیزوں سے بچنا جو خدا نے حرام قرار دی ہیں۔

  ﴿iii﴾ پورے یقین سے نیک کام کرنے میں کہ اس کا اجر اللہ کے ہاں ملے گا۔

  ﴿iv﴾ خوف خدا سے ہر برے کام سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔
- اچھے کھانے کے شوقین لوگو! کل تمہیں قبر میں کیڑوں کی غذا بننا ہے۔

Marfat.com

- عافیت کے دس حصوں میں نو حصے لوگوں سے الگ تھلگ رہنا ہے۔
- مسلمان دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر بھی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔
- شراب فساد کی جڑ ہے۔
- سب سے بڑا گناہ گار وہ ہے جو اپنے گناہوں کی تشہیر کرے۔
- تلوار کا گھاؤ جسم پر لگتا ہے مگر زبان سے روح متاثر اور گھائل ہو جاتی ہے۔
- اللہ تعالی کی دی ہوئی نعمتوں کا غلط استعمال بھی ناشکری کے زمرے میں آتا ہے۔
- زندگی ایک ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔
- لوگوں کو جس طرح چاہے آزما دیکھ سانپ بچھوؤں سے کم نہ پائے گا۔
- لوگ تمہارے عیبوں کے جاسوس ہیں۔
- آپ کی سیرت میں برائیوں کی جھلک بھی نظر نہیں آنی چاہیے۔
- کینہ اور حسد مومن کو منافق بنا دیتا ہے۔
- شریفوں کے لئے گھٹیا اور ادنی لوگوں سے نمٹنا اور عہدہ برآہ ہونا بے حد مشکل ہوتا ہے۔
- گناہ کسی نہ کسی صورت دل کو بے چین رکھتا ہے۔
- اللہ کے سوائے کسی سے امید رکھنا شرک ہے۔
- جو شخص تمہاری نگاہوں سے تمہاری ضرورت کو سمجھ نہیں سکتا اس کو مدد کا کہنا اور امید رکھنا خود کو شرمسار کرنے کے برابر ہے۔
- علماء کی مالداروں سے دوستی یقیناً ریاکاری ہے۔
- قضا پر رضا دنیا کی جنت ہے۔
- غریبوں اور مسکینوں کا تمہارے دروازے پر آنا انعام الٰہی ہے۔
- مسلمانو! تمہاری ذلت کا اصل سبب دین سے بے رغبتی ہے نہ کہ مفلسی۔
- حد سے زیادہ تکلف آپس میں نفرت ڈال دیتی ہے۔

Marfat.com

- بے شک دنیا ایک دکھاوا اور مومن کی آزمائش ہے۔
- عذاب کی تلخی گناہ کی شرینی کو بھلا دیتی ہے۔
- انسان اپنی مصیبت کو اس وقت آرام سے سہہ لیتا ہے جب وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سے بدتر حالت میں دیکھتا ہے۔
- ہمارا امیر ہونا اور غریب ہونا ہماری روح پر منحصر ہے۔
- ضرورت سب چیزوں پر غالب آ جاتی ہے۔
- عقل مند کے سامنے زبان کو' حاکم کے ساتھ آنکھ کو اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھنا چاہیے۔
- خوشی سے انسان کے چہرے پر نور برستا ہے اور رنجیدہ سے بگڑ جاتا ہے۔
- محنت اور جفاکشی کی نیند خواہ وہ کم کھائے زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔ مگر مال کی زیادتی صاحب مال کو آرام سے سونے نہیں دیتی۔
- نوجوانی کی بے وقوفیاں بڑھاپے میں توبہ کے لئے خوراک بنتی ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

- ولادت موت کا قاصد ہے۔
- خودشناسی ..... خداشناسی ہے۔
- زندگی کا ہر دن آخری سمجھو۔
- یقین کے ساتھ سوتے رہنا شک کے ساتھ نماز پڑھنے سے کہیں بہتر ہے۔
- ہمیشہ سچ بولو تا کہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔
- جس نے شرم کا جامہ پہن لیا اس کے عیب لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو گئے۔
- گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

Marfat.com

- بدکاروں کی صحبت سے بچنا چاہیے کیونکہ برائی برائی سے جلدمل جاتی ہے۔
- دوست سے دھوکا کھانے اور دشمن سے مغلوب ہونے سے بچو۔
- اپنے سے کم عمر والے کے گناہ اپنے سے کم جان کر اس کی عزت کر۔
- انتقام کی قوت رکھتے ہوئے اپنے غصے کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔
- غذا سے جسم کو قناعت سے روح کو راحت پہنچتی ہے۔
- کمینوں کی دولت تمام مخلوق کے لئے مصیبت ہے۔
- قناعت سب سے بڑی دولت ہے۔
- وہ گھر ویرانے سے بدتر ہے جس میں کتابیں نہ ہوں۔
- صلح وصفائی عیبوں کو ڈھانپنے کا ذریعہ ہے۔
- لوگوں سے اس طریقے سے ملو اگر مر جاؤ تو تم پر روئیں اور زندہ رہو تو تمہارے مشتاق رہیں۔
- عقل مند کا سینہ اس کے بھیدوں کا مخزن ہوتا ہے۔
- عورت سراپا آفت ہے اور اس سے زیادہ آفت یہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں۔
- ڈر..... ناکامی سے ملا ہوا ہے۔
- لالچ دائمی غلامی ہے۔
- سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم کسی پر وہ عیب لگاؤ جو خود تم میں موجود ہو۔
- پتھر جس طرف سے آئے ادھر ہی پھینک دو کیونکہ شرارت کا جواب شرارت ہے۔
- عصمت کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ انسان گناہ کر ہی نہ سکے۔
- بے وقوفی سب سے بڑی فقیری ہے۔
- انسانوں کے دل وحشی ہوتے ہیں مگر جو انہیں جیت لے اسی پر جھک جاتے ہیں۔
- کوئی اپنی کامیابی ضائع نہیں کرتا زمانہ خواہ کتنا ہی گزرے۔
- دوسروں کی چیزوں کی امید نہ کرنا سب سے بڑی سرمایہ داری ہے۔

Marfat.com

- جسم کی صحت کا انحصار حسد کی کمی پر ہے۔
- غیرت دار کبھی بدکاری نہیں کرتا۔
- غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔
- ذلت اٹھانے سے بہتر ہے کہ تکلیف اٹھاؤ۔
- جس نے پریشانی کو بیان کر دیا وہ ذلت پر راضی ہو گیا۔
- ہر بات میں ہاں میں ہاں ملانا منافقوں کی بری عادت ہے اور ہر بات میں اختلاف کرنا دشمنی بنانے میں معاونت ہے۔
- عقل مند کا سینہ اس کے رازوں کا امین ہوتا ہے۔
- کوئی تیرے بارے میں اچھے خیالات رکھتا ہو تو اس کو اچھا بن کر دکھا۔
- سیب کھانے سے معدہ کی صفائی ہوتی ہے۔
- مسواک منہ کو پاک کرتی ہے۔
- مومن کے لئے ہر وہ دن عید ہے جو اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بغیر گزار دیا۔
- پاکدامنی ایک نعمت ہے۔
- یقین تو ایک نور ہے۔
- ادب سے بڑھ کر کوئی میراث نہیں۔
- بیماری میں جب تک ہمت ہو چلتے پھرتے رہنا چاہئے۔
- جس کو اپنے چھوڑ دیتے ہیں وہ غیروں کے ہاتھ لگ جاتا ہے۔
- کسی دوسرے کے گرنے سے خوش مت ہو۔ تجھے کیا معلوم کہ کل تیرے ساتھ کیا ہوگا۔
- حرص سے روزی بڑھ نہیں جاتی مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
- خدا کی رحمت سے نا اُمید ہونا نہایت نقصان دہ ہے۔

Marfat.com

- انسان کی سب آرزوئیں کبھی پوری نہیں ہونے والی۔
- کمینے کے ساتھ بھلا کرنا نہایت برا فعل ہے۔
- زمانے کے پل پل کے اندر آفات پوشیدہ ہیں۔
- خواہش کی تابعداری ایک لاعلاج مرض ہے۔
- جس بات کا علم نہ ہو اسے برا مت سمجھو ہوسکتا ہے کہ کئی باتیں ابھی تک کان میں نہ پہنچی ہوں۔
- اپنی لاعلمی کے اظہار کو کبھی برا نہ جانو۔
- دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔
- دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی تھوڑے ہیں۔
- تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا عقل مندی کے خلاف ہے۔
- صبر ایک ایسی سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی۔
- صبر کی نسبت بے قراری زیادہ تکلیف دہ ہے۔
- سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے جسے جھوٹا اپنے مکر وفریب سے نہیں پا سکتا۔
- تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے عقل مند وہ ہے جو ان میں ترقی کرتا ہے۔
- بات کی جانچ کر اور کہنے والے کی طرف خیال نہ کر کہ کون ہے۔
- سچائی میں اگرچہ خوف ہو مگر باعث نجات ہے۔ اور جھوٹ میں گو اطمینان ہو مگر موجب ہلاکت ہے۔
- انسان کے چہرے کا حسن اللہ کریم کی عمدہ عبادت ہے۔
- عقل مند آدمی ہمیشہ فکر اور غم میں مبتلا رہتا ہے۔
- عقیدہ میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔
- قابل صحبت بہت کم لوگ ہوتے ہیں۔

Marfat.com

- بے موقع حیا بھی باعث محرومی ہے۔
- دنیا مسافر خانہ ہے مگر بدبختوں نے اسے اپنا وطن بنا رکھا ہے۔
- اگر کوئی قابل شخص دوستی کے لائق نہ ملے تو کسی نااہل سے دوستی مت کر۔
- جب کسی کے احسان کا بدلہ اتارنے سے تیرے ہاتھ قاصر رہیں تو زبان سے ضرور اس کا شکریہ ادا کرو۔
- برائیوں سے پرہیز کرنا' نیکیاں کمانے سے بہتر ہے۔
- اگر چہ کوئی قدر شناس نہ ملے۔ مگر تو اپنی نیکی بند نہ کر۔
- تنگ دستی میں سخاوت کی کوئی صورت نہیں اور کھانے کی حرص کے ساتھ اچھی صحت کی کوئی دلیل نہیں۔
- دولت' حکومت اور مصیبت میں انسان کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔
- غضب سے بچو کہ اس کا شروع جنون اور اخیر ندامت ہے۔

Marfat.com

صحابہ اکرام رضی اللہ عنہ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

✡ اپنے سے کمتر کو مدنظر رکھ اپنے سے بلند کو نظر انداز کرو۔

✡ انسانوں سے محبت کرنا ہی دراصل خدا سے محبت کرنا ہے اور انسانوں کی خدمت ہی دراصل خدا کی خدمت ہے۔

✡ تمام عبادتوں سے بہتر مظلوموں اور عاجزوں کی فریاد کو پہنچنا ہے۔

✡ درویش کے معنی یہ ہیں جو بھوکا ہو اسے کھانا کھلائے پیاسے کو پانی پلائے ننگے کو کپڑا پہنائے۔ غرض اپنے در سے کسی کو محروم نہ لوٹائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

✿ بندہ میرا مال میرا مال بکتا رہتا ہے حالانکہ مال میں اس کا حصہ صرف تین چیزیں ہوتی ہیں۔

﴿i﴾ جو وہ کھا کر ہضم کر لیتا ہے۔

﴿ii﴾ جو پہن کر پرانا کر دیتا ہے۔

﴿iii﴾ کسی کو دے کر اپنا ذخیرہ آخرت بناتا ہے۔

✿ بہادر وہ نہیں جو کسی پچھاڑ دے بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

✿ حسد سے بچو یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

✿ مومن کے لئے حلال نہیں کہ دوسرے مومن سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیے

Marfat.com

رہے۔ اگر تین دن سے زیادہ ہو جائیں تو چاہیے کہ وہ اس سے ملے اسے سلام کرے۔ اگر وہ سلام کا جواب دے دنے تو دونوں ہی اجر میں شریک ہونگے اور اگر جواب نہ دے تو وہ خود گناہ کی لپیٹ میں آ جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

- ✿ اپنے فرائض کو انجام دو اور باقی حالات خدا کو سونپو یہی بہتری ہے۔
- ✿ اپنی اور خاندان کی تندرستی کی حفاظت سونے اور موتی کے برابر ہے۔
- ✿ جو شخص رات کے کچھ حصے کو علم حاصل کرنے میں گزارتا ہے۔ میری رائے میں وہ ساری رات جاگنے سے بہتر ہے۔
- ✿ اہل حاجت کو دینے سے دولت گھٹتی نہیں اور نہ ندی سے پانی پینے سے گھٹتا ہے۔
- ✿ جو شخص ارادے کا پکا ہو۔ وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔
- ✿ جو اپنے دماغ پر پورا پورا قابو رکھتا ہے وہ ہر چیز کو سمجھنے میں کامیاب ہوگا جسے وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا

- ❋ جو لوگ تمہارے دوست بننا چاہتے ہیں ان کے دوست بنو عادل کہلاؤ گے۔
- ❋ کفار کو آخرت کے لئے فکر نہیں ہوتی بلکہ اس کو تو دنیاوی عیش و آرام ہی سے فرصت نہیں ملتی۔
- ❋ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ جس قدر ہو دوسروں کے کام آؤ۔
- ❋ حاجت مند کی جائز ضرورت کو پورا کرنا ایک ماہ کے اعتکاف سے افضل ہے۔
- ❋ مصائب میں صبر و تحمل ہی اصل بہادری ہے۔
- ❋ اپنے تمام امور اللہ پر چھوڑ دو کیونکہ اللہ بہترین بدلہ دینے والا ہے۔

Marfat.com

* پڑوسی کی ضروریات کا خیال رکھنا عین ثواب ہے۔
* اچھے اخلاق دس ہیں۔

﴿i﴾ زبان کی سچائی۔ ﴿ii﴾ باطل سے جنگ کے وقت حملہ میں شدت
﴿iii﴾ سائل کی ضرورت پوری کرنا ﴿iv﴾ صلہ رحمی
﴿v﴾ پڑوسی کی حفاظت ﴿vi﴾ حقوق العباد کا تحفظ
﴿vii﴾ مہمان نوازی ﴿viii﴾ حسن خلق
﴿ix﴾ حیاوشرم ﴿x﴾ احسان کا بدلہ

* عیب کا چھپانا اور آبرو کی زینت برقرار رکھنا خاموشی سے ممکن ہے۔
* اپنی تعریف زیادہ کرنا ہلاکت کا باعث ہے۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا

* مسلمانو! اپنا سب کچھ اللہ کریم کے لئے قربان کرنا سیکھو۔
* اچھے کاموں کے کرنے والا قابل تعریف ہو جاتا ہے۔
* جسے صبر نجات نہیں دے سکتا اسے بے صبری ہلاک کر دیتی ہے۔
* عزت اور آبرو کی حفاظت کے لئے مال ضرور خرچ کرو۔
* دنیا کا رنگ بدل گیا ہے اور وہ نیکی سے محروم ہو گئی ہے۔
* ظالم کو ظلم سے روکنے والا کوئی نہیں۔
* جو چیز تم حاصل کر ہی نہیں سکتے۔ اس کے لئے اپنے آپ کو پریشانیوں میں مبتلا نہ کرو۔
* مسلسل جدوجہد ہی سے سرداری ملتی ہے۔
* محض بری بات یہ نہیں کہ کسی شے کی شدت سے خواہش کی جائے بلکہ یہ تو مہلک ترین ہے۔

Marfat.com

* نیک لوگ اپنے انجام سے خوفزدہ نہیں ہوا کرتے۔
* آہستہ روی عقل مندی کی علامت ہے۔
* موت تو ایک دن آنی ہے تو پھر بہتر ہے کہ اللہ کے راستہ میں موت آئے۔ یہی شہادت ہے۔
* آخرت کے لئے بہترین چیزیں نیکی اور تقوی ہیں۔
* اچھے کاموں کے کرنے والا قابل تعریف ہو جاتا ہے۔
* بخل کرنے والا ہی ذلیل ہوا کرتا ہے۔
* جن سے محبت کرتا تھا وہ چلے گئے۔ جو مجھے پسند نہیں میں رہ رہا ہوں۔

حضرت سلمان فارسی ؓ نے فرمایا

* تمہیں چاہئے کہ قبل اس کے جھگڑا طول ہو جائے تم کنارہ کشی اختیار کر لو۔
* اچھے کام پہلے پہل مشکل ہی دکھائی دیتے ہیں۔
* انسان کی تباہی و بربادی گناہوں میں پنہاں ہے۔
* وہ لوگ قابل اشک وحسد ہیں جو مجھ سے زیادہ صاحب علم ہیں۔
* یقینی طور پر وہ لوگ قابل رحم ہیں جن کا علم مجھ سے کم ہے۔
* کمزوروں کو معاف کرنا ہی دلیری ہے۔
* خوشیاں تقسیم کرنے سے ہی حقیقی حاصل ہوتیں ہیں۔
* اللہ کریم کی صفات کا شمار ممکن ہی نہیں۔
* علم سمندر ہے اس میں کبھی کمی نہیں آتی۔
* خراب باتیں کرنے سے چپ رہنا بہتر ہے۔
* دکھ یا سکھ ہر حال میں اللہ کی عبادت کرو۔
* مال و دولت یا آل اولاد کی کثرت آخرت میں کچھ کام نہ دے گی۔

Marfat.com

❋ کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے۔تو اسے بخش دو۔اس لیے کہ بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔

❋ انسان کا سب سے بڑا دشمن گناہ ہے۔

❋ ساری دنیا کے درختوں کے قلم بن جائیں اور سمندروں کی سیاہی' تب بھی انسان خدا کی نعمتیں نہیں گن سکتا۔

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

↖ لوگوں کی خیر خواہی کرو گے تو وہ تمہیں اپنا سردار مانیں گے۔

↖ سچ بولو گے اور نیت و فعل بھی ٹھیک رکھو گے تو جوان مرد سمجھے جاؤ گے۔

↖ فخر اس میں ہے کہ اپنے تھوڑے مال پر قناعت کرو اور دوسروں کے مال پر نیت نہ رکھو۔

↖ اپنی صلاحیتیں حقانی اور صحیح طریقوں پر استعمال کرو گے تو اعلیٰ خاندانی رتبہ سے زیادہ عزت پاؤ گے۔

↖ جو کچھ تمہارے پاس موجود ہے اس پر مطمئن رہنے کی کوشش کرو تو باعزت ورنہ ذلیل۔

↖ اگر انسان اللہ پر بھروسہ نہ کرے اور عبادت فرشتوں جتنی کرے تو اللہ کے ہاں قبولیت نہ ہوگی۔

↖ جو چیز تیرے لیے اللہ کریم نے کی ہے ﴿یعنی خواہش﴾ تو اس سے فارغ اور بے خوف ہو جائے تا کہ تیری عبادت میں کوئی مخل نہ ہو۔

↖ جو شخص اچھا کھانے' اچھا پہننے اور امیروں کی صحبت میں خواہش دل میں رکھتا ہے اس سے دوزخ زیادہ دور نہیں ہوتی۔

↖ نماز میں خشوع یہ ہے کہ ایسی بے خبری ہو کہ اگر اس پر نیزہ مارا جائے تو تکلیف

Marfat.com

محسوس نہ ہو۔

- میں صبح سو کر اٹھتا ہوں تو مجھے شام تک زندہ رہنے کی امید نہیں ہوتی۔
- ضروریات زندگی کو محدود کرو گے تو خوش رہو گے۔
- سلامتی تنہائی میں ہے اور ایسی تنہائی کہ اللہ کے سوا کسی کا خیال دل میں نہ آئے۔
- ہر جگہ خدا کو حاضر و ناظر جانو۔
- اس امر پر ایمان کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے وہ دل کے حالات جانتا ہے اور کوئی بھی چیز اس کے علم سے پوشیدہ نہیں ہے۔
- راضی برضا صبر و قناعت ہے۔
- میں نے فخر چاہا تو فقر میں ملا۔
- لوگوں کے لئے غائبانہ دعا کرنا ان سے ملاقات سے بہتر ہے۔
- یا اللہ میں سونے والی آنکھ اور زیادہ بھرنے والے پیٹ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
- جو شخص حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنے خاص انعامات بھیجتا ہے اور فرشتے بھی اس کی سلامتی کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔
- وحدت کی تعریف یہ ہے کہ غیر اللہ کا خیال بھی دل میں نہ گزرے۔
- سوتے وقت موت کو سرہانے سمجھو اور جب بیدار ہو تو اسے اپنے سامنے۔
- اپنے دل کی حفاظت کرو۔
- اگر لوگ مجھے اس لیے دشمن رکھتے ہیں کہ میں برائیوں سے روکتا ہوں اور اچھائیوں کی تلقین کرتا ہوں خدا کی قسم! ان کا یہ طریقہ مجھے حق بات کہنے سے روک نہیں سکتا۔
- جب بندہ دنیا سے منہ موڑتا ہے تو وہ گناہوں کی دلدل میں پھنسنے سے بچ جاتا ہے۔

Marfat.com

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

- زبان کی حفاظت کرو کیونکہ عزت و ذلت کی یہی ذمہ دار ہے۔
- اگر شوہر کو ڈرا دھمکا کر بیوی کو طلاق دلوئی جائے تو طلاق نہ ہوگی۔
- نماز میں عورت کے سامنے آ جانے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔
- عورت کی میت کے بال نہیں سنوارنے چاہیں۔
- صدقہ و خیرات گن گن کر نہ دیا کرو ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔
- مہمانوں کی خاطر داری میں خرچ کرنا فضول خرچی نہیں۔
- مسلمان کا جنازہ اٹھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا کیونکہ مسلمان پاک ہے۔
- باطل کا پیروکار کبھی عزت نہیں پاتا چاہئے اس کی پیشانی پر چاند نکل آئے۔
- عظمت صرف ایک فیصد ودیعت کی جاتی ہے اور ۹۹ فی صد محنت و ریاضت سے ملتی ہے۔
- اہل سلام کے لئے جہاد فرض ہے مگر عورتوں کے لئے حج ہی جہاد ہے۔
- سچائی کی مشعل جہاں بھی دکھائی دے اس سے فائدہ اٹھا یہ نہ دیکھ کہ مشعل بردار کون ہے؟
- بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
- حق کا پرستار کبھی ذلیل نہیں ہوتا خواہ سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے۔
- کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین اسباب سے۔ یا تو وہ مرتد ہو جائے۔ یا زنا کا ارتکاب کرے یا کسی کو قتل کر دے۔

Marfat.com

آئمہ اکرام

حضرت امام ملکؒ

* غصہ ایسی آندھی ہے جو دماغ کا چراغ بجھا دیتی ہے۔
* برے دوستوں سے بچو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارا تعارف بن جائیں۔
* غریبوں کے ساتھ ہمیشہ دوستی رکھو اور امیروں کی مجلس سے پرہیز کرو۔
* انسان کا سب سے بڑا بوجھ غصہ ہے۔
* جو رب سے ڈرتے ہیں ان سے سب ڈرتے ہیں۔
* علم ایک نور ہے اللہ تعالیٰ جس کو چاہے عطا کرتا ہے۔
* اس ہستی کو ناراض کرنے سے ڈرو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ماں نفرت یا فریاد سے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا دے۔
* قیامت کے دن عالموں سے بھی وہی باز پرس ہوگی جو نبیوں سے۔
* اپنے بچوں کو اچھی بات سکھانا اچھے راستہ پر لگانا اور رات کو اُٹھنا جہاد سے بڑھ کر ہے۔
* جو علم کا طالب ہو اس کے دل میں علم کا وقار، سکون قلب اور خدا کا خوف ہونا ضروری ہے۔
* زہد مال کا ہونا نہیں ہے بلکہ متاع دنیوی کا طمع ہے جو قلب کو خالی رکھتا ہے۔
* مسجد میں منافقوں کی حالت ایسی ہوتی ہے جیسی چڑیوں کی پنجروں میں کہ دروازہ کھلتے ہی اڑ جاتی ہیں۔
* علم سے دل روشن ہوتا ہے اور مال سے کبھی دل سیاہ بھی ہوتا ہے۔

Marfat.com

* عالم کو چاہیے کہ جو شخص علم کی عزت' سکون قلب اور خوف خدا سے خالی ہو اس کو علم نہ سکھائے کیونکہ ایسی صورت میں علم سیکھنے سے علم کی ذلت و اہانت ہوگی۔
* قناعت وہ سرمایہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔
* دولت مند کنجوسی کی طرف مائل ہوتا ہے اور علم والا فیاضی کی طرف۔
* جو شخص اپنے دل میں موت کی قیمت رکھتا ہے۔ اسے باقی چیزوں کا دوست اور فانی چیزوں کا دشمن بنا دیا جاتا ہے۔

حضرت امام حنبلؒ

* حلال وہ ہے جسے اللہ نے حلال قرار دیا اور حرام وہ جسے اللہ نے حرام قرار دیا۔
* جو شخص حضرت محمد ﷺ اور ان کے صحابہ کرام کے بارے میں نامناسب الفاظ استعمال کرے تو وہ مسلمان نہیں رہتا۔
* قرآن وسنت پر ہمیشہ عمل کرو۔
* کسی مسلمان کے عمل کی بناء پر اس کے جنتی یا دوزخی ہونے کا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا صرف یہ ہے نیک عمل کرنے والا بھلائی کا امیدوار ہو سکتا ہے۔
* انسان کی صفات دو طرح کی ہوتی ہیں۔

﴿i﴾ خدائی ودیعت کردہ۔

﴿ii﴾ کسبی صفات:- ﴿جو وہ اپنی کوشش سے خود سیکھتا ہے۔﴾

* برے کام کرنے کی صورت میں ایمان چلا جاتا ہے لیکن اسلام قائم رہتا ہے۔
* اگر توبہ کر لی جائے تو ایمان کی طرف واپسی ہو جاتی ہے۔
* کھیل کود صرف شیطانی عمل ہیں۔
* انسان کا ایمان کہنے اور کرنے سے پورا ہوتا ہے اس میں کمی بھی ہو سکتی ہے اور زیادتی بھی۔

Marfat.com

- فرمایا کہ جب تک قبر میں نہ چلا جاؤں علم حاصل کرتا رہوں گا۔
- قرآن کا صحیح علم وہی ہے جو سنت کے ذریعے حاصل کیا گیا ہو۔
- جو علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کے خلاف ہے وہ بھٹکا ہوا ہے۔
- جو لوگ قرآن کو ہی کافی سمجھ لیتے ہیں اور سنت کی ضرورت محسوس نہیں کرتے وہ راستے سے بھٹک جاتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادقؒ

* ایک گناہ بہت ہے اور ہزار اطاعت قلیل۔
* کم عمر شخص کے گناہ تم سے کم ہیں اس لیے اس کی عزت کرو۔
* توبہ کرنا آسان لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔
* گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا رہے گا۔
* بے حد اعتقاد بربادی ہے اور نکتہ چینی بدنصیبی۔
* رات کو کھا کر صبح کی فکر کرنا کفر ہے۔
* فضیلت اگرچہ جماعت میں ہے لیکن سلامتی گوشہ نشینی میں ہے۔
* صبح کو عزت حاصل کرنے کے لئے بازار ضرور جایا کرو یعنی تجارت کیا کرو۔
* شکایات کا ترک کرنا صبر ہے۔
* پانچ آدمیوں کی صحبت سے دور رہو۔

﴿i﴾ جھوٹے سے جو ہمیشہ تمہیں دھوکے میں رکھے گا۔
﴿ii﴾ احمق سے جو تمہیں فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے گا مگر ضرر پہنچائے گا۔
﴿iii﴾ بخیل سے جو تمہیں تھوڑے نفع کی خاطر تمہارا بہت سا نقصان کر دے گا۔
﴿iv﴾ بزدل سے جو آخری وقت پر تمہیں ہلاکت میں چھوڑ دے گا۔
﴿v﴾ بدعمل سے جو تمہیں ایک نوالے پر بیچ ڈالے گا اور اس سے کمتری کا طمع

Marfat.com

رکھے گا۔

* خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔

حضرت امام شافعیؒ

- علم ایک نور ہے اللہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔
- ایماندار تاجر عابد سے بہتر ہے کیونکہ تجارت میں امانت سخت مشکل کام ہے۔
- عزت کے ساتھ روٹی کا ٹکڑا اور معمولی لباس میسر آتا رہے یہ اس عیش سے بہتر ہے جس میں ندامت اور شرمندگی کا سامنا کرنے کا امکان ہو۔
- جب تک تمہیں کوئی سامنے سے نہ پکارے جواب مت دو کیونکہ پیچھے سے پکارنا جانوروں کے لئے مخصوص ہے۔
- زندگی ہمیں اس لئے عطا نہیں کی گئی کہ ہم اسے ان اشغال میں صرف کر دیں جو ہمیں موت کے وقت اس دنیا ہی میں چھوڑنے پڑیں گے۔
- دل زبان کی کھیتی ہے اس میں اچھی تخم ریزی کرو اگر سارے کے سارے دانے اگ نہ سکیں گے تو پک کر ضرور اگ جائیں گے۔
- کھانے پینے کا بہتر وقت صاحب توفیق لوگوں کے لئے وہ ہے جب انہیں بھوک لگے اور جنہیں توفیق نہ ہو انہیں جس وقت مل جائے۔
- اپنی ضرورتیں کم کرو تو راحت ملے گی۔
- اگر اہل علم کو علم نہ سکھایا جائے تو ظلم ہے اور اگر نااہل کو تعلیم دی جائے تو علم کا حق ضائع کرنا ہے۔
- جب کام زیادہ ہوں تو اس کام کو ہاتھ میں لو جو سب سے زیادہ اہم ہو۔
- تنہائی میں نصیحت کرنے سے اصلاح جبکہ سر عام نصیحت کرنے سے رسوائی ہوتی ہے۔

Marfat.com

- بڑی کوتاہیوں سے چشم پوشی کرنے والوں کی میں بہت عزت کرتا ہوں۔
- گناہ کو گناہ جان کر کرنے والا جاہل مطلق ہے۔

حضرت امام غزالیؒ

- ظالم کی موت پر ملول ہونا ظلم میں شامل ہے۔
- دوست جو صرف تمہاری اچھی حالت کا دوست ہو اور آڑے وقت کام نہ آئے اس سے بچنا چاہیے کیونکہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے۔
- انسان کی دولت کی طمع حرص علم اور دانش کو بھی ضائع کر دیتی ہے۔
- غیبت اسے کہتے ہیں کہ کسی شخص کا ذکر اس کی پیٹھ پیچھے اس طریق پر کیا جائے کہ وہ اگر سنے تو اسے رنج ہو۔
- عورت کی بدخلقی پر صبر کرنے والا حضرت ایوب علیہ السلام کے صبر کے برابر کا ثواب پائے گا۔
- اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے بلکہ ہر شخص کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔
- ہم دولت سے ہم نشین خرید سکتے ہیں نیند نہیں۔
- برے کاموں سے بچنے کے لئے صفائی دل ضروری ہے اور صفائی دل کے لئے باطنی تقویٰ ضروری ہے۔ اگر دل پاک ہے تو تمام جسم پاک ہے اگر دل صاف نہیں تو تمام جسم میں فساد ہوگا۔
- اگر تو اس قدر نماز پڑھے کہ پشت خم ہو جائے اور اس قدر روزے رکھے کہ بدن ہلاک ہو جائے تو پھر بھی اس وقت تک فائدہ نہ ہوگا تاوقتیکہ حرام مال سے پرہیز نہ کرے۔
- جو عابد محض جنت کا لطف اٹھانے کے لئے عبادت کرتا ہے وہ صاحب غرض ہے

Marfat.com

اور جو شخص دوزخ کے خوف اور جنت کی امید پر عبادت کرتا ہے وہ دراصل شکم پرست' وزن پرست ہے۔

- کلام میں نرمی اختیار کرو لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔
- اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔
- جس کا لباس باریک اور ہلکا ہوگا اس کا ذہن بھی ضعیف ہوگا۔
- لوگوں کی نیکیوں کو ظاہر کرنا اور برائیوں سے چشم پوشی لازم ہے۔
- بدخلقی نجاست باطنی کی دلیل ہے۔
- جو کچھ خدا نے حکم دیا ہے اس کی تعمیل کرنے اور جن کاموں کو خدائے برتر نے منع فرمایا ہے اس سے باز رہنے کا نام تقویٰ ہے۔
- رات کو سوتے وقت دن بھر کے کاموں کو تنقیدی نگاہ سے دیکھا کرو۔
- تمسخر اکثر قطع دوستی' دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے اس سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔
- صبح سویرے اٹھنا چاہیے اور سب سے پہلے جو خیال دل میں آئے یا زبان سے نکلے وہ خدائے پاک کا ذکر ہونا چاہئے۔
- میں علم کے اس درجے تک یوں پہنچا کہ جو کچھ مجھے معلوم نہ تھا وہ میں نے معلوم کرنے میں شرم محسوس نہ کی۔
- دین کا علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا خوف زیادہ کرے ذاتی برائیوں سے واقف کرے۔
- اس علم کی تلاش کرو جو موت کے وقت اور روز آخرت تمہارے کام آئے گی۔
- تین چیزیں خباثت قلب کو ظاہر کرتی ہیں۔ حسد- ریاء- عیب جوئی۔
- عقل مند کو ان چیزوں سے بچنا چاہیے' جو ان سے محفوظ رہے گا وہ دوسری مصیبتوں سے بچا رہے گا۔

Marfat.com

- عورت اگر محافظ عصمت ہے تو اس کی معمولی فروگذاشتوں سے درگزر کرو۔
- اپنے معاملات میں ہوشیار اور چوکنا رہنا اور سوچ سمجھ کر کام کرنا سعادت کی کنجی ہے۔
- جو شخص برے کام کی بنیاد ڈالتا ہے وہ اس بنیاد کو اپنی جان پر قائم کرتا ہے۔
- عورت ایک کمزوری ہے جس کا علاج تحمل ہے اسے رنج نہ دینا چاہئے بلکہ اس کا رنج سمجھنا چاہئے۔
- امیدیں چھوٹی ہوں تو عمل درست رہتے ہیں۔
- امن کی طرف راستہ مل جانے کی صورت میں خوف کی حالت میں قیام پذیر رہنا نادانی ہے۔
- پانچ خصلتیں کتے سے سیکھو۔

(i) بھوکا ہوتا ہے مگر اپنے مالک کا دروازہ نہیں چھوڑتا۔

(ii) تمام رات جاگتا ہے اور اپنے مالک کی چوکیداری کرتا ہے۔

(iii) خواہ کتنا بھی مار مار کر نکالو دوسروں کے دروازے پر نہیں جاتا۔

(iv) دنیا میں اس کا کوئی مکان نہیں۔

(v) اس کے پاس کوئی بھی مال نہیں۔

- جب تک کسی شخص سے بات نہ ہو اسے حقیر نہ جانو۔
- جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔
- مال حرام سے صدقہ دینے والا ناپاک کپڑا پیشاب سے دھونے والے کی مثل ہے۔
- گناہ سے پاک انسان دلیر اور عیبی بزدل ہوتا ہے۔
- اگر تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو ظاہر نہ کر لیکن جب کوئی تجھ پر احسان کرے تو اس کی تشہیر۔

Marfat.com

- محتاجوں سے مہنگا مال خریدنا احسان میں ہے اور صدقہ سے بہتر ہے۔
- وہ مصیبت جس میں ثواب کی امید ہو اس نعمت سے اچھی ہے جس کا شکر ادا نہ ہو۔
- جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ سب احتیاطیں کر سکتا ہے۔
- دوستی کے پاک رشتے میں پروئے ہوئے دل ایک دوسرے کے لئے دھڑکتے ہیں دماغ دوستی کا غلط جائزہ لیتا ہے۔ لیکن دل دوستی کے گلستان کی بہار قائم رکھتا ہے اس لیے دل سے دوستی کا حال پوچھو۔
- تنگ دستی میں جو احباب میں میل ملاپ رکھے وہ اس مالدار سے بہتر ہے جو ملنے سے گریز کرتا ہو۔
- اے بیٹے زیادہ مت بول جو زیادہ بولتا ہے اس کی خطائیں بڑھ جاتیں ہیں جس کی خطائیں بڑھ جائیں اس کی شرم کم ہو جاتی ہے اور جس کی شرم کم ہوئی اس کا ایمان جاتا رہا اور جس کا ایمان نہ رہا وہ جہنم واصل ہوا۔
- حوادث اور آفاتِ زمانہ کو برا کہنا خدائے برتر کو برا کہنا ہے۔
- تکلیف کی زیادتی محبت کی کمی کا باعث بن جاتی ہے۔
- ریاکاری گویا خدا تعالیٰ کی نسبت لوگوں کو زیادہ عزیز ہے۔
- وہ دعوت بدتر ہے جس میں امیر بلائے جائیں اور مسکین شامل نہ ہوں۔
- ضیافت کے کھانے میں اسراف نہیں ہے۔
- اپنے عیال کے لئے ایک سال کا سامان کیا کرو۔
- جو کسب حلال نہ کر سکے اس کا نکاح نہ کرنا بہتر ہے کیونکہ کسب حرام ایسا گناہ ہے کہ کوئی نیکی اس کا تدارک نہیں کر سکتی۔
- عورت کے ساتھ نیک خو رہنا چاہئے اس کو رنج نہ دے۔
- کبھی غصہ کے وقت طلاق کا لفظ زبان پر نہ لاؤ کہ اللہ کو یہ امر سخت ناپسند اور عورت کی دل شکنی کا موجب ہے۔

Marfat.com

- قرض بغیر تقاضا کے ادا کر دنیا قرض دار کی طرف سے احسان ہے۔
- بدعتی ظالم فاسق اور متکبر کی دعوت قبول نہ کر۔
- جس احتیاط اور پرہیز سے مسلمان کو رنج پہنچے اس کو چھوڑ دے۔
- بھوک سے پہلے کھانا مکروہ بھی ہے اور مذموم بھی ہے۔
- اگر کوئی شخص قرض لے اور دینے کی نیت نہ ہو تو وہ چور ہے۔
- غریب مہمان آئے تو قرض لے کر بھی تکلف کر۔
- جو مہمان خود آ جائے اس کے لئے تکلف نہ کر اور جس کو تو خود بلائے اس کے لیے تکلف میں کچھ کسر نہ اٹھا رکھ۔
- کھانے میں عیب نہ نکالو ناپسند ہو تو مت کھاؤ۔
- مہمان کے روبرو تھوڑا کھانا رکھنا بے مروتی اور حد سے زیادہ رکھنا تکبر ہے۔
- جس بیوی سے تیرے والدین ناراض ہوں اس کو طلاق دے دنیا خدمت والدین میں داخل ہے۔
- وعظ گوئی سے پرہیز کر جب تک تم پورے قابل نہ بن جاؤ۔
- نیک عورت امور دنیا سے نہیں بلکہ اسباب آخرت سے ہے۔
- عورت کی بداخلاقی پر صبر کرنا اس کی ضروریات پوری کرنا اور راہ شرع پر اس کو قائم رکھنا بہتر عبادت ہے۔

Marfat.com

اولیائے اکرام

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ ﴿غوث اعظم﴾

- اے عمل کرنے والے اخلاص پیدا کر ورنہ فضول مشقت ہے۔
- اے ابن آدم! خدا سے اتنا شرما جس قدر تو اپنے دین دار پڑوسی سے شرماتا ہے۔
- جب کوئی بندہ گناہ کرنے کے وقت اپنے دروازوں کو بند کرتا ہے۔ پردے ڈال دیتا ہے اور مخلوق سے چھپ کر خلوت میں خالق کی نافرمانی کرتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ: اے ابن آدم! تو نے اپنی طرف دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ مجھ ہی کو کمتر سمجھتا ہے کہ سب سے پردہ کرنا تو ضروری سمجھتا ہے اور مجھ سے مخلوق کے برابر بھی شرم نہیں آتی۔
- اپنا سب کچھ اللہ کے سپرد کر دے وہ سب کو تمہارے سپرد کر دے گا۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سستی اور لاپرواہی کی عادت نہ ڈال۔
- اللہ کی وجہ سے دیر نہ ہو۔ کیونکہ اس کی گرفت سخت ہے۔
- خوش رہنا چاہتے' ہو تو دوسروں کو خوش رکھو۔
- دنیا کی محبت سے خاصانِ خدا (خدا کے خاص بندے) کو پہچاننے والی آنکھ اندھی رہتی ہے۔
- دولت مند کے ساتھ عزت اور غصہ کے ساتھ ملو مگر فقروں کے ساتھ عاجزی سے۔
- تجھ جیسے ہزاروں کو دنیا نے موٹا تازہ کیا ہے اور پھر نگل گئی۔
- موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا۔
- موت سے پہلے یادِ خدا میں عزت ہے لوگوں کے کاٹنے کے وقت ہل چلانا اور بیج

Marfat.com

بونا بے سود ہے۔

- نامحرم عورتوں اور لڑکوں کے پاس بیٹھنا اور پھر یوں کہنا کہ مجھے ان کی طرف مطلق توجہ نہیں ہوتی جھوٹ ہے۔
- آخرت کو دنیا پر مقدم کر۔ دونوں میں فائدہ حاصل کرے گا اور جب تو نے دنیا کو آخرت پر مقدم رکھا۔ تو دونوں میں نقصان اٹھائے گا۔
- مخلوق تین طرح کی ہے: 1-فرشتہ 2-شیطان 3-انسان۔ فرشتہ تو سرتاپا خیر ہے اور شیطان سرتاپا شر۔ اور انسان مخلوط کی خبر بھی رکھتا ہے اور جس پر شر غالب ہو جاتی ہے وہ شیطان سے جاملتا ہے۔
- صبر اختیار کرو۔ کیونکہ دنیا تمام مصائب کا مجموعہ ہے۔
- تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا اور عمل کرنا اور پھر اوروں کو سکھانا ہے۔
- تم مشغول ہو ایسی چیز کے جمع کرنے میں جس کو کھا نہ سکو گے۔ آرزو رکھتے ہو ایسی چیزوں کی جن کو پا نہ سکو گے۔ تعمیر کرتے ہو ایسے مکان جن میں بس نہ سکو گے۔ یہ ساری چیزیں تم کو تمہارے رب کے مقام سے دور کرتی ہیں۔
- خوش رہو۔ اللہ تعالیٰ کے تغیر و تبدل سے جو کچھ وہ تمہارے حق میں پسند کرے جب تم اس کے ساتھ اس طرح رہو گے تو بالضرور وہ تمہاری وحشت کو اس سے بدل دے گا۔
- قول بے عمل اور عمل بے اخلاص نا قابل قبول ہیں۔
- مقسوم (حصہ) کی طلب سے فائدہ تکلیف ہے اور غیر مقسوم کی طلب کرنا غضب الٰہی اور ذلت ہے۔
- لوگوں کے سامنے معزز بنا رہ۔ ورنہ افلاس کے ظاہر کرنے سے لوگوں کی نظروں میں گر جائے گا۔
- بہترین عمل دوسروں کو دینا ہے نہ کہ دوسروں سے لینا۔

Marfat.com

- نیت کے بغیر عمل بے کار ہے۔
- جب دولت کی خواہش چھوڑ دو گے دولت مند بن جاؤ گے۔
- جو عالم دنیا کا طالب ہے وہ گمراہ ہے۔
- ایمان دار کبھی بخیل نہیں ہوتا۔
- تعلیم یافتہ اور پرہیز گار آدمی کی صحبت اختیار کرو۔
- عبادت پر نازمت کرو اور نیک عمل کر کے معاوضے کے طلب گار مت بنو۔
- دنیا کی تنگی آخرت کی فراوانی کا وسیلہ ہے۔
- اولیاء اللہ ہی انبیاء کے وارث ہیں۔
- جس کی ذات سے مخلوق کو فائدہ پہنچے وہی اللہ کو پیارا ہے۔
- جب خدا کو پہچانو گے تو دنیا کو خود بخود پہچان لو گے۔
- خدا سے عبادت کا صلہ مت مانگو۔
- اللہ والے کی نظر میں دنیا بدشکل ہے۔
- اہل اللہ دین و دنیا کے بادشاہ ہیں۔
- ریاکار اور منافق کی پہچان یہ ہے کہ وہ دین سے دنیا کماتا ہے۔
- جب قلب صحیح ہو جاتا ہے تو اعضاء اپنا کام صحیح کرنے لگتے ہیں۔
- جو چیز تمہیں سرکش بنادے اس کی طلب چھوڑ دو۔
- پہلے شریعت کے عالم بنو پھر طریقت میں قدم رکھو۔
- زاہد کبھی دنیا کے پیچھے نہیں پھرتا۔
- اولیاء اللہ پر حرف گری نہ کرو۔
- جس سے بندگانِ خدا راضی ہوں اس سے خدا بھی راضی ہوگا۔
- مظلوم بن جاؤ مگر ظالم نہ بنو۔
- دنیا کے طلب گار آخرت سے محروم ہیں۔

Marfat.com

- اکل حلال سے ہی قلب کی صفائی ہوتی ہے۔
- اگر تم اپنے نفس پر قابو نہ پاؤ گے تو وہ تم پر قابو پالے گا۔
- تم دنیا کی لئے نہیں بلکہ آخرت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔
- اپنے آپ کو تقدیر الٰہی کے حوالے کر دو۔
- علم بغیر عمل کے مفید نہیں ہے۔
- دین کو بیچ کر دنیا کمانا حرام ہے۔
- مذہبی معاملات میں تعصب نہ کرو۔
- وقت کو غنیمت سمجھو اور کاہل نہ بنو۔
- نماز کو نماز سمجھ کر پڑھو۔
- ایمان والوں کی صحبت اختیار کرو۔
- موت سے پہلے بیدار ہو جاؤ۔
- اگر صبر نہ ہو تو تنگدستی یا بیماری وغیرہ ایک عذاب ہے اگر صبر ہو تو کرامت اور عزت ہے۔
- محنت خوش قسمتی کی جڑ ہے۔
- موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔
- موت کا فرشتہ کسی پر رحم نہیں کرتا۔
- جب تک تیرا اترانا اور غصہ کرنا باقی ہے اپنے آپ کو اہل علم میں شمار نہ کر۔
- تکبر اور نخوت اور اترانے کو چھوڑ اپنی خوشی کو کم کر اور حزن کو بڑھا کہ دنیا تو دارالحزن یعنی دنیا قید خانہ ہے۔
- تکبر کو خالق پر اور مخلوق پر چھوڑ دو اپنی حقیقت کو پہچانو اور تواضع اختیار کرو اپنے نفسوں میں۔
- انسان کا بہترین مطالعہ انسان کا مطالعہ ہے۔

Marfat.com

ہر دل مے خیال کی مستی میں چور ہے
کچھ اور آج کل کے حکیموں کا طور ہے ﴿علامہ اقبالؒ﴾

- ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔
- موت تکلیف دہ ہے مگر اتنی نہیں جتنی زندگی۔
- موت ایک حقیقت ہے۔
- موت سے فرار ممکن نہیں۔
- کوشش کرو کہ گفتار کی ابتداء تیری طرف سے نہ ہوا کرے اور تیرا کلام جواب بنا کرے۔
- ہماری غیبت کرنے والے ہمارے کسان ہیں کہ ہم کو خراج دیتے ہیں اور اپنے اعمال ہمارے اعمال نامے میں منتقل کر دیتے ہیں۔
- جو شخص اللہ سے نہیں ڈرتا دونوں جہاں میں اس کے لئے امن نہیں۔
- حدود شریعت کے محافظ بنو اور اہل حق کا ساتھ دو۔
- توبہ کرنے سے مصائب دور ہو جاتے ہیں۔
- مومن کے لئے دنیا ریاضت کا گھر اور آخرت راحت کا گھر ہے۔
- نفس کو حق پہنچانے میں اس کی بقا اور حظ پہنچانے میں اس کی فنا ہے۔
- جب ذکر قلب میں جگہ پکڑ جاتا ہے تو بندے کا اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا دائمی بن جاتا ہے۔ اگرچہ زبان بند رہے۔
- اتباع کرو بدعتی مت بنو موافقت کرو اور مخالفت نہ کرو۔
- دنیا جیب میں رکھنے کی چیز ہے ہاتھ میں رکھنے کی چیز ہے لیکن دل میں رکھنے کی چیز ہرگز نہیں۔
- کھردرے اور موٹے کپڑے پہننا اور روکھا سوکھا کھانا ہی شان نہیں ہے شان تیرے قلب کے زاہد اختیار کرنے میں ہے۔

Marfat.com

- کائنات میں خیر وشر دونوں موجود ہیں شر سے بچنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا میں یوں ڈوب جاؤ کہ صرف اللہ ہی اللہ باقی رہ جائے۔
- خالق کا مقرب بننا چاہتا ہے تو مخلوق پر شفقت کر۔
- حاکم کے جو حقوق تجھ پر ہیں۔ بجالا وہ چیز جو ان پر واجب ہے مطالبہ نہ کر۔
- مومن کو نیند کرنا زیبا نہیں جب تک اپنا وصیت نامہ اپنے سرہانے نہ رکھ لے۔
- جہاں تک ہو سکے۔ لقمہ کی اصلاح کر کہ بنیاد عمل صالح کی یہی ہے۔
- اے مذاق اڑانے والے جلد تجھ کو اپنا جواب بھی نظر آئے گا۔
- موت کو یاد رکھنا۔ نفس کی تمام بیماریوں کی دواء ہے۔
- جو نفس کو درست کرنا چاہے وہ اس کو سکوت اور حسن ادب کی لگام دے۔
- اپنے دل کو صرف خدا کے لئے خالی رکھ اور اعضاء کے ساتھ بال بچوں کے معاش میں مصروف رہ کہ یہ بھی تعمیل حکم ہے۔
- مساکین کو ناخوش رکھ کر خدا تعالیٰ کی خوشنودی ناممکن ہے۔ جو مصیبت تم پر آئے اس کا علاج مساکین کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔
- ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔
- جو شخص آسودہ حال ہمسائے سے حسد کرتا ہے۔ وہ تمام رزق اللہ کی حکمت و دانش کا منکر ہے۔
- محتاج کو مہلت دینے سے کوئی احسان نہیں ہے۔ بلکہ عدل و انصاف ہے۔
- عورتوں میں ایک قسم کا ضعف ہے۔ اور تحمل اس کا علاج ہے۔
- میانہ روی نصف روزی ہے اور حسن اخلاق نصف دین ہے۔
- خلوت میں خاموشی مردانگی نہیں' جلوت میں خاموش رہ۔
- جسے کوئی ایذ نہ پہنچے اسمیں کوئی خوبی نہیں۔
- جس نے مخلوق سے کچھ مانگا وہ خالق کے دروازے سے اندھا ہے۔

Marfat.com

- تنہا شخص محفوظ ہے۔ اور ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔
- مستحق سائل خدا کا ہدیہ ہے جو بندے کی طرف بھیجا جاتا ہے۔
- بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے۔
- خدا کے ساتھ ادب کا دعویٰ غلط ہے جب تک تو مخلوق کے ادب کا خیال نہ رکھے گا۔
- تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے برباد کرنے میں۔
- اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی محبت فقر و فاقہ اور بلا سے ملی جلی ہوتی ہے۔
- تو اس وقت تک طالب صادق نہیں۔ جب تک تو اپنی خوراک میں اپنے ہمسایہ کو اپنے نفس پر ترجیح نہ دینے لگے۔
- وصیت خاص: (1) اطاعت خداوندی کو لازم کر۔ (2) نہ کسی سے خوف کر نہ طمع رکھ۔ (3) ساری حاجتیں اللہ کے حوالے کر اس سے مانگ اور اس کے سوا کسی پر بھروسہ نہ رکھ۔
- خالی تمنا حماقت کا جنگل ہے جس میں احمق ہی مارا مارا پھرتا ہے۔
- رضائے خالق کے خواہشمند' مخلوق کی اذیتوں پر صبر اختیار کر۔
- بلا کے سبب سے حق تعالیٰ کی طرف رو گردان مت ہو۔ کہ وہ اس میں تیری آزمائش فرماتا ہے۔
- مکانوں کے بنانے میں عمر ختم کر رہا ہے۔ بسیں گے دوسرے حساب دے گا تو۔
- یہ مفید نہیں ہے کہ زبان تو ماہر ہو اور قلب نادان۔
- تیرا عمل تیرے عقائد کی دلیل ہے اور تیرا ظاہر تیرے باطن کی علامت ہے۔
- اپنے مالوں کو شریک خدا نہ سمجھو کہ ان پر بھروسہ کر بیٹھو۔
- مقتدی بنا رہ مقتدائے اُمت نہ بن۔
- صالح کی زیارت ہی اس کی حالت کی اطلاع دیتی ہے۔

Marfat.com

- سیاحت وفلوت سے مانوس ہونا قرب حق کی کنجی ہے۔
- کیا تجھے شرم نہیں آتی کہ تو اسے حکم کرتا ہے کہ وہ تیری قسمت کو بدل ڈالے۔
- کیا تو اس سے زیادہ حاکم اور زیادہ عادل ہے اور اس سے زیادہ رحم والا ہے تو اور ساری خلقت اس کے بندے ہیں۔ وہ تیرا بھی اور ان کا بھی منتظم ہے۔ اگر تو دنیا اور آخرت میں اس کی محبت کا خواہش مند ہے تو سکون' خاموشی اور گونگا رہنا لازم پکڑ۔
- دنیا کی محبت سے خاصان خدا کو پہچاننے والی آنکھ اندھی رہتی ہے۔
- دنیادار دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔

جو دنیا کے سودے میں ہیں دل لگاتے
وہ آخر کار نقصان ہیں اٹھاتے

- رہائش کے قابل گھر' بدن ڈھانکنے کے لئے کپڑا' پیٹ بھر روٹی اور بیوی دنیا نہیں ہے بلکہ دنیا یہ ہے کہ دنیا کی طرف منہ ہو اور آخرت کی طرف پشت کرے۔
- جب تک تم میں کوئی آدمی کسی شخص کی طرف سے تمہاری بے آبروئی یا رنج دینے والی کوئی بات نقل کرے۔ تو اسے جھڑک دو اور کہہ دو کہ تو اس سے بھی بدتر ہے۔ کہ اس نے تو ہماری پس پشت یہ بات کہی ہے اور تو ہمارے منہ پر کہتا ہے اس نے تو ہمیں سنائی نہیں تھی لیکن تم نے سنا دی۔
- وہ کیا ہی بدنصیب انسان ہے کہ جس کے دل میں خدا نے جانداروں پر رحم کرنے کی عادت پیدا نہیں کی۔
- سب سے پہلے اپنے نفس کی اصلاح کرو۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔
- اولیائے اللہ کے پاؤں کی خاک بن جاؤ۔
- نفس کا ساتھ نہ دو اور صرف اللہ تعالیٰ کے ہو جاؤ۔

Marfat.com

- صبر کا دامن تھام لو اور صرف حق تعالیٰ کے طلب گار بن جاؤ۔
- غرور سے باز آ جاؤ اور مالدار بننے کی تمنا نہ کرو۔
- ظاہری حسن و آراستگی پر اکتفا نہ کرو۔
- میل جول میں اضافہ کرو۔
- مومن اپنے اہل و عیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق اپنے درہم و دنیا پر۔
- تیرے اخلاص کی علامت یہ ہے کہ تو خلقت کی تعریف اور مذمت کر طرف توجہ نہ کرے۔
- مومن جس قدر بوڑھا ہوتا ہے اس کا ایمان طاقتور ہوتا ہے۔
- جب تک تو متکبر اور غصیلا ہے اپنے آپ کو اہل علم میں شمار مت کر۔
- تو خلقت کو راضی کرنے میں خالق کی ناراضگی کی پروا نہیں کرتا۔
- بدگمانی تمام فائدوں کو بند کر دیتی ہے۔
- تیرا کلام بتا دے گا جو تیرے دل میں ہے۔
- مومن کے لئے دنیا دار ریاضت اور آخرت دار راحت ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کا اچھی طرح معلم نہیں ہو سکتا وہ دوسروں کا کس طرح ہوگا۔
- شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا اللہ قادر مطلق کا کام ہے۔
- اگر تو خالق کے ساتھ ہے تو اس کا بندہ ہے اور اگر مخلوق کے ساتھ ہے تو مخلوق کا بندہ۔
- تیرے سب سے برے دشمن تیرے برے ہم نشیں ہیں۔
- تیری غفلت کی علامت اہل غفلت کے پاس بیٹھنا ہے۔
- شکستہ قبروں پر غور کر کہ کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔
- گمنامی کو پسند کر کہ اس میں ناموری کی نسبت بڑا امن ہے۔
- ہنسنے والوں کے ساتھ ہنسا مت کر بلکہ رونے والوں کے ساتھ رویا کر۔

Marfat.com

- اللہ کریم کے ذکر پر سب متفق ہو جاؤ۔
- آپس میں پھوٹ پیدا نہ کرو۔ اتحاد قائم رکھو۔
- توبہ کر کے گناہوں سے پاک ہو جاؤ معصیت کی گندگی سے آلودہ نہ ہو اور اپنے مولا کے دروازے سے نہ ہٹو۔
- ظاہری بناؤ سنگھار سے باز آ جاؤ۔
- تمہارے دل کس قدر سخت ہو ہو گئے ہیں۔
- تمہارے درمیان سے رحمت و شفقت اٹھ گئی شریعت کے احکام تمہارے پاس امانت تھے جن کو تم نے چھوڑ دیا۔
- اپنے سروں کو اللہ کے سوا دوسروں کے آگے جھکانے سے محفوظ رکھ۔
- اندھے پن اور غفلت کے ساتھ لوگوں کے ساتھ میل جول نہ رکھ۔ بلکہ بصیرت اور علم بیداری کے ساتھ ان سے مل۔ اگر ان کی طرف سے کوئی اچھی بات تجھے ملے تو اختیار کر ورنہ خود بھی بچ اور ان کو بھی نصیحت کر۔
- مالدار بننے کی کوشش نہ کرو اور ابوالہوس مت بنو۔
- علم بغیر عمل کے بیکار ہے۔
- میں کہتا ہوں یا تو اسلام کی جملہ شرائط کے پابند بنو' ورنہ مسلمان ہونے کا زبانی دعوی نہ کرو۔
- برداشت اور قطع شر کی عادت ڈال۔
- واعظ مت بن' ظاہر کو خوبصورت مت بنا جب کہ تیرا باطن بگڑا ہوا ہے۔
- کوشش تو کر مدد کرنا اس کا کام ہے۔ اس سمندر میں ہاتھ پاؤں مار موجیں تجھے اٹھا کر اور پلٹے دے کر کنارہ تک لے ہی آئیں گی۔
- نصیحت وہی کارگر ہوتی ہے جو عمل کی زبان سے ہو۔
- تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا اور عمل کرنا اور پھر اوروں کو سکھانا ہے۔

Marfat.com

- جب عالم زاہد نہ ہوتو اپنے زمانہ والوں پر عذاب ہوتا ہے۔
- عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں سے ثنا کی امید نہ رکھی جائے۔
- مصیبتوں کو چھپاؤ اس سے قرب الٰہی نصیب ہوگا۔
- جب تک روئے زمین پر ایک شخص بھی ایسا رہے کہ جس کا تیرے دل میں خوف ہو یا اس سے کسی قسم کی توقع ہو اس وقت تک تیرا ایمان کامل نہیں ہوسکتا۔
- کما اپنے کسب کے ذریعے سے مت کما اپنے دین کے ذریعہ سے۔
- کما اور کھا اور اس سے دوسروں کی غم خواری بھی کر۔
- اللہ کا شکوہ بندے سے مت کر۔
- اللہ سے ڈرنا کامیابی کی کنجی ہے۔
- بدکاروں کی محبت سے ہمیشہ دور رہو۔
- اللہ سے شرماؤ غفلت میں نہ پڑو۔
- شریعت پر عمل کرنے سے ہی روحانی ترقی ملتی ہے۔
- طلب کرو یا نہ کرو مقدر میں لکھا رزق ضرور ملے گا۔
- احمق کی صحبت بہت نقصان دہ ہے۔
- اگر تو جاہلوں کی صحبت اختیار کرے گا تو ان کی جہالت تجھ تک ضرور پہنچے گی۔
- اپنی حقیقت کو پہچانو۔
- ریاکار کا کپڑا صاف مگر دل گندہ ہوتا ہے۔
- ایمانداروں کی آزمائش ضرور ہوتی ہے۔
- خدمت کرو گے تو مخدوم بن جاؤ گے۔
- عبادت میں تکلف نہ برتو۔
- افسوس کہ تو حافظ قرآن بنتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا۔
- سنت رسول ﷺ کا حافظ بنتا ہے مگر اس کی عملی موافقت نہیں کرتا۔

Marfat.com

- دوسروں کو حکم دیتا ہے خود نہیں کرتا۔ تم کیوں کہتے ہو ایسی بات جو خود نہیں کرتے تم کو شرم نہیں آتی۔
- کیوں دعوی کرتے ہو ایمان کا حالانکہ تم خود مومن نہیں۔
- بغیر عمل کے تحصیل علم میں عمر ضائع نہ کر۔
- تونگری کی طلب چھوڑ دو تو نگر بن جاؤ گے۔
- مالدار اور فقیر کے درمیان امتیاز نہ رکھو۔
- عامل بن جا جان بوجھ کر جاہل نہ بن۔
- باعمل عالم اللہ کا نائب ہوتا ہے۔
- عبادت پر گھمنڈ مت کرو۔
- تمہارے اقوال ہیں افعال نہیں اور افعال ہیں تو ان میں توحید اور اخلاق نہیں۔
- دنیا سے کچھ بھی محبت رکھو گے تو ہرگز فلاح نصیب نہ ہوگی۔
- جہاد باطن' جہاد ظاہر سے زیادہ سخت ہے۔
- روزدار بن کر دن بھر بھوکا پیاسا رہنا اور شام کو مال حرام سے افطار کرنا کیا کار آمد ہوگا۔ حرام خور دتم دن میں اپنے آپ کو پانی پینے سے روکتے ہو۔ اور افطار کا وقت آتا ہے تو مسلمان کے خون سے افطار کرتے ہو۔
- تم سیر ہو کر کھاتے ہو حالانکہ تمہارے پڑوسی بھوکے ہوتے ہیں۔ اور پھر دعوی کرتے ہو مسلمان ہو۔
- رسول ﷺ کی پیروی کرو۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر چلو' دین میں نئی بات نہ نکالو نافرمانی مت کرو۔
- اے مسلمانو! صبر کرو بے صبر نہ ہو۔ کشائش کا انتظار کرو ناامید نہ ہو۔
- آخرت کو دنیا پر مقدم رکھ دونوں میں فائدہ ہوگا۔
- دنیا کو آخرت پر مقدم رکھے گا تو دونوں میں نقصان اُٹھائے گا۔

Marfat.com

- اللہ تعالیٰ کی اطاعتیں کرتے ہیں اور اس پر بھی ان کے دل خوف زدہ رہتے ہیں تم گناہ کرتے ہو۔ اور پھر بھی بے خوف ہو یہی اصل دھوکا کھانا ہے۔
- اگر تو نے اللہ بھی با آواز بلند کہا ہے تو اس کی بھی تجھ سے باز پرس ہو گی کہ خالصاً کیا ہے یا ریاء سے۔
- صرف عالم بننے سے انبیاء کرام کی وراثت نہیں ملتی۔
- جو شخص جتنا عالم ہے اتنا ہی قدرت سے ڈرتا ہے۔
- مسکینوں کو ناراض کرو گے تو خدا خوش نہیں ہو گا۔
- موت کو یاد کرنے سے مصیبت کم ہو جاتی ہے۔
- تکبر کرنے والے کا سر ہمیشہ نیچا رہتا ہے۔
- خدا کی رضا سے ہی برکت حاصل ہوتی ہے۔
- تقدیر کا بدلنا ممکن نہیں۔
- صبر تقوی اور توکل کی بنیاد ہے۔
- جھوٹے واعظوں پر خدا کی پھٹکار برستی ہے۔
- صوفی وہ ہے جس کا ظاہر و باطن صاف ہو۔
- اصلاح قلب کے بغیر حج بے کار ہے۔
- ہر خطا اور قصور کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔
- اے عالم! اپنے علم کو دنیا داروں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے میلا نہ کر۔
- حرام کا مال کھانے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- حیات کے دروازے کو جب تک کھلا ہے۔ غنیمت جانو۔ وہ جلدی ہی تم سے بند کیا جائے گا اور نیکی کے کاموں کو جب تک تمہیں قدرت ہے غنیمت سمجھو۔
- دنیا سے کٹنے کے بعد خدا کے حضور میں رسائی حاصل ہوتی ہے۔
- بیوی بچوں کے لئے روزی کماؤ اور اپنے لئے اللہ سے دعا مانگو۔

Marfat.com

- اللہ کے دوستوں کو شہادت سے بہت مزہ آتا ہے۔
- منافق کا جسم دبلا مگر خواہش موٹی ہوتی ہے۔
- مخلوق نہ نفع پہنچا سکتی ہے نہ نقصان۔
- حرص و ہوس میں وقت ضائع نہ کرو۔
- اپنے دل سے خدا کو یاد کرو پھر زبان سے۔
- مومن کے لئے اس دنیا میں آرام نہیں ہے۔
- اللہ تم پر تم سے زیادہ مہربان ہے۔
- عمل کرو تقدیر کا بہانہ مت کرو۔
- پہلے اپنی اصلاح کرو پھر دوسروں کی فکر کرو۔
- منافق اور کافر نوع انسانی کے شیاطین ہیں۔
- دنیا کی خواہش ہے تو وہ بھی اللہ سے ہی مانگو۔

حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ

کے لازوال اقوال درج ذیل ہیں

- خدا کے نام سے غافل نہ ہو غفلت عین ظلمت کدہ ہے۔
- دوسروں کے کام آ یہی تیرے حق میں بہتر ہے۔
- درجہ علم سے بلند تر کوئی درجہ نہیں۔
- توبہ تین قسم کی ہوتی ہے یعنی ماضی، حال اور مستقبل۔
- معرفت کا نشان یہ ہے کہ اس میں خاموشی ہو اگر کسی سے کسی وقت بات کرے تو بقدر ضرورت کرے۔
- درویش کے دل میں زمین کی سی وسعت اور سورج کی تواضع ہونی چاہیے۔
- جو تائب ہوتا ہے اسے اطاعت سے پورا ذوق حاصل ہوتا ہے۔ اور جو پھر گناہ

Marfat.com

میں مشغول ہوتا ہے اسے اطاعت سے ذوق حاصل نہیں ہوتا۔

- خاندان کی پرورش تعلیمات اسلامیہ کی روشنی میں کر۔
- اتباع شریعت اور احکامات طریقت سے زندگی کو چار چاند لگا۔
- اہل مجلس کو ادب سے جان۔
- مجلس کو مت بھول کیونکہ محسن راز خدا ہے۔
- لالچی مال جمع کرنے سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔
- جتنا دنیا کو قریب کرو گے فریب نفس میں مبتلا رہو گے۔
- دنیا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔
- دنیا اور دنیا دار کبھی بھی سکون قلب نہیں حاصل کر پاتے۔
- ماں باپ کی شفقت و رحمت اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔اور والدین کا قہر اللہ کا قہر ہے جس فرزند سے والدین راضی نہیں اس سے اللہ بھی راضی نہیں۔
- سالک میں عجز و انکساری' تسلیم و رضا' خوف و رجا اور صبر و شکر کے اوصاف کا ہونا ضروری ہے۔
- دنیا ایک قبیح بیماری ہے جسے لگ گئی اسے چھٹکارا پانا مشکل ہو گیا۔
- زندگی میں ہمیشہ وہی کامیاب ہوتا ہے جو اپنے بزرگوں کی اطاعت کرتا ہے۔
- دنیا ایسی چیز نہیں جس کو دوست رکھا جائے یا اسے یاد کیا جائے۔
- درویشوں کو بادشاہوں سے کیا کام ہو سکتا ہے۔
- انسان کو زندگی میں کامیابی اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک خدمت خلق کو اپنا شعار نہ بنا لے۔ اور برے کاموں کے متعلق خیال نہ کرے نہ دماغ میں لائے۔
- غصہ ضبط کر لینے سے کہیں بہتر ہے کہ معاف کر دیا جائے۔
- اہل طریقت اور اہل ارباب حقیقت کا اس بات پر مکمل اتفاق ہے کہ اللہ کریم نے

Marfat.com

انسان کو پیدا ہی اپنے ذکر کے لئے فرمایا۔

- کسی کی دل آزاری نہیں بلکہ دل جوئی کرو۔
- اہل دولت کے پاس بیٹھے تو دین کو نہ بھول۔
- ہنر سیکھنے میں ذلت اٹھانا پڑے تو اٹھالو۔
- دشمن کی دشمنی اس سے مشورہ کرنے میں ٹوٹ جاتی ہے۔
- یہ ممکن نہیں کہ جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے۔
- دو آدمیوں کے چند لمحے کا باہمی مباحثہ ایک آدمی کے دو سالہ غور وفکر سے زیادہ مفید ہے۔
- اپنے نیک و بد پوشیدہ رکھو۔
- وقت کا کوئی بدل نہیں۔
- اطمینان قلب چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔
- خودی کی تکمیل اس عبادت سے ہوتی ہے جس میں ظاہر و باطن دونوں سر بسجود ہوں۔
- دوسروں کے دکھوں کو اپنا سمجھ کر بانٹ لیا کرو۔
- دعا کے وقت کسی گناہ یا اطاعت کا خیال دل میں لانے کی بجائے خدا کی رحمت پر نظر رکھنی چاہیے۔
- انسانی زندگی کا سب سے بہتر مصروف یہ ہے کہ ہر وقت اپنے پیدا کرنے والے کی یاد میں محو رہے۔
- طمانیت قلب چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔
- جو چیز خریدی نہ جا سکتی ہو اسے فروخت نہ کرو۔
- صبر اختیار کرو کیونکہ دنیا تمام تر آفات و مصائب کا مجموعہ ہے۔
- راستے کی پہچان نہ رکھنے والا مسافر بے پر کا پرندہ ہے۔

Marfat.com

- ایک جھوٹ سے بہت جھوٹ لازم آتے ہیں۔
- آدمی کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک اس کی نگاہ میں تمام مخلوق مچھر سے بھی کم حقیقت معلوم نہ ہو۔
- ہمسائے کا حق اس قدر ہے جس قدر کہ ماں باپ کا حق ہے۔
- جس دل میں اللہ کا ذکر جاری رہتا ہے وہ دل زندہ ہے اور شیطانی خواہشات اس پر غلبہ نہیں پا سکتیں۔
- زکوٰۃ تین قسموں کی ہے۔
  شریعت کی طریقت کی اور حقیقت کی۔
- اچھائی کرنے کے لئے ہمیشہ کسی بہانے کی تلاش میں رہو۔
- دوسروں سے اچھائی کرتے ہوئے سوچو کہ تم اپنی ذات سے اچھائی کر رہے ہو۔
- کسی سے اس طرح جھگڑا نہ کرو کہ مصالحت کی گنجائش ہی نہ رہے۔
- مہمانوں کی خدمت کے لئے اسراف بے جا نہ کرو۔
- اگر دو آدمی بھی ہوں تو نماز جماعت کے ساتھ ادا کرو۔
- اللہ کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے اور وہ اس کو خالی ہاتھ لوٹا دے۔
- پیر مشاطہ کی مانند ہوتا ہے۔ یعنی جس طرح مشاطہ دُلہن کو بناتی اور سنوارتی ہے اسی طرح پیر اپنے مرید کے اخلاق و عادات کو سنوارتا ہے۔
- کبھی تنگ نہ کرو کسی بے گناہ کو۔
- کسی مظلوم کا حق نہ مارو۔
- کسی غریب پر ظلم نہ کرو۔
- سچائی کو کبھی نہ چھپاؤ۔
- دوسروں کے بھیدوں کو جاننے کی کوشش نہ کرنا۔

Marfat.com

- خوش کلامی ایک ایسا تر و تازہ پھول ہے جو کبھی مرجھاتا نہیں۔
- درویش وہ ہے جو زبان آنکھ اور کانوں کو بند رکھے یعنی بری بات نہ سنے نہ کہے اور نہ دیکھے۔
- انسان کی تکمیل تین چیزوں سے ہوتی ہے۔

(1) خوف (2) امید (3) محبت

- خوف خدا گناہوں سے بچاتا ہے۔
- امید اطاعت پر آمادہ کرتی ہے۔
- محبت میں محبوب کی رضا کو دیکھنا پڑتا ہے۔
- اپنے نفس کو اپنے مرتبہ کے لئے خوار نہ کرو۔
- عزت اور حشمت انصاف میں سمجھو۔
- جب کوئی مومن بیمار ہو تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ یہ بیماری اس کے لئے رحمت ہے جو گناہوں سے اس کو پاک کرتی ہے۔
- درویش فاقے سے مرجاتے ہیں مگر لذت نفس کے لئے قرض نہیں لیتے۔
- علم کے بغیر عبادت فضول ہے اور عقل کے بغیر گفتگو دردسر۔
- سب سے عقلمند آدمی وہ ہے جو گناہوں کو ترک کر دے۔
- دانا نما نادان سے ڈر۔
- جو سچائی جھوٹ کے مشابہ ہو اسے اختیار نہ کرو۔
- زندگی تو عبارت ہی یاد حق سے ہے۔
- نادان لوگ دوسروں کے مقام تو درکنار اپنا مقام بھی نہیں پا سکتے۔
- اپنے کھانے سے دوسروں کی بھی تواضع کر۔
- غریبوں، مسکینوں اور یتیم کا خیال رکھ۔ تا کہ تیرا رزق ثمر آور ہو۔
- دوسروں کی مدد کر شاید تیری بھی کوئی مدد کرے۔

Marfat.com

- انسان کی معراج اس کے احسن احساسات ونظریات وعملیات پر بنتی ہے۔
- انسان کی عظمت کا اندازہ اس کے قول وفعل سے با آسانی لگایا جا سکتا ہے۔
- جب کوئی کمّ علم بحث کرے تو فقیر پر لازم ہے کہ اس سے بحث نہ کرے بلکہ احتراز کرے۔
- باادب شاگرد ہی ہمیشہ علم سے پورا پورا مستفید ہوتا ہے۔
- جس نے علم پڑھ کر جھٹلایا وہ کبھی راہ راست پر نہ آ سکے گا وہ ہمیشہ راہ گمراہی پر گامزن رہے گا اور کتے کی موت مرے گا۔
- جس نے علم پڑھ کر بھلایا وہ بدنصیب ہے۔
- صوفی وہ جس سے ہر شے صاف ہو جائے اور خود اس کو کوئی الودہ نہ کر سکے۔
- دسترخوان کو وسیع کر' تا کہ خدا بھی اس دسترخوان پر خوش رہے۔
- وہ لوگ جو دوسروں کے سہارے جینے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ سہل پرست' کم ظرف اور مایوس ہوتے ہیں۔
- اپنے سے دوسروں کو بہتر جان۔

حضرت سیدنا علی ہجویریؒ ﴿گنج بخش﴾

- مسلسل عبادت سے مقام کشف ومشاہدہ ملتا ہے۔
- نفس کی مخالفت شیطان کو شکست دینے کے برابر ہے۔
- تصوف کے کئی مقامات ہیں۔ اول توبہ' دوم رجوع الی اللہ' سوئم زہد یعنی دنیا سے اجتناب' چہارم توکل اللہ کو سہارا۔
- نکاح مرد عورت سب کے لئے جائز ہے جو اہل وعیال کا حق ادا نہ کر سکے اس کے لئے نکاح مسنوں ہے اور جو حرام سے نہ بچ سکے اس پر نکاح کرنا فرض ہے۔
- اللہ کے سوا ہر چیز سے خالی دل کا مالک ہی غنی ہے۔

Marfat.com

- میانہ روی نصف روزی ہے اور حسن اخلاق نصف دین ہے۔
- فقیر وہ ہے جس کے پاس نہ دنیا کی کوئی چیز ہو نہ اسے کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور نہ کسی چیز کے تلف کرنے سے رنج ہو۔
- رضا یہ ہے کہ مسلمان احکام الٰہی سے اجتناب نہ برتے۔
- جس کا غصہ زیادہ ہے اس کے دوست کم ہیں۔
- جب کسی ملک کا حکمران بے عمل، عالم بے عمل اور فقرا بے توکل ہوں تو اس کا اللہ ہی حافظ ہے۔
- تصوف کے کپڑے پہننا اس کے لئے زیبا ہے جو تارک الدنیا ہو اور سچا عاشق الٰہی۔
- سب عبادتوں کی افضل نفس کی مخالفت ہے۔
- عیبت نیک اعمال کو کھا جاتی ہے۔
- ارکان دین پر سختی سے ثابت قدم رہو خواہ کتنی بھی مخالفت کیوں نہ ہو۔
- دانش ور وہ ہے جو خود کو کم علم سمجھتا ہے اور بیوقوف وہ ہے جو خود کو بہت کچھ سمجھتا ہے۔
- کم کھانا اور کم سونا عالموں کی نشانی ہے۔
- غم عمر کو کھا جاتا ہے۔
- صدقہ بلاؤں کو کھا جاتا ہے۔
- ایک لمبی زبان زندگی کو مختصر کر دیتی ہے۔
- رضا کی دو قسمیں ہیں: 1- خدا کا بندے سے راضی ہونا 2- بندے کا خدا سے راضی ہونا۔ یعنی اس کی ہر قضا اور ہر فیصلے پر خواہ وہ عطا ہو یا منع مطمئن رہنا، جو شخص عطا کے پیچھے معطی ﴿خدا﴾ کا ہاتھ دیکھ سکتا ہے۔ وہ غم و مسرت اور موت و حیات سب کو عطا سمجھتا ہے۔

Marfat.com

- پشیمانی سخاوت کو کھا جاتی ہے۔
- نیکی بدی کو کھا جاتی ہے۔
- جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔
- غصہ عقل کو کھا جاتا ہے۔
- بڑی بڑی آرزوؤں کے لئے قبر کے سوا اور کوئی جگہ نہیں۔
- جہالت بہت بڑی غربت ہے۔
- دین اسلام پر قائم رہو اور خوف نہ کھاؤ۔
- اے عزیز! علم پڑھ' علم سیکھ اور علم پر عمل کر۔
- علم بہت ہیں اور انسانی عمر تھوڑی ہے۔ اس لئے تمام علم کا سیکھنا انسان پر فرض نہیں اس حد تک ضروری ہے جس سے عمل درست ہو جائیں۔
- تلاوت کلام پاک سے اپنے دلوں کو صاف کرو۔
- پیغمبر کی بلندی اور بزرگی صرف معجزہ ہی سے نہیں بلکہ عصمت کی صفائی سے ہے۔
- عالم اور جاہل میں ایک ہی فرق ہے کہ عالم ہر بات غور و فکر کے بعد کرتا ہے جبکہ جاہل آدمی سنی سنائی بات بیان کرتا ہے۔
- روزہ آدھی طریقت ہے۔
- صحیح مسلمان وہ ہے جو ہر حال میں غیر اللہ سے تعلق نہ رکھے اور نہ امید۔
- استاد کا حق ضائع کرنے والا فلاح نہیں پا سکتا۔
- حرام بھی کھاتا ہے۔ مسلمان بھی کہلاتا ہے۔
- اصل مسلمان وہ ہے جو ایک ہاتھ میں قرآن پاک اور دوسرے میں سنت رسول ﷺ رکھے اور جس کا کردار اور گفتار ایک ہو۔
- غافل امرا' کاہل فقیر اور جاہل درویشوں کی صحبت سے پرہیز کرنا عبادت ہے۔
- دین کی پابندی کر اگرچہ لوگ تمہیں ملامت کریں۔

Marfat.com

- ہر عارف عالم ہوتا ہے لیکن ہر عالم عارف نہیں ہوتا۔
- اللہ کی فرماں برداری سے آدمی موت کے بعد بھی زندہ ہی رہتا ہے۔ کیونکہ اللہ ایسے لوگوں کے دلوں کو زندہ رکھتا ہے۔
- اس ملک پر تباہی ہے جس کا حکمران دین کی سمجھ نہ رکھتا ہو۔
- اپنے اعمال کی درستگی کے لئے علم حاصل کرو۔
- انسان کی نجات دین کے اتباع میں اور تباہی دین سے لاتعلقی میں ہے۔
- ہر چیز کی زکوۃ ہے اور گھر کی زکوۃ مہمان خانہ ہے۔
- علم کا کمال یہ ہے کہ پڑھتے پڑھتے اس درجہ پر پہنچ جاؤ کہ بالآخر تمہیں یہ کہنا پڑے کہ ہم کچھ بھی نہیں جانتے۔
- جو شخص خدا کی عبادت ذاتی اغراض کے لیے کرتا ہے وہ اپنی پرستش کرتا ہے خدا کی نہیں۔
- مرید کا پروگرام یہ ہے کہ پہلے سال مرشد کی خدمت کرے دوسرے سال خدمت حق اور تیسرے سال اپنے دل کو توہمات سے خالی کرے۔
- اللہ کا فرمانبردار اگرچہ مردہ ہو زندہ ہوتا ہے کیونکہ فرشتے اس کی فرمانبرداری پر آفرین آفرین کہتے ہیں۔
- سب نبی ولی ہوتے ہیں مگر ولیوں میں سے کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔
- توبہ واستغفار سے راہ حق کی تلاش میں مدد ملتی ہے۔
- علم کے بغیر عمل کا کوئی فائدہ نہیں۔
- جہاں تیری عزت نہ ہو وہاں تیرا جانا بے وقوفی ہے۔
- خطرہ نفس' خطرہ شیطان' خطرہ فرشتہ' خطرہ روح' خطرہ عقل' خطرہ یقین' یہ قلب کے خطرے چھ ہیں۔
- درویش کو چاہیے کہ بادشاہ کی ملاقات کو سانپ اور اژدہے کی ملاقات کے برابر

Marfat.com

سمجھے۔

❖ فنا کا مفہوم یہ ہے کہ جہالت خست' خواہشات اور غفلت کو مٹا کر علم طاقت' زہد اور ذکر اللہ کو اپنایا جائے۔ یہ صفت سدا باقی رہتی ہیں۔ اور وہی فنا فنا ہے جس کا نتیجہ بقا ہے۔

حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رح

* سماع اولیاء کرام کا ورثہ ہے۔
* جو شخص محبت کا دعوی کرے اور تکلیف کے وقت فریاد کرے وہ محبت میں صادق نہیں بلکہ جھوٹے ہیں۔
* اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔
* کسی کا دل مت دکھاؤ کیونکہ تمہارا بھی کوئی دل دکھا سکتا ہے۔
* صرف عقلمند آدمی قابل رحم حالت میں زندگی بسر کرتا ہے۔
* اپنا مال آخرت کے لیے آگے بھیج دے اور موت کے انتظار میں لگ جا۔
* بزرگوں کی مجلس میں جہاں جگہ پاؤ وہیں بیٹھ جاؤ۔
* درویشی کا کام تیری سمجھ سے بالاتر ہے تو فقروں کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھو۔
* پیر وہ ہوتا ہے جو تمہیں مصیبت کی نہیں بلکہ راحت کی راہ دکھائے۔
* اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کے دل کو شفیع بنا لینا بھی اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک ٹھہرانے کی ایک صورت ہے۔
* سماع ایک راز ہے جو ہر کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔
* شب و روز کی محنت عظمت انسانی اور معراج کی نشانی ہے جس سے راہ خدا کی تمام حکایات کھل کر سامنے آ جاتی ہیں۔
* خدا پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

Marfat.com

* انسانی سرشت میں دانائی کی نسبت حماقت زیادہ بھری ہے۔ اس کو دور کر کے انسانیت کا درجہ حاصل کر۔
* فرصت کے لمحات سے کنارہ کش رہ اور کام میں لگا رہ۔
* خدا کا خوف بے ادب بندے کے لیے تازیانہ ہے تا کہ وہ اس کے سبب گناہوں سے بچے رہیں اور ٹھیک راستہ پر قائم رہیں۔
* کام کرو نیک کام' تا کہ جلدی اس کام کا معاوضہ خدا تم کو دے۔
* خدمت خلق ہی میں عظمت ہے۔
* جو بلا دوست کی جانب سے نازل ہو اس کو صبر کے ساتھ برداشت کیا جائے۔
* دنیا والوں کی صحبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے۔
* فقیر کا زاد راہ کلمہ طیبہ ہے۔
* درویشی پردہ پوشی کا نام ہے۔
* دنیا کی حرص' غم فردا حسد و بغض اور حسب جاہ جس دل میں ہو وہاں حکمت قرار نہیں پکڑتی۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ

* صغیرہ کا اصرار کبیرہ تک اور کبیرہ کا اصرار کفر تک پہنچا دیتا ہے۔
* خدا کی نظر میں وہ عظیم ہے جس کا اخلاق بلند ہے۔
* وقت کی قدر اس کے گزر جانے کے بعد ہی ہوتی ہے۔
* شعر خوانی اور قصہ گوئی بد بختوں کے سپرد کر اور اپنے لیے خاموشی سرمایہ بنا۔
* خدا تعالیٰ کے کرم پر مغرور ہونا اور عفو کی امید پر گناہ کرنا شیطان کا کھلا فریب ہے۔
* عمدہ اخلاق اور عمدہ کردار ایک ایسا ہیرا ہے جو ہر پتھر کو تراش سکتا ہے۔
* احسان سب پہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ احسان کرنا بہترین ہے۔

Marfat.com

- جوضرورت گناہ پر مجبور کردے وہ شرعاً مردود ہے۔
- عقل مند کی آزمائش حالت غیظ وغضب میں ہوتی ہے۔
- حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔
- اپنے اہل وعیال کے ساتھ حد سے زیادہ محبت نہ کر کہ ضروری کاموں میں فتور آئے۔
- زندگی کی فرصت بہت کم ہے آخرت کا عذاب یا راحت اسی کم فرصت پر مرتب ہے۔
- رقص اور موسیقی کو پسند تو درکنار ہم تو اس کا ذکر بھی پسند نہیں کرتے۔
- علماء کی سیاہی کا پلہ شہیدوں کے خون سے بھاری ہے۔
- اہل خانہ تمہاری رعیت ہیں اور تم سے ان کی نسبت سوال جواب ہوں گے۔
- بھائی کا حق اس جگہ ادا کردے ورنہ روز آخرت نیکیاں دے کر جان چھڑانی پڑے گی۔
- جس شخص میں فیاضی اور علم تکبر کے ساتھ ہو اس سے یہ کہیں بہتر ہے کہ اس میں بخل اور جہل حلیم کے ساتھ ہو۔
- دولت مندوں کی تواضع ان کی دولت مندی کی وجہ سے کرنا۔ وہ حصہ دین برباد کرنے کے برابر ہے۔
- شیر دنیاوی موت کا موجب ہے اور صحبت امرا آخرت کی موت کا۔
- گناہ سرزرد ہونے کے بعد ندامت محسوس نہ ہو تو اندیشہ ہے کہ اسلام سے باہر نہ کردے۔
- اس غرض کو مٹا دینا جو کفار کے ساتھ وابستہ ہو کمال دین ہے۔
- غیر اللہ سے تعلق اللہ سے روگردانی کا سبب ہے۔
- سرور ونغمہ ایک زہر ہے جو شہد میں ملا ہوا ہے اور گانا بجانا زنا کا منتر ہے۔

Marfat.com

- اسلام غریبوں میں ظاہر ہوا اور عنقریب غریبوں ہی میں رہ جائے گا۔
- عمل کی سستی پر مغفرت کی امید ہے لیکن بداعتقادی پر نہیں۔
- نفس کی کمال مخالفت اتباع شریعت میں ہے۔
- شرنفس شیطان کے شر سے زیادہ ہے۔
- نفس امارہ کا مقصود تمام ہمسروں پر بلندی چاہتا ہے۔
- مسلمان عورت کا نامحرم مرد سے ملائم گفتگو کرنا بدکاری میں داخل ہے۔
- آخرت کا کام آج کر اور دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔
- دنیاوی عیش ایک نجاست کی طرح ہے۔ جسے سونے میں چھپا دیا گیا ہو۔
- دولت مند ہر پیغمبر کو جھٹلاتے رہے اور غریب و مسکین ان کی تصدیق کرتے رہے۔
- دوست کی ناراضگی کے ڈر سے حق بات اسے نہ بتانا حق دوستی نہیں۔
- نفس پر شریعت اور نیکی کی پابندی سے زیادہ کوئی چیز دشوار نہیں۔
- فضیلت خلفائے راشدین ترتیب خلافت کے مطابق ہے۔
- ناقص پیشوا آخرت کی کھیتی کا ناقص بیج ہے۔
- اللہ کے دشمنوں سے محبت کرنا اللہ سے دشمنی کرنا ہے۔
- اللہ کریم کی عبادت میں مشغول رہو اور متعلقین کا غم حق تعالیٰ کے سپرد کر دو۔
- عجب یہ ہے کہ اپنے اعمال صالحہ اپنی نظر میں پسندیدہ دکھائی دیں۔
- اعلیٰ نصیحت یہ ہے کہ سنت رسول ﷺ اختیار کر۔
- دنیا دار اور دولت مند ہی تیری بلا میں گرفتار ہیں کہ دنیا کی عارضی مسرت کو دیکھتے ہیں اور دائمی مسرت ان سے پوشیدہ ہے۔
- ہم خدا کو نہ آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں نہ کشف سے اس کے متعلق واحد ذریعہ الہام ہے۔
- مومن کی معراج یہ ہے کہ اسلام کی بقا کے لیے اپنے نفع وضرر سے درگزر کرے۔

Marfat.com

- باجماعت نماز کا اگر حکم نہ ہوتا تو میں مرنے سے پہلے کبھی گھر سے باہر قدم نہ نکالتا۔
- حادثات دنیا کی تلخی کڑوی دوا کی مثل ہے۔
- عورت کو باریک کپڑا پہننا اس کے ننگے ہونے کے برابر ہے۔
- کوئی جاہل ولی کا رتبہ نہ پا سکا اور نہ پا سکے گا۔
- متکبروں کے ساتھ تکبر کرنا صدقہ ہے۔
- دل آنکھ کے تابع ہے آنکھ بگڑے گی تو دل کی حفاظت مشکل ہو جائے گی۔
- کفار سے غرض کو ختم کر دینا ہی دین کی خدمت ہے۔
- ظاہری حسن پر فریفتہ نہ ہو کیونکہ اس کی اصل سراسر غلاظت کی پوٹ ہے۔
- ہر طرح کا عمل جو شریعت کے موافق ہو ذکر اور عبادت میں شامل ہے۔ خواہ خرید و فروخت ہی کیوں نہ ہو۔
- بچوں کو پیار کرنا بھی خدا کو خوش کرنا ہے۔ اور اللہ کی رحمت کا نشان ہے۔
- سب سے زیادہ عذاب عالم بے عمل پر ہوگا۔
- گناہ کے بعد ندامت کا آنسو بھی توبہ کی ایک شکل ہے۔
- علم ایک حقیقت ہے اور جہل عدم علم۔
- کمزور پر حملہ بزدلی ہے۔ ہم پلہ پر بدخلقی ہے اور زبردست پر شوخ چشمی ہے۔
- سب سے بڑی اور اچھی نصیحت یہ ہے کہ تقلید نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرو۔
- اخلاص مقام رضا کا لازمی نتیجہ ہے۔ مگر ہزاروں میں سے کوئی ایک ہی اس دولت سے مشرف ہوتا ہے۔
- اپنے مخالفوں سے بحث نہ کرو اور جو نیک بات ہو اسے دوستوں کو بھی سناؤ۔
- دنیاوی عشرت کا طالب بے وقوف اور کم عقل ہے۔
- سب سے اچھا کام یہ ہے کہ شریعت کی ترویج اور اللہ کے احکام کے فروغ کے

Marfat.com

لئے تن من دھن سے کوشش کرو۔

- عمل، علم اور اخلاص کا حصول ہی اللہ کی رضا کا حصول ہے۔
- زندگی کو غنیمت جان کر یاد خداوندی کرنا ہی نیک بختی ہے۔
- دنیاوی مال و اسباب کو جمع کرنے سے بچو۔
- نرم خو اور متواضع کے لئے جہنم حرام ہے۔
- بے عمل عالم پارس پتھر کی مانند ہے جو دوسروں کو سونا بناتا ہے اور خود پتھر کا پتھر رہتا ہے۔
- اظہار عجز، عبادت ہے۔
- انسان تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ محتاج ہے۔
- برائی کو تھوڑا کبھی تصور مت کرو یہ تمام نیکیوں کو ضائع کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔
- نیکیوں کو زیادہ ہونے کے باوجود تھوڑا ہی سمجھو۔
- اپنے عیوب کو دیکھو اور گناہوں سے بچتے رہو۔
- آخرت کے امور کو دنیاوی کاموں پر مقدم رکھو۔
- اپنے باطن کو خالص اور ظاہر کو سلامت رکھو۔
- عقائد درست ہوں تو احکام شریعت بھی فائدہ دیں گے۔ اور اسی طرح قلب کی صفائی ممکن ہے۔
- مومن ہو یا کافر، کسی کی دل آزاری نہ کرو اس لئے کہ کفر کے بعد یہی سب سے بڑا گناہ ہے۔
- اللہ کے ذکر سے مراد غفلت کو دور کرنا ہے۔
- عبادت ان اعمال کا نام ہے جو انسان کو خدا کا ہم آہنگ بنا دے۔
- عجز و انکساری بھی عبادت میں داخل ہے۔
- عبادت اللہ انسان کو اللہ سے ملانے کا سبب ہوتی ہے۔

Marfat.com

❊ جس قادر مطلق نے زبان کو گویائی عطا کی وہی قلب کو قوت ذکر عطا فرماتا ہے۔

حضرت خواجہ غریب نواز رحمتہ اللہ علیہ

✣ کم کھاؤ اس سے تمہارا نفس مغلوب ہو جائے گا۔

✣ سونے والے اور باتیں کرنے والے کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔

✣ اپنے نفس کو اپنے قابو میں رکھو۔

✣ دوسروں کے مال پر نظر مت رکھو۔

✣ جو معدہ کھانے سے بھرا ہو اس میں حکمت نہیں آ سکتی۔

✣ ندی نالے اور دریا کے پانی میں شور وغل ہوتا ہے لیکن جب سمندر میں جا کر ملتا ہے تو آواز باقی نہیں رہتی اس پر سلوک کی منزلوں کو قیاس کرنا چاہیے۔

✣ زندگی کو ہمیشہ امانت سمجھو کیونکہ عنقریب یہ چلی جائے گی۔

✣ فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔

✣ جلدی بہت بری چیز ہے مگر چار باتوں میں اچھی ہے۔

i- مہمان کے ساتھ کھانا کھانے میں۔

ii- میت کی تکفین کرنے میں۔

iii- بالغ لڑکی کا نکاح کرنے میں۔

iv- قرض ادا کرنے میں۔

✣ گناہ کرنے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا اپنے کسی بھائی کو بے عزت اور حقیر سمجھنے سے ہوتا ہے۔

✣ جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوگی وہ خدا کا ولی ہے۔

i- دریا کی مثل سخی ہو یعنی تمام مخلوق کو یکساں فیض پہنچائے۔

ii- سورج کی مثل شفیق ہو جس کی روشنی سب کے لئے عام ہو۔

Marfat.com

iii- زمین کی طرح متواضع ہو یعنی ہر کسی کے لئے یکساں تواضع رکھے۔

حضرت رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہ

- رابعہ بصری سے لوگوں نے پوچھا آپ شیطان سے دشمنی رکھتی ہیں۔ فرمایا کہ مجھے رحمٰن کی دوستی سے ہی فرصت نہیں ملتی کہ شیطان سے دشمنی رکھوں۔
- حسن بصریؒ نے آپ سے فرمایا کہ نکاح کرو۔ آپ نے جواب دیا کہ نکاح اسے کرنا چاہیے جو ہستی اور جسم رکھتا ہو۔ اور یہاں ان دونوں میں سے کوئی چیز نہیں کیونکہ میں خود مختار نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے ملک ہوں۔ نکاح کی گفتگو اس سے کرنی چاہیے۔
- عجیب وغریب اور فوق العادت امور دکھلانا ایک قسم کا مکر ہے۔
- حالانکہ کوئی عورت بھی نبی مبعوث نہیں ہوئی اور کسی عورت نے خدائی دعوی بھی نہیں کیا۔ مگر یہ فخر عورت کو ہی حاصل ہے کہ اس کی گود میں ہی انبیاء صدیقین' صلحا اور شہدا نے پرورش پائی ہے اور یہ کوئی کم مرتبہ نہیں ہے۔
- ایک دفعہ آپ نے حضرت حسن بصری کو بطور ہدیہ موم' سوئی اور بال بھیجا اور ساتھ ہی کہلا بھیجا کہ جس طرح موم اپنے آپ کو جلا کر لوگوں کو روشنی دیتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو جلاؤ اور لوگوں کو روشنی دو۔ اور جس طرح سوئی برہنہ رہتی ہے اور لوگوں کے کام نکالتی ہے اُسی طرح تم بھی برہنہ رہ کر لوگوں کے کام نکالو جب تم سوئی اور موم کی طرح دوسروں کے کام نکالو گے تو بال کی طرح ہو جاؤ گے کہ کبھی تمہارا کام نہ بگڑے گا۔
- دل کو قابو میں رکھنا اور اختیار ہونے پر ناجائز خواہشوں سے بچنا ہی مردانگی ہے۔
- موسموں سے لطف اندوز ہونا چھوڑ دو موسموں کے بنانے والے کو پہچانو۔
- پانی میں چلنا مچھلی کا کام ہے ہوا میں اڑنا مکھی سے ہو سکتا ہے۔ کرامت ان

Marfat.com

دونوں سے باہر ہے۔

- پہلے عقل وعلم سے لیاقت پیدا کی جائے کہ خوبیوں اور برائیوں میں باریک بینی سے فرق معلوم کر کے صرف نیکیوں پر عمل کیا جائے۔
- ہمیشہ اچھے کاموں میں مشغول رہنا جن سے لوگوں کو فائدہ حاصل ہو اور ان کے دکھ درد دور ہوں بزرگی کی نشانی ہے۔
- مجھے اجر وثواب کی امید اس وقت ہوتی ہے جب اپنے اعمال وعبادت کو ہلکا سمجھتی ہوں۔ اور اس وقت جبکہ میرا اعتقاد محض خدائے رحمان کے فضل وکرم پر ہوتا ہے۔
- اے نفس تو اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویدار ہے اور اس کی نافرمانی بھی کرتا ہے۔ اگر تو محبت میں صادق ہے تو اپنے رب سے اطاعت بھی کر۔
- محبت ابدی اور ازلی ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ

- والدین کے چہروں پر محبت سے نظر کرنا بھی خدا کی خوشنودی کا موجب ہے۔
- منحوس خبر کے پَر ہوتے ہیں۔
- آدمی کو صرف باتوں ہی سے مت پرکھو۔ بلکہ زیادہ تر اس کے اعمال وخواہشات سے اس کی انسانیت کا اندازہ لگاؤ۔
- بات چیت کا سلیقہ بھی ایک بہت بڑا فن ہے۔
- جس نے کوئی جھوٹی قسم کھائی اس نے اپنا گھر ویران کیا۔
- خدا اور انسان کے درمیان ایک ہی حجاب رہتا ہے جس کا نام نفس ہے۔
- ذخیرہ اندوزی اور منافع خور قوم کے جسم کو مہلک مرض بن کر کھاتے چلے جاتے ہیں ان کو نیست ونابود کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔
- کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس قوم کی خواتین مردوں کے

Marfat.com

دوش بدوش آگے نہ بڑھیں۔

- یقین محکم اتحاد اور تنظیم کے اصولوں کو اپنا لیجئے آپ دنیا میں معتبر بن جائیں گے۔
- نوجوانو! اگر تم اپنی قوتوں کو فضول کاموں میں ضائع کرو گے تو بعد میں ہمیشہ افسوس کرو گے۔
- آزادی کا مطلب بے لگام ہو جانا نہیں اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ جو رویہ چاہیں اختیار کریں اور جو جی میں آئے کر گزریں بلکہ ایک بھاری ذمہ داری ہے۔ جسے سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے۔
- جہل سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں۔
- زنا گناہوں کی ماں ہے۔
- زکوۃ بہترین خیرات ہے۔
- نماز بہترین عبادت ہے۔
- کائنات کی کثرت سے فریب مت کھاؤ۔
- دیر و حرم کے امتیازات سطحی ہیں۔
- جس کو اللہ اپنی رضا مرحمت فرما دے وہ بہشت کو کیا سمجھے۔
- جن چیزوں سے اللہ دشمنی رکھتا ہے ان سے دشمنی رکھنا ضروری ہے۔
- یقین وہ نور ہے جس سے بندے کا دل منور ہو جاتا ہے۔
- متوکل وہ ہے جو خلقت سے آزار و رنج پہنچ جانے پر شکائت و حکائیت نہ کرے۔
- عارفوں کی خصلت محبت میں اخلاص ہے۔
- توبہ کے چند مقام ہیں۔

i- جاہلوں سے دور رہنا ii- باطل کو ترک کرنا iii- منکروں سے روگردانی کرنا
iv- محبوب سے محبت رکھنا v- خیرات کرنا vi- توبہ کو درست کرنا
vii- مظالم کو رد کرنا۔

Marfat.com

- بے بسوں کی مدد کرنا مجبوروں کی ضرورت پوری کرنا بھوکوں کو کھانا کھلانا عذاب دوزخ سے محفوظ کرتا ہے۔
- مومن کی معراج نماز ہے اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں ہوسکتا۔
- عارف وہ ہے جو اپنا دل دنیا سے ہٹا لے۔
- تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بات پر قائم رہے۔
- خود پسندی کبیرہ گناہ ہے۔
- نماز اللہ تعالیٰ کی امانت ہے جو اس نے بندوں کے سپرد کر رکھی ہے۔
- سچا وہ ہے جس کی ملکیت میں کوئی شے نہ ہو اور معاملات دنیا میں کوئی دخل نہ ہو۔
- عاشق خدا وہ ہے جو ابتدائے عشق ہی میں فنا ہو جائے۔
- اللہ سے محبت کرنے والوں کا وہ مقام ہے جو ملائکہ کو بھی نصیب نہیں ہوا۔
- جس نے جھوٹی قسم کھائی اس کے گھر سے برکت اٹھالی جاتی ہے۔
- بھوکے کو کھانا کھلانا' ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا اور دشمن کے ساتھ اچھا سلوک کرنا نفس کی زینت ہے۔
- جس میں یہ تین خصلتیں ہوں اللہ ان کو دوست رکھے گا۔

سخاوت: دریا کی فیاضی کے مانند کہ جس شخص کے جی میں آئے اس میں پانی پی لے۔

شفقت: آفتاب کی شفقت کی مانند کہ ہر جگہ یکساں روشنی دیتا ہے۔

تواضع: زمین کی مانند کہ اس پر اچھا برا ہر قسم کا انسان رہتا ہے۔

- مومن بندہ تین چیزوں کو دوست رکھتا ہے۔

i-فاقہ ii-بیماری iii-موت

- ماں باپ کی خوشنودی خدا کی خوشنودی ہے۔
- عارف وہ ہے جو راہ عشق میں خدا کے سوا کچھ نہ دیکھے۔

Marfat.com

- نیکوں کی صحبت نیک کام سے بہتر ہے۔ اور بدوں کی صحبت برے کام سے بدتر ہے۔
- سب سے اچھا وقت وہ ہے جب دل وسوسوں سے خالی اور خلقت سے آزاد ہو۔
- عارف کے تین ارکان ضروری ہیں۔

i- ہیبت ii- تعظیم iii- حیا

گناہوں سے شرمندہ ہونا ہیبت ہے۔

اطاعت کرنا تعظیم ہے۔

خدا کے سوا کسی پر نظر رکھنا حیا۔

- خدا جس کو دوست رکھتا ہے اس پر مصیبت نازل ہوتی ہے۔
- عادت پرست حق پرست نہیں ہوتا۔
- خود بینی و نفس پرستی ہی دراصل بت پرستی ہے اس کو ترک کرنے کے بعد خدا پرستی کی منزل شروع ہوتی ہے۔
- قبرستان میں کھانا پینا اور ہنسنا نہیں چاہیے کیونکہ یہ مقام عبرت ہے اور جو ایسا کرتے ہیں وہ سنگ دل اور منافق ہوتے ہیں۔
- حاجت روائی کے لئے الحمد شریف کثرت سے پڑھنی چاہیے۔
- جس نے نعمت پائی سخاوت سے پائی۔
- جو باوضو رہتا ہے۔ اس کی روح زیر عرش تک پہنچتی ہے۔
- عارف وہ ہے جو ذکر حق کے سوا کسی کو دوست نہ سمجھے۔
- نماز مسلمان کی معراج ہے جس قدر زیادہ حضوری ہوگی اسی قدر قرب ہوگا۔
- سفر وسیلہ ظفر ہے۔
- انتظار موت سے سخت ہے۔
- سعید وہ ہے جس کا دل عالم ہو اور بدن صابر اور موجودہ پر قانع ہو۔

Marfat.com

- بدترین آوازیں دو ہیں۔
  i-راگ کی ii-نوحہ کی
- مرد سیرت سے ہے نہ کہ صورت سے۔
- محبت کی تائید تمام عادتوں کو بدل دیتی ہے۔
- اپنی ضرورتیں کم کرو تو راحت ملے گی۔
- دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔
- انسان کا سب سے بڑا بوجھ غصہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا ڈر ہر قسم کے ڈر کو دور کر دیتا ہے۔
- توبہ کرنا آسان مگر گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ

- ملک ایک کھیتی ہے۔ اور عدل اس کا پاسبان' پاسبان نہ ہوا تو کھیتی اجڑ جاتی ہے۔
- خود پرستی اور دنیا پرستی سے پورا جہنم تیار ہوتا ہے۔
- اگر کوئی تم پر احسان کرے تو پہلے حق اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرو اور پھر اس شخص کا کیونکہ خدا تعالیٰ نے اسے تم پر مہربان کیا۔
- ہر بچے کی پیدائش اس بات کا پیغام ہے کہ خدا ابھی انسان سے مایوس نہیں ہوا۔
- انسان کو چار چیزیں بلند کرتی ہیں۔ علم' حلم' کرم اور خوش گفتاری اللہ تعالیٰ کو راضی کر۔ وہ تمہیں راضی کرے گا۔
- ایک عالم کی طاقت ایک لاکھ جاہلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔
- نیک بخت وہ ہے کہ نیکی کرے اور ڈرے اور بد بخت وہ ہے کہ بدی کرے اور مقبولیت کی امید رکھے۔
- اپنے آپ کو اتنا ہی ظاہر کرو جتنا کہ تم ہو۔

Marfat.com

- جب انسان نیک ہو جاتا ہے۔تو اس کا ہر کام نیک ہو جاتا ہے۔
- جیسا تم خدا کو کل کے لئے چاہتے ہو تم آج اس کے لئے ویسے بن جاؤ۔
- نیکی یہ ہے کہ اچھا عمل بھی کرے اور ڈرے بھی اور کم عقلی یہ ہے کہ بدی بھی کرے اور جنت کی خواہش بھی کرتا ہے۔
- نفس ایک ایسی چیز ہے جو ہمیشہ باطل کی طرف سفر کرتی ہے۔
- بہشت کو بغیر عمل کے طلب کرنا بجائے خود ایک گناہ ہے۔
- توکل یہ ہے کہ تو زندگی کو ایک دن کے لئے جانے اور کل کی فکر نہ کرے۔
- برے اعمال اللہ تعالیٰ کے ساتھ کھلی دشمنی کے مترادف ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے مقبول وہ شخص ہے جو خلق خدا کو خوش رکھے۔
- چار چیزیں دنیا میں نہیں ملیں۔ بے طمع یار موافق' اطاعت' بے ریا اور چوتھا لقمہ حلال۔
- تصوف کیا ہے؟ آسائش کے دروازے کو اپنے پر بند کرنا اور دوسروں کی آسائش کے درپے ہو کر خود محنت و مشقت اٹھاتے رہنا۔
- انبیاء کا آغاز اولیا کا انجام ہے۔اور انبیاء کے انجام کی کوئی حد نہیں۔
- جو دوسروں پر بے جا حکم چلائے وہ حق سے دور ہے۔
- کوئی گناہ تمہیں اتنا ضرر نہیں پہنچاتا۔ جتنا دوسرے مسلمان کی بے عزتی کرنا اور اسے حقیر و خوار سمجھنا۔
- کسی نے دریافت کیا کہ حق کو کس طرح پہچاننا چاہیے۔فرمایا کہ اندھا اور بہرا اور لنگڑا بن کر۔
- جس کو خدا تعالیٰ برگزیدہ کرتا ہے ایک فرعوں کو اس پر مقرر کرتا ہے۔تا کہ اسے رنج پہنچائے۔
- اگر کوئی عالم اپنی خوبیاں بتائے تو پانی کا نالہ ہے اگر خاموش ہو تو بحر ہے۔

Marfat.com

ہوس بالائے منبر تجھے رنگین بیانی کی
نصیحت بھی تری صورت ہے اک افسانہ خوانی کی ﴿علامہ اقبال﴾

✿ ایک مرتبہ آپ نے کسی کی امامت میں نماز ادا کی' بعد نماز امام نے پوچھا ''آپ کوئی کام کاج تو کرتے نہیں' آپ کا کھانا پینا کہاں سے چلتا ہے؟'' آپ نے ناگواری سے جواب دیا۔ ذرا صبر کرو! میں نماز دوبارہ پڑھ لوں۔ تب تمہاری بات کا جواب دوں گا کیونکہ جو شخص روزی دینے والے کو نہ جانے اس کے پیچھے نماز روا نہیں۔

✿ بھوک میں نجات ہے اگر فرعون بھوکا ہوتا انا ربکم الاعلیٰ ﴿میں معبود ہوں﴾ کبھی نہ کہہ پاتا۔

✿ حیات علم میں ہے۔ راحت معرفت میں اور ذوق ذکر میں علم وفن کی تحصیل سے انسان معزز اور نامدار ہوتا ہے۔ حق کو پہچاننے سے اطمینان پاتا ہے اور اپنے خیال واعمال میں خدا اور اس کے احکام کو یاد رکھنے سے لذت حاصل کرتا ہے۔

✿ خدا تعالیٰ کو ایک ماننے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ جاننے کے سوا باقی امور میں اختلاف علماء لوگوں کے لئے رحمت اور باعث آرام ہے۔

✿ اگر کسی روز بلا نہیں آتی تو کہتا ہوں کہ الٰہی روٹی بھیجی سالن نہ بھیجا۔

حادثات غم سے ہے انسان کی فطرت کو کمال
غازہ ہے آئینہ دل کے لئے ہے گرد ملال ﴿علامہ اقبال﴾

✿ سچا عابد اور سچا عامل وہ ہے جو تیغ جہد سے تمام مرادوں کا سر کاٹ لے اور اس کا تمام شہوات وتمنا محبت حق میں فنا ہو جائیں اور جو اللہ تعالیٰ کو دوست ہو وہی اس کو بھی دوست ہو اور جو اللہ تعالیٰ کی آرزو ہو۔ وہی اس کی آرزو ہو۔

✿ اپنے آپ کو ایسا پیش کرو جیسے حقیقت میں تم ہو یا ایسے بنو جیسے تم اپنے آپ کو پیش کرتے ہو۔

Marfat.com

✿ عارف وہ ہے جو حکومت واقتدار اور مال وزر سے پرہیز کرے۔

حضرت ابوبکر واسطی رحمتہ اللہ علیہ

✷ جب تک راز الٰہی معلوم نہیں ہوتا دریائے عبودیت سے عبور حاصل نہیں ہوسکتا۔

✷ موحد وہ ہے کہ اگر اس کے سامنے مقام عالم درہم برہم ہو جائے تو بھی اسے ذرہ بھر پریشانی نہ ہو۔

✷ تم دوزخ سے مت بھاگو۔ بلکہ ایسے اعمال اختیار کرو کہ دوزخ خود ہی تم سے دور بھاگے۔

✷ فرمایا' طریقت کی راہ شیطان سے سیکھو کہ اس نے مردود خلائق ہونا پسند کیا مگر غیر حق کو سجدہ نہ کیا۔

✷ ہر کام میں اللہ کریم کی ذات اقدس پر کامل بھروسہ ہی بہتر اخلاق ہے۔

✷ سب اطاعتوں سے افضل اوقات کی حفاظت ہے کوئی لحہ بیکاری اور عبث باتوں میں صرف نہ کرو۔

✷ حق کی راہ میں خلق اور خلق کی راہ میں حق نہیں ہے۔

✷ صادق شخص کی علامت یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ ملا جلا رہے اور دل میں اکیلا ہو۔ صرف خدا تعالیٰ اس کے ساتھ ہو۔

✷ جو تمہیں معلوم نہیں دوسرے سے پوچھ لے یہی تیرے حق میں بہتر ہے۔

✷ اپنے اوقات اور نفاس کی یعنی دونوں کی نگہبانی کرو۔

✷ جو شخص صرف خدا کے لئے کام کرے گا وہ ضرور ثواب پائے گا۔

✷ بڑا خلق یہ ہے کسی کے ساتھ خصومت (دشمنی) نہ کرو اور کسی کو اپنے ساتھ خصومت کو موقع نہ دو آشنائی کے حقوق کو تلف نہ ہونے دو۔

Marfat.com

حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ

* خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے دو علم چاہتا ہے ایک یہ کہ وہ اپنی عبودیت کو جانیں دوسرا خدا کی ربوبیت کو پہچانیں۔
* اپنے مشاہد سے فرماتے تھے کہ فتوحات' شام میں ہے۔ نصاحت' عراق میں اور صداقت' خراسان میں۔
* ہر شے کا غم کھانا مومن کے لئے باعث فضیلت ہے بشرطیکہ کسی گناہ کے سبب سے نہ ہو۔
* اگر کسی کو ہوا میں چار زانوں بیٹھا ہوا دیکھو تب بھی اس کی پیروی اس وقت تک نہ کرو جب تک قرآن پاک اور سنت کے مطابق اعمال کو درست نہ پالو۔
* ہمارا طریق تصوف قرآن اور سنت سے مستحکم کیا گیا ہے جس نے قرآن حکیم کو پڑھا اور سمجھا نہیں' حدیث پاک کو سمجھا نہیں' حدیث پاک کو سیکھا نہیں' اس کی پیروی جائز نہیں۔
* ہماری کتاب خدا تعالیٰ کا کلام قرآن پاک ہے۔ جو ساری کتابوں کا سردار ہے۔ نہایت جامع اور افضل ترین ہے۔
* علماء کرام کا تمام علم صرف دو باتوں پر محدود ہے۔

i- عقیدے کی درستگی ii- خدمت میں صرف حق کا لحاظ رکھنا۔

* مرد کی سیرت دیکھو اس کی صورت پر نہ جاؤ۔
* سچا وہ ہے جس کی سچائی' اقوال اور افعال میں ہمیشہ قائم رہے۔
* ایسے شخص کو دوست رکھو جو نیکی کر کے بھول جائے اور جو حق اس پر ہو اور وہ ادا کرے۔
* جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر چلتا ہے وہ منزل تک پہنچ جاتا ہے کیونکہ باقی

Marfat.com

سب راہیں بند ہیں۔

* دولت مندوں کے ساتھ صحبت عزت وقار سے رکھو اور غربا و فقراء کے ساتھ انکساری کے ساتھ۔
* جو شخص دین کی سلامتی میں تن کی آسودگی' دل کی بے فکری اور تمام دوسرے عوارضات سے بچنا چاہتا ہے۔ اسے کہہ دو کہ لوگوں سے علیحدہ رہے اور ہمیشہ تنہائی پسند رہے۔
* شکر یہ ہے کہ جو نعمت تجھے حق تعالیٰ نے عطاء کی ہے اس نعمت کی وجہ سے اس کی نافرمانی نہ کرے اور اس کی نعمت کو نافرمانی و معصیت کا ذریعہ نہ بنائے۔
* ایک بزرگ نے وفات کے بعد حضرت جنید رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں قبر کی بابت پوچھا۔ جواب دیا کہ منکر نکیر کے سوال پہ میں نے کہا کہ جب خدا نے مجھ سے دریافت فرمایا تھا کہ آیا میں تمہارا پروردگار ہوں۔ تو میں نے کہا تھا کہ ہاں جب بادشاہ کو جواب دیتے نہ ڈرا تو اس کے غلاموں سے کیسے ڈروں؟
* شکر ادا کر کہ جو نعمت تجھے اللہ کریم نے عطاء فرمائی ہے اس نعمت کی وجہ سے اس کی نافرمانی مت کر۔
* مومن اور منافق میں یہ فرق ہے کہ مومن کا دل گھڑی میں ستر دفعہ پھرتا ہے اور منافق کا دل ستر سال میں ایک مرتبہ بھی نہیں۔
* خلق پر شفقت یہ ہے کہ جو وہ مانگیں رضا و خوشی سے ان کو دو اور ان پر احسان مت رکھو کیونکہ وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے نیز ان کو وہ بات مت کہو جو وہ سمجھ نہیں سکتے۔
* صادق وہ ہے کہ جب اس کو دیکھو تو ویسا ہی پاؤ جیسا کہ سنا تھا۔
* توبہ کے تین معانی ہیں پہلے ندامت' پھر عزم ترک اور آخر ظلم و خصوصیات سے باز رہنا۔

Marfat.com

- مومن بات کم کرتا ہے' عمل زیادہ۔ منافق عمل میں گیا گزرا ہوتا ہے اور اپنی نیکیوں کی تشہیر زیادہ کرتا ہے۔
- طاقت ور وہ جو غصہ پی جائے۔
- اللہ کبھی اہل ہمت کو سزا نہیں دیتا اگرچہ وہ خطا کر بیٹھے۔ جو ہمت رکھتا ہے بینا ہے۔
- جب وقت گزر جائے تو واپس ہرگز نہیں آتا' چنانچہ وقت سے زیادہ عزیز کوئی چیز نہیں۔
- محبت خدا کی امانت ہے جو محبت کسی عوض پر ہو زائل ہو جائی ہے۔ جب عوض اٹھ جائے' اس لئے وہی محبت پائدار ہے جو صرف خدا کی خاطر ہو۔
- خلق چار چیزیں ہیں۔ سخاوت' الفت' نصیحت اور شفقت۔
- سب راستے بند ہیں ماسوائے محمد ﷺ کے طریقے کے' جو اس پر چلے منزل کو حاصل کرے گا۔
- اگر روز محشر اللہ تعالیٰ مجھے حکم فرمائے کہ مجھے دیکھ' تو میں عرض کروں گا کہ آنکھ تو دوستی میں غیر ہے۔ دنیا میں تو میں تجھے بغیر آنکھ کے ہی دیکھتا تھا۔
- میں نے کلام اللہ شریف کو دائیں ہاتھ میں لیا اور اُسوۂ حسنہ کو بائیں ہاتھ میں۔ ان دونوں کی روشنی میں انسان نہ تو شک وشبہ کی غار میں گرتا ہے اور نہ ہی بدعت کی تاریکی میں۔
- میں نے تصوف قیل وقال اور جنگ وجدل سے نہیں بلکہ بھوک اور بے خوابی سے حاصل کیا ہے۔
- توحید پر تقریر کرتے تھے۔ اگر معانی میں تکرار کی ضرورت ہوتی تو الفاظ مختلف بیان کرتے۔ جب ایک مضمون ختم ہو جاتا تو دوسرا اور عبارت میں چھیڑ دیتے۔
- حقیقی تصوف یہ ہے کہ قرآن پاک دائیں ہاتھ میں اور سنت رسول ﷺ اور بائیں

Marfat.com

ہاتھ میں دو شمعوں کی مانند پکڑے اور ان دونوں کی روشنی اور راہنمائی میں چلے تا کہ شبہے اور گمراہی کے گڑھے میں ہرگز نہ گر جائے اور بدعت کی تاریکی سے بھی محفوظ رہے۔

* ایک شخص نے مسجد میں سوال کیا۔ حضرت جنید رحمتہ اللہ علیہ نے دل میں خیال کیا کہ تندرست وتوانا آدمی ہے کام کیوں نہیں کرتا اور مانگنے کی ذلت کیوں برداشت کرتا ہے رات کو سوچا تو کہا کہ یہ دلی غیبت ہے۔ اگر اس کا اظہار سائل کے سامنے کر دیتے تو نصیحت ہو جاتی۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمۃ

* جو شخص محبت کا دعویٰ کرے اور تکلیف کے وقت فریاد کرے وہ محبت میں صادق نہیں بلکہ جھوٹا ہے۔
* دنیا کی حرص، غم فردا، حسد وبغض اور حب جاہ جس دل میں ہو وہاں حکمت قرار نہیں پکڑتی۔
* خدا پاک صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے۔
* اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔
* ایک آزردہ دل تمام انجمن کو افسردہ کر دیتا ہے۔
* درویش پردہ پوشی کا نام ہے۔
* کسی کا دل مت دکھاؤ کیونکہ تمہارا بھی کوئی دل دکھا سکتا ہے۔
* دنیا والوں کی صحبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے۔
* اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کے دل کو شفیع بنا لینا بھی اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک ٹھہرانے کی ایک صورت ہے۔
* جو بلا دوست کی جانب سے نازل ہو اس کو صبر کے ساتھ برداشت کیا جائے۔

Marfat.com

- جس کی آنکھ میں عشق کا سرمہ لگا ہو اس کی نظر پر عرش سے تخت تک کوئی حجاب باقی نہیں رہتا۔
- درویشی کا کام تیری سمجھ سے بالاتر ہے تو فقروں کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھ۔
- خدا کا خوف بے ادب بندوں کے لئے تازیانہ ہے تا کہ وہ اس کے سبب گناہوں سے بچے رہیں اور ٹھیک راستہ پر قائم رہیں۔
- جس کا انجام موت ہے اس کے لئے خوشی کا کون سا مقام ہے۔
- انسانی سرشت میں دانائی کی نسبت حماقت زیادہ بھری ہے۔ اس کو دور کر کے انسانیت کا درجہ حاصل کر۔
- انسان کے لئے بری صحبت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔
- رحمت کو نہ مانگ بلکہ رحیم کو مانگ۔
- بزرگوں کی مجلس میں جہاں جگہ پاؤ وہیں بیٹھ جاؤ۔
- اپنا مال آخرت کے لئے آگے بھیج دے اور موت کے انتظار میں لگ جا۔

Marfat.com

حکمائے اسلام

حضرت سفیان ثوری رحمتہ اللہ علیہ

- دنیا کو صرف جسم کی خاطر اختیار کرو اور آخرت کو دل کی خاطر۔
- جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دے وہ متکبر ہے۔
- خوش خوئی خدا کی ناراضگی دور کرتی ہے۔
- خدا کی شناخت اس کو ہو گی جو خلقت سے کنارہ کش رہے اور عارف ہونے کا دعوی نہ کرے۔
- تجربہ ہی سب سے اچھا استاد ہے۔
- اپنے دل کو ہرگز نہ گراؤ دل چھوڑ بیٹھے تو دنیا لٹا بیٹھے۔
- پہلی عبادت خلوت اور طلب علم ہے اس کے بعد عمل اور اس کی اشاعت۔
- بہتر عالم اور حاکم وہ ہے کہ جو حکام کے ساتھ نشست و برخاست بھی رکھے اور اسے علم بھی سکھائے۔
- انسان ہو کر ایسے کام نہ کر جس سے انسانیت کا دامن دغدار ہو جائے۔
- کسی کی مزاج پرسی نہ کرو جب تک حقیقی ہمدردی کا جذبہ وارادہ نہ ہو۔
- مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کے لئے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔
- زندگی کی مصیبتیں کم کرنی ہیں تو گناہ نہ کر۔
- اسراف کے کاموں کی طرف نظر حسرت سے بچو۔ کیونکہ اس سے مسرفوں (فضول

Marfat.com

خرچ) کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

- اگر کسی مجمع میں یہ کہا جائے کہ جسے آج شام تک زندہ رہنے کی امید ہو وہ کھڑا ہو جائے تو کوئی بھی کھڑا نہ ہوگا۔
- انسان کو ہمیشہ واقف سے ہی تکلیف پہنچتی ہے اجنبی سے نہیں۔ اس لئے لوگوں سے کم واقفیت رکھو کیونکہ ان سے واقفیت میں سوائے نقصان کے تجھے کچھ حاصل نہ ہوگا۔
- یقین کامل وہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی آفت آئے تو اللہ کریم پر الزام نہ لگائے بلکہ راحت تصور کر کے اس کا شکر گزار رہے۔
- بدترین عالم وہ ہے جو بادشاہ کے ساتھ اُٹھے بیٹھے اور اسے علم نہ سکھائے۔
- جو شخص حرام کے نال سے صدقہ کرتا ہے وہ گویا پلید کپڑے کو خون سے دھو کر پاک کرنا چاہتا ہے۔

اقوال حضرت ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ

- قیدی وہ ہے جس کا دل اس کے پروردگار کی طرف سے بند ہو جائے اور جسے خواہشات چاروں طرف سے گھر لیں۔
- کسی سوال کا جواب اگر معلوم ہو تو غلط جواب دینے سے بہتر ہے خاموش رہو۔
- عبادت کی جان عجز وانکسار ہے۔
- علماء کرام کی تحریروں کو غلط انداز میں پیش کرنے والوں سے محتاط رہو۔
- اپنے آپ کو شکوک شبہات سے بچائے رہو۔
- کسی آدمی کی سب سے بڑی خوبی اپنے دشمنوں کے ساتھ نرم دلی کا برتاو ہے۔ اللہ خود اپنے دشمنوں سے اچھا برتاؤ کرتا ہے۔
- علماء کرام کی تحریروں کو غلط انداز میں پیش کرنے والوں سے محتاط رہو۔

Marfat.com

❊ عبادت کی جان عجز ہے۔ جس طرح ہڈی کے گودے سے اعضاء مضبوط ہوتے ہیں۔ اسی طرح عجز کے گودے سے عبادت میں جان پڑتی ہے۔

❊ جہاں تک ممکن ہو سکے شک وشبہ سے بچو۔

❊ سنگ مرمر کے محلوں میں رہنے والوں سے گریز کرو کیونکہ ان کے دل بھی سنگ مر مر کی طرح سخت ہوتے ہیں۔

❊ تمہاری گفتگو ہی تمہاری شخصیت کا سچا آئینہ ہے۔

اقوال حضرت ابن ثمیہ رحمتہ اللہ علیہ

✿ کوئی آئینہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرتا جتنی اس کی بات چیت۔

✿ اے ابن آدم! حرام باتوں سے بچو عابد بن جاؤ گے۔

✿ پڑوسی کے ساتھ احسان کرو مسلمان بن جاؤ گے۔

✿ قسمت خدا پر راضی ہو جاغنی ہو جاؤ گے۔

✿ بات حق کہو اپنے دشمن کو معاف کرو لیکن اللہ تعالیٰ کے دشمن کو نہ بخشو۔

اقوال حضرت فردوسی رحمتہ اللہ علیہ

✿ بادشاہوں سے کیا خوف' خوف تو بادشاہوں کے بادشاہ سے ہوتا ہے۔

✿

✿ بادشاہ سے وفاداری اس کی مجلسوں میں شرکت سے نہیں بلکہ رزموں (جنگ) کی صف آرائی ہے۔

✿ نسل ونسب کا فیصلہ زبانی کلامی نہیں بلکہ تلواروں کی چھاؤں میں ہوتا ہے۔

✿ شیر کا بچہ یقیناً شیر ہی بنے گا خواہ اس کی تربیت ہو۔

✿ عالم پانی کے بغیر سیراب ہے اور جاہل پانی کی موجوں میں رہ کر بھی تشنہ رہتا

Marfat.com

ہے۔

- حقیقت عشق تو وہ ہے جو جذبہ عمل کو اور بھڑکا دے۔
- شیطانوں کو صرف حق افراد سے خطرہ رہتا ہے۔
- جذبہ عمل وفکر ہی عشق حقیقی کو بیدار کرتا ہے۔
- عالم کی شان یہ ہے کہ وہ علم سے اپنی پیاس بجھاتا ہے اور جاہل تمام عمر اس طلب سے ناآشنا اور پیاسا رہتا ہے۔
- وقت کو آگے بڑھ کر تو روک سکتے ہو مگر پیچھے بھاگ کر نہیں۔
- اگر تو بادشاہ کا وفادار ہے تو تجھے اپنی وفاداری میدان جنگ میں ثابت کرنا چاہیے نا کہ ذاتی مجالس میں خوشامد کر کے۔

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ

- انسان پر تعجب ہے کہ کراماً کاتبین اس کے پاس ہیں ان کی زبان ان کا قلم ہے اور اس کا نصاب اس کی سیاہی ہے پھر وہ بیہودہ باتیں کرتا ہے زبان سے سر کی حفاظت ہو سکتی ہے۔
- چشم وزبان کی آزادی روح کے لئے قید ہے۔
- اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس بات کا تکبر انہیں ہلاک کر دیتا۔
- جو شخص دنیا میں رہ کر دنیا کی محبت سے بچتا رہے اس نے اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچایا۔
- جسے خدا ذلیل کرنا چاہے وہ دولت کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔
- دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تمھارا دل مردہ ہو جائے۔
- دنیا کو اپنی سواری جانو اگر تم اس پر سوار رہے تو یہ تمھیں منزل تک لے جائے گی۔اور اگر تم نے اسے خود پر سوار کر لیا تو تمہارے لئے ذلت و ہلاکت ہے۔

Marfat.com

- نفس سے بڑھ کر دنیا میں منہ آور اور بدلگام جانور نہیں۔
- جھوٹا شخص سب سے زیادہ نقصان اپنے آپ کو پہنچاتا ہے۔
- جو کام حکمت سے خالی ہے وہ آفت ہے۔ جو خاموشی حکمت سے خالی ہے وہ غفلت ہے۔ جو نظر حکمت سے خالی ہے وہ ذلت ہے۔
- دانا بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور بیوقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔
- لوگ صرف اسی سے ڈرتے ہیں جو اللہ سے ڈرے۔
- غم سے روح میں توانائی آتی ہے۔
- علم کی عظمت حلم سے ہے اور حلم علم سے۔

حضرت حکیم ترمذی رحمتہ اللہ علیہ

- سب سے بری خصلت کبر کو پسند کرنا اور اختیار داری کی خواہش ہے کیونکہ کبر اس کو زیب دیتا ہے جو بے عیب ہو اور اختیار اس کے لئے موزوں ہے جس کا علم بے جہل ہو۔
- اگر کوئی چیز کھو جائے تو ہرگز غم نہ کھانا چاہیے مگر نیت کا گم ہونا اندیشے اور تشویش کا باعث ہے۔ کیونکہ کوئی کام ارادے کے بغیر سرانجام نہیں ہوسکتا۔
- تقویٰ یہ ہے کہ قیامت میں کوئی تمہارا گریبان نہ پکڑے۔ اور مروت یہ ہے کہ تم کسی کا گریبان نہ پکڑو۔
- فقراء کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھو کیونکہ وہ انبیاء علیہم السلام کے جانشین ہیں۔
- راہ درویشی پر چلنا اور بات ہے اور ذخیرہ جمع کرنا اور بات ہے یا درویش بن یا ذخیرہ جمع کر۔
- جو شریعت میں عالم ہو اور تقویٰ کا پاس نہ کرے وہ شرعی امور کی پابندی بھی نہیں رکھے گا۔

Marfat.com

- جو چیز حق تعالیٰ سے غافل کردے وہ دنیا ہے۔
- آزاد وہ ہے جس کو طمع غلام نہ بنائے۔
- خدا کی راہ کی چار قسمیں ہیں:۔

i- تلوار اور کافروں کا سر۔

ii- حجرہ اور عالموں کی بارگاہ۔

iii- دسترخوان اور بھوکوں کا پیٹ۔

iv- مسجد اور نماز۔

- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسری چیز سے دل کو اطمینان دینا حرام ہے۔ کیونکہ ایسے آدمی کو یقین کی بو نصیب نہیں ہوتی۔
- عاقل وہ ہے جو اللہ کریم کے لئے تقویٰ کرے اور اپنے نفس کا حساب لیتا رہے۔
- معزز وہ ہے جسے معصیت ذلیل وخوار نہ کرے۔
- جس کی ہمت دنیا میں ہو اس کے دینی کام بھی تباہ ہوتے ہیں اور جس کی ہمت دینی امور میں ہو اس کے دنیوی کام عمدگی سے ہوتے ہیں۔
- مالک وہ ہے جسے خواہشات بے جا گرفتار نہ کرلیں۔
- مدعی شخص خائف نہیں اور جو خائف نہیں وہ امین نہیں اور جو امین نہیں اسے بادشاہ کے خزانوں سے آگاہی نہیں ہوسکتی۔

حضرت ابوبکر شبلی رحمتہ اللہ علیہ

- جذبے کی حالت میں آپ کو زنجیر سے باندھتے تھے اور شفا خانے میں رکھتے تھے۔

ایک دفعہ چند اصحاب ان کی خبر گیری کے لئے گئے پوچھا کون ہے؟
جواب دیا آپ کے دوست ہیں۔ ان کو پتھروں سے مارنے لگے' وہ بھاگے تو

Marfat.com

فرمانے لگے کہ جھوٹے ہو، میری دوستی کا دعوی کرتے ہو اور میری بلا پر صبر نہیں کرتے۔

- حضرت جنید رحمتہ اللہ علیہ کے ارشاد پر نہاوندواپس جا کر سب لوگوں سے معافی مانگی۔ مگر ایک شخص نہ ملا جس پر ظلم ہوا تھا۔ اس کے بدلے میں ایک ہزار درہم صدقہ کیا۔ مگر پھر بھی دل کو قرار نہ ہوا۔
- بے غرض اور محض اللہ کی خاطر دوستی رکھنے والا دوستی کے قابل ہے۔
- اللہ کریم سے صرف اس کا فضل اور مدد ہی مانگو۔
- جو محبت کا دعویٰ کرے اور محبوب کے سوا کسی اور چیز میں مشغول ہو جائے۔ یا اس کے علاوہ اور کوئی چیز طلب کرے۔ وہ محبت کا مذاق اڑاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو محض اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر، نہ کہ جنت اور دوزخ کو مدِ نظر رکھ کر۔
- محبت میں غرض اور لالچ کو شامل مت کرو کیونکہ یہ دونوں محبت کے دشمن ہیں۔
- جوانمردی یہ ہے کہ صلاح مردم اپنی طرح بلکہ اپنے سے بہتر چاہو۔
- اگر میں نے حکام وقت کی خدمت نہ کی ہوتی تو مشائخ کی خدمت انجام دینا مشکل ہو جاتا۔
- اللہ کریم کو بیت اللہ شریف میں نہیں بلکہ اپنے اندر تلاش کرو۔

حضرت ابو بکر وراق رحمتہ اللہ علیہ

- انبیاء کے بعد حکماء ہیں اور نبوت کے بعد حکمت کے سوا کسی اور چیز کا درجہ بلند نہیں۔
- حکمت کیا ہے؟

تمام کاموں میں صحیح فیصلہ کر کے حکم لگانا حکمت کی پہلی نشانی خاموشی ہے اور صرف

Marfat.com

حاجت کے موافق بات کرنا۔

- زبان سے بری بات نہ کرو کان سے بری بات نہ سنو آنکھ سے بری چیز نہ دیکھو ہاتھ سے بری چیز نہ چھوو اور پاؤں سے بری جگہ نہ جاؤ اور دل سے اللہ کی یاد کرو۔
- آپ مسجد میں خوف الٰہی سے قیام نہیں کرتے تھے بلکہ نماز پڑھ کر بہت جلد وہاں سے باہر نکل آتے تھے۔
- فرمایا کہ لوگوں کے تین گروہ ہیں:

i-امرا ii-علماء iii-فقراء

i- اگر امرا تباہ ہو جائیں تو خلقت کا اکتساب برباد ہو جائے۔

ii- اگر علماء تباہ ہو جائیں تو خلقت کا دین برباد ہو جائے۔

iii- اگر فقراء تباہ ہو جائیں تو خلقت کا دل ہلاک ہو جائے۔

- صرف حاجت اور ضرورت کے مطابق گفتگو کرو۔
- عاقلوں کی صحبت ان کی پیروی سے کرو۔
- بدخلقی سے اس طرح پرہیز کرو جس طرح لقمہ حرام سے۔
- تمام برائیاں نفس کی تباہی سے پیدا ہوتی ہیں۔
- انسان کی پیدائش مٹی اور پانی سے ہے۔ جس کی سرشت میں مٹی غالب ہو اسے سختی سے اور جس کی سرشت میں پانی غالب ہو۔ اسے نرمی سے احکام الٰہی سکھانا چاہیے۔
- مال کی کمی میں دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ ہے اور مال کی زیادتی باعث نقصان ہے۔
- زاہدوں کی صحبت ان کے ساتھ خاطر و مدارت سے کرو۔
- جاہلوں کی صحبت ان کے ساتھ صبر جمیل سے کرو۔

Marfat.com

❁ لوگوں سے میل جول کرنا۔ بندے کو اللہ تعالیٰ سے دور کر دیتا ہے۔

❁ اس مفلس کا دل خوش و خرم ہونا چاہیے۔ جس پر دنیا میں حکومت کا محصول نہ ہو۔ اور آخرت میں اللہ جبار و قہار کا حساب نہ ہو۔

حضرت عبداللہ حنازل رحمتہ اللہ علیہ

* فرمایا۔ فرض کے ترک کرنے والا تارک سنت بھی ضرور ہوتا ہے اور تارک سنت کے بدعتی ہونے کا خوف ہے۔
* ایک دو نے آپ کو دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تمھاری مراد بر لائے آپ نے فرمایا مراد معرفت کے بعد ہوتی ہے یہاں معرفت ہی نہیں ہے۔
* ہم علم کی زیادتی کی نسبت ادب کے زیادہ محتاج ہیں۔
* فرمایا۔ اچھا وقت وہ ہے کہ تو وساوسِ نفس سے امن میں ہو اور لوگ تیری بدگمانی سے محفوظ ہوں۔
* کام کے ساتھ توکل کرنا بہتر ہے۔ بدنسبت خلوت کے جس میں کوئی کسب نہ ہو۔
* جو آدمی گذشتہ اوقات میں مشغول ہو جس میں کچھ فائدہ نہیں تو نقد وقت اس کے ہاتھ سے جاتا رہتا ہے جس میں بہت نقصان ہے۔
* انسان خدا کا بندہ رہتا ہے جب تک وہ نوکر نہ رکھے۔
* کوئی شخص آئندہ کے لئے حکم نہیں لگا سکتا مگر دعویٰ کرے اس کی فضیحت ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

حضرت ابوتراب بخشیؒ

❁ کسی نے کہا آپ کو کوئی حاجت ہو تو بیان کریں آپ نے فرمایا:

"مجھے خدا سے بھی حاجت نہیں۔ کیونکہ میں راضی برضا ہوں۔ جو وہ چاہے

Marfat.com

کرے۔ پھر مجھے بندے سے کب حاجت ہو سکتی ہے۔"

- غنا کی حقیقت یہ ہے کہ تو اپنے ہم جنسوں سے مستغنی ہو اور حقیقت فقر یہ کہ تو اپنے ہم جنسوں کا محتاج ہو۔
- نفس کی پیروی سے زیادہ کوئی چیز نقصان دہ نہیں ہے۔
- عقیدے کی درستگی کے بغیر عبادت فائدہ نہیں دیتی۔
- جب انسان صادق ہو تو نیک کام کرنے سے پہلے ہی اس میں لذت پاتا ہے۔
- توبہ کرو اور عبادت کو اپنا معمول بنائے رکھو۔
- خطرات نفس کو دور کرنے والی عبادت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔
- حضرت ابوتراب بخشیؒ کے دوستوں میں سے کسی کو جو تکلیف یا مصیبت پہنچتی تو خو دعا کرتے کیونکہ یہ سمجھتے کہ وہ ان کی شوخی اور خطا کی وجہ سے ہے۔ توبہ کرتے اور عبادت میں بیشتر مشغول ہوتے۔
- اپنے خیال کی حفاظت کرو کہ یہ تمام افعال کا مقدمہ ہے۔
- جس کا خیال درست ہو گیا اس کے بعد جو کچھ بھی اس پر موقع ہو گا افعال اور احوال سے وہ سب درست ہو گا۔
- تم خوشی چاہتے ہو اور اسے نہیں پاتے یہ تو بہشت میں ہو گی۔
- تین چیزوں کی دوستی سے بچو۔ نفس، زندگی اور مال۔

حضرت ابوسعید خزار رحمتہ اللہ علیہ

- صدق کیا ہے؟ وعدوں کو پورا کرنا یہ تعریف ایسی ہے کہ جس کی فرشتے بھی تصدیق کرتے ہیں۔
- جو کوشش سے حق کو پہنچنے کا گمان کرے بے حد رنج میں پڑتا ہے اور جو بغیر سعی کے اس منزل پر پہنچنے کا خیال رکھے وہ بے انتہا تمنا میں پڑتا ہے۔

Marfat.com

- علم وہ ہے جو تمھیں عمل صالح پر آمادہ کرے۔
- شکم سیری تمام آفتوں کی جڑ ہے اور بھوکے سے شیطان بھاگتا ہے۔
- شیطان ایک لطیف طریقے سے انسان کو فریب دیتا ہے اور وہ بچوں کی صحبت کی مانند ہے۔ جس طرح بچے پاگلوں کے پیچھے بلا سوچے چل پڑتے ہیں۔
- میں ایک مکمل رات ایسا لفظ تلاش کرتا رہا جس میں بادشاہ راضی اور اللہ تعالیٰ خفا نہ ہو۔ مگر ایسا کوئی لفظ نہ ملا۔
- وقت چونکہ سب سے زیادہ بیش قیمت چیز ہے لہٰذا اسے سب سے بیش قیمت چیز ہی میں صرف کرنا چاہیے اور یہ مشغولیت ہے۔ یعنی ماضی اور مستقبل کے درمیان یعنی وقت کی حفاظت کرنا چاہیے۔
- جو لوگ موقع کے مطابق فوراً عمل کرتے رہتے ہیں وہ آگے بڑھتے اور غالب آ جاتے ہیں۔
- کسی اعلیٰ رتبہ کو حاصل کرنے کے لئے ان تھک جدوجہد لازم ہے۔
- سورج آگ کی طرح دہکتا نکلتا ہے دوسری گھڑی ڈھلنے لگتا ہے۔
- ہر باطن جس کا ظاہر خلاف ہو وہ باطل ہے۔

حضرت ابوسلیمان رحمتہ اللہ علیہ

- جو شخص اللہ کا نافرمان ہے وہ رحمت الٰہی کا کیونکر امیدوار ہو سکتا ہے۔
- سیری کی حالت میں حکمت کی باتیں یاد نہیں رہتیں۔ اور عقل متغیر ہو جاتی ہے اور نیز خلقت پر شفقت کم ہو جاتی ہے۔ کیونکر سیر شخص کو دوسروں کی بھوک کا احساس نہیں رہتا۔ اگر میں حلال لقمہ رات کو کم کھاؤں تو اسے صبح کی نماز پڑھنے سے بہتر جانتا ہوں۔
- اگر ظالم اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے تو اللہ اسے لعنت کرتا ہے۔

Marfat.com

- حضرت جنیدؒ فرماتے ہیں کہ آپ اس درجہ محتاط تھے کہ اکثر فرمایا کرتے کہ کچھ اقوال صوفیائے کرام کے مجھے معلوم ہوئے ہیں مگر جب تک دو گواہ قرآن اور حدیث ان اقوال کے شاہد نہ ہوں میں ہرگز ان پر عمل نہ کروں گا۔
- اگر کوئی شخص ایسے مال سے حج کے مصارف کرے، جس میں شبہ ہو اور اس میں کوئی اور حق مقدم ہو تو بارگاہ کبریائی سے آواز آتی ہے کہ تمھارا فریضہ حج ادا نہیں ہوگا۔ تاوقت یہ کہ اپنے مال کو حق داروں کے حوالے نہ کردو۔
- جو کوئی دن کو نیکی کرے اس کا اجر رات کو پالیتا ہے۔ اور رات کو کرے تو دن کو اگر نقد ثواب نہ پائے تو جانو کہ آخرت میں بھی نہ پائے گا۔ قبولیت کی راحت چاہیے تو فوراً مل جائے۔
- شکم جب سیر ہو جاتا ہے تو دوسرے اعضا شہوت کے بھوکے ہوتے ہیں اور جب بھوکا ہوتا ہے تو اعضا شہوت سے سیر ہوتے ہیں۔
- آپ نے فرمایا۔ بہترین سخاوت وہ ہے جو حاجت کے موافق ہو۔
- اگر ایک دوست سے خیانت دیکھو تو عتاب کرو۔ کیونکہ وہ ایسی بات کہے گا جو اس سے بھی سخت ہوگی۔
- وفات کے قریب لوگوں نے آپ سے کہا کچھ خوشخبری دیجئے کیونکہ آپ ایسے اللہ کے ہاں جاتے ہیں، جو غفور ہے۔ فرمایا: بلکہ میں ایسے اللہ کی خدمت میں جاتا ہوں۔ جو گناہ صغیرہ کا حساب لیتا ہے اور گناہ کبیرہ پر عذاب کرتا ہے۔ یہ فرمایا کہ انتقال کر گئے۔

حضرت یحییٰ معاذ الرازی رحمتہ اللہ علیہ

- بندہ کا گمان اللہ تعالیٰ کی رحمت پر اسی قدر ہوتا ہے۔ جس قدر اسے اللہ تعالیٰ سے معرفت ہوتی ہے۔ نیک اعمال سے نیک گمان پیدا ہوتا ہے اور برے افعال سے

Marfat.com

برا گمان پیدا ہوتا ہے۔

- دنیا میں کسی سے دشمنی نہ کرو کیونکہ اس سے زیادہ سخت شے اور کوئی نہیں ہے۔
- ایک بار آپ کے مکان کا چراغ گل ہو گیا۔ آپ نے اس خوف سے رونا شروع کیا کہ کہیں ایمان و توحید کا چراغ بھی اس طرح بے نیازی کی ہوا کے جھونکے سے گل نہ ہو جائے۔
- زیادہ کھانے سے نفس قوی ہوتا ہے اور عبادت الٰہی میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- درویشوں کو تواضع کی نظر سے دیکھ نہ کہ غرور اور تکبر کی نظر سے۔
- اگر انسان خواب میں روئے تو بیداری میں ہنستا ہے۔ پس تم دنیا میں خوف الٰہی سے رونا اختیار کرو تا کہ آخرت میں ہنسو۔
- امیر لوگوں کو حسد کی نظر سے نہ دیکھ بلکہ نصیحت حاصل کرنے کے لئے دیکھ۔
- خداوند! جو کچھ مجھے دنیا میں دینا ہے کافروں کو دے اور جو کچھ مجھے عقبیٰ میں دینا ہے مومنوں کو دے۔ میرے لئے دنیا میں تیری یاد اور عقبیٰ میں تیرا دیدار کافی ہے۔
- دنیا خواب ہے اور آخرت بیداری۔
- جو سوچے بغیر بات کرے پشیمان ہوتا ہے۔ جو سوچنے کے بعد کہے سلامت رہتا ہے۔
- ایک ہدایت یافتہ دانا کی دوستی میرے نزدیک اس بات سے بہتر ہے کہ ستر سال ایسی کے دوستی بغیر عبادت کی جائے۔
- اگر عبادت پرندہ ہوتی تو نماز اور روزہ اس کے پَر ہوتے۔
- عورتوں کو شفقت کی نظر سے دیکھو شہوت کی نظر سے نہیں۔
- آپ سے مریدوں نے خوف و رجا کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا: یہ ایمان کے دو رکن ہیں۔ جو شخص انہیں ترک کرے اس کا ایمان کمزور ہو جاتا

Marfat.com

ہے۔ خائف علیحدگی کے خوف سے عبادت کرتا ہے اور راجی وصل کی امید پر عبادت کرتا ہے اور فرمایا: عبادت بغیر خوف و رجا کے کامل نہیں ہوتی اور خوف و رجا بغیر عبادت کے حاصل نہیں ہوتا۔

- توبہ کے بعد ایک صغیرہ گناہ قبل از توبہ کے ستر ﴿۷۰﴾ کبیرہ گناہوں سے بھی برا ہے۔
- ولی یعنی خدا کا دوست منافقت نہیں کرتا۔ جس کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ اور ہو اس کے دوست کم ہوتے ہیں۔
- الٰہی جیسا تو کسی کی مانند نہیں' تیرے کام بھی کسی کی طرح نہیں۔
- سب سے بلند تقویٰ تواضع ہے۔
- پناہ مانگتا ہوں! اس زاہد سے جو اپنے معدے کو دولت مندوں کے کھانوں سے خراب کرتا ہے۔
- روپے پیسے کا منتر یہ ہے کہ ان کا دخل حلال سے ہو اور خرچ حق سے ہو۔
- برا ہے وہ دوست جس سے تمھیں مانگنے کی حاجت پڑے یا اسے کہنے کی ضرورت پڑے کہ مجھے دعا میں یاد رکھنا اسے خود دعا کرنی چاہیے۔
- جس قدر تم اللہ کریم کے کام میں مشغول رہو گے اتنا ہی لوگ تمہارے کاروبار میں مشغول ہوں گے۔
- نیکوں کی لڑائی خواہشات اور امید سے ہوتی ہے اور تائبوں کی گناہوں سے جو خود کو آگ سے بچانا چاہتے ہیں اسے اپنی تمام آرزوئیں اور خواہشات چھوڑ دینا ضروری ہیں۔
- اللہ کی قسم وہ گناہ جس میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی ضرورت پڑے گی۔ اس نیکی سے اچھا ہے جس سے تو لوگوں میں فخر کرے۔
- کسی کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے تو نقصان مت پہنچاؤ۔

Marfat.com

❁ جو آنکھ کو حرام سے بچاتا ہے اس کی آنکھ کو کبھی صدمہ نہ ہوگا۔

❁ جوانمردی سنت رسول اللہ پر عمل کرنے سے ہے۔

❁ معصیت خوش خلقی کے مقابلہ میں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

❁ اگر تو حق تعالیٰ سے راضی ہے تو یہ نشان ہے اس بات کا کہ وہ تجھ سے راضی ہے۔

❁ اس سے بڑھ کر بے وقوفی نہیں ہوسکتی کہ آگ کا بیج بوؤ اور جنت کی امید رکھو۔

❁ اے اہل علم! تمہارے محل ''کسروی'' تمہارے قصر ''قیصری'' تمھاری عمارتیں ''شدادی'' اور کسر ''عادی''۔ غرض تمھاری کوئی چیز ''احمدی'' نہیں۔

❁ محبت کی علامت یہ ہے کہ نیکی سے نہ بڑھے اور برائی سے نہ گھٹے۔

❁ حقیقت صابر' نزول بلا کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت فضیل رحمتہ اللہ علیہ

☆ اگر کوئی تجھ سے پوچھے کہ تو اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتا ہے تو خاموش رہ کیونکہ اگر تو کہے گا کہ نہیں تو کافر ہوگا اور اگر ہاں کہے گا تو تیرے کام دوستوں جیسے نہ ہوں گے اور یہ محض ایک جھوٹ ہوگا۔

☆ جب شیطان انسان کے چار باتوں میں سے ایک حاصل کر لیتا ہے تو کہتا ہے مجھے اور کی ضرورت نہیں:

اول: اس کا تکبر کرنا۔

دوم: اپنے اعمال کو زیادہ سمجھنا۔

سوئم: اپنے گناہوں کو بھول جانا۔

چہارم: پیٹ بھر کر کھانا کہ یہ سب کی جڑ ہے کیونکہ باقی تینوں باتیں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔

☆ زبانی استغفار کرنا بغیر اس کے کہ گناہوں سے طبعیت اکھڑ جائے۔ جھوٹوں کی توبہ

Marfat.com

ہے۔

☆ آپ ایک دفعہ بازار میں اپنے عیال کے روٹی لینے گئے دیکھا کہ نانبائی روٹی بیچنے کے وقت کلمہ اور درود وغیرہ پڑھ کر گرم بازاری کرتا ہے۔ آپ نے اس سے نہ خرید کیا اور آپ مع بال بچوں کے سب بھوکے سوئے اور دوسرے روز ایک خاموشی سے روٹی فروخت کرنے والے سے روٹی لائے۔

☆ عاقل کی دنیا طلبی جاہل کے ترک دنیا سے بہتر ہے۔

☆ کسی شخص نے آپ کو روتے دیکھا پوچھا آپ کیوں روتے ہیں؟ فرمایا ان غریب مسلمانوں کے رنج میں روتا ہوں جنہوں نے مجھ پر ظلم کیا اور فرماتے ہیں کہ قیامت کو ان کے پاس کوئی عذر نہ ہوگا اور وہ سزا پائیں گے۔

☆ جو اچھے کو اچھا نہ جانے وہ برے کو بھی برا نہیں سمجھتا۔

☆ جس حالت میں کہ دنیا مٹی کی ہے اور فانی ہے اور آخرت سونے کی ہے اور باقی ہے' تو رغبت آخرت کے ساتھ ہونی چاہیے نہ دنیا کے ساتھ۔

☆ جس کا غصہ زیادہ ہے اس کے دوست کم ہیں جس نے بدمعاش پر انعام کیا اس نے بدمعاشی کی امداد کی جس نے کسی سے سوال کیا اس نے ذلت اٹھائی جس نے بے عمل سے عمل سیکھا اس نے جہالت کو ترقی دی جس نے بے وقوف کو علم پڑھایا' اس نے بے فائدہ عمر ضائع کی جس نے شکر گزار پر احسان کیا اس نے اپنی نیکی ضائع کی۔

☆ احسان یہ ہے کہ دوست کا احسان مند ہو' اگر اس نے تجھ سے کچھ لیا ہے۔ کیونکہ وہ اگر نہ لیتا تجھے ثواب نہ ہوتا۔ نیز اس نے تجھ سے سوال کیا اور تجھ ہی سے اس کو امید تھی۔

☆ انجام کی خرابی ابتداء کی برائی سے ہوتی ہے لہٰذا ابتداء کو اچھا بنا۔

☆ سچی دوستی کی علامت یہ ہے کہ دوست کی عزت اس کی مفلسی کی حالت میں اس کی

Marfat.com

تونگری سے بڑھ کر کرے۔ کیونکہ افلاس تونگری سے اشرف ہے۔ لہٰذا مفلس بھی بلحاظ اپنے رتبے کے زیادہ اکرام کا مستحق ہے نہ وہ مفلسی کی توجہ سے اس کو ذلیل سمجھا جائے۔

☆ عقلمند وہ ہے کہ دنیا سے دستبردار ہو جائے اس سے پہلے کہ دنیا اس سے دستبردار ہو جائے۔

☆ بعض لوگوں کی قدر میرے دل میں ہوتی ہے مگر جب میں انہیں کھانے میں اسراف کرتے دیکھتا ہوں تو اپنے قلت تقویٰ کے باعث میری نظر میں حقیر ہو جاتے ہیں۔

☆ مجھے رونا آتا ہے جب میں دنیا کو عالم کے ساتھ کھیلتے دیکھتا ہوں۔

☆ تین چیزوں کی تلاش نہ کرو کیونکہ نہ پاؤ گے۔ ایسا عالم کہ جس کا علم میزان عمل میں پورا ہو نہ پاؤ گے اور بلا علم کے رہو گے۔ دوسرے ایسا عالم جس کا اخلاص عمل کے موافق ہو نہ پاؤ گے اور بلا عمل رہو گے۔ تیسرے ایسا بھائی مت ڈھونڈو جو بے عیب ہو کیونکہ یہ بھی نہ پاؤ گے اور بغیر بھائی کے رہو گے۔

☆ جب رات ہوتی ہے تو میں خوش ہوتا ہوں کہ خلوت نصیب ہوگی۔ جب صبح ہوتی ہے تو غمگین ہوتا ہوں کہ لوگ آئیں گے اور عبادت میں مخل ہو کر تشویش میں مبتلا کریں گے۔

☆ جس شخص کو تنہائی سے وحشت اور مخلوق سے موانست ہے وہ سلامتی سے بعید ہے۔

☆ جو شخص چار پایہ کو لعنت کرتا ہے چار پایہ کہتا ہے کہ میری اور تیری طرف سے آمین ہو اور جو مجھ اور تجھ میں سے خدا تعالیٰ کا زیادہ گناہگار ہے اس پر لعنت ہو۔

☆ اگر مجھے خبر دیں کہ تیری ایک دعا قبول ہوگی جو کچھ چاہتے ہو طلب کر۔ تو میں وہ دعا بادشاہ کے حق میں صرف کروں گا کیونکہ اگر میں وہ دعا اپنی اصلاح کے لئے کروں گا تو وہ محض میری ہی اصلاح ہوگی اور بادشاہ کی اصلاح تمام خلق خدا کی

Marfat.com

اصلاح ہوگی۔

☆ فرماتے جوکسی ریاکارکودیکھنا چاہے وہ مجھ کودیکھ لے۔ پھر داڑھی ہاتھ میں پکڑتے اور روتے اور کہتے جاتے فضیل جوانی میں تو فاسق تھا اور پیری میں تو ریا کار ہو گیا۔ واللہ فسق ریاکاری سے بدرجہا بہتر ہے۔ کہ اس کی خرابی ظاہر ہے اور اس کی خرابی پوشیدہ ہے۔

☆ ہارون الرشید سے فرمایا اگر نجات چاہتا ہے تو رعایا کے ضعیف العمر مسلمانوں کو اپنا باپ' جوانوں کو اپنا بھائی اور چھوٹوں کو اپنا فرزند اور عورتوں کو ماں' بہن سمجھ اور ان سے اس طرح معاملہ کر جیسے اپنے ماں باپ بہن بھائی سے معاملہ کرتا ہے۔

☆ مومن درخت خرما لگاتا ہے اور ڈرتا ہے کہ کہیں اس کا پھل کانٹے نہ ہوں۔ منافق کانٹے بوتا ہے اور خواہش کرتا ہے کہ ان میں چھوہارے لگیں۔

☆ اگر انسان چالیس سال کی عمر تک پہنچ کر بھی گناہ نہ چھوڑے اور اپنی سرکشی سے تائب نہ ہو تو شیطان اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہے کہ نجات نہ پانے والے چہرے پر فدا ہوں۔

☆ عقلمندوں کے ساتھ جنگ کرنا بے وقوفوں کے ساتھ حلوہ کھانے سے زیادہ آسان ہے۔

☆ منافق کی علامت غیر موجود صفت کی تعریف پر خوش ہونا اور موجب عیوب کی مذمت پر خفا ہونا ہے۔

☆ عالم بدخو کی صحبت سے فاسق خوش خلق کی صحبت بدرجہا بہتر ہے۔

☆ بعض لوگ جائے عبادت سے پاک ہو کر باہر آتے ہیں بعض لوگ خانہ کعبہ سے باہر آتے ہیں تو پلید ہو کر آتے ہیں۔

☆ انسان کو دنیا میں کوئی شے نہیں دی گئی جب تک کہ آخرت کے توشے اس کے لئے کم نہیں کر لئے گئے۔

Marfat.com

حضرت بشر حافی رحمتہ اللہ علیہ

☆ اگر تم رضائے الٰہی کے خواہش مند ہو تو کسی قرض دار یتیم یا محتاج کی امداد کرو۔

☆ حضرت امام احمدؒ کو لوگوں نے کہا تم اتنے عالم ہو کر بشر حافیؒ کے پاس کیوں جاتے ہو۔ کہا میں عالم علوم ہوں اور وہ عالم معلوم۔ وہ خدا کو میری نسبت بہتر جانتے ہیں۔ ان کی خدمت میں جا کر کہتے۔ اے بشیر! میرے پروردگار کی بابت مجھے باتیں سناؤ۔

☆ کہیں بن بلائے مہمان بن کر مت جاؤ۔

☆ سیاحت کرو۔ کیونکہ پانی رواں خوشتر ہے۔ بہ نسبت ساکن کے جو متغیر ہو جاتا ہے۔

☆ دنیا کی عزت تین چیزوں سے ہے۔

(i) کسی سے حاجت مت چاہو۔

(ii) کسی کو برا مت کہو۔

(iii) کسی کے مہمان کے ساتھ مت جاؤ۔

☆ اپنا باطن حق کے لئے آراستہ و پیراستہ رکھو اور ظاہر خلق کے واسطے۔

☆ اپنا احوال سوائے اللہ تبارک تعالیٰ کے کسی کے آگے مت کہو۔

☆ بدکردار لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے سے آدمی بدنام جبکہ نیک لوگوں میں نشت و برخاست سے آدمی نیک بن جاتا ہے۔

☆ غربا اور مساکین کی امداد سو حج سے بہتر ہے۔

☆ وہ شخص ہرگز آخرت کی آسودگی نہیں پا سکتا جو دنیا میں شہرت' عزت اور بلند رتبہ کا خواہش مند ہو۔

Marfat.com

حضرت یوسف اسباط رحمتہ اللہ علیہ

- توبہ کے دس مقام ہیں۔
  (i) نیکیوں کی طرف لپکنا۔
  (ii) خواہشوں سے گذرنا۔
  (iii) متکبروں سے منہ پھیرنا۔
  (iv) باطل چیزوں کو ترک کرنا۔
  (v) جاہلوں سے دور رہنا۔
  (vi) برے کاموں کو جن کا ارتکاب کیا ہو اچھی طرح پہچان کر ان سے نفرت کرنا۔
  (vii) حصول مال وثواب کی جستجو میں رہنا۔
  (viii) جب قبضے میں آ جائے تو محتاجوں میں تقسیم کرنا۔
  (ix) اگر کسی کا حق چھینا ہوا سے ادا کرنا۔
  (x) برے کاموں کی بجائے نیک کاموں ﴿اعمال﴾ کو اختیار کرنا۔
- تواضع کی علامت یہ ہے کہ حق بات جس کسی سے سنو قبول کرو۔
- تھوڑے کاموں میں اگر تمھاری نیت نیک ہے۔ تو بھی اس کا اجر بھی بہت ملے گا۔
- جو تم سے نیچا ہو اس کے ساتھ نرمی کرو۔ اور جو تم سے اوپر ہو اس کا ادب بجا لاؤ اگر اپنے متعلق کسی سے خطا دیکھو تو عمل کرو۔ جو تمھیں نیک و بد پہنچے اس پر شکر کرو۔ غصے کو ضبط کرو۔ جہاں کہیں ہو خدا کی طرف دھیان رکھو اور دولتمندوں کے ساتھ تکبر کرو۔
- تھوڑے کاموں میں نیت خالص ہو تو اس کا اجر بہت سے اچھے کاموں کے برابر

Marfat.com

ہے اور تھوڑی سی تواضع کا بدلہ بہت سے نیک اعمال کو تحقیق سے کرنے کے مساوی ہے۔

- سب سے بڑا اور بہتر کام وہ ہے جو علم کے ساتھ وابستہ ہو۔
- اصل سیاست اور صحیح تدبیر کم کھانا' کم بولنا اور کم سونا ہے۔ اور بیجا خواہشوں کا ترک کرنا۔
- دنیا دریا ہے اور آخرت کنارہ کشتی تقویٰ ہے اور لوگ مسافر۔
- حیا کی بہت سی علامات ہیں:

(i) منجملہ بات کرنے سے پہلے اس کا وزن کرنا ہے تا کہ ایسا کلمہ منہ سے نہ نکل جائے جس پر خجالت اٹھانی پڑے۔

(ii) ایسی حالت میں مبتلا ہونے سے بچنا جس میں شرمندگی واقع ہو۔

(iii) ایسے کام کرنے سے پرہیز کرو جس پر عذر خواہی کی نوبت پہنچے۔

(iv) آنکھ' زبان' کان' پیٹ اور دیگر اعضاء کی حفاظت کرنا تا کہ بے وفائی سے رسوائی نہ ہو۔

حضرت ابوعثمان مغربی رحمتہ اللہ علیہ

- اللہ کریم تک پہنچنے کے دو ہی راستے ہیں۔ ایک تو ہے نبوت اور دوسرا راستہ ہے اتباع نبوت اور نبوت تو مرتفع ہو گئی۔ اتباع نبوت طالب حق کو لازم ہے۔ بغیر اتباع نبوت کے وصل حق حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔
- ذاکر حقیقت کو اللہ ایک نور عطا کرتا ہے جس سے وہ تمام ہستی کو ذرہ ذرہ مشاہدہ کرتا ہے اور اسے ذکر سے ایسی لذت حاصل ہوتی ہے کہ اس کی حلاوت کی لذت کو وہ برداشت نہیں کر سکتا۔
- جو سفر کا قصد کرے چاہیے کہ پہلے شہوت' ہوس اور خواہشوں سے گذر جائے تا کہ غربت کی ذلت میں نہ پڑے کیونکہ مسلمان کا ذلیل ہو کر لوگوں کے سامنے پھرنا

Marfat.com

اچھا نہیں۔

- آخر فقر و اول تصوف ہے اور تصوف حال کا چھپانا ہے اور اپنے مال و جاہ کو بھائیوں پر صرف کرنا۔
- صحبت کی خوبی یہ ہے کہ جو اپنے پر فراخ جانو۔ وہ ہم نشین پر فراخ جانو جو کچھ اس کا ہو۔ اس میں طمع نہ کرو۔ اس کی جفا پر تحمل کرو۔ خطا پر اس کا عذر مقبول سمجھو اس کو انصاف دو اور اس سے انصاف نہ لو۔ اس کے مطیع بنو اور اس کو مطیع نہ بناؤ جو کچھ تمھیں اس سے ملے اسے بہت بڑا اور زیادہ جانو اور جو تم سے اس کو پہنچے اس کو تھوڑا اور حقیر جانو۔
- آپ نے نوکر کو کہا کہ اگر کوئی تم سے پوچھے کہ تمھارا معبود کس حال میں ہے تو کیا جواب دو؟ کہا جیسا ازل میں تھا۔ پوچھا ازل میں کیسا تھا؟ کہا جیسا اب ہے فرمایا کیا خوب جواب ہے۔
- جو لوگ فقرا کی صحبت ترک کر کے امرا کی صحبت اختیار کرتے ہیں۔ اللہ ان کو اندھا کر دیتا ہے۔
- سب سے افضل چیز جس کو چاہیے کہ لوگ لازم پکڑیں۔ خواہشات کی نگرانی اور حساب گیری ہے اور سب کاموں پر پورا علم لا کر ان کا سرانجام دینا ہے۔
- فرمایا جس کو پرندوں کی آواز' درختوں کا ہلنا اور ہوا کا چلنا سماع میں نہ لا دے۔ وہ سماع کے دعوی میں جھوٹا ہے۔

حضرت سہیل تستری رحمتہ اللہ علیہ

- صبر کرنا تنگی میں کشائش کا انتظار کرنا ہے۔
- ایام وفا میں جفا کا ذکر کرنا جفا ہے۔
- صبر کا مقام بہت بلند تر ہے۔

Marfat.com

- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کوئی رہبر نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسری شے سے دل کو اطمینان دینا داخل حرام ہے۔
- اللہ کریم نے مومن کے دل سے زیادہ عزیز اور کوئی چیز نہیں بنائی۔ کیونکہ علم اور معرفت سے زیادہ عزیز کوئی نہیں۔ اور یہ دل میں ہوتی ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کا مالک ہوا معزز ہوا اور دوسروں کا بھی مالک ہوا جیسا کہ کہا گیا ہے کہ اپنے آپ کا بادشاہ ہر کسی کا بادشاہ۔
- خدا کے سوا کوئی مدد گار نہیں۔ رسول کے سوا کوئی رہبر نہیں۔ کوئی توشہ نہیں مگر تقویٰ۔ کوئی عمل نہیں مگر جب ان تینوں چیزوں پر۔
- توبہ مقدم ہے اور وہ کیا ہے؟ جو برے کام کئے ہوں ان سے ندامت' حرکات مذمومہ سے اعمال محمودہ کی طرف پلٹنا اور قبیح خواہشات کو دل سے اکھاڑ پھینکنا۔
- زہد چار اشیاء میں ہے:

(i) کھانے میں' کہ آخر اس کا نتیجہ پاخانہ ہے۔

(ii) لباس میں' کہ اس کے لئے پھٹنا ہے۔

(iii) بھائیوں میں' کہ آخر ان میں جدائی ہوگی۔

(iv) دنیا میں' کہ آخر فنا ہونے والی ہے۔

- جہل سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں۔
- بزرگ ترین مقام یہ ہے کہ بری خُو کو نیک خوئی سے بدل ڈالو۔
- ہمارا عمل چھ چیزوں پر ہے:

(i) کتاب خدا (ii) سنت رسول (iii) اپنا حلال مال کھانا
(iv) آزاد خلق سے باز رہنا اگر وہ ستائیں (v) بری باتوں سے کنارہ کشی
(vi) دوسروں کے حقوق ادا کرنے میں جلدی

- پانچ چیزیں نفس کے لئے بمنزلہ گوہر کے ہیں:

Marfat.com

(i) وہ شخص جو دن بھی روزہ رکھے اور رات بھی نماز پڑھے اور اپنے آپ کو قوی ظاہر کرے۔

(ii) وہ مرد جو باوجود کسی کے ساتھ دشمنی کے اس سے دوستی کا اظہار کرے۔

(iii) وہ غمگین جو خوشی کا اظہار کرے۔

(iv) وہ بھوک جس میں سیری کا اظہار ہو۔

(v) وہ درویشی جس میں تونگری پائی جائے۔

❋ دعا اس کے حق میں قبول ہوتی ہے جو خود توبہ کرے۔

مولانا جلال الدین رومی رحمتہ اللہ علیہ

◈ خلق اللہ کی خدمت محض اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرو۔

◈ شمع بننے کا دعوی کرنے سے پروانہ بن جانا بدرجہا بہتر ہے۔

◈ جانور زیادہ کھا کر اور آدمی خوشامد سے پھول جاتا ہے۔

◈ اگر کسی دین سے لوگوں کی اصلاح ممکن ہے تو وہ صرف اسلام ہے۔

◈ لوگو! زمانہ خراب ہے حقیقت کو جاننے والے کم ہوتے جا رہے ہیں۔

◈ جن کے افعال شیطان اور درندوں جیسے ہوتے ہیں کریم لوگوں کے متعلق ان کو بدگمانی ہوتی ہے۔

◈ شہوت کے سانپ کو ابتداء ہی میں مار ڈالو۔ ورنہ تیرا یہ سانپ کسی دن اژدھا بن جائے گا۔

◈ جب تو کوئی غم دیکھے تو استغفار کر غم خالق کے حکم سے آتا ہے تو اپنے کام میں لگا رہ۔

◈ اللہ تعالیٰ کے لئے خدمت کر خلقت کے در سے تجھ کو کچھ نہیں ملے گا۔

◈ تمہاری روح کے لئے اس سے زیادہ مہلک کوئی مرض نہیں کہ تم اپنے آپ کو کامل

Marfat.com

سمجھنے لگو۔

- اگر تو چاہتا ہے کہ دن کی طرح روشن ہو جائے تو اپنی ہستی کو اپنے دوست کے سامنے جلا ڈال۔
- جو شخص اپنی خطاوں کو معلوم کر کے ان کا اعتراف کرتا ہے وہ کمال کی طرف بہ سرعت ہوتا ہے۔
- صرف اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس سے اپنی حاجات بیان کرو۔
- اب سچے طالب نظر نہیں آتے اور مجاہدہ و ریاضت اور دینداری باقی نہیں رہی۔
- لا الہ اللہ کا ورد کرنے والا بلندیوں پر گامزن ہو جاتا ہے۔
- برے آدمی سے بچو کیونکہ برا آدمی لوگوں سے حسد و کینہ رکھتا ہے۔
- ادب میں نیکیاں موجود ہیں جبکہ بے ادب شخص نیکیاں حاصل نہیں کر سکتا۔
- زندگی کو امانت سے گزارو کیونکہ یہ چلی جانے والی چیز ہے۔
- حقیقی کامیابی لگاتار محنت سے حاصل ہوتی ہے۔
- عاقلوں نے تکلیفیں برداشت کر کے سونا چاندی زمین سے نکالا تاکہ لوگ فائدہ اٹھائیں۔ لیکن بخیل انہیں پھر مٹی اور پتھر میں دفن کر دیتے ہیں تاکہ لوگ فائدہ نہ اٹھا سکیں۔
- نادانوں اور جاہلوں کی صحبت سے تنہائی بہتر ہے۔
- اپنے قوت بازو سے رزق حاصل کرو۔
- کسی کو بلندی پر لے جانا آسان نہیں مگر بلندی سے گرانا آسان ہے۔
- مدلل اور مختصر گفتگو ہی بہترین کلام ہے۔

اقوال ابن جوزی رحمتہ اللہ علیہ

* بری اور شریر عورتوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہ اور نیک عورتوں سے بھی پرہیز

Marfat.com

کر۔ان کی طرف میلان کا نتیجہ شر ہی ہوتا ہے۔

* سانس ایک خزانہ ہی کی مانند ہے۔اس کو سوچ سمجھ کر استعمال کرو۔
* وقت کی اہمیت کو جانو اس کو ہرگز ضائع نہ کرو۔
* برا نہ ہونا بھی نیکی ہے۔
* اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کر اس طرح تمہارے افعال میں ان کے افعال کا رنگ پیدا ہو جائے گا۔
* دنیاوی زندگی مختصر ہے جب کہ قبر کی زندگی طویل ہے۔
* کمینوں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے خاموشی بہتر ہے۔
* وہ مطالعہ فضول ہے جس سے دل میں سوز و گداز' رقت' رنگینی اور تابانی پیدا نہ ہو۔
* قبول دعا کے لئے مایوسی' احساس بے چارگی اور اضطراب ضروری ہے۔یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھی بدکاروں کی دعا بھی قبول ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ کو غم زدہ دل کی بے تاب دھڑکنیں پسند ہیں۔
* اصل کمال علم اور عمل دونوں کو جمع کرنے میں ہے۔
* غذاؤں سے بھرے ہوئے معدے ہوں تو دماغ میں حکمت کی بات کیسے آ سکتی ہے۔
* خوف خدا ہی مومن کی پہچان ہے۔
* جو علم حاصل کرو اسے سمجھنے کی کوشش کرو ورنہ سب بیکار ہے۔
* طلب علم کے دوران طالب علم کو بلند ہمتی سے کام لینا چاہیے۔
* دنیا کی چیزوں کو عبرت کی نگاہ سے نہ دیکھنے والا دنیا کے لئے نشان عبرت بن جاتا ہے۔

Marfat.com

اقوال وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ

✲ جوقوم اپنی عورتوں کوعزت اور تحفظ نہیں دیتی برباد ہو جاتی ہے۔

✲ جس طرح اندھیری رات میں ستارے چمکتے ہیں اسی طرح سلیقہ شعار عورت سے گھر کی رونق ہوتی ہے۔

✲ جس کے کام رب سنوارتا ہے اس کے کام بندے کیسے بگاڑ سکتے ہیں۔

✲ انسانی زندگی کی مثال دھوپ چھاؤں جیسی ہے۔

✲ جوقومیں اپنی بیٹیوں کوقتل کرتی ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتیں۔

✲ راہ وہ پکڑ جو بندے کوخالق سے ملا دیتا ہے۔

✲ فقر کا دوسرا نام اطاعت ہے جس میں اطاعت نہیں اسمیں کچھ بھی نہیں۔

✲ عورت، فقیر، تلوار اور گھوڑا چاروں کسی کے دوست نہیں۔

✲ تجارت میں دھوکہ دہی سے کسی اور کا نقصان نہیں بلکہ خود تمہارا ہی نقصان ہے۔

✲ ہمیشہ اچھے کاموں سے رغبت رکھو قلبی سکون حاصل ہوگا۔

✲ تم جسے کرامت کہتے ہو اس کا دوسرا نام خودی ہے خودی انسان کو کامل بنا دیتی ہے۔

حضرت یوسف حسین رحمتہ اللہ علیہ

✿ جو خدا کو دوست جانے اسے ذلت اور خواری زیادہ ہوتی ہے اور لوگوں پر اس کی نصیحت اور شفقت بڑھ جاتی ہے۔

✿ اعلیٰ ترین اخلاق سے بہتر کوئی نعمت نہیں۔

✿ جو دل سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔ اللہ ماسوا کی یاد اس کے دل سے دور کر دیتا ہے۔

✿ جب میں عشاء کے بعد عبادت کرتا ہوں۔ تو عظمت الٰہی مجھ پر ایسی غالب آتی

Marfat.com

ہے کہ رکوع وسجود کی قوت باقی نہیں رہتی۔

- جوشخص دریائے توحید میں غرق ہوتا ہے اس کی طلب کی پیاس کبھی ختم نہیں ہوتی۔
- شب وروز ان پر گراں ہیں جو اللہ کے نام سے غافل ہیں۔
- جوشخص اللہ ہی کا ہو جاتا ہے اگر اسے بادشاہت نہیں ملتی تو وزارت مل جاتی ہے۔
- ایک دوسرے کے کام آنا بہت بڑی سعادت ہے۔
- ہر چند کوشش کرتا ہوں کہ ریا کو دل سے دور کروں مگر کسی نہ کسی طرح داخل ہو ہی جاتا ہے۔
- عابد عبادت کی وجہ سے زاہد تقوی کی وجہ سے اور صابر اپنے صبر وتوکل سے پہچانا جاتا ہے۔
- بزرگ ترین مردم درویش صادق اور ذلیل ترین مردم لالچی ہے۔
- اولیاء کرام دنیا سے بیزار رہتے ہیں۔
- اے اللہ میں نے خلق کو قولاً اور نفس کو فعلاً نصیحت کی۔ میرے نفس کی خیانت کو خلق کی نصیحت کے عوض معاف فرما۔
- دنیا محض ریاکاری ہے۔ اس میں پھنس کر نکل نہ سکو گے۔
- ایک مسلمان اگر دوسرے مسلمان کے جائز کام نہ آئے تو بہت افسوس کی بات ہے۔

حضرت ابوالحسن خرقانی رحمتہ اللہ علیہ

- زندگی بسر کرو۔ لوگوں کے ساتھ خاطر و مدارات سے، رسول کے ساتھ متابعت و فراست سے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ پاکی وصفائی سے کیونکہ وہ پاک اور صاف لوگوں کو پسند کرتا ہے۔
- جب تک تم دنیا کے طالب رہو گے وہ تم پر غالب رہے گی جب اس کی طرف سے

Marfat.com

منہ پھیر لوگی وہ تمہارے ماتحت ہو جائے گی۔

☆ دین کو شیطان سے بھی بڑھ کر دو شخصوں سے زیادہ فتنہ کا اندیشہ ایسے عالم سے جو زاہد نہ ہو اور ایسے زاہد سے جو عالم نہ ہو۔

☆ علم سے زیادہ مفید یہ ہے کہ اس پر عمل کرو۔ اور سب سے اچھا عمل وہ ہے جو تم پر فرض ہے۔

☆ جب حق تعالیٰ نے خلقت کو رزق تقسیم کیا تو غم جوانمردوں کے حصے میں رکھا اور انہوں نے اسے شکریے کے ساتھ قبول کیا۔

☆ امام وہ ہے جو دنیا کی ہر روش کا تجربہ حاصل کر چکا ہو۔

☆ عالم وہ ہے جسے اپنا علم ہو۔ نہ وہ جو اور چیزوں کا علم رکھتا ہے۔

☆ ایک حکیم نے پوچھا کہ عقل' ایمان اور معرفت کا مقام کونسا ہے فرمایا: ان کا رنگ مجھے بتا دو۔ میں ان کی جگہ بتا دوں گا۔

☆ نماز اور روزہ بڑی چیزیں ہیں۔ مگر حسد اور غرور دل سے دور کرنا ان سے بہتر ہے۔

☆ تھوڑی سی تفہیم بہت سے علم' عبادت اور زہد سے بہتر ہے۔

☆ جوانمردی ایک دریا ہے۔ جس سے تین نہریں جاری ہیں ایک سخاوت دوسری لوگوں پر شفقت تیسری ان سے بے نیازی اور حق تعالیٰ کی نیازمندی۔

☆ علی الصبح عالم علم کی اور زاہد زہد کی زیادتی طلب کرتا ہے اور ابوالحسن اس فکر میں ہوتا ہے کہ مسلمان بھائی کے دل کو کوئی خوشی پہنچائے۔

حضرت ابن عطا رحمتہ اللہ علیہ

❁ خدا اور بندے کے درمیان انصاف کی تین منزلیں ہیں۔

(i) جہد (ii) ادب (iii) بندہ مدد چاہے اور خدا توفیق بخشے

Marfat.com

بندہ کوشش کرے اور خدا انعام فرمائے ادب بہرحال بجا لایا جائے۔ کیونکہ جو ادب سے محروم کیا گیا اس کی تمام نیکیاں ضائع ہوگئیں۔

- علم اور حیاء میں سب سے بڑی ہیبت ہوتی ہے۔ اگر یہ دونوں کسی میں نہ ہوں تو اس میں کچھ نہیں۔
- بہترین عمل وہ ہے جو کر اور کہہ گئے ہیں۔ جو کر نہیں گئے مت کرو۔ اور جو کہہ نہیں گئے مت کہو۔ تاریخ اور سیر سے استفادہ لازم ہے۔ ان کے بغیر از سر نو تجربہ تضیع اوقات ہیں۔ دینی امور جن میں اخلاق داخل ہیں خود اسلام میں مکمل ہو چکے ہیں۔ اور نئے پیدا کرنیکی حاجت ہی نہیں۔
- جس کی توبہ عمل کے مطابق ہو وہ توبہ قبول ہے۔
- اگر کوئی بیس (20) سال نفاق کی عادت میں روش جاری رکھے اور اس مدت میں ایک قدم کسی اور کے نفع کے لئے اٹھائے اس سے بہتر اور بزرگ تر ہے کہ ساٹھ (60) سال اخلاص سے عبادت کرے اور اس سے صرف اپنی ہی نجات چاہے۔
- اہل ادب کے درمیان ادب کو ترک کرنا ادب ہے۔ ﴿مطلب بے ادبی نہیں ہے﴾ بلکہ ظاہرداری کو چھوڑنا ہے۔ جو بیگانوں میں روا رکھی جاتی ہے۔
- عزلت درست نہیں۔ ظاہر میں خلق کے ساتھ رہو۔ اور باطن خدا کے ساتھ ہو۔
- باطن نظرگاہ حق ہے۔ اور ظاہر پر خلق کی نگاہ پڑتی ہے۔ خدا کی نظرگاہ کافی ہے۔ اور زیادہ پاک وصاف ہو۔ یہ بہ نسبت اس کے جسے صرف لوگ دیکھتے ہیں۔
- عقل عبودیت کا آلہ ہے نہ ربوبیت کا ذریعہ۔
- ایسے مرد کو جسے بعید معلوم ہوں علم کے میدان میں ڈھونڈو۔ اگر وہاں نہ پاؤ تو حکمت کے میدان میں اور اگر وہاں بھی نہ پاؤ تو میدان توحید میں۔ اگر کسی شخص کو ان تینوں میدانوں میں نہ پاؤ تو اس کی رہنمائی سے کوئی امید نہ رکھو۔ ایک شخص عالم ہو کر، دوسرا عقل کے ذریعے ہے، تیسرا صرف خدا پر توکل کر کے اس کی رضا

Marfat.com

کو پہچانتا ہے۔ اگرچہ اس میں علم وعقل کی استعداد نہ ہو۔ جو آدمی ان تینوں چیزوں سے عاری ہو۔ البتہ وہی دین سے خالی ہے۔

❁ اولیاء پر غیرت فریضہ ہے اور کیا خوب ہے' غیرت دوستی اور محبت میں۔

حضرت عثمانی الخیری رحمتہ اللہ علیہ

✦ کسی نے عثمانؒ سے پوچھا کہ زبان سے خدا کو یاد کرتا ہوں مگر دل اس کے ساتھ موافقت نہیں کرتا کہا شکر کرو کہ ایک عضو تو مطیع ہوا دوسرا بھی ہو جائے گا۔

✦ آپس کی دشمنی کی جڑ تین چیزوں میں ہے۔

(i) مال کا طمع۔

(ii) لوگوں کے درمیان پسندیدہ ہونے کا طمع۔

(iii) لوگوں سے عزت کا طمع۔

✦ خوف سے محبت درست ہوتی ہے۔ ﴿کہ دوست خفا نہ ہو جائے﴾ اور ادب کی رعایت سے مستحکم ہوتی رہتی ہے۔ ﴿ادب سے پیش آنا دوستی کو مضبوط کرتا ہے﴾

✦ لوگوں کو برا سمجھنا اور حقیر جاننا ایسی بیماری ہے جو دوا قبول نہیں کرتی۔

✦ ادب فقراء کا سہارا ہے اور اغنیاء کا سہرا۔

✦ صحبت کی چھ قسمیں ہیں۔

(i) خدا کی ساتھ حسن ادب اور دوام ہیبت ہے۔

(ii) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت و متابعت سنت اور ظاہر علم کی پابندی سے۔

(iii) اولیاء کے ساتھ حرمت اور خدمت سے۔

(iv) گھر والوں کے ساتھ خوشنوئی ہے۔

(v) دوستوں کے ساتھ تازہ روئی اور خندہ پیشانی سے۔ اگر وہ گنہگاری کی

Marfat.com

حالت میں نہ ہوں۔

(vi) جاہلوں کے ساتھ دعا اور مرحمت سے۔

- اخلاص خدا کے ساتھ سچی نیت رکھنا ہے اور اس کو یاد رکھتے ہوئے بھول جانا کہ میں لوگوں کے درمیان ہوں۔ ﴿یعنی احکام خداوندی صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کرنا۔لوگوں کے لئے نہیں﴾
- سعادت اور خوش بختی یہ ہے کہ مطیع ہو کر انسان ڈرتا رہے کہ مبادا خطا کار ہو کر مردود ہو جائے اور شقاوت کی علامت یہ ہے کہ باوجود معصیت و نافرمانی کے امید رکھے کہ مقبول ہو کر اجر پائے گا۔
- لوگ اپنے اخلاق پر قائم رہتے ہیں اور اچھا سلوک کرتے ہیں جب تک ان کی خواہش کے خلاف کوئی حرکت نہ کی جائے اور اگر ایسا کیا جائے تو خوش خُو بدخُو ہو جاتے ہیں۔اور محسن شریر بن جاتے ہیں۔
- عاقل وہ ہے جو کسی چیز سے ڈرے اور اس میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی اس کا اہتمام اور بندوبست کر رکھے۔
- پوری محبت کی علامت یہ ہے کہ محبوب کے سوا دل میں اور کسی کا خیال نہ رہے اور یہ جبھی ہو سکتا ہے جب دوستی میں لذت حاصل ہو اور یہ لذت حاصل نہیں ہو سکتی جب تک انسان نے پہلے تنہائی اور صحبت سے بے پروائی کا مزہ نہ چکھا ہو۔
- اغنیاء کے ساتھ صحبت عزت و وقار سے کرنا تواضع ہے اور فقرا کے ساتھ نرمی و عاجزی شریفانہ وضع ہے۔

حضرت احمد خضرویہ رحمتہ اللہ علیہ

- خدا کے نزدیک اچھا وہ ہے جو حسن خلق میں زیادہ ہو۔
- کسی بڑے آدمی کی ضیافت کرو۔تو بے زبان جانوروں کا بھی خیال کیا کرو۔

Marfat.com

- ❖ عبودیت کا کمال آزادی میں ہوتا ہے اور آزادی اس وقت مکمل ہوتی ہے جب عبودیت میں کوئی کمی نہ رہے۔
- ❖ شہوت سے بچو کیونکہ اس میں برائی کی بہت طاقت ہے۔
- ❖ جب فرماں برداری انتہا کو پہنچ جائے تو آزادی بھی مکمل ہو جاتی ہے۔
- ❖ اگر انسان ہوش مند ہو تو بے جا خواہشات سر نہیں اٹھاتیں۔
- ❖ غفلت بہت گہری نیند ہے۔اس سے بچو گے تو فلاح پاؤ گے۔

حضرت ابو حفص حداد رحمتہ اللہ علیہ

- ✓ ایثار یہ ہے کہ دنیا اور آخرت کے کاموں میں دوسروں کو اپنے پر مقدم رکھا جائے۔
- ✓ پہلے اپنے دل کی اصلاح کرو۔ پھر جسمانی امور کی۔ کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ باطن کو دیکھتا ہے۔
- ✓ جو دے اور نہ لے وہ مرد ہے۔ جو دے اور لے وہ نیم مرد ہے۔ جو نہ دے اور نہ لے وہ مکھی ہے نہ آدمی اس میں کچھ نہیں ہے۔
- ✓ جو ہر حال میں اللہ کے فضل کو اپنے اوپر دیکھے امید ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں سے نہ ہوگا۔
- ✓ اپنے گرد ہجوم اکٹھا نہ کرو۔ مبادا تم غرور میں مبتلا ہو جاؤ۔
- ✓ فقر درست نہیں ہوتا جب تک کسی چیز کا دینا اس کے لینے سے زیادہ پسند نہ ہو۔
- ✓ جو احسان کرو اس کو اپنی طرف سے نہ جانو اور جو اچھا کام کرو اس کی مشہوری نہ کرو۔
- ✓ جب آپ غصے میں آتے تو خوش خوئی پر مذاکرہ چھیڑ دیتے یہاں تک کہ غصہ دور ہو جاتا پھر اور بات کرتے۔

Marfat.com

- ✓ میرے نزدیک مردانگی یہ ہے کہ انصاف دے اور اپنے لئے انصاف کی امید نہ رکھے۔
- ✓ اگر اللہ مومنوں کے بدلے مجھے عذاب دے دے تو بخوشی قبول کروں۔

حضرت سری سقطی رحمتہ اللہ علیہ

☆ سوائے پانچ اشیاء کے تمام دنیا فضول ہے۔

(i) روٹی اس قدر جس قدر زندگی قائم رہے۔

(ii) پانی اتنا پیئے جس سے پیاس رفع ہو سکے۔

(iii) کپڑا اتنا جس سے ستر پوشی ہو سکے۔

(iv) گھر جس میں رہائش ہو سکے۔

(v) علم اتنا جس پر عمل ہو سکے۔

☆ فرمایا مرد کو چاہیے کہ بازار میں خدا کی یاد سے غافل نہ ہو اور کاروبار میں ذکر خدا میں مشغول ہو۔

☆ امیر پڑوسیوں' پیشہ ور قاریوں اور بدخلق علماء سے ہمیشہ دور رہو۔

☆ اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اسی کے سند یافتہ بے شمار ہوتے۔

☆ سب سے زیادہ سمجھ دار وہ شخص ہے جو قرآن کے بھیدوں میں سوچ بچار کرے اور ان سے تدبر و فکر کو کام میں لائے۔

☆ علم کی مثال سمندر جیسی ہے خواہ کتنا ہی خرچ کرو کم نہ ہوگا۔

☆ جو شخص چاہتا ہے کہ میرا دین سلامت رہے جان و تن راحت حاصل کریں اور غم میں کمی ہو اس سے کہہ دو کہ خلق سے عزلت (تنہائی) اختیار کرے۔

☆ ایسے لوگ بہت ہیں جن کا فعل انکے قول کے مطابق نہیں ہے مگر بہت تھوڑے ہیں ایسے مرد جن کا کردار ان کے گفتار کے موافق ہے۔

Marfat.com

☆ حق پر چلنے والے کا پاؤں شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔
☆ محض گمان پر کسی سے جدائی اختیار مت کرو۔ اور بغیر عتاب کے کسی کی صحبت مت چھوڑو۔
☆ کاش تمام مخلوقات کا غم میرے دل پر ہوتا تا کہ سب فارغ البال ہوتے۔
☆ کپڑے پہننے میں نمائش باعثِ عذاب ہے۔
☆ جو اپنے نفس کا مطیع ہو جاتا ہے اس کے لئے تباہی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔
☆ جو اپنے مافوق کا مطیع ہو اس کا ماتحت خود اس کا فرمانبردار ہو جاتا ہے۔
☆ جو شخص اپنے آپ کو بلند مرتبہ کہلوانا پسند کرے' نگاہ حق سے گر جاتا ہے۔
☆ عشق حقیقی تو وہ ہے جو جذبہ عمل کو تیز کر دے۔

اقوال مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمتہ اللہ علیہ

☆ میدانوں کے مقابلے میں جی چرانا اور قلعوں کے پیچھے چھپنا بزدلی ہے۔
☆ اسلام دولت کی مساویانہ تقسیم کا قائل نہیں بلکہ منصفانہ تقسیم کا قائل ہے۔
☆ قوت ہی حق ہے اور کسی قوم کے لئے اس کی اپنی طاقت کے سوا اس کے حق کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نہیں۔
☆ پھوس کے پولوں کا انبار خواہ کتنا ہی بڑا ہو کبھی قلعہ نہیں بن سکتا۔
☆ جو شخص خدا کی بخشی ہوئی دولت میں سے خدا کے بندوں کا حق ادا نہیں کرتا اس کا مال ناپاک ہے اور مال کے ساتھ اس کا نفس بھی ناپاک ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ

- جو کوئی ہم کو اللہ تعالیٰ کے نام سے دھوکا دے گا' ہم اس کا دھوکا کھالیں گے۔
- علم نر ہے اور عمل مادہ دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہیں۔

Marfat.com

- فرمایا درویش یہ ہے کہ کسی چیز کا طمع نہ کرے جب بے طلب کوئی لائے تو منع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔
- محبت تعلیم وتربیت سے نہیں بلکہ عطائے حق سے حاصل ہوتی ہے۔
- شیطان کو سب سے پیارا بخیل مسلمان اور ناپسند گناہ گار سخی ہے۔
- اگر صاحب بدعت کو دیکھو کہ ہوا پر چلتا ہے تو بھی اس کو قبول نہ کرو۔
- رنج والم صرف مومنوں کی آزمائش ہوتے ہیں۔
- صحیح اعتقاد کے بغیر عبادت فضول ہے۔
- شرک ظاہر بتوں کی پرستش اور باطن مخلوق پر بھروسہ رکھنا ہے۔
- کسی بزرگ سے کسی گناہ کا سرزد ہو جانا اس کو مباح نہیں کر دیتا۔
- نیک عالم وہ ہے جو کسی سے بھی ملے اسے اپنے سے برتر خیال کرے خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا۔ عالم دین ہو یا جاہل مسلمان ہو خواہ کافر۔
- ایسی بات پر گفتگو کرنا جس میں کسی کا فائدہ نہ ہو علامت ضلالت وگمراہی ہے۔
- طالب دولت کبھی راحت نہیں پا سکتا۔
- تم اللہ سے چیزیں طلب کرو اور اس بات کا احساس پیدا کرو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔
- اللہ پر توکل رکھو تا کہ تمہارا نفس تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے۔
- حبِ دنیا کو ترک کرو کیونکہ اگر دنیا کی ذرا سی چیز بھی تمہارے دل میں ہو گی تو سجدہ کرنے میں بھی تم اس کو فراموش نہ کر سکو گے۔
- کھلا شرک یہ ہے کہ غیر اللہ کی عبادت کی جائے اور چھپا ہوا شرک [illegible] پر بھروسہ کیا جائے۔
- اپنی زندگی مختصر خیال کرو اور نیک اعمال کی طرف توجہ مرکوز رکھو۔
- جو شخص عمل نیک حصول ثواب کے خیال سے کرتا ہے وہ تاجر ہے اور جو دوزخ کے

Marfat.com

خوف سے کرتا ہے وہ غلام ہے جس طرح غلام مار پیٹ کے خوف سے کام کرتا ہے اور جو شخص صرف خدا کے واسطے کرتا ہے وہ احرا سے ہے۔

- محبت ایک ایسی چیز ہے جو سیکھنے اور کسی کے بتانے کی نہیں ہے۔
- گناہ کرنے والے سے میل جول رکھنا گناہ پر راضی ہونا اور گناہ سے راضی ہونا گناہ کرنے کے برابر ہے۔
- آنکھ سب کی طرف سے بند کرے خصوصاً بری نگاہ سے کبھی نہ دیکھو۔
- جس طرح برائی سننے کو ناپسند کرتا ہے۔ اسی طرح اپنے آپ کو مدح سرائی سے بچا۔
- مسلمان کو چاہیے کہ بغیر مانگے حاجت مند کی حاجت پوری کرے اور اس کے مانگنے سے پہلے بخشش کرے۔
- نیک مرد وہ ہے جو وعدہ نبھانے والا ہو وعدہ توڑنے والا نہ ہو۔
- حق تعالیٰ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو حسن عمل کا دروازہ اس پر کھول دیتا ہے۔
- اللہ کریم کی فرماں برداری کے بغیر اللہ کی رحمت کا امیدوار ہونا صرف جہالت اور حماقت ہے۔
- وہ بیماری جس سے لوگوں کو بھاگنا چاہیے' عیش وعشرت ہے۔
- وہ شیرینی جس کا آخر تلخ ہو وہ شہوت ہے۔
- وہ بستی جو کبھی ویران نہ ہو عدل ہے۔
- خلق سے دوری رہنے سے انسان دنیا کی تکالیف سے بچتا ہے۔
- دوسرے کے ساتھ ہمیشہ وفاداری کی جائے اور وعدہ کبھی نہ توڑا جائے۔
- ایک دفعہ آپ کا وضو جاتا رہا۔ آپ نے تیمم کیا لوگوں نے کہا دجلہ قریب ہے۔ آپ نے تیمم کیوں کیا؟ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے امید نہیں ہے کہ میں

Marfat.com

وہاں پہنچنے تک زندہ رہوں۔

حضرت ابواسحٰق گاذرونی رحمتہ اللہ علیہ

- بدگمانی تمام فائدوں کو بند کر دیتی ہے۔
- سب سے اچھی بات وہ ہے جس کی تصدیق عمل سے ہو۔
- تمام خوبیوں میں دوسرے مسلمانوں کو آگے رکھو۔ تا کہ کل خدا تعالیٰ تمہیں آگے رکھے۔
- شرافت عقل وادب سے ہے نہ کہ مال ونسب سے۔
- تین گروہ نجات نہیں پائیں گے: بخیل' کاہل اور ملول۔
- جوانمردی یہ ہے کہ اپنی حاجت کسی کے پاس نہ لے جائے شکر یہ یہ ہے کہ جو نعمت اللہ نے تمہیں بخشی ہے اسے گناہ کا ذریعہ نہ بناؤ۔
- جو دے اور لے وہ مرد ہے جو دے اور نہ لے وہ نیم مرد ہے اور جو نہ دے اور نہ لے وہ نامرد ہے صرف لینے میں تکبر اور تنہا روی آتی ہے۔
- پوشاک میں زیادہ آرائش سے آسائش کو مقدم رکھو۔
- جو کھانے پینے میں اپنا حساب نہ کرے۔ حیوان کی طرح ہے اوقات معینہ پر مفید غذا کھانا۔ احتیاط رکھنا اور اس کے علاوہ خرچ کرنا البتہ انسان ہی کا کام ہے۔
- غم وغصہ اتنا نہ کرو کہ تمہیں کھائے بلکہ اتنا کرو کہ تم اسے کھاؤ۔
- جو بچپن اور جوانی میں مطیع ہوا وہ بڑھاپے میں بھی مطیع ہوتا ہے۔
- جو شخص گھر اپنے اہل وعیال کے ساتھ اچھا ہے وہ حقیقت میں اچھا ہے۔
- جو ابتداء میں نافرمان رہ کر آخیر میں توبہ کرے وہ مطیع ہو جاتا ہے لیکن کمال تہذیب اور حکمت اس کو دیر کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

- خائف وہ نہیں جو رو کر اپنی آنکھیں پونچھ ڈالے اور پھر گناہ کا مرتکب ہو بلکہ حقیقی خائف وہ ہے جو خوف الٰہی سے گناہ ترک کر دے۔
- کرامت یہ ہے کہ ایسی نیکی تم سے ظاہر ہو جو اور کسی سے نہ ہو۔
- کوشش کرتے رہو آدھی رات کو چار یا دو رکعت اور اگر وضو نہ کر سکو تو صرف کلمہ ہی پڑھ لو۔
- جو اپنے مسلمان بھائی کو مارنے کے لئے ہاتھ بڑھائے وہ میرا نہیں ہے۔
- چار اشخاص کے پاس خالی ہاتھ مت جاؤ۔

(i) عیال (ii) بیمار (iii) فقیر (iv) بادشاہ۔

- ناداروں کو کھانا کھلانے کی بڑی فضیلت ہے کیونکہ کوئی سرا ایسا نہیں جو دو روٹیوں سے مہنگا ہو۔
- علم حاصل کر کے اس پر عمل بھی کرو۔
- دنیا میں مکر و فریب جنم لیتے ہیں اور دنیا میں ہی عروج پا کر غروب ہو جاتے ہیں۔
- علم زندگی کا سرمایہ ہے اور یہ سرمایہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔
- عارف اللہ کے نزدیک ہوتا ہے اور اللہ اس کے۔
- صادق اپنے عہد پر پورے اترتے ہیں اور اللہ ان سے راضی رہتا ہے۔
- زندگی میں کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے کسی کی دل شکنی ہو۔
- مسافروں، غربا و مساکین کی ہر ممکن امداد کرو۔
- آداب محفل کا لحاظ ملحوظ رکھو کیونکہ اسی سے تمہاری طرز معاشرت نظر آئے گی۔

حضرت حاتم آصم رحمتہ اللہ علیہ

- متکبر کو خدا اس جہاں سے نہیں لے جاتا جہاں تک وہ سب سے کمینے شخص سے ذلت نہ چکھے۔

Marfat.com

- حریص کو بھوکا اور پیاسا لے جاتا ہے اس کا گلا گھونٹ لیتا ہے اور کھانے پینے کی چیز کو گزارنے نہیں دیتا۔
- کھانے میں اللہ پر اعتماد رکھو کہ وہ روزی رساں ہے۔
- گفتگو میں جہالت کو نزدیک مت آنے دو۔
- بخشش میں احسان جتانے کا ارادہ نہ ہو۔
- شہوت تین قسم کی ہے۔

(i) کھانے (ii) دیکھنے (iii) اور کہنے میں

- تین حالتوں میں خبردار رہو۔

(i) جب کام کرو تو یاد رکھو کہ خدا دیکھتا ہے۔

(ii) جب بات کرو تو یاد رکھو کہ خدا سنتا ہے۔

(iii) جب خاموش ہو تو یاد رکھو کہ وہ جانتا ہے کہ کیوں چپ ہو؟

- جلدی بہت بری چیز ہے مگر پانچ باتوں میں اچھی ہے۔

(i) مہمان کے سامنے کھانا رکھنا۔

(ii) میت کی تجہیز و تکفین کرنا۔

(iii) بالغ لڑکی کا نکاح۔

(iv) قرض ادا کرنا۔

(v) گناہ سے توبہ کرنا۔

- دیکھنے میں عبرت کا خیال رکھو اور مفید نگاہ کے سوا ہوس کی نظر مت ڈالو۔
- کہنے میں سچائی کو ہاتھ سے مت جانے دو ﴿احتیاط رکھو کہ کسی خواہش سے جھوٹ نہ بولا جائے﴾۔
- اگر کسی کی عزت مجھے منظور ہوتی تو اپنی ذلت گوارا کر کے اس سے کچھ لے لیتا ہوں۔

Marfat.com

- غرور' حرص اور خود پسندی کی حالتوں میں خدا سے ڈرو۔
- عبادت کی کثرت پر غرور نہ کرو کیونکہ زیادہ عبادت کے باوجود ابلیس کا کیا حال ہوا۔
- زندگی کے چند روز باقی رہ گئے ہیں ان کو غنیمت جانو اس کو جو تھوڑا سا وقت رہ گیا ہے اس کو اپنی اصلاح میں گزار' تا کہ وہ گناہ جو تو نے اب تک کیے ہیں بخش دیئے جائیں۔

حضرت شفیق بلخی رحمتہ اللہ علیہ

- بدترین وہ شخص ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرے۔ اور زندگی کی امید پر توبہ۔
- ایک بوڑھے نے کہا توبہ کرتا ہوں لیکن بہت دیر سے آیا ہوں' فرمایا موت سے پہلے آ جانا دیر نہیں۔
- ہر قسم کی بری باتوں سے نفرت اور اجتناب برتو۔
- اے حکام وقت تم بمنزلہ چشمہ کے ہو۔ اگر تم پاک وصاف ہو گے تو ندی نالے بھی پاک وصاف ہوں گے اور اگر وہ کثیف بھی ہوں تو زیادہ نقصان نہیں مگر چشمہ کی غلاظت سے نقصان زیادہ پہنچتا ہے۔
- جو شخص مصیبت میں فریاد کرتا ہے وہ ایسا ہے کہ جیسے اس نے نیزہ پکڑا ہوا ہے اور وہ حق تعالیٰ سے جنگ کرتا ہے۔
- کوئی گناہ کسی کی رضامندی سے حلال نہیں ہوتا۔
- خدا کی رضا چار چیزوں میں ہے۔
  - (i) روزی جتنی میسر ہو اس میں اطمینان ہو۔
  - (ii) کام میں اخلاص ہو۔
  - (iii) سب بری باتوں سے نفرت ہو۔

Marfat.com

(iv) اور مرگ کی تیاری ہو۔

- اپنے ہر کام میں اللہ رب العزت کو شامل حال رکھو۔
- دل کی صفائی چاہتا ہے تو آنکھ دنیا سے بند کرے کیونکہ یہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار آتا ہے۔
- اللہ غفور و رحیم کی رضا ہی کے لئے زندہ رہو اور مر جاؤ۔
- جو برے آدمی پر رحم نہیں کرتا۔ وہ اس سے بھی برا ہے۔
- جب سوئے تو موت کو زیر بالین رکھ اور جب اٹھے تو پیش نظر رکھ تیرا باپ مر گیا اور تجھے بھی موت درپیش ہے۔
- کسی نے کہا بازار میں گوشت گراں ہو گیا ہے۔ فرمایا عدم التفات اور ترک کرنے سے ارزاں کر لو۔
- عقلمند وہ ہے کہ دنیا سے دستبردار ہو جائے اس سے پہلے کہ دنیا اس سے دستبردار ہو جائے۔
- کسی سے بدلہ لینے میں جلد بازی مت کر اور کسی سے نیکی کرنے میں تاخیر مت کر۔
- بلخ میں سخت قحط پڑا۔ اور لوگ ایک دوسرے کو کھانے لگے۔ ایک غلام خوش خوش بازار میں جاتا تھا۔ کیونکہ اس کا آقا دولت مند تھا۔ فرمایا جب خدا سب سے غنی ہے۔ تو اس کے بندوں کو کیا فکر ہونا چاہیے؟
- جو احسان کرتا ہے اس کو چپ رہنا چاہیے لیکن جس پر احسان کیا گیا ہے اسے بولنا چاہیے۔
- ایک شخص نے وصیت چاہی فرمایا اگر یار چاہتا ہے تو تجھے خدا عزوجل کافی ہے۔ اگر ہمراہ چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔
- اگر تو کام کرنے میں کوشاں ہے تو تیرے لئے عبادت الٰہی سے بڑھ کر کوئی بھی

Marfat.com

کام نہیں۔

- اگر بندہ ہر خطا پر ایک کنکری اپنے گھر میں ڈال لے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔
- اے حکمرانو! تم سرائے دوزخ کے دربان ہو۔ تین چیزیں تم کو دی گئی ہیں۔ مال و زر تازیانہ اور شمشیر۔ اس لئے حاجت مند کو مال دو سرکش لوگوں کے واسطے تمھارے پاس تازیانہ ہے اور قاتلوں کو تلوار سے ختم کرو۔ ورنہ تم ہی دوزخیوں کے پیش رو بنو گے۔

حضرت ابوبکر صیدلانی رحمتہ اللہ علیہ

- فرشتے طالب علم کے لئے پر بچھاتے ہیں۔ اگر کوئی طالب علم ہو تو اس کے ساتھ البتہ بڑھ کر سلوک کریں گے جب علم فرض ہے تو طلب عین فرض۔
- تمام برائیاں نفسانی خواہشات سے پیدا ہوتی ہیں۔
- جو شخص اپنے اور اللہ کے درمیان صدق اختیار کرتا ہے وہ مخلوق سے فارغ ہو جاتا ہے۔
- جو حق بات کہنے میں تامل کر کے چپ رہے وہ گونگا شیطان ہے۔
- سب سے بہتر انسان وہ ہے جو خوبی اور بڑائی اپنے سوا دوسرے میں دیکھے اور حق تک بہت سے راستے ہیں سوائے اس راستے کے جس پر میں چلتا ہوں۔
- سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ بندہ نفس سے آزاد ہو جائے کیونکہ بندہ اور خدا کے درمیان نفس ایک حجاب ہے۔
- دولت مندوں کی تواضع درویشوں کے ساتھ دیانت ہے اور دولت مندوں کے ساتھ درویشوں کی تواضع خیانت ہے۔
- حکمرانوں کی صحبت سے بچو۔

Marfat.com

- علم حاصل کرنے والا امر ونواہی کی پابندی کرتا ہے۔
- گوشہ نشینی میں یہ بھی ضروری ہے کہ اگر آدمی کو ضرورت کے لئے باہر جانا پڑے تو ایسی جگہ جائے جہاں آدمی کم ہوں۔
- انسان کو چاہیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی صحبت اختیار کرے' اگر یہ نہ کر سکے تو کسی ایسے شخص کی صحبت اختیار کرے جو اللہ کا مصاحب ہو اور اسے اللہ تک پہنچا کر دو جہانوں کی مرادیں حاصل کرا دے۔
- سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی اچھائیاں اور نیکیاں دوسروں میں دیکھے۔
- جو اللہ کریم کو اپنے دل پر ترجیح دے' وہ صاحب جود ہے۔
- توکل کی حالت میں اپنے نفس کے عیوب اور اللہ تعالیٰ کے احسانات پر نظر رکھے۔
- دنیا کو اللہ کریم نے حکمت خانہ بنایا ہے اور اس حکم خانہ سے ہر شخص اپنی استعداد اور کشف کے موافق فوائد حاصل کرتا ہے۔
- اگر ہماری جان یاد خدا میں بیدار نہیں تو یہ بیداری ہمارے لئے قید خانہ ہے۔
- جو اللہ جل شانہ پر جان نثار کرنے کو تیار ہو' وہ صاحب ایثار ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کو اپنے نفس پر ترجیح دے وہ صاحب سخا ہے۔
- دعا اس کی ہے جو آخرت میں بخشش کا طلب گار ہو۔
- سوال اس کا ہے جو دنیا کا طلب گار ہو۔

Marfat.com

حکمائے ایران

حضرت شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ

- جب تک انسان بات نہ کرے اس کے عیب وثواب چھپے رہتے ہیں۔
- زہریلے سانپ کو مارنا لیکن اس کے بچے کی حفاظت کرنا داناؤں کا کام نہیں ہے۔
- تم زندگی کو غنیمت سمجھو اور اس سے پہلے کہ پھر بلائے جاؤ نیکی کی طرف رجوع کرو۔
- فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔
- جب انسان اپنی زندگی سے اُکتا جاتا ہے تو وہ بلا خوف وخطر ہر بات کہہ دیتا ہے۔
- بھیڑیئے کا بچہ انجام کار بھیڑیا ہی بنتا ہے۔ اگرچہ وہ آدمی کی معیت میں بڑا ہوا ہو۔
- نااہل کو تربیت دینا ایسا ہی ہے کہ جیسا کسی گنبد پر اخروٹ رکھنا۔
- بُروں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔
- میری تمام عمر نادانیوں میں گزری ہے اچھا کام نہ کر سکا مگر تم برے کاموں سے پرہیز کرو۔
- جو دوسروں کے غم سے بے غم ہے آدمی کہلانے کا مستحق نہیں۔
- سب انسان ایک دوسرے کے اعضاء کے مانند ہیں کیونکہ پیدائش میں ان کا جوہر ایک ہے۔

Marfat.com

- دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ پریشانی و تنگی میں پکڑتا ہے۔
- اگر برتر و اعلیٰ بننا چاہتا ہے تو فراغ دل ہو جا۔ کیونکہ جب تک تو دانہ نہ بوئے گا پھل نہیں حاصل کر سکتا۔
- وزن اٹھانے والے گدھے اور بیل مردم بیزار آدمیوں سے بہتر ہیں۔
- اگر تو چاہتا ہے کہ خدا تجھے بخش دے تو خلق خدا کے ساتھ نیکی کر۔
- اگر میرے بغیر کسی کا کوئی کام ہوتا ہو تو مجھے اس میں مداخلت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ مگر اس وقت بھی چپ رہوں جب کوئی اندھا یا محتاج ہو تو پھر گناہ کے ارتکاب کا خطرہ ہے۔
- جو اپنی کمائی سے روٹی کھاتا ہے اسے کسی حاتم طائی کا احسان اٹھانا نہیں پڑتا۔
- اگر روزی کا انحصار عقل مندی پر ہوتا تو بے وقوفوں سے بڑھ کر کوئی مفلوک الحال نہ ہوتا۔
- ہر ایک بات پر بحث کرنا اچھا نہیں ہوتا اور بزرگوں کے سر غلطی تھوپنا بھی غلطی ہے۔
- جب کسی قوم میں سے ایک غلطی کرتا ہے تو نہ چھوٹے کی عزت رہتی ہے نہ بڑے کی۔
- اگر کسی کو تھوڑا کھانے کی عادت ہو تو وہ سختی کے دن سے آسانی سے گزر جاتا ہے اور اگر فراخی میں تن پرور ہو تو تنگی میں سختی سے مرتا ہے۔
- سیاہ دل کو ہدایت کا وعظ کرنا بے فائدہ ہے کیونکہ پتھر میں لوہے کی سلاخ دھنس نہیں سکتی۔
- مسافر جس کا زادِ راہ ختم ہو چکا ہو اور جو تھک کر چور ہو کر رہ گیا ہو اس کے کمر بند میں خواہ سونا ہو خواہ کوڑیاں سب ایک برابر ہے۔
- اپنے پیٹ کو کھانوں سے خالی رکھو۔ تاکہ اس میں اللہ کا نور دیکھ سکو تو عقل سے

Marfat.com

اس لئے خالی ہے کہ طعام سے تو ناک تک بھر بیٹھا ہے۔

- قصابوں کے تقاضاء سے گوشت کی آرزو میں مرجانا اچھا ہے۔
- اگر تو نیک ہے اور لوگ تجھے برا کہیں یہ اس سے بہت اچھا ہے کہ تو برا ہو اور لوگ تجھے اچھا کہیں۔
- ہر شخص اپنی برائیوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے دوسروں کے عیبوں پر طعنہ نہ کرو۔
- وہ عالم جو مطلب پرست ہو اور پیٹ بھرنے کیلئے کام کرے وہ خود راہبری کے قابل ہے کسی کی کیا راہنمائی کرے گا۔
- جب کوئی اپنی جگہ سے گر گیا ہو پھر اسے غم کا ہے کہ تمام دنیا اس کی جگہ ہے۔
- اے بھائی چونکہ انجام کار خاک ہونا ہے اس لئے تو مٹی ہونے سے پہلے مٹی ہو جا۔
- دو عقل مند آپس میں لڑا نہیں کرتے اور نہ دانا بے وقوف کے ساتھ لڑتا ہے۔
- جو شخص بے ہودہ تکبر کرتا ہے وہی گردن کے بل گرتا ہے۔
- خلقت کے احسان کے بوجھ سے اپنی محنت کی تکلیف بہتر ہے۔
- جو شخص مطلبی اور خود غرض ہے وہ نہ تو کسی کا بھائی ہے اور نہ ہمدرد۔
- جب تک تمہاری حالت ہم جیسی نہ ہو جائے ہماری حالت تمہارے سامنے افسانہ سی ہوگی۔
- جو تجھ سے وابستہ نہیں تجھے اس سے وابستہ نہیں ہونا چاہیے۔
- بھوک اور مسکینی میں دن گزارنا کسی کمینے کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے بہتر ہے۔
- حرص اور طمع لالچ کو چھوڑو اور شاہانہ دن گزارو کیونکہ بے طمع انسان ہمیشہ سر بلند رہتا ہے۔
- اپنے سے اچھے کو تلاش کر اسے غنیمت جان کیونکہ تو اپنے جیسے کے ساتھ عمر ضائع

Marfat.com

کرے گا۔

- اپنے تفکرات کا ذکر اپنے دشمن سے نہ کرو کیونکہ وہ دل میں خوشی محسوس کرتے ہوئے اظہار افسوس کرے گا۔
- اگر تو کتے کو سات بار بھی دریا میں دھوئے تو اور زیادہ ناپاک ہوگا۔
- نادان کو نصیحت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں یہ تو ایسے ہی ہے کہ جیسے کسی حبشی کو دھو کر سفید کرنے کی کوشش۔
- ہمسایہ کی مدد سے جنت میں جانے سے دوزخ کا عذاب جھیلنا بہتر ہے۔
- آہستہ روی سے منزل حاصل کرنا دوڑنے اور تھک جانے کی وجہ سے راستے میں رہ جانے سے بہتر ہے۔
- بوڑھا ہو جانے پر بچپنے سے پرہیز کرو۔ ہنسی فراق کو جوانوں کے لئے چھوڑو۔
- ہر وہ لڑکا جو استاد کی سختی نہیں جھیلتا اسے زمانے کی سختیاں جھیلنا پڑیں گی۔
- باہنر آدمی جس جگہ جائے گا اس کی قدر ہوگی اور بے ہنر ہمیشہ تنگ دست رہتا ہے۔
- جاہلوں کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان کی کوئی دلیل مقابل کے آگے نہیں چلتی تو وہ لڑنا شروع کر دیتا ہے۔
- کسانوں کے عقل مند لڑکے اکثر بادشاہوں کے وزیر بن جاتے ہیں۔
- دولت دنیا کا حاصل کر لینا کوئی بڑی بات نہیں اگر تجھ سے ہو سکتا ہے تو کسی کا دل قابو میں لا۔
- جو شخص بچپن میں تمیز نہیں سیکھتا بڑی عمر میں بھی اس کو تمیز نہیں آتی۔
- دو دوستوں کے درمیان بات چیت میں ہم آہنگی اختیار کر کہ اگر کبھی وہ دوست بھی دشمن بن جائیں تو شرمسار نہ ہونا پڑے۔
- کم آمدن میں خرچ بھی دھیان سے کرو کیونکہ بے وقعت ہو جاؤ گے۔

Marfat.com

- اس سے تو خاموشی بہتر ہے کہ کسی سے دل کی بات کہہ کر کہا جائے کہ کسی سے نہ کہنا۔
- جو شخص کسی نا تجربہ کار کو بڑا اہم کام سونپ دیں عقل مندوں کے نزدیک مستحق ندامت ہے۔
- مال و دولت آسائش عمر کے لئے ہے عمر اس لئے نہیں کہ انسان دولت ہی اکٹھا کرتا رہے۔
- کمزور دشمن تمہارا دوست نہیں بن سکتا بلکہ وہ دوستی کی آڑ میں تمہارا بڑا دشمن بننا چاہتا ہے۔
- ہنر مند آدمی جہاں جائے قدر و منزلت پاتا ہے اور اونچی جگہ بیٹھتا ہے اور بے ہنر پس خوردہ کھاتا ہے اور تنگی کے دن گزارتا ہے۔
- دوستوں کو آپس کی اہم گفتگو میں احتیاط برتنا چاہیے مبادا کوئی دشمن ہی سنتا ہو۔
- جو دوستوں کے ساتھ وفا نہیں کرتا وہ دوستی کے قابل نہیں۔
- جو شخص دشمنوں پر احسان کرتا ہے گویا وہ دوستوں کی دل آزاری کرتا ہے۔
- اے عقل مند تو ایسے دوست سے ہاتھ دھو تو بہتر ہے جو تیرے دشمنوں کے ساتھ بیٹھتا ہو۔
- نہ تو اس قدر سختی کر کہ لوگ تجھ سے تنگ آ جائیں اور نہ اس قدر نرمی کہ تیری نرمی سے فائدہ اٹھا کر تجھے نقصان پہنچانے کی سوچیں۔
- تو خواہ کتنا ہی علم پڑھ لے جب تک اس پر عمل نہ کرے ناداں ہی رہے گا۔
- سختی اور نرمی برابر ہونا چاہیے جس طرح جراح کہ چیرا بھی دیتا ہے اور مرہم بھی لگاتا ہے۔
- جو کمزور پر رحم نہیں کرتا وہ زبردستوں کے ظلموں کا شکار ہوتا ہے۔
- خبردار کسی خوشامدی سے تعریف کا متمنی نہ ہو کیونکہ وہ تجھ سے نفع کا امیدوار ہے۔

Marfat.com

- بوڑھی بدکار عورت اور معزول تھانیدار گناہوں سے اور مردم آزاری سے توبہ نہ کریں تو کیا کریں گے؟
- ہر شخص کو اپنی عقل سب سے اعلیٰ اور اپنا بیٹا سب سے پیارا نظر آتا ہے۔
- بے مروت مرد بمنزلہ عورت کے ہے اور عابد حریص ڈاکوؤں کی مانند۔
- جو شخص طاقت کے دنوں میں کسی سے نیکی نہیں کرتا ناتوانی کے دنوں میں سختی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔
- سب داناؤں کا اس پر اتفاق ہے کہ حق شناس کتا ناشکر گزار انسان سے کہیں اچھا ہوتا ہے۔
- زندہ کو مارنا آسان ہے مگر مردہ کو زندہ کرنا ناممکن ہے۔
- خدا کے دوستوں کی اندھیری رات بھی روز روشن کی طرح چمکتی ہے۔
- یا تو انسانوں کی طرح اچھی باتیں کر یا جانوروں کی طرح خاموش رہ۔
- خبردار کسی بھانڈ سے اپنی تعریف نہ سننا وہ کنگال تجھ سے نفع کا امیدوار ہے۔
- ضروری نہیں کہ خوبصورت خوب سیرت بھی ہو۔ کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں۔
- موتی کیچڑ میں گر کر بھی قیمتی رہتا ہے اور دھول مٹی آسمان پر چڑھ کر بھی بے قیمت رہتی ہے۔
- جب تم اپنے سے طاقت ور سے زور آزمائی کرو گے تو یہ تمہارے دشمن کے لئے امداد ہوگی۔
- تم جو چاہتے ہو اُسے پانے کی خواہش کبھی نہ کرو۔ کیونکہ جب وہ تمہارے ہاتھ آئے گی تو اپنا روپ کھو دے گی۔ چاہے وہ کوئی چیز ہو یا انسان۔
- جو شخص عورتوں کے مشوروں پر عمل کرتا ہے وہ اپنی تباہی کا راستہ خود کھولتا ہے۔
- دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

Marfat.com

- فتنہ پردازوں پر سخاوت ظلم کے مترادف ہے۔
- خوں خوار شیر پر رحم کھانا بکریوں پر ظلم کے مترادف ہے۔
- اگر تو کسی دن کسی کی حاجت براری نہ کر سکا تو تجھ میں وہ دوسو عیب نکالے گا۔
- دانا عطار کی شیشی کی طرح خاموش مگر صاحب ہنر ہوتا ہے۔
- بے وقوف ڈھول کی مانند بلند آواز مگر اندر سے خالی ہوتا ہے۔
- جو شخص تیرے ساتھ مہربانی کرے اس کی قدموں کی خاک بن جا اور اگر دشمنی کرے تو اس کی آنکھوں میں خاک ڈال دے۔
- علم حاصل کرنے کیلئے خود کو گرانے سے عزت افزائی حاصل ہوتی ہے۔
- زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے۔
- کسی کو دینے میں جو بات ہے وہ کسی سے لینے میں نہیں۔
- خدا کی نافرمانی کا انجام بہت خوفناک ہوتا ہے۔
- اس سے کمینہ کوئی نہیں جو اپنے اوپر مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھے۔
- آہستہ آہستہ لیکن مسلسل چلنا کامیابی کی ضمانت ہے۔

اقوال حافظ شیرازی رحمتہ اللہ علیہ

- تو ان سے وابستہ نہ ہو جو تجھ سے وابستہ ہیں۔
- دوسروں کے عیبوں کو طعنہ نہ کرو۔ کیونکہ ہر شخص اپنا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے۔
- علم عمل کے بغیر بیکار ہے۔
- ہم غرور کے جامہ میں مست ہیں اور اس کا نام ہم نے ہوشیاری رکھ لیا ہے۔
- کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں فرق صرف یہ ہے کہ عقلمند اپنے عیب خود محسوس کر لیتا ہے دنیا نہیں محسوس کرتی بے وقوف اپنے عیب خود محسوس نہیں کرتا دنیا محسوس کرتی ہے۔

Marfat.com

* توکل کے آستانہ پر پہنچنا آسان مگر آخرت کی سروری مشکل ہے۔
* اللہ کا جو ہو جاتا ہے وہ کسی کا محتاج نہیں ہوتا سوائے اللہ کریم کے۔
* اپنے محسنوں کی قدر نہ کرنے والوں سے بڑھ کر کوئی کمینہ نہیں۔
* اللہ کے نافرمانوں کا انجام بہت خوفناک ہے۔
* کسی کی مدد کرنا اس سے کہیں بہتر ہے کہ کسی سے مدد لی جائے۔
* حالات دوراں بہترین کتب سے بہتر استاد ہے۔
* علم عمل کے بغیر بیکار ہے۔
* کمزور پر رحم کرو گے تو زبردستوں کے ظلم سے بچ جاؤ گے۔
* وہ عالم جو کہ مطلب برداری کرتا ہے۔ اور پیٹ پالتا ہے خود گمراہ ہے وہ دوسروں کی کیا رہبری کرے گا۔
* جو تو نہیں جانتا وہ کسی سے پوچھ لے کیونکہ یہ تیرے لئے بہت بہتر ہے۔ ورنہ ذلیل وخوار ہوگا۔
* اگر روزی کا انحصار عقلمندی پر ہوتا تو بے وقوفوں سے بڑھ کر کوئی تنگ دست نہ ہوتا۔
* عقلمندوں کے نزدیک اپنوں سے وفا نہ کرنے والا دوستی کے قابل نہیں۔
* اے بھائی چونکہ انجام کار خاک ہونا ہے اس لئے مٹی ہونے سے پہلے مٹی ہو جا۔
* بوڑھا ہو جانے پر بچپن کو چھوڑ دو اور ہنسی و مذاق و دل لگی جوانوں کے لئے رہنے دو۔
* تکبر کرنے والا سر کے بل گرتا ہے۔
* جو شخص بچپن میں ادب کرنا نہیں سیکھتا بڑی عمر میں اس بھلائی کی کوئی امید نہیں۔
* حریص آدمی ساری دنیا لے کر بھی بھوکا ہے اور قانع روٹی سے بھی پیٹ بھر سکتا ہے۔

Marfat.com

* تو جتنی چاہے مجھے نصیحت کر۔ حبشی کی سیاہی کبھی دھونے سے دور نہیں ہوتی۔
* جب آمدنی نہ ہو تو خرچ تھوڑا تھوڑا کر۔ کیونکہ ملاح گایا کرتے ہیں کہ اگر پہاڑوں پر بارش نہ ہو تو دریا دجلہ بھی ایک سال میں خشک ہو جائے۔
* ہر ایک بات پر بحث کرنا اچھا نہیں ہوتا اور بزرگوں کے سر غلطی تھوپنا بھی غلطی ہوتا ہے۔
* یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خوبصورت ہو نیک سیرت بھی ہوگا۔ کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں۔
* جو شخص اپنے سے زیادہ طاقتور کے ساتھ زور آزمائی کرنا چاہتا ہے وہ اپنے تباہ کرنے میں دشمن کی امداد کرتا ہے۔
* سب داناؤں کا اس پر اتفاق ہے کہ حق شناس کتا ناشکر گزار انسان سے کہیں اچھا ہوتا ہے۔
* قلعے کے کنگروں پر روڑے نہ مارو ہو سکتا ہے کہ قلعے کے اندر سے تجھ پر پتھر پڑیں۔
* خدا کے دوستوں کی اندھیری رات بھی روز روشن کی طرح چمکتی ہے۔
* جو کوئی اپنی کمائی سے روٹی کھاتا ہے اسے حاتم طائی کا احسان اٹھانا نہیں پڑتا۔
* بھوک اور مسکینی میں دن گزارنا کسی کمینے کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے بہتر ہے۔
* بروں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہی ہے جیسا نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔
* دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ پریشان حالی و تنگی میں پکڑتا ہے۔
* اچھی عادات کی مالکہ نیک اور پارسا عورت اگر فقیر کے گھر میں بھی ہو تو اسے بھی بادشاہ بنا دیتی ہے۔
* مطالعہ غم اور اداسی کا بہترین علاج ہے۔

Marfat.com

* دشمن سے ہمیشہ بچو اور دوست سے اس وقت جب وہ تمہاری تعریف کرنے لگے۔
* مصیبت صبر و ایمان کا امتحان لینے آتی ہے مایوسی کمزوری و ایمان کی دلیل ہے۔
* زمانے کی گردش سے دل شکستہ ہو کر نہ بیٹھ اس کیلئے تو صبر کر اگرچہ کڑا ہے لیکن اس کا پھل میٹھا ہے۔
* موتی اگر کیچڑ میں گر جائے تو بھی قیمتی ہے اور گرد اگر آسمان پر چڑھ جائے تو بھی بے قیمت ہے۔
* شیر سے پنجہ آزمائی کرنا اور تلوار پر مکہ مارنا عقلمندوں کا کام نہیں۔

اقوال زرتشت

* اگر تمہیں اپنے دشمنوں سے اپنے جائز حق کے لئے جھگڑنا پڑے تو بھی انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دینا۔
* انصاف کا دامن شدید ترین غصے کی حالت میں بھی مضبوطی سے تھامے رہو۔
* شیطان کسی کامل انسان کو ورغلا نہیں سکتا۔
* میں ان کے ساتھ ہوں جو دنیا میں امن قائم رکھتے ہیں۔ ان کے ساتھ نہیں جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں۔
* جو شخص اپنے عہد کو توڑتا ہے اس نے گویا ساری قوم کو نقصان پہنچایا۔
* اگر تم سخت محنت کے عادی ہو تو مفلسی تمہارے نزدیک نہیں آئے گی۔
* موت سے تمہارا جسم تو ختم ہو جائے گا مگر تمہاری روح ہمیشہ قائم رہے گی۔
* جفاکشی اور محنت سے انسان محتاجی سے آزاد رہتا ہے۔
* اپنے کردار کی مکمل حفاظت کرو۔
* ہمیشہ اچھی اور سلجھی ہوئی گفتگو کرو۔

Marfat.com

اقوال کنفیوشس

- ہر دانا اور مخلص اور اچھا آدمی گفتگو کم کرتا ہے اور عمل زیادہ۔
- جس طرح مچھلی دانے کو دیکھتی ہے۔ دام پر اس کی نظر نہیں جاتی اس طرح نادان نفع کو دیکھتا ہے ضرر تک اس کی نگاہ نہیں پہنچتی۔
- مالی طور پر اپنے سے بہتر لوگوں کے ساتھ دوستی نہ کرو۔
- جب تم زندہ انسانوں کی خدمت کے اہل نہیں تو ان کی ارواح کی خدمت تم کیسے کر سکتے ہو۔
- اپنے خدا سے آشنا بنو کیونکہ جب مسافر کسی شہر پہنچتا ہے تو آشنا کی موجودگی اسے بہادر اور نڈر بنا دیتی ہے۔
- لوگوں کی دل وجان سے خدمت کرو ان کے سامنے اپنا عمل پیش کرو باتیں نہیں۔
- جیسا تم لوگوں سے سلوک کرو گے۔ ویسا ہی لوگ تمہارے ساتھ کریں گے۔
- غلطی کو غلطی جان کر بھی اس کی اصلاح نہ کرنے والا ایک اور غلطی کر رہا ہے۔
- اپنے کردار کو اتنا بلند کر لو کہ چھوٹی چھوٹی تکلیفیں تمہیں متاثر ہی نہ کر سکیں۔
- انسان صرف تدبیر کر سکتا ہے کامیابی تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔
- ایک اندھا دوسرے اندھے کی قیادت کرے گا تو دونوں غار میں گریں گے۔
- تعلیم کا مقصد مثالی انسان کی تکمیل ہے۔
- میرے عزیز! اس انداز سے جینے کا تہیہ کرو کہ جس نے تمہیں ستایا وہ نادم ہو جائے اور اسے خود احساس ہو کہ اس نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے۔
- خدا کو اپنے اندر ہی تلاش کرو۔
- تم اگر لوگوں سے اچھا سلوک کرو گے تو وہ بھی اچھا سلوک پیش کریں گے۔
- تم صرف ہمت کرو کامیابی اور ناکامی خدا کی جانب سے معین ہے۔

Marfat.com

- ایک حماقت پر پچھتانا دوسری بڑی حماقت ہے۔
- اگر تم کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ اپنے دل میں کر لو تو گویا تم نے اپنے لئے بھلائی کر لی۔
- جو شخص جتنا کم سوچتا ہے اتنا ہی زیادہ بولتا ہے۔
- حصول علم انسان کو انسان بناتا ہے۔
- نیک اعمال کے بغیر عزت اور دولت کا حصول ناممکن ہے۔
- صداقت انسان کو اور انسان صداقت کو عظیم بناتا ہے۔
- سریلی زبان اور حسین چہرے گناہ کی طرف راغب کرتے ہیں۔
- جس حکمران کو حکمرانی کی پریشانیوں کا احساس ہو وہی حکمران کامیاب ہے۔
- اپنے خدا سے آشنائی پیدا کرو بے خوف ہو جاؤ گے۔
- صداقت کے حصول اور استحکام سے عظمت ملتی ہے۔
- خوبصورت چہرہ خواہ عورت کا ہو خواہ مرد کا گناہ کی ترغیب دیتا ہے۔
- آنکھ والا وہ ہے جو اپنے آپ کو دیکھے۔
- محتاط لوگ عموماً کم غلطیاں کرتے ہیں۔

اقوال بزرجمہر

- عقل سے بہتر ہمارا کوئی رفیق نہیں۔
- خدا اس پر رحم کرے گا جو اس کی مخلوق پر رحم کرے گا۔
- دشمنوں نے مجھ سے دشمنی کی مگر میں نے جب کہ میں جاہل ہو جاؤں اپنے نفس سے بڑھ کر کوئی دشمن نہیں دیکھا۔
- مجھے نیزے مارے گئے اور پتھر پھینکے گئے پس میں نے اس برے کلام سے جو حق بات کو طلب کرنے والے کے منہ سے نکلتی ہے کسی کو زیادہ کرنے والا نہ پایا۔

Marfat.com

* میں شیطانوں کے ساتھ پہاڑوں پر پھرا۔ لیکن برے انسان کے سوا کسی سے میں نہیں گھبرایا۔
* جس شخص نے اپنے آپ کو باعزت کیا تو اپنی دولت کو ذلیل کر کے کیا ہے۔
* کاش کہ لوگ اپنے حق پر راضی رہیں۔ اور انصاف انہیں عزیز ہو جائے۔
* کم گو' کمزور' اور بے آزار ہمیشہ سلامت' خوش اور غموں سے محفوظ رہتا ہے۔
* میں نے سورج کے نور اور چاند کی روشنی سے روشنی طلب کی تو اپنے دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہ ملی۔
* میں نے سمندروں میں سفر کیا اور خطروں کو دیکھا مگر ظالم بادشاہ کے دروازے پر کھڑے ہونے سے زیادہ کوئی خطرہ نہ دیکھا۔
* دوستی کی زیادتی کا اندازہ تکلف کی کمی سے لگایا جا سکتا ہے۔
* تین چیزیں نیکی کی بنیاد ہیں:

i- تواضع بے موقع ii- سخاوت بے منت iii- خدمت بے طلب مکافات

* دنیا کی مصیبتوں کا ۱/۴ حصہ زبان کا پیدا کردہ ہے اس کے ماخذ طعام و کلام ہیں۔
* اکثر اوقات انسان کی موت اس بات میں ہوتی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔
* میں نے ملک الموت کو جان کنی کے فرائض سرانجام دیتے دیکھا مگر قرض خواہ سے زیادہ سخت جان نکالنے والا ملک الموت کسی کو نہ پایا۔
* میں نے اس چیز میں غور کیا جو عزت والے کو ذلیل کرتی ہے مگر فاقہ کشوں اور حاجت مندوں سے زیادہ ذلیل کسی کو نہیں دیکھا۔
* میں نے درندوں' گفتاروں اور بھیڑیوں کو دیکھا ان کے ساتھ رہا اور وہ میرے ساتھ رہے اور میں ان پر غالب آ گیا۔ لیکن بدخلق آدمی مجھ پر غالب آ گیا۔
* میں نے غور کیا کونسی قاتل بیماری ہے اور کہاں سے آتی ہے۔ پس مجھے معلوم ہوا کہ وہ خدا کی نافرمانی سے آتی ہے۔

Marfat.com

* میں نے ناداری اور مفلس کے گراں بار پہاڑ کو اُٹھایا لیکن کسی کمینے کے محتاج ہونے کی نسبت ان کو ہلکا پایا۔
* میں نے ایلوا کھایا اور کڑوی چیزوں کو پیا مگر محتاجی سے زیادہ کڑوا کسی چیز کو نہ پایا۔
* میں نہایت دور دراز خطرناک مقامات میں پڑا رہا مگر اپنی زبان سے زیادہ ضرر رساں چیز میں نہیں پڑا۔
* میں نے عمدہ کھانے کھائے اور نشہ آور چیزوں کو پیا۔لیکن میں نے فاقہ اور امن سے زیادہ لذیز چیز کسی کو نہ پایا۔
* میں لڑائیوں میں حاضر ہوا۔لشکروں سے لڑا تلواریں چلائیں اور ہمسروں کو پچھاڑا مگر بری عورت سے زیادہ غالب کسی ساتھی کو نہ پایا۔
* میں انگاروں پر چلا اور گرم ریت کو پامال کیا مگر میں نے غصہ سے زیادہ گرم چیز نہیں دیکھی۔

اقوال کیخسرو

- پہلے دشمن کے ساتھ صلح جوئی اختیار کر اگر قبول نہ کرے تو مردانگی دکھلا۔
- جب تیرا کام چار و ناچار بموجب سرنوشت پیشانی پیش آ جائے تو اپنی تباہی کی شرح ہر کس و ناکس کے پاس نہ بیان کرنا چاہیے۔ کیونکہ اسے اظہار میں دو نقصان ہیں۔

(i) حلال دوستان (ii) مسرت دوشمنان اور یہ ہر دو خلاف مقصود ہیں۔

- جس شخص کی دوستی سے کچھ فائدہ نہ ہو اس کی دشمنی سے بھی کوئی ضرر نہ ہوگی۔
- جو کوئی ایسا دوست تلاش کرے گا جس میں کوئی عیب نہ ہو وہ ہمیشہ دوست سے محروم رہے گا۔
- تین لوگ ہمیشہ رنج میں رہیں گے۔

Marfat.com

i- وہ جو دوسروں کی حمیت کو اپنی پریشانی اور دوسروں کی ناکامی کو اپنی ناکامی خیال کرے۔

ii- جوکوئی باوجود قدرت رکھنے کے نیکی نہ کرے۔

iii- جوکوئی بغیر سوچ ایسا کام کرے جس کا نتیجہ پریشانی ہو۔

چار لوگوں کو بدخوئی سے معذور سمجھ۔

i- روزہ دار ii- مریض iii- مسافر iv- فرضدار تنگ دست۔

عقل مند وہ ہے جو حوادث اور مصائب میں بھی اپنے دل کو ہلنے نہ دے اور عقل سے اس کا چارہ کرے۔

جہاں تک ممکن ہو سکے مال کو عزیز رکھو اور مناسب موقعوں پر خرچ کر کے دین و دنیا کا فائدہ حاصل کرو۔

زر سے انسان کا ہر عیب و ہنر ہوتا ہے
زر ہو گا پاس تو پتھر بھی گہر ہوتا ہے ﴿حکیم احمد شجاع﴾

جہاں کے کاروبار تقدیر سے وابستہ ہیں یہ تقدم اور تاخیر کسی کی طاقت نہیں بہرحال تدبیر کو ہاتھ سے نہ چھوڑنا چاہیے اور دور اندیشی کو کام میں لانا چاہیے۔

وہ شخص کبھی آسودہ نہیں ہو سکتا جو کسی کی آسائش کو اپنے لئے پریشانی خیال کرے۔

جو کچھ تیرے پاس سے چلا گیا واپس نہیں آ سکتا تجھے افسوس کرنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

عقل سے زیادہ دست گیر اور مہربان کوئی استاد نہیں۔

جب تجھ پر پریشانیوں کا دور آ جائے تو ہر کسی کے آگے نہ رونے بیٹھ جا اس طرح تیرے دوست پریشان اور دشمن خوش ہوں گے۔

Marfat.com

اقوال ہوشنگ

- جوکوئی اپنے دوستوں کی ہر خطا پر عتاب کرے اس کے دشمن بہت ہوں گے۔
- انسانوں کے ساتھ انصاف سے پیش آنا ہی حکمت ودانائی ہے۔
- کسی سے فائدہ اٹھانے کے بعد بہت کم ایسے لوگ ہیں جو فائدہ دینے والے سے اچھا سلوک کریں۔
- منافق کی علامات چار ہیں۔

وعدہ خلافی' امانت میں خیانت' گالی دینا' اور جھوٹ بولنا۔

- خواہش نفسانی سے بھرا ہوا آدمی اپنی بیوی کو اچھا نہیں سمجھتا۔
- فارغ التحصیل شاگرد بہت کم اپنے استاد کی قدر کرتے ہیں۔
- کم تجربہ کار سے اعلیٰ کارکردگی کی امید خود فریبی ہے۔
- بہت زیادہ بولنے والے جاہل ہوتے ہیں۔
- نااہل کو راز دار بنانا نقصان کے سوا کچھ نہیں۔
- مہمانی کی تین قسمیں ہیں اس کے سوائے تکلیف ہے۔

i- پوری مہمانی یہ ہے کہ زرنقد اپنے مکان کے موافق دوسرے کے مکان میں بھیج دے تاکہ وہ اپنے ارادے کے مطابق خرچ کر سکے۔

ii- نصف مہمانی یہ ہے کہ جنس خام معہ لوازم بھیج دیں تاکہ بھوک کے وقت جو کچھ اس کے مرغوب طبع ہو بنالے۔

iii- چوتھائی کی مہمانی یہ ہے کہ میزبان طعام پختہ کو مہمان کے گھر بھیج دے تاکہ گرم یا سرد اشتہا کی حالت میں کھا لینا اس کے اختیار میں ہو جو کوئی اپنے مکان پر بلا کر کھلا دے وہ کسی حساب میں نہیں۔

- کسی کی جھوٹی اطلاع پر پریشان ہونا علم کی کمی کا باعث ہے۔

Marfat.com

- وہ آدمی جاہل مطلق ہے جو دوست اور دشمن میں فرق محسوس نہ کر سکے۔
- غیر مستحق افراد کی مدد کرنا مستحقوں سے زیادتی ہے۔
- تین چیزیں بادشاہ کی عادات ہیں۔

احتیاط در عقوبات' شتات در حیرات اور صبر در حادثات۔

- حصول معاش کے لئے ہمیشہ نیک پیشہ اختیار کرو۔
- بیماری' افلاس اور خوف سے بڑی کوئی مشکلات نہیں۔
- زیادہ خرچ اُسی کو زیب دیتا ہے جس کی آمدنی معقول ہو۔
- انسان کی عقل اور فہم کا اندازہ غصے کی حالت میں بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔
- تین چیزوں سے زندگی آرام سے گزرتی ہے۔

صحت' تونگری' بے خوفی

- آٹھ چیزیں جہالت کی انتہا ہیں۔

i- بے موقع غصہ کرنا ii- غیر مستحق کو خیرات کرنا

iii- کسی کی جھوٹی بات سے اپنے آپ کو رنج میں ڈالنا۔

iv- دوست دشمن میں تمیز نہ کرنا۔ v- نا اہل کو راز بتانا۔

vi- بے وفاؤں کے ساتھ نیک گمان رکھنا۔

vii- بے فائدہ زیادہ باتیں کرنا۔

viii- آزمائے ہوئے سے کچھ امید رکھنا۔

- چھ شخص محسنوں کے احسان کی وقعت اور پرواہ نہیں کرتے۔

i- فارغ التحصیل شاگرد اپنے استاد کی۔

ii- اہل وعیال والی اولاد اپنی ماں کی۔

iii- اہل غرض ایسے شخص کی جس سے غرض حاصل ہو گئی ہو۔

iv- طوفان سے بچا ہوا آدمی کشتی کی۔

Marfat.com

v- صحت کے بعد مریض طبیب کی۔

vi- خواہشات نفسانی سے سیر آدمی عورت کی۔

* دس خصلتیں تمام نیکیوں کا معدن ہے۔

i-راہ حق میں صدق ii- خلق کے ساتھ انصاف iii-اپنے نفس پر قہر

iv-علماء کے ساتھ محبت v- ہنر مندوں کی تعظیم vi- چھوٹوں پر شفقت

vii-دوستوں کے ساتھ موافقت viii-دشمنوں کے ساتھ حلم

ix-درویشوں کے ساتھ کرم x- جاہلوں کے ساتھ نصیحت کرنا۔

اقوال مانی

* اگر تم نے جھوٹ کو عادت بنالیا تو تمہارا اعتبار لوگوں پر سے اٹھ جائے گا۔
* شہوت انگیز خیالات تمہیں بے چین کئے رہیں گے۔
* پاکیزہ روی اختیار کرو۔
* دس برائیوں سے بچنا ضروری ہے۔

i- جھوٹ ii- جادو کے کام کرنا iii-دروغ گوئی iv- جانوروں کو مارنا

v-غلط کار انسان کی تصدیق کرنا vi-دھوکا iv- بے گناہ انسان کو ستانا

viii-امانت میں خیانت ix- غیب سے دشمنی پیدا کرنا

x- چاند اور سورج کی ناراضگی لینا

* امانتوں کی حفاظت نہ کرنے سے تم ذلیل و رسوا ہو جاؤ گے۔
* دنیا کی خواہش کرنے سے پریشانیاں تم کو گھیر لیں گی۔
* مال اور دولت کی ہوس تم کو تباہ کر دے گی۔
* اپنے لین دین کے معاملات میں دھوکہ دہی ختم کر دو۔
* بے کس انسانوں پر مہربانی کرو سکھی رہو گے۔

Marfat.com

- بے بس لوگوں پر ظلم ڈھانے سے تم بھی دکھ اٹھاؤ گے۔
- اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھو۔

حکیم افلاطون

- تیری زندگی کم ہے کام زیادہ۔ عقل مندی یہ ہے کہ زندگی کو صحیح کاموں میں گزارے۔
- جو شخص خوبصورت گھوڑے اور قیمتی لباس سے فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ جاہل ہے کیونکہ گھوڑے کی فضیلت دوسرے گھوڑوں پر اور لباس کی فضیلت دوسرے لباسوں پر ہوگی۔ نہ کہ خود اس کی۔
- بدنفس وہ ہے جو لوگوں کی بدی ظاہر کرنے اور نیکی چھپانے کی کوشش کرے۔
- متکلم کا کلام جب اس کی نیت کے موافق ہو۔ سامع کو حرکت میں لاتا ہے اور اگر مخالف نیت ہو تو کان سے تو سنتا ہے لیکن دل سے قبول نہیں کرتا۔
- گناہ میں اگرچہ لذت ہے مگر لذت دائمی نہیں بلکہ فعل بد باقی رہتا ہے۔
- جب تو کسی کی طبیعت کا اندازہ لگانا چاہتا ہے تو بعض امور میں اس سے مشورہ طلب کرتا کہ اس کے جو دو عدل اور خیر و شر سے تھوڑا سا اشارہ سے واقف ہو جائے۔
- نیک عمل کرنے سے تجھے رنج پہنچے تو رنج مستقل نہ رہے گا مگر نیک عمل باقی رہ جائے گا۔
- ضعیف ترین شخص وہ ہے جو اپنے راز کو چھپانے سے عاجز ہو۔ اور قوی ترین وہ ہے جو کہ اپنے غصے کو تسکین میں تبدیل کر لیتے ہیں اور صابر ترین وہ ہے جو درویشی میں صبر کر سکے اور قانع ترین وہ ہے جو روزی مقدر پر راضی اور شاکر رہے۔
- جو شخص لوگوں کو تو اچھے کاموں کی نصیحت کرے مگر اپنا عمل اس پر نہ ہو اس کی مثال

Marfat.com

اس اندھے چراغ والے آدمی جیسی ہے جس کے چراغ سے دوسرے تو روشنی حاصل کرتے ہیں مگر اندھا خود نہیں دیکھ سکتا۔

- زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو شائستہ نہیں کہی جا سکتی۔
- جو شخص لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے تو ان سے مل اور جو شخص لوگوں سے ملنے کا عادی ہو اس سے کنارہ کشی کر۔
- وقت کا حاکم دریا کی مانند ہے جس سے کئی نہریں بہتی ہیں اگر دریا کا پانی میٹھا ہوگا تو ندیوں اور نہروں کا پانی بھی میٹھا ہوگا۔ اگر کڑوا ہوگا تو نہروں کا پانی بھی کڑوا ہوگا۔
- بہت سے نقصانات انسان کو اس وجہ سے پہنچتے ہیں۔ کہ وہ کہیں سے مشورہ نہیں لیتا۔
- صرف باتوں سے ہی دانا نہ بن بلکہ اپنے قول و فعل سے بھی دانائی ثابت کر۔
- اپنے لب و لہجے میں غصے کی مقدار بس اتنی ہی رکھ جتنی مقدار آٹے میں نمک کے برابر ہے۔
- دوست سے ایسا سلوک کر کہ حاکم تک نوبت نہ پہنچے اور دشمن سے ایسا برتاؤ کر کہ اگر نوبت حاکم تک پہنچے تو کامیابی تجھے ہو۔
- اہل علم کا امتحان اس کی کثرت علم پر نہیں ہوتا بلکہ دیکھنا چاہیے کہ وہ فتنہ انگیز باتوں سے کیسے بچتا ہے۔
- خدائے کریم کے تمام عطیات میں سے حکمت و دانائی سب سے بڑھ کر ہے۔
- جو لوگ امداد کے مستحق ہیں ان کی امداد کرنے میں ان کے سوال کا منتظر نہ رہنا چاہیے۔
- خدا سے ایسی باتوں کی آرزو مت رکھ جو پائیدار نہیں وہ چیز مانگ جو مستقل ہو۔
- انسان کا فخر اس میں ہے کہ فخر نہ کرے اور باوجود بڑا ہونے کے اپنے آپ کو کم تر

Marfat.com

خیال کرے۔

- مجھے بڑا دکھ ہوتا ہے کہ کسی ایسے محتاج کو دیکھوں جو پہلے دولت مند تھا۔
- خدا کا بندے سے انتقام لینے کا مطلب ہے کہ خدا اس کو ادب سکھلاتا ہے نہ کہ اپنا غصہ نکالتا ہے۔
- عقل مندی اور دانش وری یہ نہیں کہ لذتوں سے خوش اور پریشانیوں پر ملول ہو جائے۔
- بات کو پہلے دیر تک سوچو پھر منہ سے نکالو اور پھر اُس پر عمل کرو۔
- اگر تیری صورت خراب ہے تو کام اچھے کرتا کہ تیرے اعمال کی وجہ سے اچھا کہیں اگر تیری صورت اچھی ہے تو برے اعمال کی وجہ سے خراب نہ کر۔
- سب سے بڑی فتح اپنے آپ کو فتح کرنا ہے۔
- اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کی ذلت وخواری پر خوشی نہ مناؤ بلکہ عبرت حاصل کرو۔
- اچھی بات حاصل کرنے کے لئے بری بات کو ذریعہ اور وسلہ نہیں بنانا چاہیے۔
- بہترین جہالت وہ ہے کہ ایک کریم النفس شخص سلیم الطبع شخص کے آگے پیش کرے اور حاجت روی نہ ہو۔
- دوست کے ساتھ برتاؤ اس طرح کا کرو کہ کسی کو ثالثی کی ضرورت محسوس نہ ہو اور اگر ہو تو تجھے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔
- کمزور ترین شخص وہ ہے جو اپنا راز مخفی نہ رکھ سکے۔
- نیکی کر کے پچھتانے سے اس کا اجر ضائع ہو جاتا ہے۔
- افراط نصیحت بھی موجب تہمت ہے۔
- کسی سے مستقل لڑائی جھگڑے کی کیفیت برقرار نہ رکھ۔
- طاقت ور وہ آدمی ہے جو اپنے غم وغصے پر قابو پا سکتا ہو۔

Marfat.com

- ہمیشہ انصاف کا لحاظ رکھو اور نیکی کا ارادہ رکھو۔
- صبر یہ ہے کہ تو مفلسی اور ناداری میں صبر کرے۔
- معاشرے میں فساد نہ پھیلاؤ۔
- لڑکا اس بوتل کی مانند ہے جس کا منہ تنگ ہے۔ اگر اس بوتل میں جلدی سے پانی بھرنا چاہو تو ذرا سا اس کے اندر چلا جائے گا اور بہت سا گر کر خراب ہو جائے گا لیکن اگر بوتل آہستہ آہستہ پانی سے بھرتے جائیں تو وہ آسانی سے بھر جائے گی اسی طرح بچوں کو تھوڑا تھوڑا پڑھانا چاہیے یعنی جس قدر وہ یاد کر سکیں اس طرح ایک دن وہ بڑے عالم بن جائیں گے۔
- جب تو کسی کی شخصیت کو پرکھنا چاہے تو اس سے مشورہ کر تجھے معلوم ہو جائے گا کہ اس کا میلان کس طرف ہے۔
- قناعت یہ ہے کہ جو رزق تجھے ملے اس پر راضی رہ۔
- کسی ایسے شخص کی رائے جو علم و حکمت میں تیرے برابر ہو۔ تیرے لئے تجھ سے اچھی ہوگی کیونکہ وہ تیری ہوا کے نفس سے عادی ہے۔
- عدل کی ایک ہی صورت ہے کہ انصاف کیا جائے جبکہ ظلم کی بہت سی صورتیں ہیں۔
- کسی کے اوپر زیادتی مت کرو۔
- جب کوئی شخص نیک نیتی سے کلام کرتا ہے تو سننے والا متاثر ہوتا ہے ورنہ نہیں۔
- اعلیٰ مرتبہ اور خوش بختی پر بھروسہ نہ رکھو۔
- ہر ایک سے رواداری کرنے والے کو ذلیل و خوار نہ سمجھو۔
- ایسے شخص کی فریادرسی کر جو گرفتار بلا ہو بشرطیکہ وہ اپنے کسی فعل بد کے نتیجے میں گرفتار بلا نہ ہوا ہو۔
- آپس میں صلح و اتفاق ہر حال میں بہتر ہے۔

Marfat.com

- کسی نے پوچھا کہ انسان حالت پیری میں کیوں زیادہ حریص ہو جاتا ہے کہا اس لئے کہ مر جانا اور دشمنوں کیلئے چھوڑ جانا بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ حالت حیات میں دوستوں کے محتاج ہونا۔
- بیکاری سے خوش ہونے والے ہمیشہ افسردہ رہتے ہیں۔
- دنیا کو چوروں کی کمین گاہ تصور کر کے ہوشیاری اور آگاہی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔
- دنیا میں تو اپنے بچھڑے ہوئے لوگوں سے نہیں بلکہ عقبیٰ میں ملے گا۔

فیثا غورث

- جو شخص ایسا دوست نہیں رکھتا کہ اس کے آگے اپنے دل کی باتیں کہے تو وہ مردم خوار ہے جو اپنے دل کو کھاتا ہے۔
- بدکرداری کا خیال بھی تیرے دل میں نہیں آنا چاہیے۔ یہی اصول زندگی بنا۔
- اگر تم ایسے دوست رکھتے ہو جو تمہاری غلط تعریف کی بجائے تمہیں تمہاری غلطیوں سے آگاہ کرتے ہوں تو تم عقل مند ہو کہ تم نے اچھے دوستوں کا انتخاب کیا۔
- نفیس ترین چیز یہ ہے کہ تجھ میں بلند درجہ کا سخن ہو اگر یہ ممکن نہ ہو تو اچھی باتیں ضرور سنا کر۔
- ہم دوسروں کی شیخی کو اس لئے ناپسند کرتے ہیں کہ ہماری شیخی خود مفر ثابت ہوتی ہے۔
- خوشامدی لوگوں سے بہتر تیرے لئے وہ لوگ ہیں جو تیرے عیوب کی نشاندہی تیرے سامنے برملا کریں۔
- شکایت کا قطعی طور پر موقوف ہونا ناممکن ہے لیکن اپنی طرف سے کوشش کرو کہ کوئی تمہارا شاکی نہ ہو۔
- جانور اکثر نہ بولنے کی وجہ سے مصیبتوں کا شکار ہو جاتے ہیں مگر انسان زیادہ

Marfat.com

بولنے کی وجہ سے مصائب کا شکار ہوتا ہے۔

- ماں کو کبھی نہ ستاؤ کہ دنیا کا سب سے بڑا گناہ یہی ہے۔
- گالی کا جواب گالی سے دینا مناسب نہیں۔
- دشمن کی بات سے رنجیدہ نہیں ہونا چاہیے اگر سچ ہے تو قابل مشکوری ہے اگر جھوٹ ہے تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہے۔
- تمام اعضائے جسمانی میں زبان زیادہ نافرمان ہے۔
- اپنے لباس کے مطابق اپنا رہن سہن اور انداز گفتگو کا اظہار کرو۔
- وہی کام کر جو تمہیں کرنا چاہیے نہ کہ جیسے تمہارا دل چاہے۔
- تقدیر بہت کم تدبیر کا ساتھ دیتی ہے۔
- اے لوگو! اچھے لوگ مر کر بھی زندوں میں شمار ہوتے ہیں۔
- مرد کا امتحان عورت ہے اور عورت کا امتحان روپے پیسے سے ہوتا ہے۔
- جو ایماندار نہیں اس کو زندہ رہنے کا قطعی حق نہیں ہے وہ زندگی میں ہی مردے کی طرح ہے۔
- احساس برتری بہت گھٹیا کام ہے اور قابل مذمت بھی۔
- دوستی میں شبہ زہر ہے۔
- اے میرے بھائیو! اس دنیا میں مسافر اور شری ﴿فسادی﴾ میں کوئی تفریق نہیں کیونکہ آخرت کا سفر تو ہر طرف ایک جیسا ہی ہے۔
- ایک کوتاہ عقل نوجوان لباس نفیس میں حاضر خدمت ہوا۔ حکیم نے جب اس کا جامہ نفیس اور کلام سقیم ملاحظہ کیا تو فرمایا کہ اس لباس کو اُتار دے ورنہ گفتگو لائق لباس کر۔
- بوڑھے لوگوں کو تحصیل علم سے گریز اور شرم نہیں کرنا چاہیے کیونکہ آخری عمر میں بوڑھے لوگ اوائل عمری سے بڑھ کر عالم بن سکتے ہیں۔

Marfat.com

حکیم اقلیدس

- جب تک تم اپنے برا چاہنے والوں سے اچھا سلوک نہیں کرو گے تم نیکی کے بلند درجات نہیں پا سکتے۔
- علم بہت ہیں اور عمر کم تو وہ سیکھو جس سے سب علم آ جائیں۔
- جب کسی شخص کو اس کی اوقات سے زیادہ دولت ملتی ہے تو وہ لوگوں سے برا سلوک کرنا شروع کر دیتا ہے۔
- جو چیزیں نقصان کرنے والی ہیں ان سے پرہیز کرنے والے تھوڑے ہیں اور جو نقصان پہنچا چکتی ہیں اُن سے شفا چاہنے والے بہت ہیں۔
- تم اگر عوام کو قابو میں رکھنا چاہتے ہو تو اپنے نفس کو قابو میں رکھو۔
- دو بھائیوں میں دشمنی نہ ڈال کہ وہ معمولی بات پر صلح کر لیں گے اور تجھے برائی حاصل ہوگی۔
- اس شخص کو ملازم رکھ جو ایماندار اور کام کی سمجھ بوجھ رکھتا ہو اس میں کسی کی سفارش قبول مت کر۔
- عدل سے بے بہرہ حکمرانوں پر جلد ہی تباہی آ جاتی ہے۔
- عالم بے عمل اور عابد بے معرفت چکی کی مانند ہیں جو روز شب چکر میں سرگرداں ہیں لیکن نہیں جانتے کہ کس حال میں ہے۔
- بلند مرتبہ شخص اگر صائب الرائے نہ ہو تو ذلیل وخوار ہوتا ہے۔
- جو شخص علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے وہ ایک بیمار ہے جسکے پاس دوا ہے مگر علاج نہیں۔
- اپنی سوچ کو ہمیشہ گندی باتوں سے بچا کہ تو دنیا میں عزت پائے۔
- جو شخص اپنے مال کو بے جا خرچ کرتا ہے جلد غریب ہو جاتا ہے۔
- اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کر اور بدی اپنے نفس کے ساتھ کر۔

Marfat.com

- دانا سے مشورہ کر اور دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے جو گردش ایام سے تنگ نہ ہو۔
- دولت مند اگر طریقہ سے دولت خرچ نہ کرے تو مفلس ہو جاتا ہے۔
- جو شخص اپنے آپ کو دوسروں سے کم درجہ کا خیال کرے اسی کو کم دکھ ملتے ہیں۔
- نفس کو قابو میں رکھنے کے لئے کم کھاؤ اور کم سوؤ۔
- جو لوگ جلد از جلد دولت مند بننا چاہتے ہیں وہ دراصل لوگوں کا مال ہڑپ کرنا چاہتے ہیں۔
- خوشامدیوں سے بچو کیونکہ وہ تجھے کسی بھی جگہ ذلیل کروا سکتے ہیں۔
- حالانکہ یہ بات تیرے علم میں ہے کہ تیرا رزق کوئی دوسرا نہیں لے سکتا۔ مگر اسی رزق کی کمی کو رنج کا باعث بنا لیتا ہے۔
- جو تیری قسمت میں نہیں اس کی طلب تجھے افسردہ کر دے گی۔
- جو شخص علم کے باوجود بے عمل ہو اس کا شمار ان ان مریضوں میں ہوتا ہے جن کی دوا تو ہوتی ہے مگر علاج نہیں کر سکتے۔
- عالم بے عمل اور عبادت گزار بے معرفت دونوں ایک جیسے ہیں۔

حکیم لقمان

- نیکی کر اور مخلوق کو طریقہ نیکی سکھلا اور بدی سے دور رہ خلق کو بھی بدی سے دور رکھنے کی کوشش کر۔
- جس طرح دشمن احسان کے ساتھ دوست ہو جاتے ہیں اسی طرح دوست جور و جفا کے ساتھ دشمن بن جاتے ہیں۔
- مجلس میں ہمارا فعل ایسا ہونا چاہیے جس سے حاضرین کی عزت کے آثار نمودار ہوں۔
- مصائب سے مت گھبرایئے کیونکہ ستارے اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

Marfat.com

- دوستی حق کو سرمایہ نجات خیال کر کہ بغیر سرمایہ کچھ فائدہ نہ ہوگا۔
- عقل حکمت کے حصول کیلئے ضروری ہے۔
- نظر نیچی رکھنا' زبان کو بے محل نہ کھولنا' حلال غذا کھانا' شرم گاہ کو قابو میں رکھنا' سچ بولنا' عہد کو پورا کرنا' مہمان کی عزت کرنا' پڑوسی کی حمایت کرنا' جس بات سے کوئی فائدہ نہ ہو اسے ترک کر دینا۔
- حکمت دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔
- اصلاح نفس کی فکر کر اس میں مشغول رہ تا کہ بجائے بدصفات کے نیک صفات پیدا ہو سکیں۔
- مرد کامل وہی ہے جو دشمن کو دوست بنا سکے۔"
- جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو وہ دوست سے بھی پوشیدہ رکھ کہ وہ بھی کسی دن دشمن نہ ہو جائے۔
- جس نعمت میں کفران ہے اس کو بقا نہیں ہے اور جس نعمت میں شکر ہے اس کو زوال نہیں ہے۔
- سخاوت پھل ہے مال کا' اعمال پھل ہیں علم کا' خوشنودی خدا تعالیٰ کا پھل ہے اخلاص۔
- جد و جہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہوتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ' عقل کو ضعیف اور مروّت کو زائل کر دیتی ہے۔
- جس مجلس میں ذکر خدا سنے۔ بیٹھ جا شائد کہ اس رحمت میں سے تجھے بھی کچھ حصہ مل جائے اور جس محفل میں کہ غفلت دیکھے اس سے دور بھاگ کہیں یہ نہ ہو کہ تو بھی گرفتار عقوبت ہو جائے۔
- جس بات کو تو نہیں جانتا منہ سے نہ کہو اور جو جانتا ہے مستحق کو بتانے میں دریغ نہ کر۔

Marfat.com

- ❖ دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ۔ رزق مقدر پر قناعت کر اور دوسروں کی روزی پر آنکھ مت ڈال تا کہ رنج نفس سے سلامت رہے۔
- ❖ جب خلقت کے پاس آؤ تو زبان کی حفاظت اور نگہداشت کرو۔
- ❖ اگر کوئی کام کسی کے سپرد کرے تو دانا کے سپرد کر اگر دانا میسر نہ ہو تو خود کر ورنہ ترک کر۔
- ❖ خاموشی کو اپنا شعار بنا تا کہ شر زبان سے محفوظ رہے۔
- ❖ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر ایسا نہ ہو کہ اپنے جیسا بنا لیں۔
- ❖ کوئی چیز تیرے نزدیک نعمت آخرت سے زیادہ محبوب تر نہ ہو۔
- ❖ محبت علماء کو غنیمت شمار کر کیونکہ علم دل کو اسی طرح زندہ کرتا ہے جس طرح بارش خشک زمین کو زندہ کرتی ہے۔
- ❖ کسی ذکر میں بجز ذکر خدا اور کسی خاموشی میں بجز فکر روز جزا کوئی خیر و خوبی نہیں۔
- ❖ عقل ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسا کہ درخت ثمر اور عقل بغیر ادب کے ایسی ہے کہ جیسا کہ درخت بے ثمر۔
- ❖ مصائب دنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر وقت پیش نظر رکھو۔
- ❖ جہاں تک ممکن ہو سکے لوگوں سے دور رہ تا کہ تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ رہے اور تن راحت پالے۔
- ❖ کمینوں کے مقابلہ میں خاموشی سے مدد و معاونت طلب کر۔
- ❖ بیٹا کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔
- ❖ جس طرح آگ کا ایک ذرہ عالم کو تباہ کر دیتا ہے اسی طرح ایک بدکلمہ انسان کی حالت کو تباہ کر دیتا ہے۔
- ❖ نماز میں قلب کی حفاظت کر اور مجلس میں زبان کی حفاظت کر۔
- ❖ بُری اور شریر عورتوں سے خدا کی پناہ میں رہ اور نیک عورتوں سے بھی پرہیز کر کہ ان کی طرف میلان کا نتیجہ شرعی شر ہے۔

Marfat.com

- ❖ بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت کر کہ تجھے دنیا میں کوئی دوست اور ہمدرد نہ مل سکے۔
- ❖ کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیر رہ۔
- ❖ بزرگوں کو لازم ہے کہ بے خردوں کو خردمندوں پر اور جاہلوں کو عالموں پر ترجیح نہ دیں اور ہر شخص کو اس کے ہنر و جوہر کے مطابق جگہ دینی چاہیے۔
- ❖ غضب میں ہاتھ کی حفاظت کر اور دسترخوان پر شکم کی حفاظت کر۔
- ❖ خدا کے نزدیک عقل سے بہتر کوئی چیز نہیں اور عقل کامل اس وقت ہوتی ہے جب اس میں دس خصلتیں ہوں۔

i- آدمی اس سے بے خوف ہوں۔

ii- اس سے ہدایت حاصل کرلیں۔

iii- جس حالت میں رہے راضی وشاکر ہو۔

iv- اپنی حاجت سے زائد راہ خدا میں صرف کر دے۔

v- فروتنی و عجز کو دوست رکھے نہ کہ عجب و کبر کو۔

vi- دنیا کی خواری کو عزت سے بہتر خیال کرے۔

vii- اگر کوئی بات دریافت کی جائے تو رنجیدہ نہ ہو اور بتلانے میں دریغ نہ کرے۔

viii- حاجت مند بشرط موجودگی اس کے دروازے سے محروم نہ جائے۔

ix- اگر اس کے ساتھ تھوڑی نیکی کی جائے تو زیادہ جانے اور اپنی نیکی کو کچھ بھی نہ سمجھے۔

x- سب کو اپنے سے بہتر جانے۔

- ❖ اگر بدطینت سے کچھ راز کہے تو وہ فاش کرے گا اگر وہ تجھ سے اپنا راز کہے تو تجھ پر تہمت لگائے گا تجھے اس کی محبت سے سوائے رنج اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔
- ❖ عقل مند ہر وقت ملائمت و الفت سے پیش آئے گا دوسرے کے جان و مال کی

Marfat.com

حفاظت اپنے مال وجان کی پرواہ نہ کرے گا۔

- ❖ دولت دنیا عقل مند کو یادحق سے غافل نہ کرے گی اور نہ پریشانی میں وہ حق فراموش ہوگا۔
- ❖ جو کام برائے خدا کیا جائے اس میں بندوں کا خوف نہ کر۔
- ❖ نعمت کا نامناسب جگہ پر خرچ کرنا ناشکری ہے۔
- ❖ جو شخص التجا بے نگاہ کو نہیں سمجھ سکتا اس کے سامنے اپنی زبان کو شرمندہ نہ کر۔

حکیم بقراط

- ❁ تحمل ظاہر کرنا دلیل سرداری اور بہترین نیکوکاری ہے۔
- ❁ تمہیں ہر اس بات کا علم ہونا چاہیے جس کے بغیر تم کبھی بھی شرمندگی سے دوچار ہو سکتے ہو۔
- ❁ خردمند ﴿عقل مند﴾ وہ ہے جو ہر کام سے میانہ روی اختیار کرے۔ بجز سخن سنجیدہ منہ سے کوئی کلمہ نہ نکالے اور نیک صحبت رکھے۔
- ❁ اپنے دوستوں سے اس قدر اخلاص روا رکھو کہ تھوڑی سی تبدیلی دوستی ہی ختم نہ کر ڈالے۔
- ❁ دنیا کو سرائے مہمان اور قضا کو میزبان شمار کرو۔ اگر کھانے کو کچھ دیا جائے تو کھا لو اگر واپس لیا جائے۔ طلب نہ کرو۔
- ❁ سنجیدگی کو برقرار رکھو کم بات کرو اور اپنی بات کو برے لوگوں سے بچائے رہو۔
- ❁ اگر کسی نے کہا کہ وہ شخص آ رہا ہے جو تم کو گالیاں دیتا ہے فرمایا اگر اس میں اس کا کچھ فائدہ ہو تو منع نہ کرنا چاہیے۔
- ❁ اگر تم خواتین کے مشوروں کے محتاج نہ بنو گے تو پوری زندگی مصائب سے بچے رہو گے۔
- ❁ بیوقوف جس کے اپنے عیب پر نظر نہیں وہ کسی کی نصیحت نہیں سنتا۔
- ❁ جو شخص حسد کو قائم رکھے اس کا نفس قائم نہیں رہ سکتا اور اس کی حاسدانہ روش اس

Marfat.com

کو قبل از وقت موت کے منہ میں پہنچا دیتی ہے۔

* جس شخص کو عبرت حاصل کرنے کا شوق ہو اس کے لئے ہر ایک نئی چیز موجب عبرت ہے۔
* تمہیں چاہیے کہ لوگوں کے عیوب تلاش نہ کرو کیونکہ کوئی تمہارے عیب بھی تلاش کر سکتا ہے۔
* خلق خدا کے معاملات کو از روئے حق و حساب فیصلہ کرو تا کہ دوست زیادہ ہوں۔
* کسی کو ایسے فعل سے جو خود تیری ذات میں ہو منع نہ کر جب تک کہ تو خود اس کو ترک نہ کر دے۔
* فرمایا کہ میری فضیلت کا یہی حاصل ہے کہ میں نے اپنے جہل سے اطلاع پائی۔
* ہم دولت سے ہم نشین حاصل کر سکتے ہیں دوست نہیں۔
* ہم دولت سے نرم بستر خرید سکتے ہیں مگر نیند نہیں۔
* پرانی عادت دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔
* ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں علم نہیں۔
* شراب جسم کی رفیق اور سیب نفس کا دوست ہے۔
* بعض لوگ اپنی ابتدائی عمر زندگی کے آخری حصے کو ناخوشگوار بنانے میں صرف کرتے تھے۔
* طلب کا علم قیاس اور تجربہ کا مجموعہ ہے۔
* غریب شخص امیر کا اتنا محتاج نہیں ہوتا جتنا کہ امیر شخص غریب کا کیونکہ غریب کے بغیر امیر کا کوئی کام نہیں چل سکتا۔
* جو اپنے نفس کو زندہ رکھنا پسند کرے اسے لازم ہے کہ نفس مارے۔
* اگر انسان کی پیدائش ایک ہی طبیعت سے ہوتی تو کوئی آدمی بیمار نہ ہوتا کیونکہ وہاں کسی مخالف چیز کا وجود ہی نہ ہوتا جو بیماری کا سبب ہے۔

Marfat.com

- لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے قیمتی سمجھا جاتا ہے حالانکہ ہر وقت سونا قیمتی ہے۔
- جو شخص حسد کو دوست رکھتا ہے اس کا نفس قائم دائم نہیں رہتا اسے مرنے سے پہلے مار دیتا ہے۔
- جو شخص کہ سلاطین و امرا کی خدمت و قربت اختیار کرے اُسے چاہیے کہ ان کی طرف سے جو ذلت و اہانت اس کو حاصل ہو اس پر فریاد نہ کرے کیونکہ غوطہ زن کو آب شور کے چکھے بغیر کوئی چارہ نہیں۔
- ہرگز بے ضرورت دوا نہ کھاؤ۔ کیونکہ اگر بے حاجت دوا کھاؤ گے اور وہ کوئی بیماری نہ پائے گی جس پر اثر کرے تو صحت پر اثر ڈالے گی اور بیماری پیدا کرے گی۔
- جس چیز کا علم نہیں اُسے مت کہو۔
- افعال خراب پر اظہار ندامت نہ کرنا دوسری خرابی ہے۔
- تنگ نظر وہ ہے جسے دو برائیوں میں ایک کو منتخب کرنا پڑے تو وہ دونوں کو اختیار کر لیتا ہے۔
- رحمدل انسان جب مصیبت زدگان کی مصیبت کو دوا نہیں کر سکتا تو اس کا حال مصیبت زدگان سے بدتر ہو جاتا ہے۔
- اگر آدمی کسی کے ساتھ نیکی نہیں کر سکتا تو کم از کم اتنا کرے کہ اسے اس کی برائیوں سے آگاہ کرتا رہا۔
- زمانہ قدیم میں امیروں نے غریبوں کی بغاوت روکنے کا یہ مؤثر طریقہ کیا تھا کہ غریبوں کے گاڑھے پسینے کی کمائی کا تھوڑا حصہ انہیں بطور خیرات میں واپس دے دیا کرتے تھے۔
- ہم میں سے اکثر کے نزدیک حقیقی زندگی وہ ہے جسے ہم خود بسر نہیں کرتے۔
- زیادہ گرم کھانا۔ سر پر گرم پانی ڈالنا۔ آفتاب کی طرف دیکھنا اور نشہ آور اشیاء کا استعمال آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

Marfat.com

❋ جب تک تم بھوک سے بے تاب نہ ہو جاؤ اس وقت تک کھانا نہ کھاؤ۔

حکیم بطلیموس

★ انسانی زندگی بغیر محبت، عمل اور عقل کے حیوانیت ہے۔

★ مال و دولت کو جمع کرنے میں ہمہ وقت مشغول نہ رہا کرو۔

★ مال کے جمع کرنے میں حریص نہ بنو اور ہر حرام و ناپاک سے پرہیز کرو کہ روزگار اگرچہ تمہارے جیبوں کو مال و زر سے پر کرے گا لیکن تمہارے دلوں کو ایمان سے خالی کر دے گا۔

★ تم دیکھو کہ ہر موسم میں ملاح کشتیاں نہیں چلاتے۔ تم بھی ہر خیال کو عملی جامہ پہنچانے کیلئے ہر وقت تیار نہ رہا کرو۔ کیونکہ صحیح وقت پر صحیح کام ہی فائدہ دیتا ہے۔

★ غور ۔ مراقبہ کا درجہ رکھتا ہے اور اس کی ضرورت دین و دنیا اور عاقبت کے ہر ایک پہلو ہی میں لاحق ہوتی ہے۔

★ حکمت ایک درخت ہے جو دل میں اُگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

★ اگر تو کسی کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کرے گا تو دوسرے لوگ تجھ سے ضرور عبرت حاصل کریں گے۔

★ جاہل کے لئے سب سے اچھی بات خاموشی ہے۔

★ جو شخص اپنی صحت و تندرستی کو عزیز رکھتا ہے اس کو عورتوں کے قرب سے پرہیز کرنا چاہیے۔

★ غور و فکر مراقبہ کا درجہ رکھتا ہے اور اس کی ضرورت دین و دنیا اور عاقبت کے ہر ایک پہلو ہی میں لاحق ہوتی ہے۔

★ کشتی اگر ٹھیک چل رہی ہو تو اس کے غرق ہونے کا خیال بھی دل میں نہ لا۔

★ دردسر کا علاج تاج سے نہیں ہوتا۔

★ اپنے آپ کو اس وقت انسان سمجھنا چاہیے جب انسان شوانی غلبہ اور غصے سے

Marfat.com

نجات پالے۔

★ انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہو۔

★ کسی نقصان پر افسوس مت کرو صبر کرو اور محنت کرو۔

★ حکمت عملی قوت بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔

★ غریب لوگوں کو چاہیے کہ اپنی غربت پر متفکر ہونے کی بجائے خود کو امیر خیال کریں اور اچھے دنوں کی آس کو دل سے نہ نکالیں۔ کیونکہ مایوسی انسان کے اچھے خیالات کو بھی تباہ کر دیتی ہے۔

★ ضروریات کو کم کر لینا بھی بڑی مالداری ہے۔

★ اگر کوئی چیز تمہارے قبضہ سے نکل کر دوسرے کے پاس چلی جائے تو یہ مت کہو کہ میرا مال میرے پاس سے چلا گیا۔ بلکہ یہ کہو کہ رعایت تھی جو چند روز مجھے فائدہ پہنچا کر لی گئی اگر درحقیقت یہ میرا مال ہوتا تو دوسروں کے پاس سے مجھ تک آتا میرے پاس سے دوسروں کے پاس نہ جاتا۔

★ عالم کی ایک گھنٹہ کی گفتگو دس برس کے مطالعے سے زیادہ مفید ہے۔

★ زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر علم کے حیوانیت ہے۔

★ کمینے شخص سے حاجت طلب کرنا بیابان سے مچھلی طلب کرنے کے برابر ہے۔

★ جس قدر وہ دیر میں برا لفظ کہا جاتا ہے اس قدر دیر میں اچھا لفظ ادا ہو سکتا ہے۔

★ کسی نے حکیم سے پوچھا کہ جھوٹ بولنے میں کیا نقصان ہے؟ اس نے کہا کہ اس کی سچ بات کا اعتبار بھی جاتا رہتا ہے۔ پھر پوچھا بھائی سچائی میں کیا فائدہ ہے؟ اس نے کہا کہ جھوٹ کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

★ جب تک تو مال کو نگاہ میں رکھے تو مال کا خادم اور غلام ہے جب تو اسے خرچ کر دے تو وہ تیرا خدمت گار ہے۔

★ کم گو بے آزار۔ ہمیشہ سلامت خوش اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

Marfat.com

★ اگر لوگ اپنے اپنے حق پر راضی رہیں اور انصاف کے ساتھ زندگانی بسر کریں تو کسی ملک کو بادشاہ کی ضرورت نہ رہے۔

★ جہاں تک ممکن ہو مال کو عزیز رکھو اور مناسب موقعوں پر خرچ کر کے دین و دنیا کا فائدہ حاصل کرو کیونکہ وقائع وحوادث کا احتمال ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

★ دنیا کی مصیبتوں کا 3/4 حصہ زبان کا پیدا کردہ ہے اور اس کے ماخذ طعام وکلام ہیں۔

★ تین آدمی میرے دوست ہیں ایک وہ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ دوسرا وہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور تیسرا وہ جو مجھ سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ پہلا احتیاط کا سبق دیتا ہے دوسرا محبت کا اور تیسرا خود اعتمادی سکھاتا ہے۔

حکیم ارسطا طالیس

✷ ایسے شخص کی صحبت کے لئے رغبت ظاہر کرنا جو کہ تجھ سے پہلو تہی کرے ذلت نفس کا موجب ہے اور ایسے شخص کی صحبت سے پہلو تہی کرنا جو کہ تیری صحبت کی مائل ہو قصور ہمت ہے۔

✷ حسن اخلاق سے زندگی راحت اور آرام سے بسر ہوتی ہے اس کو سب شعار پر مقدم رکھنا چاہیے۔

✷ زیادہ گفتگو کرنا ہر چند کہ اچھی باتیں ہوں۔ دلیل دیوانگی ہے۔

✷ اعلیٰ زندگی کی چار نشانیاں ہیں۔

(i) نیک گفتار (ii) نیک کردار (iii) نیک صحبت (iv) نیک نیت

✷ جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کرو۔

✷ دنیا میں ہر چیز کا زائل اور منتقل ہونا ممکن ہے مگر طبیعت کا دنیا میں ہر چیز سے بہانہ چل سکتا ہے مگر قضا وقدر سے نہیں۔

✷ پوچھا گیا کہ حکماء کے لئے مال جمع کرنا کار حمقاء ﴿احمقوں کا کام﴾ کے برابر

Marfat.com

ہے۔ جواب دیا کہ حکماء اس لئے مال جمع کرتے ہیں کہ محتاج پریشان نہ ہوں۔

* جملہ امور میں آہستگی پسندیدہ ہے سوائے ان کاموں کے جو غم سے نجات بخشیں۔
* ملک و دولت کو حکام بدطینت کی ذات سے زیادہ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی۔
* رشک سے انسان کو بچنا چاہیے۔ مگر جس رشک سے اصلاح کی اُمید ہو اسے اختیار کر لینا چاہیے۔
* جواب دینے میں جلدی نہ کرتا کہ آخر میں خفت و شرمندگی نہ ہو۔
* جو شخص تحصیل علم کی مشکلات کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اسے جہل کی سختیاں عمر بھر برداشت کرنی پڑتی ہیں۔
* کارہائے گزشتہ پر افسوس نہ کر افسوس ہوگا کہ افسوس بے فائدہ کے لئے وقت کو ضائع کیا جائے۔
* یہ بھی سخاوت و بخشش میں داخل ہے کہ لوگوں پر ظلم نہ کیا جائے اور ان کے عیبوں کے معلوم کرنے کی خواہش نہ کی جائے۔
* ہر ایک نئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے مگر دوستی جتنی پرانی ہو اتنی ہی عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے۔
* اگر کوئی تیرے حق میں بدی کرے اور تو کسی کے حق میں نیکی کرے تو دونوں کو فراموش کر۔
* ظالموں اور ستم گروں کے ساتھ تعلقات مت رکھ کہ بروز جزا اس کی باز پرس تجھ پر عائد ہوگی۔
* حرص کو دل میں جگہ نہ دے کہ تیری قوت دوسروں سے زیادہ نہیں۔
* عقل ہی وہ جوہر ہے جو انسان کو فضیلت تاب بناتا ہے سلسلہ نسب کسی کے واسطے باعث فخر نہیں ہو سکتا۔ نسبی فضیلت پر فخر کرنے والا احمق ہے۔
* نا اُمید نہ ہو کہ اس کا نتیجہ کم عمری ہے۔

Marfat.com

✳ مرگ ایک چیتا ہے کمین گاہ میں کہ جس کے پنجے سے رہائی نہیں مل سکتی۔
✳ وہ غنا حاصل کرنا چاہیے۔ جو فنا نہ ہو وہ زندگی جس کو تغیر نہ ہو وہ ملک جو بے زوال ہو وہ بقا جس میں اضمحلال نہ ہو۔
✳ سخاوت اسے کہتے ہیں کہ حاجت مند کو ان کی ضرورت کے موافق دیں اس سے بڑھ کر افراط کی حد تک پہنچنا سخاوت نہیں بلکہ اسراف میں داخل ہے۔
✳ جب کسی کی قسمت کو یاور دیکھے تو اس کے ساتھ جنگ کو خلاف مصلحت جان۔
✳ بخیل خواہ دولت مند ہو مگر اسے ذلت حاصل ہو گی سخی خواہ مفلسی ہو مگر لوگ اس کی عزت ہی کریں گے۔
✳ خود باعمل ہونا چاہیے کیونکہ بغیر عمل کے دوسروں پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں پڑتا۔

حکیم جالینوس

✲ بے وقوفوں کی پہلی نشانی یہی ہے کہ خود کو سب سے بڑا عقل مند سمجھتے ہیں۔
✲ عقل مند وہ شخص ہے جو کہ اپنی زبان کو دوسروں کی مذمت سے بچائے۔
✲ بے عقل وہ ہے کہ باوجود اس کے بزدل ہو اپنے آپ کو بہادر خیال کرتا ہے۔
✲ آدمی کی عقل کی دلیل اس کا قول ہے اور اصل کی دلیل اس کا فعل ہے۔
✲ آج کے رزق کو کل کے لئے سنبھال کر رکھنا توکل نہیں ہے۔
✲ اس حکیم کا تجرد و توکل یہاں تک تھا کہ جو کچھ اس کو روزانہ خوراک سے فاضل حاصل ہوتا اس کے جمع کرنے کو حلال نہ سمجھتا۔
✲ مخالفین کے ساتھ صلح جوئی اختیار کرو۔ حالانکہ تمہیں ان پر غلبہ حاصل ہونے کی امید بھی ہو۔
✲ عقل مند کی نشانی یہ ہے کہ دوسروں کو اپنے اوپر تعین کرے کہ جس وقت مجھ سے خطا سرزد ہو تنبیہ کریں۔ تاکہ آئندہ سرزد نہ ہو۔
✲ دنیا کی ذلت سے بھاگنے والوں کو سعادت دارین حاصل نہیں ہوتی۔

Marfat.com

* جھوٹ جائز نہیں لیکن رفع شر سے اگر ضرورت ہو تو جائز ہے جیسے شراب جائز نہیں لیکن حدوث مرض میں۔
* بلند مرتبہ حاصل کرنے کے سبھی تمنائی ہوتے ہیں مگر جستجو کوئی کوئی کرتا ہے۔
* جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرتا کہ مراد کو پہنچے۔
* قوت کے ہوتے ہوئے غصہ برداشت کرنا قابل تعریف ہے۔
* آدمی کو اس قدر عقل کافی ہے کہ راہ راست اور گمراہی اور شعادت و شقاوت ﴿بدبختی﴾ میں تمیز کر سکے۔
* کثرت کلام سے عقل ضائع ہو جاتی ہے۔
* نیک چلنی کیا ہے؟ تمام صفات محمودہ کا انسان کی ذات واحد میں جمع ہونا۔
* کثرت خاموشی سے گمراہی کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔
* نیک لوگوں کے دشمن سے بھی نفع حاصل ہوتا ہے۔
* جھوٹ میں کچھ مضائقہ نہیں۔
* حکیم ﴿عقلمند﴾ اس کو کہتے ہیں جو باوجود قدرت رکھنے کے ستم نہ کرے۔
* جن لوگوں میں عقل و دانش نہیں وہ ان مکانات کی مانند ہیں جن میں کوئی آباد نہ ہو۔
* جو کوئی زمانہ شباب میں جوانمردی کرے تو ہنر اس کے شباب پر عائد ہوتا ہے نہ کہ خود اس پر۔

اقوال حکیم سقراط

☆ موت سے بچنا آسان مگر گناہوں سے بچنا مشکل ہے۔
☆ دوستی کی شرینی کو ایک دفعہ کی رنجش کی یاد ہمیشہ زہر آلود کرتی رہتی ہے۔
☆ جو تمہیں نہیں چاہیے اس کی طلب بھی مت کرو۔

Marfat.com

☆ خوبصورتی چندروزہ حکومت ہے۔

☆ عورت خود ہی ایک فتنہ ہے اور اس کا لکھنا' پڑھنا اور سیکھنا سخت ترین فتنہ ہے۔

☆ افعال خراب پر اظہار ندامت نہ کرنا دوسری خرابی ہے۔

☆ حاجت مندوں کو کل مت بلاؤ کیونکہ کل کسی نے نہیں دیکھا۔

☆ نیک خو ہونا تمام حکمت کا خلاصہ ہے اس سے امن اور سلامتی حاصل ہوتی ہے اور دوسروں کے دل میں محبت پیدا کرتی ہے۔

☆ جس بات کا تمہیں مکمل علم نہ ہو اس کو دوسروں سے مت کہو۔

☆ جو انسان کسی کے ساتھ نیکی نہ کر سکے تو اس کی برائیوں سے اسے مطلع کرتا رہے۔

☆ دولت سے خوبی اور نیکی نہیں پیدا ہو سکتی بلکہ تمہاری نیکی اور خوبی سے دولت ضرور پیدا ہو سکتی ہے۔

☆ اچھی بات جو بھی کہے اسے غور سے سنو۔

☆ نیک انسان کو زندگی یا موت کے بعد کوئی غم نہیں پہنچ سکتا۔

☆ تمہاری تحریر ایک خاموش پکار ہے اور تمہارا قلم تمہارے ہاتھ کی زبان ہے۔

☆ یاد رکھو فتح طاقت کی نہیں بلکہ صداقت کی ہوتی ہے۔

☆ جو راستہ تمہیں معلوم نہیں اس پر سفر مت کرو۔

☆ نیک چلن ہونا اعلیٰ درجہ کی خوبی ہے۔

☆ نامعلوم اور دشوار گزار راستوں کو کوتاہی پر فریفتہ نہ ہو اور سیدھے راستے کی درازی پر مت گھبراؤ۔

☆ جو اللہ سے نہیں ڈرتا ہے وہ سب سے ڈرتا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ کسی سے بھی نہیں ڈرتا۔

☆ نعمت حق کی تلافی تین چیزوں میں ہے۔ شکر کثیر' گناہ سے توبہ اور عبادت وریاضت۔

Marfat.com

☆ کامل انسان وہ ہے جس سے اس کے دشمن بھی بے خوف ہیں۔

☆ مرد پھول ہے تو عورت اس کی خوشبو ہے۔

☆ انسان کے لئے شرمناک فعل یہ ہے کہ بے پرواہی کی وجہ سے قبل از وقت بوڑھا ہو جائے اور یہ نہ دیکھ سکے اگر اس کا جسم صحیح سالم رہتا تو وہ کیا کچھ بن سکتا تھا۔

☆ عالم دین کا معالج ہے اور مال دین کا مرض' ان سے بچو کیونکہ جب معالج خود ہی بیماری میں پریشان ہو تو دوسروں کو کیا فائدہ دے سکے گا۔

☆ وہ آدمی قابل رحم ہے جو خود تو نیک ہے مگر بدکردار کا ملازم ہے۔

☆ اپنے آپ کو پرکھے بغیر زندگی بسر کرنا بے معنی ہے۔

☆ اس حکمران کی حالت قابلِ رحم ہے جس کا وزیر جاہل ہو۔

☆ جوانی میں آدھا کھاؤ اور آدھا بچاؤ۔

☆ وہ آدمی ہی کیا جس سے اس کے دوست بھی خائف رہیں۔

☆ خوش اخلاقی سے امن اور سلامتی حاصل ہوتی ہے اور دوستوں کے دل میں بلند مقام اور محبت حاصل ہوتی ہے۔

☆ مرد آنکھ ہے تو عورت اس کی بینائی ہے۔

☆ اگر تم صحت کی قدر کرو گے تو بیماری تم سے دور بھاگے گی۔

☆ سقراط سے پوچھا گیا کہ موت سے بھی سخت چیز کوئی ہے؟ جواب دیا کہ زندگی کیونکہ ہر قسم کے رنج و آزار اور مصیبتیں زندگی ہی میں برداشت کرنی پڑتی ہیں اور موت ان سے نجات دلاتی ہے۔

☆ جوانی میں پس انداز کیا ہوا مال بڑھاپے میں کام آتا ہے۔

☆ ہر راحت کے بعد الم اور ہر الم کے بعد راحت ہوتی ہے۔

☆ موسم بہار ہر زمانے میں موجود رہتا ہے۔

☆ اچھی بات کو کسی جھجک کے بغیر قبول کرو خواہ اس کو بتانے والا مفلس اور نادار ہی

Marfat.com

کیوں نہ ہو۔

☆ انسان ہر زمانہ اور ہر عمر میں علم و ہنر حاصل کرتا ہے۔

☆ سقراط سے دریافت کیا گیا کہ تجھے کبھی رنجیدہ اور غمگین نہیں دیکھا اس نے جواب دیا کہ میں اپنے پاس کوئی چیز نہیں رکھتا جس کے تلف ہو جانے کا مجھے غم ہو۔

☆ کسی بھی انسان کے لئے باعث شرم بات ہے کہ اپنی صحت کو خراب کرے اور اپنی عمر کے مطابق جوان معلوم نہ ہو۔

☆ تحمل قائدین اور نیک لوگوں کی اوّلین نشانی ہے۔

☆ آدمی کے حال کا دریافت کرنا بہت مشکل ہے جب تک کہ بارہا آزمائش نہ کی جائے اور جب تک معاملہ نہ پڑے اعتماد نہ کرو۔

☆ خودکشی بہت بڑا گناہ ہے۔

☆ عبرت حاصل کرنے کے شوقین کے لئے ہر نئی چیز میں عبرت پنہاں ہے۔

☆ تمہیں چاہیے کہ لوگوں کے عیوب کے متلاشی نہ رہو۔ کیونکہ تمہارے عیب بھی کوئی تلاش کر سکتا ہے۔

☆ تمہیں ہر اس بات کا علم ہونا چاہیے جس کے بغیر تم کبھی بھی شرمندگی سے دو چار ہو سکتے ہو۔

☆ جو تمہیں گالیاں دے اس کو گالیاں مت دو بلکہ حسن اخلاق سے اس کی اصلاح کرو۔

☆ مخلوق کے فیصلوں میں انصاف برقرار رکھو۔

☆ اس دنیا کو مہمان خانہ سمجھ اور موت کو میزبان۔

☆ جو لوگ حکام بالا کے ساتھ تعلقات رکھتے ہیں ان کو ذلت و اہانت برداشت کرنا پڑتی ہے۔

☆ اگر تم کو بہت سی دولت مل جائے تو خدا کا شکر ادا کرو اور اگر چھن جائے تو ناشکری مت کرو۔

Marfat.com

اقوال حکمائے عرب

خلیفہ مامون رشید

☆ اے مامون! اطاعت باری تعالیٰ اتنی زیادہ کر۔ جتنی کہ تجھے اس کے ساتھ احتیاج ہے۔

☆ عاقبت اندیشی کو طلب مال پر مقدم رکھو۔

☆ گناہ اس قدر کم کر کہ ان کی عقوبت کی تاب لا سکے۔

☆ دو جہاں کی نیکی کا سرمایہ اعتقاد نیک ہے۔

☆ زیردستوں پر اس قدر کم جفا کرو کہ اگر روزگار انھیں تجھ سے زبردست بنا دے تو ان کے انتقام کی تاب لا سکے۔

☆ اس راستی سے جو کسی کو فائدہ نہ پہنچائے اور لوگوں کا دل دکھائے پرہیز کر۔

☆ جب غصہ تجھ پر غالب آ جائے تو پرہیز کر۔

☆ کونسا امر قبیح ہے؟ کہنا اور نہ کرنا۔ کونسا امر جمیل ہے کم کہنا اور زیادہ کرنا۔

☆ ایسے فائدوں سے پرہیز کر جو دوسروں کے نقصان کا باعث ہوں۔

☆ مال جمع کرنا آسان ہے لیکن اس کی نگہداشت اور اس سے بہرہ مند ہونا دشوار ہے۔

☆ اپنے کاموں کی بنیاد محبت و آتشی پر رکھ نہ کہ قہر و غضب پر۔

☆ خرچ آمدنی کے اندازے کے مطابق کرتا کہ محتاج نہ ہو۔

☆ دوست اس کو سمجھ جو خلوت میں تیرے عیب تجھ پر ظاہر کرتے تھے تنبیہ کرے اور تیرے پیچھے لوگوں میں تیری تعریف کرے اور مصیبت کے وقت تیرے ہمراہی

Marfat.com

کرے۔

اقوال حکیم بوعلی سینا

☆ تلوار، توپ اور بندوق سے اس قدر خلقت نہیں مرتی۔ جتنی کہ بسیارخوری سے مرتی ہے۔

☆ ہر ایک بات جو کہ ذکر سے خالی ہولغو ہے ہر ایک خاموشی جوفکر سے خالی ہو سہو ہے اور ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہولہو ہے۔

☆ فقیر وہ ہے کہ اس کی خاموشی فکر کے ساتھ ہو اس کی گفتگو ذکر کے ساتھ ہو۔

☆ زاہد وہ ہے جو دنیا سے احتراز رکھے اپنی قسمت پر رضا مند رہے اور مقدار عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

☆ بہترین قول ذکر ہے بہترین فعل عبادت اور بہترین خصلت علم ہے۔

اقوال یحییٰ برمکی

★ جو اچھی بات سنو لکھ لو۔ اور جو لکھو اسے حفظ کر لو جو حفظ کرو اسے بیان کرو۔

★ دو شخصوں کو کمر پر پتھر باندھ کر دریا میں غرق کر دینا چاہیے۔

(i) ایسے دولت مند کو جو اپنی دولت میں مستحق لوگوں کو شریک نہ کرے۔

(ii) دوسرے ایسے مفلس جو باوجود افلاس کے خدا کی عبادت نہ کریں۔

★ جب بادشاہ کی صحبت میسر ہو تو اس کے ساتھ ایسا برتاو کرنا چاہیے۔ جس طرح عاقل عورت اپنے بے وقوف شوہر کو راضی کرتی ہے۔

★ انسان میں جو حواس خمسہ موجود ہیں اگر ان میں سے ایک بھی بے قابو ہو جائے تو روزن دار چرمی ڈول سے بہہ کر نکل جانے والے پانی کی طرح انسان کے دماغ سے تمام خوبیاں نابود ہوتی ہیں۔

★ جو لوگ دولت دنیا کے طالب ہیں اگر وہ زمانے کی سختیاں نہ اٹھا سکیں تو پھر اپنے

Marfat.com

مقصد میں ناکامیاب ہونے کی شکایت نہ کریں۔

★ قوانین قدرت سے انحراف کرنے والا سزا سے اپنے آپ کو محفوظ نہیں کرسکتا۔

★ جو لوگ ہم سے پہلے تھے وہ ہمارے لئے قابل اقتدا ہیں ہو ہمارے بعد آئیں گے ہم ان کے واسطے عبرت ہیں۔

★ عقلا کی شناخت کتاب' تحریر اور رسول سے ہوتی ہے ﴿رسول سے مراد سفیر ہے﴾

★ جس شے کا دینا تجویز کرلیا گیا اور پھر اس کے دینے سے توقف کرنا غایت درجہ کی بخیلی ہے۔

★ میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا کہ گفتگو کرنے سے پہلے جس کی ہیبت مجھ پر چھا گئی ہو البتہ وہ شخص فصیح ہے تو میرے دل میں وہی محبت ہوتی ہے ورنہ وہ میری نظروں سے گر جاتا ہے۔

★ بہترین امتحان وہ ہے جو اقبال کے زمانہ میں خدا کا شکر گزار ہو اور ادبار ﴿بدنصیبی﴾ کے وقت صبر اختیار کرے۔

★ غلاموں کو بے ادبی اس کے مالک کے حکم پر دلیل ہے۔

★ سچا دوست وہ ہے جو براہِ راست یا کسی سفارس پر نفع پہنچائے۔

★ جس راگنی سے طبیعت میں ﴿سرور یا رقت﴾ پیدا ہو یا رنج وغم کا اثر محسوس ہو تو وہ راگنی ہے باقی مصیبت اور دردسر۔

★ نفسانی خواہشوں کو ترقی دینے والا ہر قسم کی ترقی کا بوجھ اپنے کندھوں پر نہیں اُٹھا سکتا۔

★ جس شخص میں فیاضی اور علم تکبر کے ساتھ ہو اس سے یہ کہیں بہتر ہے کہ اس میں بخل اور جہل حلم کے ساتھ ہو۔

★ علیٰ ہذا حکم ان کو لازم ہے کہ رعایا کی حیثیت قائم رکھ کر ان سے محاصل وصول کرے۔

Marfat.com

★ جس طرح شہد کی مکھی پھول کو قائم رکھ کر اس میں صرف شہد لے لیا کرتی ہے۔

★ انسان کے جسم سے خون خارج کرنے کے دو نشتر ہیں جن میں پہلا نشتر

(i) مفلس کو دولت کثیر کی خواہش سے

(ii) دوسرا نشتر باوجود کمزوری کے دوسروں پر برہمی۔

★ راستی سے نیکی کی۔ مطالعہ سے علم کی۔ نیک روی سے حسن کی۔ نیک طریق سے خاندان کی۔ ناپ تول سے محلّہ کی۔ پھیرنے سے گھوڑے کی۔ غور و پرداخت سے جانوروں کی اور سادہ لباس سے عورت کی عصمت کی حفاظت ہوتی ہے۔

نظام الملک طوسی

☆ دوست ہزار بھی کم ہیں اور دشمن ایک بھی زیادہ ہے۔

☆ پانچ چیزیں ہیں جن کو انسان جدوجہد سے حاصل کر سکتا ہے۔

i- علم ii- ادب iii- شجاعت iv- بہشت

v- عذاب دوزخ سے رہائی

☆ تیرا برا ہم نشین تیرے اوصاف زمیمہ پر اور دوست صالحہ تیرے اوصاف حمیدہ پر دلالت کرتا ہے۔

☆ پانچ چیزیں ہیں جن میں انسانی کوشش مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔

i- زن موافق چاہنا ii- اولاد کو پیدا کرنا iii- مال کا پانا

iv- مرتبہ بلند کرنا v- زندگی دراز حاصل کرنا

☆ بدخلق وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے نفس کا مالک نہ رہے۔

☆ اگر تجھے حوداث دنیا سے مصیبت پیش آئے تو بہ اختیار کر اور حق کی طرف لوٹ کیونکہ جو شخص تادیب دنیا سے راہِ ثواب اختیار نہیں کرتا وہ عذاب عقبیٰ میں گرفتار ہوتا ہے۔

☆ عافیت کی تین قسمیں ہیں۔ عافیت دین' عافیت مال اور عافیت تن۔

Marfat.com

عافیت دین سوائے نفس سے احتیاط اور سینہ کو کینہ سے پاک رکھتا ہے۔عافیت مال ادائے حقوق اور اہل حاجت کے ساتھ رعایت کرنا چاہیے اور عافیت تن قلت طعام میں ہے۔

☆ جو کوئی اپنے انبائے جنس کے ساتھ محبت رکھتا ہے وہ دوست و دشمن سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ عقل مند شخص اگر پانچ چیزوں یا کاموں میں زیادہ کوشش کرے تو معذور ہے۔

1- اس مرتبے کے حاصل کرنے میں جو اس کے پیش نظر ہو۔

2- اس نقصان کے دفع کرنے کی تدابیر اختیار کرنا جس کا تجربہ ہو چکا ہو۔

3- اپنی موجودہ اچھی حالت کی حفاظت کرنا۔اور اس سے فائدہ اٹھانا۔

4- ایسے موقع سے دور رہنا جس میں کہ آفت کا گمان ہو۔

5- اپنے آئندہ روزگار کے سود وزیاں کا خیال رکھتا جو کوئی ان باتوں کو معمولی خیال کرے وہ اندھا ہے جو کہ بینا کے کام میں نقص نکالے۔

☆ مریض کو جب تک صحت کامل نہ ہو لذت طعام نہیں پاتا۔عاشق جب تک دولت و مال تک نہ پہنچے آرام نہیں اٹھاتا اور مرد جب تک دشمن سے بے خوف نہ ہو اطمینان کی زندگی بسر نہیں کرسکتا۔

☆ مال محبوب خلائق ہے جب کسی کے پاس ہوگا سب اس کی تعظیم کرتے ہیں اور جب ہاتھ سے چلا جائے کوئی اس کا سلام بھی قبول نہیں کرتا۔

☆ عقل مند شخص وہ ہے اگر دنیا اس کے ساتھ خصومت رکھے اس کو کسی کے ساتھ خصومت نہ ہو۔

Marfat.com

اقوال حکمائے عرب ﴿متفرق﴾

☆ بے موقع احسان کرنا ظلم ہے۔

☆ اگر تو راستی میں تیر کی طرح سیدھا ہو تو پھر بھی لوگ کہیں گے تو ناہموار ہے۔

☆ جب تک تجھے قدرت ہے احسان کر کیونکہ احسان کی قدرت ہمیشہ باقی نہیں رہتی۔

☆ تمسخر کو چھوڑ دے۔ کیونکہ تمسخر کے بہت لفظ تیری طرف ایسے رنج وغم کھینچ کر لاتے ہیں جو رفع نہیں کیے جا سکتے۔

☆ تمام احسانوں سے افضل وہ ہے جس کے پیچھے احسان کا اظہار نہ ہو اور نہ اس کے پیچھے توقف وتاخیر ہو۔

☆ جو شخص خطروں پر سوار نہ ہو وہ مرعوب چیزیں حاصل نہیں کر سکتا۔

☆ اتنا نرم نہ بن کہ نچوڑ لیا جائے نہ اتنا خشک ہو کہ توڑ لیا جائے۔

☆ کسی مجلس میں سوال کرنے سے پہلے گفتگو نہ کر کیونکہ بہت بُرا طریقہ ہوتا ہے۔

☆ لوگوں کو ایک جیسی طبیعت کا خیال نہ کر کیونکہ ان کی طبائع اور رنگ اتنے ہیں تو شمار نہیں کر سکتا۔

☆ اپنی روزی پر قناعت کر۔ کیونکہ قناعت ہی حقیقت میں غنا ہے اور جو قناعت نہیں کرتا محتاجی اس کے نزدیک ہوا کرتی ہے۔

☆ اگر آپس میں موافقت نہ ہو تو پھر فراق بہتر ہے۔

☆ خوشی کو دائمی اور ابدی نہ خیال کیجیے۔ کیونکہ جس کو ایک زمانہ خوش کرتا ہے اس کو

Marfat.com

کئی زمانے رنج دیتے ہیں۔

☆ اپنی ظاہری حالت ہر حال میں اچھی رکھ خواہ زمانہ تیرا کتنا ہی ناموافق ہو۔

☆ جب شریف آدمی کو کوئی جگہ ناموافق ہو تو کچھ پرواہ نہیں کیونکہ اس کے لئے وسعت زمین میں کئی اور جگہیں ہیں۔

☆ اگر آج کا رزق تم پر کم ہو جائے تو کل تک صبر کر شاید کہ زمانے کے مصائب تجھ سے دور ہو جائیں۔

☆ جو شخص نہایت کوشش سے بھائیوں کی تفتیش کرے گا وہ جان لے گا کہ اس زمانے کے سب بھائی خائن ہیں۔

☆ جن بھلائیوں کو تو طلب کرتا ہے ان میں سستی کو چھوڑ دے کیونکہ سست آدمی نیکیوں میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

☆ جس نے لوگوں سے جتنا زیادہ میل ملاپ رکھا۔ اتنا ہی ان سے رنج دیکھے گا کیونکہ ان کی طبیعت میں بغاوت اور ظلم بھرا ہے۔

☆ اے جاہل اگر تو پانی کی موجوں میں بھی ہے تو بے شک ان میں بھی پیاسا رہے گا۔

☆ اے جسم کے خدمت گزار تو کب تک اس کی خدمت کے لئے دوڑتا رہے گا تو اس چیز سے نفع کی طلب کرتا ہے جس میں گھاٹا ہی گھاٹا ہے نفس اور اس کی فضیلتوں کی طرف متوجہ ہو کیونکہ تو نفس کے ساتھ انسان ہے نہ کہ جسم کے ساتھ۔

☆ تر و تازہ جوانی کے دھوکے میں نہ آ جا۔ کیونکہ بوڑھا ہونے سے پہلے کئی جوان گزر چکے ہیں۔

☆ دل کو دنیا اور اس کی زینت سے باز رکھ۔ کیونکہ اس کا صاف مکدر اور اس کا وصل جدائی ہے۔

☆ ہمسایہ کی حفاظت کو ترک مت کر کیونکہ اس کا تارک کبھی بڑی شرافت کو نہیں پہنچتا۔

Marfat.com

☆ عالم بے عمل کی مثال اس پتھر پارس کی جیسی ہے جو اوروں کو تو سونا بناتا ہے اور خود پتھر کا پتھر ہی رہتا ہے۔

☆ بُرے عالم کی مثال اس پتھر کی طرح ہے جو نہر کے منہ پر پڑا ہوا ہے نہ تو خود پانی پیتا ہے اور نہ پانی کو چھوڑتا ہے کہ اس سے دوسرے کھیت ہی سیراب ہو جائیں۔

☆ جب تو شمار کرے کثرت سے تیرے بھائی نکل آتے ہیں مگر مصائب میں بہت کم۔

Marfat.com

متفرق اقوال بزرگان

حضرت عبداللہ احمد مغربی رحمۃ اللہ علیہ

★ آدمیوں میں ذلیل تر وہ درویش ہے جو مالداروں کی چرب زبانی اور خوشامد کرے۔

★ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کے چار بیٹے تھے۔ چاروں کو کسب سکھایا۔ تاکہ دوسروں کا جگر نہ کھائیں اور یہ نہ کہتے پھریں کہ ہم فلانے فلانے کے بیٹے ہیں بلکہ حاجت کے وقت خود کام کریں۔

★ سب سے بزرگ وہ شخص ہے جو خلقت کے ساتھ تواضع سے پیش آئے۔

حضرت شجاع کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

★ خواہش نفسانی کو ترک کرنا بھی حصول مراد ہے۔

★ جو شخص آنکھ کو حرام سے اور تن کو شہوت سے بچا رکھے اور باطن کو مراقبہ اور ظاہر کو اتباع سنت سے آراستہ رکھے اور حلال روزی کی آرزو کرے اس کی فراست میں کبھی خطا نہ ہوگی۔

★ آپ نے اصحاب سے فرمایا کہ جھوٹ بولنے' خیانت اور عیبت کرنے سے دور رہو۔ اس کے سوا جو جی چاہے کرو۔

حضرت عبداللہ بن بارک رحمۃ اللہ علیہ

★ ایک آتش پرست نے کہا کہ عاقل کو پہلے دن وہ کرنا چاہیے جو جاہل تین دن کے

Marfat.com

بعد کریگا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ حکمت لکھنے کے قابل ہے۔

★ بہت عقل مفید ہے اگر ہو تو حسن ادب' اگر یہ نہ ہو مہربان دوست' یہ بھی نہ ہو تو ہمیشہ خاموشی اور تنہائی یہ بھی نہ ہو تو جلدی موت۔

★ تفویض و توکل کسب کے مانع نہیں بلکہ ان کا ظہور وہی کسب میں ہوتا ہے توکل یہ ہے کہ حلال روزی کمائی اور کھائی جائے اگر کوئی شخص حرام کا ایک ذرہ بھی لے لے تو وہ متوکل نہیں۔

حضرت احمد رحیم رحمۃ اللہ علیہ

✧ تمام عملوں کا رہبر علم ہے اور تمام علموں کا رہبر خدا کا فضل ہے۔

✧ عمل کرو اور یوں سمجھو کہ زمین میں تمہارے سوا اور آسمان میں اس کے سوا کوئی نہیں۔

✧ عدل کی دو قسمیں ہیں۔

i- عدل ظاہر تمہارے اور لوگوں کے درمیان۔

ii- عدل باطن تمہارے اور رسول کے درمیان۔

حضرت احمد اصم رحمۃ اللہ علیہ

✧ عدل کا راستہ یہ ہے کہ اچھے کام ہمیشہ کرتے جاؤ اور فضل کا راستہ یہ کہ باوجود دوسروں کا حق ہونے کے ان کے ساتھ احسان کرو اور فضیلت اسی میں ہے۔

حضرت ابو عبداللہ جلاد رحمۃ اللہ علیہ

✧ ہم جس کو چیز بخش دیں واپس نہیں لیتے۔

✧ جو اپنے نفس کے ذریعے سے مرتبہ عالی کو پہنچے آخر وہ گرے گا اور جس کو بلند درجے پر پہنچائیں وہ ہمیشہ قائم و ثابت رہتا ہے۔

✧ جو حق و باطل کے ساتھ ملا ہو اور جس حق کے ساتھ باطل مل سکے۔ وہ باطل کی قسم

Marfat.com

ہو جاتا ہے۔ کیونکہ حق غیور ہے۔

✧ آپ کو عثمان الخیری رحمۃ اللہ علیہ نے خط لکھ کر پوچھا کہ شقاوت کی علامت کیا ہے؟

جواب دیا کہ تین چیزیں:

i- ایک یہ کہ علم ہو اور عمل نہ ہو۔

ii- دوسرا عمل ہو تو اخلاص نہ ہو۔

iii- تیسرا کسی کو صحبت میسر ہو صالحین کی اور وہ ان کی حرمت بجا نہ لائے۔

حضرت محمد فضیل رحمۃ اللہ علیہ

✥ اسلام چار باتوں سے لوگوں سے مفارقت کرتا ہے۔

i- جو عمل نہ کرے اس بات پر جس کی خوبی کو جانتا ہے۔

ii- جو عمل کرے اس بات پر جسے نہیں جانتا۔

iii- جو تلاش نہ کرے اس شے کی جس کی بہتری کو پہچانتا ہے۔

iv- جو لوگوں کو تحصل علم سے منع کرے۔

✥ علم کے تین حروف ہیں۔ i- جاننا ii- کام کرنا iii- اور ان دونوں میں حق کو ذہن نشین رکھنا۔

✥ خدا کا دین تین چیزوں پر مبنی ہے۔ حق' عدل' صدق۔
حق اعضاء پر ہے عدل دل پر اور صدق عقل پر۔

✥ جو مرید حکیم ہو تین باتوں پر عمل کرتا ہے۔

i- نیند کا غلبہ ہو تو سوتا ہے۔

ii- بھوک فاقے تک پہنچے تو کھاتا ہے۔

iii- گفتگو صرف ضرورت کے وقت کرتا ہے۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر کتائی رحمۃ اللہ علیہ

❖ تصوف کل خلق ہے جس کا خلق زیادہ اس کا تصوف زیادہ۔

مغرب عبداللہ خفیف رحمۃ اللہ علیہ

❖ اس شخص کی صحبت اختیار کرو جس کا دیکھنا تمہیں خدا کی یاد دلائے اور اس کی ہیبت تمہارے دل میں بیٹھے وہ تمہیں زبان فعل سے نصیحت کرے نہ گفتار سے۔

❖ تقویٰ دور ہوتا ہے اس چیز سے جو تمہیں خدا سے دور کرے۔

❖ قناعت یہ ہے کہ جو چیز تمہارے ہاتھ میں نہ ہو اس کی طلب میں پریشان خاطر نہ ہو۔

حضرت جعفر جلدی رحمۃ اللہ علیہ

❖ مردانگی یہ ہے کہ اپنے کو حقیر جانو اور دوسروں کو معزز سمجھو۔

❖ عقل یہ ہے کہ ہلاکت کی جگہوں سے دور رہو۔

❖ آزادوں کی کوشش اوروں کیلئے ہوتی ہے نہ اپنے لئے۔

❖ تمہاری ہمت میں شرافت ہونی چاہیے کیونکہ جس کے ارادے میں بلندی ہو وہ مردوں کے مرتبے پر پہنچ جاتا ہے صرف کوشش اور سعی کام نہیں آئیں۔

❖ حق تعالیٰ لاکھ فرزند آدم میں سے کسی ایک کو اپنے لئے سنوراتا ہے۔

حضرت ابوالعباس قصاب رحمۃ اللہ علیہ

✿ حق تعالیٰ کے ایسے بندے بھی ہیں جنہوں نے دنیا اور اس کی زینت کو لوگوں کے لئے چھوڑ رکھا ہے عقبیٰ اور اس کے بہشت کو فرمانبرداروں کے لئے اور وہ خود خدا تعالیٰ کے ساتھ قرار پکڑے ہوئے ہیں۔

✿ ہر شخص خدا تعالیٰ سے آزادی چاہتا ہے۔

Marfat.com

✿ بندگی کا طالب ہوں کیونکہ بندہ اس کے ماتحت سلامت رہتا ہے۔ اور آزادِ خطر اور معرض ہلاکت میں تیرتا ہے۔

حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

✿ حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ غربت کا ارادہ رکھتے تھے حضرت محمد ﷺ نے خواب میں فرمایا کہ دنیا میں مشغول رہ کر میرے طریقے کو جاری اور زندہ کرو۔

✿ علم کے ساتھ عمل کرو۔ کیونکہ علم بے عمل جسد بے جان ہے۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

✿ اگر اہل علم کو نہ سکھایا جائے تو ظلم ہے اور اگر نااہل کو تعلیم دی تو علم کا ضائع کرنا ہے۔

حضرت منصور عمار رحمۃ اللہ علیہ

✿ گناہ کی قدرت حاصل ہونے پر تمہارا خوش ہونا گناہ کرنے سے بدتر ہے۔

✿ میری بات پر عمل کر کیونکہ میری بات اور علم تجھے فائدہ پہنچائے گا۔

✿ اور میرا عمل نہ کرنا تجھے نقصان نہ کرے گا۔

✿ ہارون الرشید نے کہا کہ سوال کرتا ہوں اور جواب کے لئے تین دن کی مہلت دیتا ہوں۔

''سب سے زیادہ جاہل کون اور سب سے زیادہ عالم کون ہے؟''

منصور اٹھ کر گئے اور جلدی لوٹ کر فرمانے لگے کہ سب سے زیادہ عالم وہ ہے جو اطاعت کرے اور سب سے زیادہ جاہل وہ ہے جو نہ جانے اور بے پرواہ رہے۔

حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ

✿ جس شخص میں مروت نہیں نہ صرف اس کی عبادت بلکہ اس کا دین بھی اس کے کام

Marfat.com

نہیں آتا۔

حضرت فتح موصلی رحمۃ اللہ علیہ

✿ جوکوئی علم وحکمت اور بزرگوں کی باتوں سے دور رہے اس کا دل مر جاتا ہے۔ اس میں حمیت، ہمدردی، نیکی کا جوش اور مروت کی سرگرمی نہیں رہتی۔

✿ آپ نے فرمایا کہ تیس بزرگوں کی صحبت میں رہا سب سے تھوڑا کھانے کی نصیحت کی۔

✿ فتح موصلی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خواب میں کہتے سنا کہ مالدار شخص کے لئے تواضع سے بہتر کوئی چیز نہیں اور نادار کیلئے یہ کہ حق تعالیٰ سے ثواب واجر کی امید رکھے اسی پر اعتماد کرے اور مالداروں سے استغنا کرے بلکہ ان کے ساتھ کبر سے پیش آئے۔

حضرت احمد حواری رحمۃ اللہ علیہ

✿ خطا کار شخص تائب نہیں ہوتا جب تک اس کا دل پشیمان نہ ہو۔ زبان سے اس خطا کی معافی نہ مانگے اور اس کی بجائے آئندہ نیکی نہ کرے۔

✿ انسان جتنا عاقل ہوگا اتنا ہی زیادہ خدا تعالیٰ کو پہچانے گا اور جلدی منزل مقصود کو پہنچ جائے گا۔

✿ غفلت اور سخت دلی سے بدتر کوئی چیز نہیں یعنی غافل اور سخت دل ان کی وجہ سے بلا میں پھنسا رہتا ہے۔

حضرت ابو محمد دریم رحمۃ اللہ علیہ

✿ اگر حق تعالیٰ نے تمہیں گفتار و کردار دونوں عنایت کی ہوں تو سعادت ہے اگر صرف کردار ہو تو لعنت ہے اگر فقط گفتار ہو تو مصیبت ہے اگر دونوں ہی نہ ہوں تو آفت ہے۔

Marfat.com

* حکیم کا حکم یہ ہے کہ احکام کو دوسروں پر فراخ اور اپنے پر تنگ کر لے کیونکہ ان پر فراخی اور آسانی ایمان اور علم ہے اور اپنے پر تنگی اور سختی تقویٰ ہے۔
* تقویٰ یہ ہے کہ گوشہ چشم سے بھی دنیاوی لذت حاصل نہ کرے۔

حضرت احمد سروق رحمۃ اللہ علیہ

* معرفت کے درخت کو فکر کا پانی دیتے ہیں اور غفلت کے درخت کو جہل کا پانی۔ توبہ کے درخت کو ندامت کا پانی دیتے ہیں۔ محبت کے درخت کو موافقت کا پانی۔
* کفر کے بعد بخیلی سے بڑھ کر اور کوئی بری خلقت نہیں۔
* پریوں کو بلانے اور ان کو دور کرنے کے لئے چراغ اور خوشبو جلانے پر اعتقاد رکھنا کفر ہے۔

حضرت یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ

* تجارت سے حلال روزی پیدا کرنا بمنزلہ جہاد کے ہے۔

حضرت ممشاد دینوری رحمۃ اللہ علیہ

* سچے فقرا کا سارا کام متانت و حقیقت ہے اس لئے ان کے ساتھ میں نے فراح و ظرافت کو ترک کیا۔
* طالب حق کا ادب یہ ہے کہ بزرگوں کی حریت بجا لائے اور دوستوں کی حرمت کو رعایت کرے۔ تمام ان امور سے کنارہ کش رہے جن کے اچھے اور مفید ہونے میں شبہہ ہو۔ شریعت کی پابندی میں قائم رہے اور ناجائز خواہشات کی موافقت سے بچتا رہے۔
* اپنے افعال پر اعتماد نہ کرو۔ ان پر خوش نہ ہو حتیٰ کہ نیکی پر بھی خوش نہ ہو بلکہ نفس کی ملامت کرتے رہو۔

Marfat.com

حضرت ابوعلی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ

* صاحب استقامت ہو نہ کہ طالب کرامت کیونکہ خدا استقامت چاہتا ہے اور تو نفس کرامت۔
* زاہدوں کا خون محفوظ رکھا گیا اور عارفوں کا خون ٹپکایا گیا۔

حضرت عبداللہ عیق رحمۃ اللہ علیہ

* مطلب چار چیزوں سے ہے۔ آنکھ' زبان' دل' دماغ
آنکھ سے وہ مت دیکھ جو مناسب نہیں۔
دل کو خیانت سے اور مسلمانوں پر کبر سے دور رکھو۔
دماغ میں خواہشات کو ملحوظ رکھ کر کسی سے کچھ مت چاہو۔
زبان کو بری بات کہنے سے باز رکھ۔
اگر ان چار چیزوں پر قابو نہ ہو تو سر پر راکھ ڈالو کیونکہ اس سے بڑھ کر بدبختی نہیں ہے۔
* رجا کی تین قسمیں ہیں۔
ایک شخص نیکی کرتا ہے اور امید رکھتا ہے قبول ہو۔
ایک آدمی بدی کرتا ہے اور توبہ کر کے بخشش کی امید رکھتا ہے۔
تیسری رجائے کاذب ہے کہ باوجود ہمیشہ گناہ کرنے سے مغفرت کی امید رکھی جائے حالانکہ بدکردار کو چاہیے کہ اس کا خوف رجا پر غالب ہو۔

حضرت ابومرتعش رحمۃ اللہ علیہ

* معاملات دو چیزوں سے درست ہوتے ہیں صبر اور اخلاص سے۔ معاملات میں صبر و ثبات ہو اور ساتھ ہی صدق' اخلاص۔

Marfat.com

حضرت ابوالحسن بوشنجی رحمۃ اللہ علیہ

* ایمان اور توکل یہ ہے کہ اپنی روٹی کھاؤ۔ اکرام دل سے چھوٹا لقمہ ڈال کر چباؤ اور یاد رکھو کہ جو کچھ تمہارا ہے وہ تم سے کم نہیں ہوگا۔
* جو اپنے کو عاجز اور خوار سمجھ کر سلوک کرتا ہے۔ خدا اسے رفیع القدر بناتا ہے اور جو اپنے آپ کو معزز جانتا ہے خدا اسے ذلیل کرتا ہے۔

حضرت علی سل اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ

* جو اپنے کو حقیقت کے قریب سمجھے وہ اتنا بعید ہے کہ ایک بچہ آئینے میں سورج کے کونوں کو پکڑے۔
* دولت مندی کی خواہش علم میں پائی۔
* عافیت کی خواہش زہد میں پائی۔
* حساب دہی سے بچنے کی خواہش خاموشی میں پائی۔
* راحت کی خواہش مایوسی میں پائی۔

حضرت ابوعمرو تخیل رحمۃ اللہ علیہ

* جو حالت علم کا نتیجہ نہ ہو اگرچہ بڑا شاندار ہو اس کا ضرر اس کے مالک پر منفعت کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔
* جس کی فکر صحیح ہو اس کے گفتار میں بھی سچائی ہوتی ہے اور کردار میں اخلاق۔
* جو جوانی میں کام نہ کرے اور وقت ضائع کرے حق تعالیٰ اسے بڑھاپے میں ذلیل کرتا ہے۔

حضرت ابوعبداللہ تروغندی رحمۃ اللہ علیہ

* جو صدق دل سے کسی جوانمرد کی خدمت بجا لائے اس کی برکت ہمیشہ اسے پہنچتی

Marfat.com

رہتی ہے۔

ابواسحٰق خواص

❋ مجھے حق تعالیٰ سے عمر ابدی درکار ہے کہ جب لوگ جنت میں داخل ہو جائیں تو میں دنیا میں جا کر پھر خدا تعالیٰ کو بندگی اور خدمت کے ساتھ یاد کرتا رہوں۔

❋ جو تکلیف حق نے تم سے اٹھوائی اس میں تکلف نہ برتو۔ اسے خوشی سے برداشت کرو۔

❋ جو تم پر فرض کیا ہے اسے ضائع نہ ہونے دو اور اس کے ادا کرنے میں دیر نہ کرو۔

حضرت ابواسحٰق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ

❋ جو مسجد میں زیادہ وقت گزارے اسے بہشت عطا ہوتی ہے اور اس کا بدلہ ہے کہ انسان خدا کے واسطے مسلمان بھائیوں کے ساتھ ملاقات کرے اسے عاقبت میں خدائے یگانہ کا القا نصیب ہوتا ہے۔

❋ وقت کی مخالفت ہے ادبی۔ ﴿ایک وقت کوئی خاص کا خدائے یگانہ بہترین ہوتا ہے۔﴾ اس کو چھوڑ کر اور باتوں میں مشغول ہوتا ہے جو ہر چند اچھی ہوں حکمت کے خلاف ہے۔

حضرت شیخ خیر نساج رحمۃ اللہ علیہ

❋ غائیت عمل یہ ہے کہ جو کام کیا جائے اس میں سوائے عجز و تقصیر کے اور نہ دیکھا جائے۔

❋ جو آپ کو عجیب اور خارق العادت چیز دکھائے تو مشائخ فرماتے ہیں کہ وہ کھیل اور تماشے میں مشغول ہے۔

Marfat.com

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ

❋ ظاہر قلق کے لئے باطن حق کے لئے آراستہ و پیراستہ رکھو۔

❋ جو کچھ گزر گیا اس پر حسرت نہ کرو اور جو آنے والا ہے اس کا اندیشہ مت کرو۔

❋ موجود وقت کی قدر و قیمت کی حفاظت کرو۔

ہشام بن عبدالمالک رحمۃ اللہ علیہ

◆ ایک درویش سے پوچھا گیا تو کیا مذہب رکھتا ہے؟
کہا کہ دہقان جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹتا ہے۔

◆ ہر دام جو حاصل کرے ایسی جگہ سے حاصل کر جو حلال ہو اور ایسی جگہ ہی دے جو اس کا سزا وار ہو اور ایسا وہی شخص کرتا ہے جو دوزخ سے گریزان اور بہشت کا خواہاں ہو۔

کیکاؤس رحمۃ اللہ علیہ

◆ عاقل وہ ہے جو دوسروں کے خوف کے بغیر محض بخوف خدا گناہ سے شرم کرے اور عبادت خدا خواہش دل کے ساتھ کرے۔

◆ مال دنیا کو ضرور عزیز رکھنا چاہیے کیونکہ وقائع و حوادث کا احتمال ہمیشہ باقی ہے اور عزیزوں کے ساتھ رعایت رکھو۔

حضرت حارث محاسی رحمۃ اللہ علیہ

◆ حق تعالیٰ کو قسم سے یاد نہ کرو۔ خواہ وہ جھوٹی یا سچی نہ بھولے سے ہی اور نہ ارادے سے جہاں تک ہو سکے وعدہ نہ کر کیونکہ یہ بات صواب ﴿نیکی﴾ سے زیادہ نزدیک ہے۔

◆ کسی کے حق میں دعائے بد نہ کر اور گفتار و کردار سے بدلہ کے خواہاں نہ ہو اور

Marfat.com

خدائے عزوجل کے لئے تحمل کرو۔

حضرت ابوحمزہ خراسانی رحمۃ اللہ علیہ

- جو شخص اپنے دل میں موت کی محبت رکھتا ہے اس کو باقی چیزوں سے دوست اور فانی چیزوں پر دشمن بنا دیتے ہیں۔
- توکل یہ ہے کہ صبح کو اٹھ کر شام کا کچھ یاد نہ کرے اور جب رات ہو تو صبح کو یاد نہ کرے۔

حضرت نوح علیہ السلام

- شیطان سے پوچھا گیا کہ بنی آدم میں کون سا گروہ تیرا مددگاری ہے۔ جواب دیا کہ حریص بخیل اور بزدل شتاب کار۔

نوشیرواں

- جہاں تک ہو سکے محال طلب نہ بن گزشتہ پر افسوس نہ کھا وقت کو ہاتھ سے نہ کھو۔ ناکردہ کو کردہ مت خیال کر۔
- امیر تیمور سے پوچھا گیا کہ تو کس عمل سے جہانگیر ہوا تو اس نے جواب دیا کہ تمام کاموں میں عقل مندوں سے مشورہ لیتا رہا اور ہمیشہ آج کے کام کو کل پر نہ چھوڑا۔

خواجہ ابواسحٰق

- میں نے انہی چار چیزوں کو دنیا میں ڈھونڈا اور پایا:
  - i- عالم بے طمع خدا کو پایا
  - ii- یار موافق شریف
  - iii- اطاعت بے ریا اطاعت شب
  - iv- لقمہ حلال غصہ کو کھانا

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

- ہر ایماندار کے لئے تین چیزوں کا ہونا نامہء اعمال میں ضروری ہے۔
  - i- ایک یہ کہ خدا کے حکم کی تعمیل کرے۔
  - ii- یہ کہ جس چیز سے اسے منع کیا گیا ہے اس سے باز رہے۔
  - iii- تقدیر پر راضی رہے۔
- ایمان کا قائم رہنا۔ دین کا اجر ملنا اور بدن کی صحت تین چیزوں میں ہے۔
  - i- ایک خدا کو کافی جاننا
  - ii- دوسرا مناہی سے دور رہنا
  - iii- غذا کی احتیاط کرنا

ابوالحسین النوری رحمۃ اللہ علیہ

- حقیقی صبر اس کو کہتے ہیں کہ بلا آنے کو ایسے سمجھے جیسا اس کے جانے کو سمجھتا ہے۔

حضرت ابوالخیر قطع رحمۃ اللہ علیہ

- دلوں کے مقامات یہ ہیں:

ایک دل ایمان کے مقام پر ہے اس کی علامت یہ ہے کہ تمام مسلمانوں پر شفقت کرے۔ ان کے کاروبار میں کوشش کی جائے اور ان کو مدد دی جائے۔ جس میں ان کی بہتری ہو۔ ایک دل نفاق کے مقام پر ہے اور اس کی نشانی کینہ، بغض، حسد اور فریب ہے۔

Marfat.com

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

- کفایت شعاری قومی فریضہ ہے۔
- ہماری قوم کے لئے تعلیم زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔
- علم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے اس لئے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں۔
- ہمیں تہذیب و شرافت کو کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے۔
- مساوات اور اخوت ہو تو جمہوریت بنتی ہے۔
- ایک دوسرے پر اعتماد ہی ایک دوسرے سے تعاون بڑھاتا ہے۔
- میں اپنے نوجوانوں کو یہ بات اچھی طرح بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ خدمت' ہمت اور برداشت کے سچے جذبات کا مظاہرہ کریں۔
- سیاست اور مذہب کو الگ الگ نہیں کیا جاسکتا۔
- قدرت حالات کے مطابق ایسا آدمی پیدا کر دیتی ہے جس کی وقت اور حالات کو ضرورت ہوتی ہے۔
- میں آپ کو مصروفِ عمل ہونے کی تائید کرتا ہوں۔ کام۔ کام اور صرف کام۔
- ایسی شریفانہ اور بلند کردار کی مثالیں قائم کریں کہ آپ کے علم و ہنر کی ہم عصر اور آنے والی نسلیں آپ کی تقلید کریں۔
- بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے ہم سب مملکت کے ملازم اور خادم ہیں۔
- حکومت کا سب سے پہلا فریضہ امن و امان برقرار رکھنا ہے۔

Marfat.com

- ہر قسم کی احتیاج کو پورا اور ہر طرح کے خوف کو دور کرنا ہی ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہئے بلکہ وہ آزادی اور اخوت و مساوات کو بھی حاصل کرنا چاہئے جس کی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے۔
- کوئی شاندار کارنامہ انجام دینے کے لئے اور قوم کی قومی زندگی میں اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کے لئے خدمت تکلیف اور قربانی بنیادی تقاضے ہیں۔
- اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہوسکتا کہ صداقت کی خاطر شہید کی موت مر جائے۔
- ہمیشہ ان تصورات اور عزائم کے مطابق زندگی بسر کیجئے جن کے لئے آپ نے حال ہی میں اپنی زندگیاں وقف کر رکھی ہیں۔
- ہماری نجات کا رستہ صرف اور صرف اُسوۂ حسنہ میں ہے۔
- آپ تعلیم پر پورا دھیان دیں اور اپنے آپ کو عمل کے لئے تیار کریں۔
- اپنی تنظیم اس طور پر کیجئے کہ کسی پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہ رہے۔
- آپ گردونواح کی سیاست کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ آپ کے گرد دنیا میں کیا ہو رہا ہے؟
- آج کل کی جنگ سرحدوں کی قید سے آزاد ہے۔ اس لئے اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ذہنی دفاعی تیاریوں دونوں سے مقابلہ کرنا چاہئے۔
- میں اپنی ہونے والی بیوی کے سوا کسی اور لڑکی کا ہاتھ نہ تھاموں گا اور نہ ہی اس کے ساتھ رقص کروں گا۔
- آپ ہمت نہ ہاریں اور بہتری کی اُمید رکھیں آپ نوجوان ہیں آپ کو محنت محنت اور مسلسل محنت کرنا ہوگی۔
- کسی بھی شخص کے پاس کیا جواز ہے کہ وہ عوام الناس کے لئے انصاف' رواداری اور دیانت داری کے اعلیٰ معیار پر مبنی جمہوریت' مساوات اور آزادی سے

Marfat.com

گھبرائے۔

- انسان کی کامیاب زندگی میں ناکام لمحے بھی ضرور آتے ہیں۔
- محنت کرو دیانت اور خلوص کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو۔
- یہ خیال غلط ہے کہ پاکستان کا مطالبہ ہندوؤں کی تنگ نظری یا حماقت کا نتیجہ تھا پاکستان ہمیشہ سے تھا ہمیں صرف اس کا شعور نہیں جس طرح آج ہے۔
- نہ خود اصول کے خلاف کام کرو نہ کسی کو اصول کے خلاف کام کرتے دیکھ کر خاموش رہو۔
- جب تک کاریگروں کی نیت ٹھیک ہوتی ہے۔ مشینیں بھی ٹھیک رہتی ہیں۔
- کبھی گاندھی جی طرح منافقت اختیار نہیں کروں گا۔
- تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے' وہ عقل مند ہے جو انسان برابر ترقی کرتا رہے۔
- میرے دوستوں کو علم ہونا چاہئے کہ محمد علی جناح نے کانگریس کو جس سیاست سے مات دی ہے اس کا نام راست بازی اور سچائی ہے کانگریس اور گاندھی کی سیاست کا نام عیاری ہے۔
- جو شخص زیادہ سوچنے والا ہوتا ہے وہ زیادہ صحیح کام کرتا ہے۔
- میرے جذبات یہ ہیں کہ خدائے بزرگ و برتر کے حضور عجز و انکسار سے شکر بجا لاتا ہوں کہ اُس نے مجھے عظیم دن دیکھنے کے لئے زندہ رکھا لیکن جب آپ یہ کہتے ہیں کہ پاکستان میں نے بنایا تو آپ میری خدمات کے بارے میں مبالغے سے کام لیتے ہیں۔
- مجھے نئی نسل پر اعتماد ہے۔
- اگر کوئی چیز اچھی ہے تو وہ عین اسلام ہے۔ اگر کوئی چیز اچھی نہیں ہے تو وہ اسلام نہیں ہوسکتی کیونکہ اسلام کا مطلب ہی عین اسلام ہے۔
- ہندی مسلمانوں پر قومی کردار کی کمی ہے۔ نوجوان کو اپنی سیرت کی تعمیر کرنی چاہئے

Marfat.com

اورقومی کردار پیدا کرنا چاہئے۔

- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
- میرے نوجوان بچو! میرے پاس زمین کے مربع نہیں جو میں آپ کو دوں نہ ہی میرے پاس آپ کو دینے کے لئے وکٹوریہ کراس ہے لیکن اتنی بات آپ کو بتائے دیتا ہوں کہ مجھے آپ پر فخر ہے۔ یہی نہیں بلکہ پوری قوم کو آپ پر فخر ہے۔
- اخلاقی قوت دلیری' محنت اور استقلال چار ایسے ستون ہیں جن پر انسان کی عملی زندگی کی پوری عمارت تعمیر کی جاسکتی ہے۔
- نوجوانو! دوسروں پر تنقید نہ کیجئے۔ جبکہ آپ نے خود قانون کا احترام نہیں کرنا سیکھا۔
- ہمیں ملت بن کر متحد رہنا چاہئے۔
- علم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے اس لئے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں۔
- اگر زندگی میں کچھ بننا چاہتے ہو تو ایک لمحہ بھی ضائع نہ کرو۔
- مساوات اور اخوت ہو تو جمہوریت بنتی ہے۔
- محنت میں کامیابی کا راز چھپا ہے۔
- میرے بچے میں کوئی حکم نہیں دوں گا یہ میری رائے ہے حکم نہیں۔
- طاقت حاصل کر کے اپنی قوت کی اس طرح نمائش نہ کرو کہ دوسرے کی دل آزاری ہو۔
- سیاست میں جذباتیت کی کوئی جگہ نہیں۔
- سفارش کرنا میرے اُصول کے خلاف ہے۔
- دیانتدارانہ سیاست سے حالات کا رُخ اپنے حق میں موڑا جاسکتا ہے۔
- آپ انگریزوں کو جتنا بھولا سمجھتے ہیں وہ اتنے سادہ نہیں۔ وہ بڑے عیار' مطلب پرست اور ہوشیار ہیں۔

Marfat.com

- سیاست میں شروع میں مخالفت ضرور ہوتی ہے۔
- جو آج بکا ہے وہ کل بھی بک سکتا ہے۔
- دیکھو! سیاست ایک شطرنج کی بازی ہے اس میں اطمینان سے سوچنے اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- سیاسی سودے بازی سے ہمیشہ گریز کرو۔
- سیاست میں جذبات کی یا لاپرواہی سے کوئی ارادہ کر بیٹھنے کی قطعاً گنجائش نہیں ہے۔
- میں نے اپنے مقصد کے علاوہ کسی اور سمت اپنی توجہ کو مرکوز کرنے سے ہمیشہ گریز کیا اور اپنی منزل مقصود سے نہ ہٹنے ہی میں میری کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔
- ہر موافق یا مخالف نقطے کو صبر سے تولنا پڑتا ہے اور رہنما کے آگے کی دس چالیں ذہن میں رکھنی پڑتی ہے۔
- مجھے اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہے۔
- میرا پیغام تم جوانوں کے لئے ہی ہے کہ ڈسپلن اور نظم وضبط قائم رکھو اور ہر قربانی کے لئے تیار ہو جاؤ۔ قوموں کی آزادی خون کی قربانی چاہتی ہے۔
- پاکستان اللہ کا شکر ہے اب مضبوطی سے قائم ہو چکا ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا۔
- وزارتوں کے اصولوں کی قربانی مت دو۔
- آج پاکستان ایک زندہ حقیقت ہے ایک ایسی حقیقت جس کا دوست/ دشمن سب ہی اعتراف کرتے ہیں۔ اب پاکستان بن چکا ہے۔
- اس کتاب (قرآن پاک) میں معاشی' اخلاقی' انتظامی اور فلاحی امور پر مکمل ہدایات موجود ہیں۔ میں انہی اصولوں کو جاری رکھنا چاہتا ہوں۔
- انشاء اللہ مستقبل قریب میں پاکستان دنیا کا عظیم ملک بن جائے گا۔

Marfat.com

- قائداعظم اب آپ کا بادشاہ نہیں' پاکستان میں تو جمہوری نظام ہوگا۔
- زندہ قوموں کو انتہائی مصائب اور مشکلات میں مایوس نہیں ہونا چاہئے۔
- بے شک پاکستان میں شراب پر پابندی ہوگی۔
- میں اپنا کام کر چکا اب مجھے مرنے کا ملال نہیں ہوگا لیکن میں زیارت میں مرنا نہیں چاہتا۔
- میں بھوک سے مر جاؤں گا مگر دلالی پر مقدمہ ہرگز نہ لوں گا۔
- اب یہ کام نئی نسل کا ہے کہ وہ اپنے ملک کی تعمیر کرے اور مضبوط بنائے۔
- میں سٹریٹ لائٹ میں پڑھتا ہوں اس لئے میں پیسوں کی قدر کرتا ہوں۔
- یہ ایک اسلامی ملک ہے ہم یہاں ایسی کتاب کھولیں گے جس کے کسی ورق پر بھی خیانت اور بددیانتی کا داغ دھبہ نہ ہوگا۔
- کم ظرفی کا جواب کم ظرفی نہیں ہے۔
- میں یہ نہیں چاہتا کہ محض میرا رشتہ دار ہونے کی وجہ سے تمہیں کوئی فائدہ یا نقصان پہنچے۔
- میں اس طرح کی جوابی کارروائی کو پسند نہیں کرتا جس کام کے لئے ہم دوسروں کو مطعون کرتے ہیں۔ وہ خود کیوں کریں؟
- پاکستان ایک جمہوری ملک ہوگا اس پر شہنشاہ کا کوئی اقرار نہ ہوگا۔
- سر محمد علی کے مقابلے میں زیادہ پسند کروں گا کہ مجھے صرف مسٹر محمد علی جناح کہا جائے۔
- پاکستان اسی روز وجود میں آ گیا تھا جس روز غیر مسلم نے اسلام قبول کیا تھا۔
- اگر تم سیاسی معاملات میں کسی غلطی کے مرتکب ہو گئے تو تم بہت سے ایسے لوگوں کو نقصان پہنچاؤ گے جو تم پر اعتماد کرتے ہیں۔
- قائداعظم بحیثیت انسان کے عظیم تر تھے گفتار میں کردار اور اللہ کی برہان میں۔

Marfat.com

- میرے پاس جو روپیہ ہے وہ میرا ذاتی نہیں بلکہ مسلمانوں کی امانت ہے۔
- قائداعظم کی دنیا میں قواعد اور اصول کا احترام ہر شئے' ہر جذبے پر تعلق سے برتر اور بلند تھا۔
- میں کسی ایک مسجد میں جمعہ کی نماز کے لئے جانا چاہتا ہوں جو کسی خاص فرقے سے متعلق نہ ہو اور جس میں غریب مسلمان نماز پڑھتے ہوں۔''
- مسلمانوں میں اصل قیادت کی کمی ہے۔
- اگر میں اپنی ہدایات اور احکامات پر عمل نہ کروں تو پھر میں دوسروں سے یہ توقع نہیں رکھ سکوں گا کہ وہ میری ہدایات اور احکامات پر عمل کریں جبکہ میں ملک کا سربراہ بھی ہوں۔
- عہدے اور ترقی کا لالچ برا ہوتا ہے۔
- روپیہ کو ضائع کرنا ایک گناہ ہے اور اگر وہ روپیہ عوام کا ہے تو اور بھی گناہ ہے۔
- میں کرائے کے افسر اور سپاہی پسند نہیں کرتا۔
- ہم کو کسی کی رائے یا سفارش کی کیا ضرورت ہے؟ کیوں کسی کا بار احسان اٹھانا چاہتے ہو؟ آستین چڑھاؤ اور میدان میں کود پڑو۔ خدا تمہاری مدد کرے گا۔
- میں کسی بھی قیمت پر پریس کی آزادی کو دبانے کے حق میں نہیں۔
- قائداعظم جی ہاں! اگرچہ مجھے تیرنا نہیں آتا مگر ننھے منے بچوں کو تیرتا دیکھ کر مجھے خوشی ہوتی ہے۔
- ''میں پہلے مسلمان ہوں پھر بلوچ یا کچھ اور''۔

Marfat.com

حکمائے یورپ

شیکسپیئر

* مشکلات کو دور کرنے' خواہشات کو دبانے اور تکالیف کو برداشت کرنے سے انسان کا کریکٹر اعلیٰ مضبوط اور پاکیزہ ہوتا ہے۔
* قطرہ قطرہ بھی مسلسل گراتے رہو تو چٹان آپ کے عزم سے چکنا چور ہو جائے گی۔
* مایوسی انسان کو کاہل اور نکما بنا دیتی ہے۔
* عورت کا حسن اسے مغرور بنا دیتا ہے۔ اس کی نیکی اس کے لئے مداح پیدا کر دیتی ہے۔ لیکن وفا اسے دیوتائی صورت میں نمایاں کرتی ہے۔
* ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔
* اس شہد سے کیا فائدہ جو زہر میں ملا ہوا ہو بلکہ اس سے بہتر تو وہ زہر ہے جس میں شہد کی شیرینی ہو۔
* ایڑیاں رگڑ کر مرنے سے بہتر ہے کہ جوانی میں جہاد میں ہی مر جائے۔
* نیک نامی انسانیت کا زیور ہے اور روح میں بسی ہوئی خوشبو۔
* جو چیز تمہارے ہاتھوں اچھائی نہ پا سکے اس کو خراب نہ کرو۔
* محبت سب سے کرو۔
* دوستی ہر شعبہ زندگی میں خلوص اور وفا شعاری کا ثبوت مانگتی ہے۔
* انسان کو موت تک اپنی جدوجہد رکھنی چاہیے۔

Marfat.com

* عورت کا نام ہی کمزوری ہے۔
* ستاروں کا چمکنا آفتاب کا غروب ہونا میرے لیے حیات و زیست و فراز کی ترجمانی کرتا ہے۔
* اگر تم اپنا شمار دانش وروں میں کرنا چاہتے ہو تو دکھوں پر آنسو بہانے کی بجائے دکھوں کو دور کرنے کی سعی کرو۔
* تمہاری انتہائی محبت اگر انتقامی درجہ اختیار کرے تو خطرناک ہو سکتی ہے۔
* دنیا میں سب سے زیادہ غصہ جوانی کا ہے۔
* دلوں کو فتح کرنے کے لئے تلواروں کی نہیں بلکہ عمل کی ضرورت ہے۔
* اچھے اور مخلص دوست آرام اور آسائش میں یکساں سلوک کرتے ہیں۔
* نصیحت حقیقی خیر خواہی ہے جس پر تم توجہ نہیں دیتے۔
* دنیا کی ہر چیز کا تریاق خود اس میں مضمر ہے لیکن عورت عورت کو شکست نہیں دے سکتی۔
* عشق محبت میں کسی پر اعتبار کرنا خطرناک ہو سکتا ہے۔
* بشاش انسان تمام دن کام کر سکتا ہے اور تکان محسوس نہیں کرتا لیکن پر مژدہ انسان ذرا سا کام کر کے اکتا جاتا ہے۔
* خوبصورت عورت سب کی کمزوری ہوتی ہے۔
* تمہاری عقل ہی تمہارا استاد ہے۔
* حسن کا جادو وفا شعاروں کو بے وفائی پر بھی آمادہ کر سکتا ہے۔
* نسوانی حسن عورت کو تکبر میں مبتلا کر دیتا ہے۔
* جب حسن تقریر کرنے لگتا ہے تو بڑے بڑے زبردست فصیح اور مقرر گونگے ہو جاتے ہیں۔
* جس چیز کو سنوار نہ سکو اسے مت بگاڑو۔

Marfat.com

* دوستوں پر لازم ہے کہ رنج وغم میں بھی دوستوں کا ساتھ دیں۔
* زیادہ بولنے والے عمل کم کرتے ہیں۔
* نصیحت سچی خیر خواہی ہے جسے ہم نہیں سنتے لیکن خوشامد بدترین دھوکا ہے جس پر ہم پوری توجہ دیتے ہیں۔
* حسن ایک جادو ہے جس کے سامنے آ کر وفا بھی پگھل کر خون کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔
* دوستی تمام معاملات میں وفاداری کا ثبوت مانگتی ہے نہیں مانگتی تو عشق میں۔
* بہت زیادہ کھا کر بیمار ہونیوالوں کی تعداد بھی اتنی نہیں ہے کہ جتنی فاقہ کشی سے بیمار ہونے والوں کی۔
* حد درجے کی شرین محبت جس وقت اپنا خاصہ بدلتی ہے تو وہ نہایت تلخ اور مہلک نفرت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

ہربرٹ سپنسر

* قوانین صحت کی خلاف ورزی جسمانی گناہ ہے۔
* قوت ارادی میں کمزوری تمہارے چال چلن کو کمزور کر دیتی ہے۔
* کسی بھی خاص گروپ کی حمایت انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔
* جو کوئی دوسروں کا ادب نہیں کرتا کوئی دوسرا بھی اس کا ادب نہیں کرتا۔
* دنیا میں ہر چیز کی دوا ہے لیکن حماقت لا علاج ہے۔
* لائق آدمیوں کی حق تلفی کر کے نالائق آدمیوں کی پرورش کرنا انصاف کے گلے پر چھری پھیرنا ہے بلکہ دیدہ دانستہ آئندہ نسلوں کے راستہ میں کانٹے بونا ہے۔
* ہمیشہ اپنے قوت بازو کی طاقت پر انحصار کرو۔ دوسروں کی طاقت ہمیشہ تمہیں میسر نہیں آ سکتی ہے۔
* ہمیں اپنی مدد آپ کرنی چاہیے دوسروں کی امداد ہمیں اچھی طرح فائدہ نہیں پہنچا

Marfat.com

سکتی۔

- لوگوں کو یہ معلوم ہونا شروع ہو گیا ہے کہ زندگی میں کامیابی کے واسطے پہلی ضروری شرط یہ ہے کہ ہم حیوانات کی طرح حلیم' صابر اور محنت کش ہوں۔
- اگر تم کچھ چوری کرنا چاہتے ہو تو علم و دانش کی چوری سیکھو۔
- بدقماش افراد کی شرارتوں سے پہلو تہی کرنے سے تمہاری آنے والی نسلوں کو اچھا ماحول نہیں مل سکتا۔
- دنیا میں سب سے سہل کام دوسروں پر نکتہ چینی اور سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے۔
- کسی عادت کی طاقت کا اندازہ تب ہوتا ہے جب انھیں چھوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔
- دوست کو اپنے معاملات سے اتنا ہی آگاہ رکھو کہ وہ دشمن بن جائے تو نقصان نہ پہنچا سکے۔
- امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ کا استعمال نہ کرو لیکن زبان بند رکھو۔
- بے کار لوگوں کا دل شیطان کا کارخانہ بن جاتا ہے۔
- اہل سپارٹا میں کسی چیز کا ہوشیاری اور ہنر مندی کے ساتھ چرا لینا قابل تعریف سمجھا جاتا ہے اور ایسا ہی خیال مسیح کے مقلدوں کا ہے بشرطیکہ یہ اعلیٰ طریق پر ہو۔

ڈاکٹر سیموئیل

- عادت کی زنجیریں دیکھنے میں کتنی چھوٹی نظر آتی ہیں لیکن آہستہ آہستہ اتنی مستحکم اور بڑی ہو جاتی ہیں کہ ساری زندگی توڑنے سے نہیں ٹوٹتی۔
- خوبصورت عورت دیکھنے سے تمہاری آنکھوں کو تسکین ملتی ہے مگر اچھی اور خوب سیرت عورت دل کو خوش کرتی ہے۔
- اچھی چیزیں حاصل کر لینا کوئی خوبی نہیں خوبی اسے عمدہ طریقے سے استعمال

Marfat.com

کرنے میں ہے۔

- اچھا انسان وہ ہے جس کے عمل اچھے ہیں۔ اچھی باتیں برے آدمی بھی کر سکتے ہیں۔
- سب سے بہادر وہ ہے جو زیل کام کرنے سے ڈرے۔
- انسانی کردار کا اندازہ اس کی خوشی کے اظہار سے ہوتا ہے۔
- کامیابی انہی لوگوں کو ملتی ہے جو کامیابی پر ایمان رکھتے ہیں۔
- بدترین جھوٹ وہ ہے جس میں کچھ سچ شامل ہو۔
- کامیابی کا انحصار قوت ارتکاز پر ہے۔
- مضبوط قوتِ ارادی کے حامل افراد کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

آسکر وائلڈ

- دوست کی ناکامی پر غمگین ہونا اتنا مشکل نہیں جتنا اس کی کامیابی پر مسرور ہونا۔
- میں اپنے دوستوں میں حسن کی تلاش کرتا ہو واقف کاروں میں کریکٹر اور دشمنوں میں دماغ۔
- میں اچھے کردار کے دوست اور بہترین دماغ کے دشمن منتخب کرتا ہوں۔
- بدبختی کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے لیکن اپنی کوتاہیوں اور غلط کاریوں کا خمیازہ زندگی تلخ کر دیتی ہے۔
- اگر تم چاہو تو اپنے خیالات بدل کر اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہو۔

بنجمن فرینکلن

- جو شخص اس دنیا میں خوشحال زندگی بسر کرنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ نیک نیتی کی کوشش کرے۔

Marfat.com

* اگر تم غریب ہو اور امیر ہونا چاہتے ہو تو صاف گوئی اور ایمانداری کو مضبوطی سے اپناؤ۔
* تحریروں کی حفاظت کرو کہ یہ ایک سند کا درجہ رکھتی ہیں۔
* غیب کا علم تو اسی ذات پاک کو ہے جس کے اختیار میں ہماری مصیبت کے وقت ہمیں برکت دینا بھی ہے۔
* اگر تم محنت کے عادی ہو تو بھوک اور افلاس تمہارے قریب نہیں آ سکتی۔
* اگر کوئی کامیاب ہونا چاہے تو اسے ایک خاص کام اختیار کرنا چاہیے اور اسی میں دل و جان سے لگا رہنا چاہیے۔
* دانائی کے مخالف کاموں کی اصلاح کرنا بہ نسبت غصہ کرنے اور اس میں مبتلا رہنے کے بہت بہتر ہے۔
* اگر تم اپنے دماغ کو استعمال کرو گے تو وہ اس کنجی کی مانند ہو جائے گا جو کثرت استعمال سے چمکتی رہتی ہے۔ جبکہ عدم استعمال سے اس میں زنگ لگ جاتا ہے۔
* بے احتیاطی سے منہ سے کوئی بات نکل جائے یا وعظ کرتے وقت غلط رائے قائم کر دی جائے تو بعد میں تشریح کرنے پر اس کی درستی ہو سکتی ہے یا اس سے انکار ہو سکتا ہے۔ لیکن جب کوئی بات تحریر میں آ جائے تو پھر اس سے انکار نہیں ہو سکتا۔
* قلیل ذریعہ آمدنی سے بھی صحت مند زندگی گزاری جا سکتی ہے۔
* حد اعتدال سے تجاوز نہ کرو۔
* فضول باتیں مت کرو۔
* برے کام اس لئے برے نہیں کہ وہ ممنوع ہیں بلکہ ممنوع اس لئے ہیں کہ وہ مضر ہیں۔
* ایک کام کو اپنے لئے خوب اچھی طرح سوچ کر چن لو اور پھر اپنی ساری توانائی اس کی کامیابی کے لئے صرف کر دو۔

Marfat.com

* لوگوں کی آزادی وہاں تک برداشت کرو جہاں تک اس کو واجبی جانتے ہو۔
* تمہارے کاموں کے واسطے معین جگہ ہونی چاہیے اور تمہارے ہر کام کے واسطے وقت مقرر ہونا چاہیے۔
* فحش گفتگو نہ کرنا تمہارے اخلاق کو بلند کرنے کے لئے کافی ہے۔
* حد اعتدال سے تجاوز نہ کرو۔
* اگر تم انتہائی مفلس اور محتاج ہو تو پھر کسی طرح بھی دیانت دار نہیں بن سکتے۔
* اگر انسان کے چال چلن میں ذرا بھی عیب نہ ہو تو وہ سارے زمانے کا محمود بن جائے اور لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔
* سچ تو یہ ہے کہ غرور کے برابر کوئی نفسانیت ایسی نہیں جس کی اصلاح دشوار ہو۔ غرور خواہ کوئی کتنا دور کرے۔ کتنا ہی مٹائے کیسا ہی چھپائے پھر بھی یہ کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی بات پر ظاہر ہو ہی جاتا ہے۔
* اگر ہم محنتی ہیں تو کبھی فاقہ کشی میں مبتلا نہ ہوں گے۔ کیونکہ محنتی شخص کے گھر میں یہ صرف باہر جھانکتی ہے اندر نہیں داخل ہو سکتی۔

ایمرسن

- عقل کی حد ہو سکتی ہے لیکن بے عقلی کی کوئی حد نہیں۔
- اگر تم پختہ ارادہ کر لو تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔
- صحت مند جسم سب سے بڑی نعمت ہے۔
- ہر نیک کام خود جگہ بنا لیتا ہے۔
- سچائی تغیر پذیر ہے جہاں یہ بڑھے گی وہاں بدلے گی بھی۔
- اکثر دیکھا گیا ہے کہ کتابوں کے مطالعہ نے انسان کے مستقبل کو سنوار دیا ہے۔
- لوگوں کو جنت میں جانے کے لئے کم محنت کرنا پڑتی ہے۔ مگر دوزخ کے حصول کے لئے زیادہ محنت کرتے ہیں۔

Marfat.com

- نیکی کا صلہ نیکی ہے۔
- خوبصورتی تو تمہارے اندر ہوتی ہے اس کو باہر تلاش مت کرو۔
- تمہارے خیال سے مضبوط ترین چیز روئے زمین پر اور کوئی نہیں۔
- کتابیں انسان کی بہترین رفیق اور مونس ہیں۔
- تمہاری کامیابی تمہاری خود اعتمادی میں پوشیدہ ہے۔

اقوال کارڈینگی

- اگر غلطی کی اصلاح مطلوب ہو تو کہو کہ اس کا دور کرنا آسان ہے اور جب کوئی کام دوسروں سے لینا مقصود ہو تو کہہ وہ بہت سہل ہے۔
- دوسرے آدمی کی دلچسپی مدِنظر رکھ کر ان سے گفتگو کیجیے۔
- جو انسان اپنے ہم جنسوں کے ساتھ دلچسپی نہیں رکھتا اس کو زندگی میں بہت سی سخت مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- دوسری کے خیالات کی قدر کرو اور کسی سے یہ نہ کہیے کہ وہ غلطی پر ہے۔
- دوسرے کی حوصلہ افزائی کرو۔
- اگر لوگوں کو ہم خیال بنانا چاہتے ہو تو اپنے خیالات کو دوتہائی طور پر پیش کرو۔

اقوالِ لینن

- لوگو! تندرستی کا موجب خوشی ہے۔
- وہ غلام جو نہ صرف اپنی آزادی کی کوششوں سے جان چراتا ہے۔ بلکہ اپنی غلامی کا جواز پیش کرتا ہے اور اسے خوبصورت جامہ پہنا کر پیش کرتا ہے۔ ایسا غلام پاجی' کمینہ اور سفلہ شخص ہے جو لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے غصے' حقارت اور نفرت و کراہت کے جذبات پیدا کرتا ہے۔
- اپنی صحت کی مکمل حفاظت کرو کیونکہ غم و پریشانی تمہاری صحت کو تباہ و برباد کر سکتے

Marfat.com

ہیں۔

- خوشی ہی تندرستی ہے اس کے برعکس غم بیماری کا گھر۔
- لوگو! سنو کہ تمہیں سامراجیت اور استحصالی قوتوں کے خلاف جنگ کرنا ہے۔
- مایوسی موت کا دوسرا نام ہے۔
- لوگو اپنے حق کے لئے کمر بستہ ہو جاؤ۔ غلامی سے نفرت کرو۔
- جنگوں میں لاکھوں کی ہلاکت باعث بحث نہیں ہوتی۔ بلکہ معاشرہ میں ہونے والے اکا دکا قتل معاشرے میں پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔
- ذاتی لائبریری زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور دماغی لائبریری بے بہا نعمت۔
- بھوکے عوام کو سیاسی آزادی کی بڑی سے بڑی مقدار بھی مطمئن نہیں کر سکتی۔

اقوالِ رسکن

- وہ شخص کبھی بھی بڑا مصور یا بت تراش نہیں بن سکتا۔ جب تک اسے اپنے فن سے محبت نہ ہو۔
- جہاں دولت نہیں ہوتی وہاں محبت عظیم دولت ہے۔
- حکومت اور تعاون زندگی کے قوانین ہیں ان کا عدم وجود تباہی کا نقطہ عروج ہے۔
- ہم حسن کی حقیقت سے اس وقت واقف ہو سکتے ہیں جب ہم اپنے اندر خدا کے واقف ہر کام میں حسن و جمال کا احساس کرنے لگیں۔
- بلند و بالا کوہستانی سلسلہ منظر قدرت کا خط آخر ہے۔
- اپنی اولاد کو ایمانداری کا پہلا درس دنیا ہی ان کی تعلیم و تربیت کا آغاز ہے۔

اقوال والٹر

- تمہارے ست رہنے سے تمہاری مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

- کسی اچھے کام کو سخت محنت کے بغیر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا جا سکتا۔
- نفرت کو دل و دماغ سے نکال دو۔ کیونکہ یہ دل کا پاگل پن ہے۔
- بدی کے مواقع دن میں سو بار ملتے ہیں لیکن نیکی کرنے کا موقع سال میں صرف ایک بار ملتا ہے۔
- میری عبادت نیکی کرنا اور پھیلانا ہے۔
- مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔
- اس علم سے جہالت بہتر ہے جو آداب معاشرت نہ سکھا سکے۔
- ہر ناکامی اپنے دامن میں کامرانی کا پھول لئے ہوئے ہے شرط یہ ہے کہ ہم کانٹوں میں الجھ کر نہ رہ جائیں۔
- سخت محنت کے بعد تمہیں پرسکون نیند آئے گی اور تم برائیوں سے بچے رہو گے۔
- محنت ہمیں تین بڑی خامیوں سے بچائے رکھتی ہے بے لطفی' بدی اور احتیاج غیر سے۔
- ناکامیوں پر دل برداشتہ نہ ہونے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- اگر محنت کرو گے تو تمہیں کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانا پڑیں گے۔
- قابل رحم حالت میں صرف عقل و دانش رکھنے والے لوگ ہی مبتلا ہوتے ہیں۔

اقوال روز ویلٹ

- ایک جمہوری ملک میں اچھے شہری کی تعریف یہ کہ وہ اس ذمہ داری کو باحسن پورا کرے۔ جو اس پر عائد ہوتی ہے۔
- شر کی اجازت شر ختم کرنے کے لئے بھی نہیں دی جا سکتی۔
- ایک باکردار آدمی باہمت ہوگا۔
- قانون اپنی شاہانہ غیر جانبداری سے امیر اور غریب دونوں ہی کے لئے یکساں طور پر پل کے نیچے سونا منع قرار دے سکتا ہے۔

Marfat.com

- جو شخص زیادہ سوچتا ہے وہی سب سے زیادہ کام کرتا ہے۔
- بات واضح صاف اور غیر مبہم کیجیے تا کہ آپ کا حریف فائدہ نہ اٹھا سکے۔
- اپنی صلاحیتوں اور اپنے شعور کو خوش پوشی اور خوش خوراکی کی حد تک محدود نہ کرو بلکہ اپنے میدان کے شہسوار بن جاؤ۔

اقوال جان ملٹن

- جب پہلے پہل گناہ کیا جاتا ہے تو بے حد مزہ آتا ہے پھر آہستہ آہستہ آدمی اس کا عادی ہو کر گستاخ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد تباہی اور بربادی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔
- چند ایک عورتیں ہی رونا شروع کر دیں تو ان کے آنسو روکنے سے زیادہ آسان کام سمندر کے غضب کے طوفان کے آگے بند باندھنا ہے۔
- خوبصورت عورت سب سے اچھا آسمانی تحفہ ہے۔
- پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد کرتا ہے۔
- تم کسی کو محبت سے ہمیشہ کے لئے مغلوب کر سکتے ہو مگر طاقت سے نہیں۔
- عظیم بات کمزوروں کو بخش دینا ہے۔
- مسلسل محنت کرنے سے ہی تم کو تجربہ حاصل ہو سکتا ہے۔
- وقت تیزی سے بھاگ جاتا ہے اور سنہری موقعہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آتا۔
- تکالیف کو برداشت کرنے والا ہی اچھے کاموں کو بہتر طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے۔

اقوال جانسن

- عمدہ چیز کو حاصل کرنا کوئی خوبی نہیں بلکہ اس کو عمدہ طریقے سے استعمال کرنا خوبی ہے۔

Marfat.com

- آدمی کا بہترین معلم تجربہ ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اعلیٰ ذریعہ تعلیم۔
- جو شخص زبان بند رکھتا ہے اور وہ آنکھ اور کان سے کام لیتا ہے وہ زبان کو آرام دیتا ہے۔
- جو دوسروں کا ادب نہیں کرتا اس کا ادب بھی نہیں کیا جاتا۔
- جسے والدین ادب نہیں سکھاتے اسے زمانہ کے تلخ تجربات سکھاتے ہیں۔
- اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے اور دوسروں پر تنقید سب سے آسان۔
- عافیت اور امن درکار ہے تو آنکھ اور کان سے زیادہ کام لو اور زبان بند رکھو۔

اقوال ٹینی سن

- ایک شریفانہ جواب تحمل اور خاموشی ہے۔
- ایک ذہین شخص کبھی بھی رکیک بات نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا عمل اس کی قوم کا پرتو ہوتا ہے۔
- جس کی قوت ارادی مضبوط ہو میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔
- گفتگو کو ختم کرنے کا وہی وقت ہوتا ہے جب دوسرا کچھ کہے بغیر ہر بات کے جواب میں اپنا سر ہلانا شروع کر دے۔
- تلوار کا جوہر ہر مرد کے دل اور ہاتھ کی صفائی میں چھپا ہوا ہے۔
- ایک خوش مزاج شخص وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی عطا کرے۔

لیوٹالسٹائی

- ایمان ہی طاقت اور زندگی ہے۔
- بری کتابیں ایسا زہر ہیں جو جسم کو نہیں روح کو مار ڈالتی ہیں۔
- کردار انسان کا آئینہ ہے۔
- تم فن کو دست کاری مت سمجھو بلکہ یہ تو فنکار کے احساسات کے حسین عمل کا انتقال

Marfat.com

﴿منتقل ہونا﴾ ہے۔

- زندگی کا اصل مقصد خدائی حکومت کا قیام ہے اور یہ جبھی ممکن ہے کہ ہم میں سے ہر شخص سچائی اور دیانت اختیار کرے۔
- تمہارا مستحکم اعتماد ہی تمہاری زندگی کی متحرک قوت ہے۔
- خوشامد کرنے والا تم کو یقینی طور پر بے عقل سمجھتا ہے مگر تم اس کی خوشامد سے خوش ہوتے ہو۔
- کسی کا دل دکھانے سے پہلے اتنا ضرور سوچو کہ تمہارا بھی کوئی دل دکھا سکتا ہے۔

جرسی بیکن

- اوائل عمری میں دولت کی فراوانی انسان کو برباد کر دیتی ہے۔
- نیکی کا آغاز مشکل اور انجام خوش آئند ہے۔ بدی کی ابتداء لذیذ اور انجام تلخ ہے۔
- دولت کو خرچ کرتے ہوئے ڈرنے والوں کو دولت حاصل کرنے کا حق نہیں۔
- بے شک دیر تک سوچو لیکن سوچنے کے بعد جو فیصلہ کرو وہ اٹل ہو۔
- جو شخص قرض نہ لیتا ہو خوشامد پسند بھی نہ ہو وہ اصل میں دولت مند ہے۔
- پڑھا لکھا بے وقوف اپنی حماقت کو خوش نما الفاظ کا جامہ پہنا دیتا ہے۔
- غریب لوگوں کی سازش بہت بری ہوتی ہے۔
- جو شخص کسی ملک کی سیر کے لئے جائے مگر زبان نہ جانتا ہو وہ سیر کے لئے نہیں بلکہ سیکھنے کے لئے گیا۔
- کوئی قوم علم کے اسلحے کے بغیر عروج نہیں پا سکتی۔
- عوام کی خدمت کرنا بہت خوشی کی بات ہے۔
- اپنے خرچ اور آمدنی کو کنٹرول کرنے سے فراغت اور سکون ملتا ہے۔
- مشورہ لینا بری بات نہیں مگر مشورہ پر بلا تامل عمل کرنا بُرا ہے۔

Marfat.com

- وہ لوگ جو فائدے میں کسی کو شریک نہیں کرتے تو نقصان میں ان کا کوئی ہمدرد اور شریک نہیں ہوتا۔
- کسی کے غصے میں کہے گئے الفاظ کو بھولنا نہیں چاہیے۔
- جو شخص فضول خرچ ہے کبھی تباہی سے نہیں بچ سکتا۔
- حصول علم سے انسان کی وحشت اور دیوانگی ختم ہو جاتی ہے۔
- خاموشی کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بحث و تکرار کی تکلیف سے آدمی بچ جاتا ہے۔
- بوقت ضرورت کیا گیا وعدہ بہت کم پورا ہوتا ہے۔
- کامیابی تمہیں ایک بار آواز دیتی ہے اور مصیبت کئی بار۔
- انسان کو اپنی ہمدردی کو مخصوص لوگوں تک محدود نہیں رکھنا چاہیے اور غیر لوگوں سے بلاوجہ نفرت نہیں کرنا چاہیے۔
- بلند مرتبے کا حصول ذہن میں رکھنا اور سخت محنت سے جی چرانا ناکامی کا پہلا درجہ ہے۔
- آزمائشوں کے مواقع پر نیک اور اچھے انسانوں کی نسبت چالاک اور سست آدمی کی کامیابی بہت زیادہ ہوتی ہے۔
- عقل مند آدمی موسم کے لحاظ سے کپڑوں کا انتخاب کرتا ہے۔
- جو شخص جوئے میں ہمیشہ جیتنے کی آرزو رکھے کبھی جیت نہیں سکتا۔
- بہادری اور عقل مندی کی شناخت یہ ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ منصب اور حکمرانی سے دور بھاگتے ہیں۔
- جو شخص اپنے مال و دولت کو جوئے میں لگا دے لازمی محتاج اور مفلس ہو جائے گا۔

پوپ الیگزنڈر

- بالکل غلط ہونے سے تقریباً صحیح ہونا بہتر ہے۔
- غصہ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کی غلطیوں کا انتقام اپنے آپ سے لیتے

Marfat.com

ہیں یہ کتنی حیرت انگیز اور مضحکہ خیز بات ہے۔

* کاش ہمیں اس حقیقت کا پتہ چل جائے کہ دنیا میں سچی خوشی کا سرچشمہ صرف حسن سیرت ہے۔
* ادھورا علم خطرے کا باعث ہوتا ہے علم کے چشمہ کا پانی سیر ہو کر پیو یا پھر اس سے الگ ہی رہو۔ چند گھونٹ پینے سے آدمی مدہوش ہو جاتا ہے۔ سیر ہو کر پینے سے دل و دماغ روشن ہو جاتے ہیں۔
* آزادی کا یہ مطلب نہیں کہ مذہب و اخلاق کی پابندی نہ کی جائے۔
* ایسے لوگ جو اعلیٰ قابلیت رکھتے ہوئے بداطوار پست کردار ہوتے ہیں ان کی مثال ان سڑی گلی ہڈیوں کی ہے جو چاند کی روشنی میں چمک دمک کے ساتھ بدبو اور تعفن پھیلاتی ہیں۔

برنارڈ شا

* جو شخص اچھی کتابوں کو پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ معراج انسانی سے گرا ہوا ہے۔
* خواہشات کی جدوجہد اس بات کی علامت ہے کہ زندگی نظم و ضبط چاہتی ہے۔
* استاد کا احترام کرنے والوں کی دنیا عزت کرتی ہے۔
* زندگی ایک ہیرا ہے جس کو تراشنا انسان کے بس میں ہے۔
* خاموشی نفرت کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے۔
* اپنی صحت و تندرستی قائم رکھنے کے لئے شام کو فٹ بال ٹینس اور پولو کھیلنے والو! تم دیہاتوں میں جا کر ان غریب کسانوں کا ہاتھ کیوں نہیں بٹاتے ہو جن کے جسم محنت کی زیادتی سے چور چور ہیں۔
* ہر کسی کو نصیحت مت کرو۔ کیونکہ بے وقوف سننا نہیں چاہتا اور عقل مند کو اس کی ضرورت نہیں۔
* انسان پاگل ہی تو ہے۔ جو ایک پتا یا چیونٹی تک تو بنا نہیں سکتا۔ لیکن بہت سے خدا

Marfat.com

ضرور بنالیتا ہے۔

* جس طرح چاند کے بغیر رات بے کار ہے اسی طرح علم کے بغیر ذہن۔
* میں ہی آگ ہوں۔ میں ہی کوڑا کرکٹ ہوں میری آگ میرے کوڑے کو جلا کر بھسم کر ڈالے تو میں اچھی زندگی پاؤں گا۔
* چمکتا ہوا دن ہی نہیں کالی رات بھی حسین ہوتی ہے۔ کالی رات میں ستارے کس قدر اچھے لگتے ہیں۔
* شہرت اور ناموری کی خواہش معمولی ذہن رکھنے والوں کی ایک کھلی کمزوری ہے جبکہ اعلیٰ ذہن والوں کی پوشیدہ کمزوری۔
* دکھوں کو تم جتنا خوفناک سمجھتے ہو وہ اتنے نہیں ہوتے۔
* جب دو آدمی کسی بھی مسلہ پر بغیر کسی بحث کے راضی ہو جائیں تو وہ عقل مند نہیں ہوں گے۔
* کہتے ہیں کہ جہالت بے فکری کا گہوارہ ہے۔ اور بے فکری راحت و آرام کا بستر۔
* جب سے مجھے یہ پتہ چلا کہ مخمل کے گدے پر آرام کرنے والوں کے خواب ننگی زمین پر سونے والوں سے مختلف نہیں ہوتے تب سے میرا خدائی انصاف پر یقین مستحکم ہو گیا۔
* اگر تجربات سے ہی دانشمند بنا جا سکتا تو لندن کے میوزیم کے پتھر اتنی مدت گزرنے کے بعد دنیا کے بڑے بڑے دانشمندوں میں شمار ہوتے۔
* جب تک تم بنی نوع انسان میں سے حب الوطنی نام کی چیز نکال نہیں پھینکو گے دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔

اقوالِ ہیگل

* بیج کا وہی عنصر فنا ہوتا ہے جو ناقص پہلو رکھتا ہے اور وہی عنصر پورا پودا بنتا ہے جو صالح ہوتا ہے۔

Marfat.com

- جونہی ایک تصور اپنے پہلے تصور کی جگہ موجود ہو جاتا ہے تو فوراً اسے سے پہلے تصور کی نفی ہو جاتی ہے کیونکہ ہر تصور اپنی ذات میں محدود اور ناقص ہو رہا ہے۔
- زندگی کا مقصد مسرت نہیں بلکہ تکمیل انسانیت ہے۔
- دنیا کا سارا کارخانہ مقابل ضدوں کے وجود سے قائم ہے۔

اقوال لارڈ میکالے

- تعلیم کا آغاز تو ماں کی گود سے شروع ہو جاتا ہے اس وقت ماں کا ہر لفظ بچے کے کردار کی تعمیر پر اثر ڈالتا ہے۔ ہر ماں اور باپ کو یہ سمجھ لینا چاہیے۔
- انسان کی حقیقی عظمت کا جائزہ اس کے اعمال سے لیا جا سکتا ہے۔
- تعلیم کا مقصد انسانی علم میں اضافہ کرنا ہی نہیں ہوتا اس کا مقصد انسانی ذہن کی تشکیل ہے۔
- امیروں کا خیال ہے کہ غریب خوش اور بے غم ہوتے ہیں اتنا ہی احمقانہ ہے جتنا کہ غریبوں کا یہ خیال کہ امیر خوش باش ہوتے ہیں۔
- سیاسی غلامی سے جب چاہے آزادی مل سکتی ہے اس لئے اگر اقوام کو ذہنی غلامی میں مبتلا کر دیا جائے۔اور انہیں احساس کمتری کا شکار کر دیا جائے تو وہ سیاسی آزادی کے باوجود ہمیشہ نسل در نسل غلام بننا قبول کر سکتے ہیں۔

ہٹلر

- بزدل کو اسلحہ کے ڈھیر پر بھی بٹھا دو تو وہ بہادر نہیں بن سکتا۔
- عظیم محبت وہ ہے جو فریقین کی عزت و احترام پر مبنی ہو۔
- اپنے آپ کو کمزور محتاج سمجھنے والی اقوام اپنی سیرت کا خاتمہ کر کے غیر اقوام کے غلبہ کو دعوت دیتی ہیں۔
- محبت وہ کھیل ہے جس سے عقل ہار جاتی ہے۔

Marfat.com

- اے اتحادیو! تم سب مل کر بھی ہمیں ختم نہیں کر سکتے کیونکہ یہ بات طے ہے۔ بہادروں کو وقتی طور پر شکست تو ہو سکتی ہے مگر نیست و نابود نہیں کیا جا سکتا۔
- محبت انسانی عظمت کے حقوق کے لئے دیمک کا کام دیتی ہے۔
- بہادر لوگوں کے پاس اسلحہ کی کمی کا بہانہ کبھی نہیں ہوتا۔
- دنیا میں تمام تاریخ ساز انقلابی واقعات تحریر کی وجہ سے نہیں تقریر کی وجہ سے رونما ہوتے ہیں۔
- اپنے اچھے مقصد کے لئے جان دینا ہی اصل بہادری ہے۔
- اگر دنیا میں ایک بھی محبت کرنے والا باقی نہ رہے تو آفتاب اپنی حرارت کو کھو بیٹھے۔
- بہادر لوگ بکھر تو سکتے ہیں مگر ختم نہیں ہو سکتے۔
- میں عام لوگوں کی کمزوری یا تامل کرنے والے شخص کی ذات سے اتنا متاثر نہیں ہوتا جتنا کہ جری اور ذہن کے پختہ آدمی کا اثر قبول کرتا ہوں۔
- دنیا پر سب سے زیادہ بری قوم یہودی قوم ہے۔

نپولین بوناپارٹ

- ماں کی عظمت کا احساس مسرت اور خوشی میں زیادہ ہوتا ہے۔
- خوبصورت عورت کے دیدار سے آنکھوں کو راحت ملتی ہے۔
- جنگوں میں اخلاقیات کا احترام جیت کا سبب بنتا ہے۔
- خوبصورت عورت کو جاہل تباہ کر دیتا ہے مگر دانش منداس کی خوبصورتی کو بڑھا دیتا ہے۔
- اپنی خوشی' ناخوشی رنج اور پریشانی کو بھلانے کیلئے خود کو مصروف رکھ۔
- ناممکن کو قوت بازو سے ممکن بنایا جا سکتا ہے۔
- عشق و محبت تاج و تخت کی پرواہ سے بالاتر جذبہ ہے۔

Marfat.com

- تم مجھے بہترین مائیں دو میں تمہیں بہترین قوم دوں گا۔
- اتحاد کو میرے نزدیک دوران جنگ خطرناک ہتھیار کا درجہ حاصل ہے۔
- نیک دل اور خوبصورت عورت کی رفاقت دل اور دماغ کو سکون مہیا کرتی ہے۔
- مجھے وقت ضائع کرنے سے نفرت ہے جنگ کا فیصلہ بدل سکتا ہے مگر گزرا وقت ہاتھ نہیں آ سکتا۔
- میرے حریف مجھ سے اس لئے شکست کھا جاتے ہیں کہ ان کے نزدیک چند لمحات کی قدر نہیں مگر میں انہی چند لمحات میں ان کو زیر کرنے کی تدابیر کر لیتا ہوں۔
- جنگ لڑنے سے پہلے ہمت ہارنے والے جنگ نہیں جیت سکتے۔
- روزگار وقت کا آلہ ہے۔
- جنگ جنگلیوں کی تجارت ہے۔

اقوال زرتشت

- تحمل بہترین مذہب ہے۔
- عورت خودداری اور حیا کا مجسمہ ہے۔
- خوبصورت عورت کو دیکھنے سے آنکھ اور نیک دل عورت کو دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہے۔
- پرانا دوست سب سے بہترین آئینہ ہے۔
- اپنے وفادار دوست کے وفادار بن جاؤ اور اس کی دوستی کا حق ادا کرو۔
- شادی کا مطلب ایک دوسرے کے جسم پر حکومت کرنا نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک کی کمی دوسرے سے پوری کی جائے۔

ہنری ڈیوڈ تھوریز

- سادگی میں حسن کا پرتو اجاگر ہوتا ہے۔

Marfat.com

- بہترین حکومت وہ ہے جو بالکل حکومت نہ کرے بلکہ خدمت کرے۔
- کسی کہانی کا طویل ہونا اس کی خصوصیت نہیں ہے بلکہ خاصیت یہ ہے کہ وہ کتنے طویل عرصہ ذوق وشوق سے پڑھی جاتی ہے۔
- ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ ہو۔
- انسان اپنی خوشی کا خالق ہے۔
- قانون چاہے اسے اکثریت کی حمایت حاصل ہو اپنی جگہ کوئی جواز نہیں رکھتا اگر وہ اخلاق کے منافی ہو۔
- کبھی کبھی بارود کی بو بھی دل فریب معلوم ہوتی ہے۔
- صرف نیک ہی نہیں بنیں کسی سے نیکی بھی کریں۔
- ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ ہو۔

اقوال برٹرینڈ رسل

- دنیا میں جب تک جنگ کے احکامات باقی ہیں ترقی کا کوئی سفر پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا اس لئے جنگجو لوگوں کو عالمی انصاف کی عدالت کے سامنے جنگی مجرم کی حیثیت سے لایا جائے۔
- زندگی کے سوا اور کوئی دولت نہیں اس میں محبت' خوشی اور تعریف کی تمام قوتیں موجود ہیں۔
- اگر ہم جرائم کا انسداد کرنا چاہتے ہیں تو ہم کوئی ایسا کام نہ کریں جس کا شمار جرم کے زمرے میں آتا ہے۔
- مرد عموماً بزدل عورتوں کو پسند کرتے ہیں۔ تاکہ ان کی حفاظت کر کے ان کے آقا بن سکیں۔
- اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں نہ ملاؤ۔

Marfat.com

اقوال ڈکنز چارلس

* بخل تباہ کر دیتا ہے اور دائمی غم عطا کرتا ہے۔
* لوگ تو وہ مرتے ہیں جو زندہ رہنے کے لئے پیدا ہی نہیں کئے جاتے یا جو ابدی زندگی کا راستہ ہی نہیں جانتے۔
* مجھے احمقوں سے نفرت ہے۔
* اگر تم امیر بننا چاہتے ہو تو اپنی فرصت کو ضائع نہ کرو۔
* کسی کے ہاتھ میں ایسی گھڑی بنانے کی قدرت نہیں جو زندگی کے گزرے ہوئے گھنٹے بچا سکے۔
* زہر تو حسد کا زہر ہے جس کا کوئی بھی تریاق نہیں۔

Marfat.com

اقوالِ ہندی شخصیات

مہاتما بدھ کے اقوال

- اگنی دیوتا کے سامنے (100) سو سال سر جھکانے سے کہیں بہتر ہے کہ تم ایک پرہیز گار کی محبت میں رہو۔
- تمام افعال و اعمال کے لئے ایک انجام ہوتا ہے۔ پس تو ناگہانی بدلہ سے خوف کر۔اور جزائے خیر سے بھی ڈرتا رہ۔
- اگر کسی شخص کے دل میں جہالت دور نہیں ہوتی۔ تو نذریں نذرانے دعا اور قربانیاں سب بیکار ہیں۔
- انسان کے سارے رنج' ساری مصیبتیں خواہشوں کے باعث ظہور میں آتی ہیں۔ آدمی کو چاہیے اپنی نفسیاتی خواہشوں پر قابو حاصل کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ قول فعل اور گفتار و کردار اور عمل میں نیک اور سچا ہو۔
- صاحب غرض کی دوستی سے دھوکہ نہ کھا۔ جب تک کہ تو اسے غرض کے نہ ہونے کے وقت نہ آزمائے۔
- انسان کی بے غرض خدمت کرنا یہی انسانیت کی معراج ہے۔
- اپنے نفس کو کنٹرول کرنے سے عظمت حاصل ہوتی ہے۔
- انسانی زندگی میں دکھ ہی دکھ ہے اور اس سے نجات گیان میں ہے۔
- ہر ایک بیماری کی دوا ہمیشہ ممکن ہے۔ مگر جب تنگدستی سستی کے ساتھ مل جائے۔ تو یہ لا دوا درد ہے۔

Marfat.com

❋ بے اطمینانی سب سے بڑا دکھ ہے۔ اور اطمینان سب سے بڑا سکھ ہے۔ اس لئے سکھ کے خواہش مند انسان کو ہمیشہ مطمئن رہنا چاہیے۔

❋ ہر ذی روح سے محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔

❋ یہ انسانی جسم ہڈیوں' گوشت' خون وغیرہ کے مجموعے کا نام ہے۔ اور اس کی زندگی چند لمحوں سے زیادہ نہیں ایسی حالت میں خواہشات کی غلامی کیسی حقیر چیز ہے؟

❋ صحیح عقیدہ یا تصور انسانی نفس اور کائنات کے متعلق جب تک صحیح نظریہ موجود نہ ہو۔ اعمال کی درستگی ممکن نہیں۔

❋ تم نفرت پر نفرت سے فتح نہیں حاصل کر سکتے۔ ناراض کو محبت سے برے کو نیکی سے شریر کو حلم سے جھوٹے کو صداقت سے رام کرو۔

❋ سچائیاں پتوں کی طرح لاتعداد ہیں۔ جن کا شمار انسانی عقل کے بس کی چیز نہیں۔

❋ جو چیز بے انصافی سے حاصل ہو وہ مثل زہر ہے۔

❋ خواہش یا تمنا انسان کو مادی ماحول کی دلچسپیوں میں پھنسائے رکھتی ہے۔ اور اس کے باعث موت و زندگی کا خوفناک چکر جاری رہتا ہے۔

☆ اگر ہم اپنے بدن کے ظاہری گھاؤ پر مرہم رکھتے ہیں تو روحانی گھاؤ کا علاج کیوں نہیں کرتے۔

اقوال گورو نانک صاحب

✿ اگر تیرا دل پاک نہیں تو تیرا سارا جسم ہی ناپاک ہے۔ جسم کو دھونے سے بہتر ہے کہ دل کو پاک کرنے کی جستجو کر۔

✿ اگر تم دنیا میں رب کی مخلوق کی خدمت کرو گے تو رب اپنے دربار میں تمہیں عزت بخشے گا۔

✿ جو لوگ زبان سے تو ایشور کا نام لیتے ہیں۔ اور دوسروں سے کینہ و نفرت رکھتے ہیں۔ ان کا دل صاف نہیں ہو سکتا۔ وہ دن رات خواہ کتنے ہی کام کریں۔ ان کو

Marfat.com

خواب میں بھی چین نصیب نہیں ہوتا۔

- کوئی رام نام کا ورد کرتا ہے۔کوئی خدا کا نام لیتا ہے۔کوئی گوروسائیں کہہ کر پکارتا ہے۔کوئی دریائے رحمت اور قادر مطلق کہتا ہے اور کوئی کریم اور رحیم کہہ کر پکارتا ہے۔کوئی تیرتھوں پہ جاتا ہے۔کوئی حج کو جاتا ہے۔کوئی پوجا کرتا ہے۔کوئی سجدہ کرتا ہے ۔کوئی وید پڑھتا ہے کوئی قرآن۔کوئی نیلا لباس پہنتا ہے کوئی سفید۔ کوئی ترک کہلاتا ہے کوئی ہندو۔کوئی بہشت کا خواہشمند ہے کوئی سورگ کا اے نانک! جن لوگوں نے رضا اور تسلیم کو اختیار کیا انہوں نے ہی اس مالک کا بھید پایا۔
- اے نانک! وہی پرماتما ہی سب کا پتا اور ماتا ہے۔ہم اس کے بچے ہیں وہ ہماری پرورش کرتا ہے۔
- اتفاق میں بڑی برکت ہے اسی لئے اتفاق سے نیک نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
- جس کو خدا کا نام میٹھا لگا اس کا دل مسرور ہے۔خوشیوں سے بھرپور ہے۔
- اگر انسان جب کسی دوسرے کو برا خیال کرتا ہے۔تب اس کے لئے سب برائیاں گھیرا ڈالتی ہیں۔لیکن جب یہ ''من وتما'' کے چکر توڑ دیتا ہے۔تب اس کا کوئی بھی دشمن نہیں رہتا۔
- اکثر مصائب جو امیروں کو درپیش ہوتے ہیں غریب ان سے محفوظ رہتے ہیں۔
- اے دل ہماری نصیحت کو سن نیک اعمال ہی تیرے کام آئیں گے یہی جن کے لئے پھر اس دنیا میں موقع ملے گا۔
- اے بھائی دوسرے کا برا چاہنا چھوڑ دے۔یعنی پہلے اندر کے نقائص دور کر تب تیرے اندر اپنے نزدیک بھی کوئی برائی نہ بھٹکے گی۔

کر محبت ہر کسی سے دل دکھانا چھوڑ دے
ہے عبادت بس یہی جنگل میں جانا چھوڑ دے

Marfat.com

- افراط وتفریط سے الگ رہو۔ اعتدال کو اپنا شیوہ بناؤ۔
- یہ دیکھ کر کہ وہ پربھو ہر شے سے جلوہ فگن ہے۔ گورو نانک خوش ہو رہا ہے۔
- یہ دنیا ایک باغ ہے اور پربھو اس کے باغبان ہیں۔ وہ ہر ایک کی خبر رکھتے ہیں۔ کوئی محروم نہیں رہتا۔
- اگر اپنے مالک کے پیارے بننا چاہتے ہو تو اے نانک! صداقت' قناعت اور ایمان کا بناؤ سنگھار کرو۔ سالکوں کے لئے یہی اوصاف ہو سکتے ہیں۔
- جو انسان تکبر کرتا ہے وہ غریبوں اور ناتوانوں پر ظلم کرتا ہے۔ پرماتما اس کو دوزخ کی بھٹی میں جلاتا ہے۔
- اے جاہل نادان! اپنی جاتی ﴿نسب﴾ کا غرور نہ کر۔ اس غرور کے نتائج بہت برے ہیں۔ یہ ساری دنیا ایک ہی مٹی سے بنی ہے اور ایک ہی کاریگر نے اس کے قسم قسم کے برتن بنائے ہیں۔
- اے نانک! ترش کلامی سے جسم اور دل دونوں ماند پڑ جاتے ہیں۔ جس شخص سے ترش کلامی کی جائے وہ بھی ترشی سے جواب دے گا۔ بدزبان آدمی دوزخ میں پھینکا جائے گا۔ اور وہاں اس پر تھوکا جائے گا۔ یعنی اس پر لعنت ہے۔
- ہندو اور مسلمان ایک خدا کے بندے ہیں۔
- جو دانہ سالم ہوتا ہے۔ اسی کے بونے سے پتے لہراتے ہیں۔ لیکن دال یعنی ٹکڑے کئے ہوئے دانے کے بونے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ سالم دانہ ہی موسم آنے پر اگ سکتا ہے۔ اسی طرح اتفاق سے نیک نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔
- سب سے بہتر وراثت جو آئندہ نسلوں کے لئے چھوڑی جا سکتی ہے۔ وہ اچھا چال چلن اور بلند کردار ہے۔
- دنیا کا کوئی مذہب بھی انسان دشمنی کی تعلیم نہیں دیتا۔
- حاسد لوگ دن رات کام کرتے رہیں مگر ان کو خواب میں بھی سکون نہیں مل سکتا۔

Marfat.com

❁ جو گناہ کا مرتکب ہوا اسے آدمی سمجھو اور جو گناہ کرنے سے نادم پشیمان ہوا اسے ولی سمجھو اور جو گناہ کر کے اترائے' اسے شیطان سمجھو۔

سوامی دیانند

❁ جھوٹ دوسروں کے خوش کرنے کے لئے بھی نہ بولو۔

❁ انسان کو نفس پرستی سے بری ہونا چاہیے۔

❁ مقصد کی سچی لگن مشکلات میں بھی مایوس نہیں ہونے دیتی۔

❁ جیسا دل میں ہو ویسا زبان پر لاؤ اور جیسا زبان پر لاؤ ویسا کرو۔

❁ انسان اپنے آپ کو باندھنے کے لئے ہی ہاتھوں سے زنجیریں تیار کرتا ہے۔

❁ تبلیغ شیریں زبانی اور علم کی وسعت سے ہوتی ہے۔

❁ مردوں کو عورتوں جیسے لباس زیب نہیں دیتے۔

اقوال بھگت کبیر

❁ پیدا کرنے والے کا جلوہ تم کو جنوب میں بھی نظر آئے گا اور مغرب کی جانب بھی تمہیں اسی کا جلوہ نظر آئے گا۔

❁ جس شخص کو جس کی دھن ہوتی ہے اس کی طرف اس کا خیال رہتا ہے۔ اس کی صورت اس کے بال بال میں سمائی رہتی ہے اور دوسری طرف توجہ نہیں کرتا۔

❁ خدا کی محبت اور انسانی دوستی میں ذریعہ نجات ہے۔

❁ لالچ' غصہ اور غضب تمہاری روح کے دشمن ہیں۔

❁ سوتیلی ماں کی شان میں برے کلمے زبان سے نہ نکالو کیونکہ وہ تمہارے باپ کی زوجہ ہے۔

❁ نفاق' خودستائی' غصہ' ضد اور جہالت یہ صفتیں ان انسانوں کی ہیں جو شیطانی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

Marfat.com

- پہلے علم کے ذریعہ غور کرو۔ تدبر کرو اور اس کے بعد جو تمہارے جی میں آئے کرو۔
- کسی پر زبردستی کرنا ظلم ہے۔ ایسا کرنے والوں کو پرماتما کی درگاہ میں جواب دینا ہوگا۔
- اے لوگو! وہم میں نہ پڑو۔ یہ خلقت اپنے خالق کے اندر اور خالق اس خلقت کے اندر سب جگہ سما رہے ہیں۔
- اگر کوئی سخت گنا گار آدمی بھی خلوص اور عجز و انکسار کے ساتھ بھگوان کی طرف لوٹتا ہے تو اسے پرہیز گار اور ولی سمجھو۔
- انسانیت محض ایک بے حس مشیت کا آلہ کار ہے اور جو کچھ اس سے ظہور پذیر ہوتا ہے اس کے لئے وہ بالکل مجبور ہے۔
- اس دنیا میں کسی کو بھی اچھا یا بُرا مت کہو۔ کیونکہ سب کو پیدا کرنے والا ایک ہے۔
- پیدا کرنے والے کا جلوہ تم کو جنوب میں بھی نظر آئے گا اور مغرب کی جانب بھی تمہیں اسی کا جلوہ نظر آئے گا۔
- زبردستی محبت حاصل نہیں کی جا سکتی محبت خود ہی ہوتی ہے۔
- پیدا کرنے والے کو کہیں دوسری جگہ تلاش کرنے کی بجائے صرف اپنے دل میں تلاش کرو۔

شری کشن چندر

- میں اس بھگت سے پیار کرتا ہوں جو کسی کو آزار نہ پہنچائے اور خود ستایا جا کر بھی تکلیف نہ پائے جو بے جا طور پر خوشی نہ کرے اور حسد و خوف سے بالاتر رہے۔
- تیری عبادت اور دوسروں کی عبادت ایک ہی خالق کے لئے ہے۔
- جو مخلوق کی خدمت نہیں کرتا اس خود غرض کو اسی دنیا میں بھلائی نصیب نہیں ہوتی عاقبت کا تو کہنا ہی کیا۔
- مقدس کتابوں کو رٹنے سے بہتر ہے کہ نیکی اختیار کر۔

Marfat.com

- زبان کی ایک عبادت یہ ہے کہ انسان کلام ایسا کرے جس سے کسی کا دل نہ دکھے اور ساتھ ہی سچا۔ مفید اور پیارا ہو اور یہ کہ اس سے ذکر الٰہی کرے۔
- سب کا مالک ان کے دلوں میں بستا ہے اور اپنی قدرت سے ان کو حرکت دے رہا ہے۔
- نیک عابد خوشی سے سب کچھ چھوڑنا گوارا کرتا ہے مگر خدا تعالیٰ کی محبت سے منحرف نہیں ہوتا۔
- نیکی کا درجہ بہت بلند ہے۔ ہمیشہ بھلائی کو اختیار کر۔
- بھگوان کی محبت میں اس طرح عمل کرو جس طرح چیونٹی مٹھائی میں گھس کر مر جاتی ہے مگر جدائی برداشت نہیں کرتی۔
- جب شمع کو پروانہ ایک دفعہ دیکھ پاتا ہے تو پھر واپس تاریکی میں نہیں جاتا۔
- لوگوں کو تکلیف دینے والا دنیا میں خوار ہوتا ہی ہے اور مرنے کے بعد بھی اس کو سکون نصیب نہیں ہوتا۔
- دکھوں کو برداشت کر کے بھی انتقام نہ لینا ہی بھگوان کو خوش کرتا ہے۔
- بھگوان کی عبادت کا ایک حصہ تیری شیریں گفتاری بھی ہے۔
- جو شخص لوگوں کو دکھوں میں مبتلا کرتا ہے پرماتما کی ناراضگی مول لیتا ہے۔
- بھگوان کی عبادت میں سچائی اور لوگوں کے کام آنا بھی شامل ہے۔

ٹیگور

- سزا دینا اسی کو زیب دیتا ہے جو سزا یافتہ سے محبت رکھتا ہو۔
- اس چھوٹی بانسری سے روز نئے اور میٹھے نغمے پیدا کر کے تم نے دنیا کی پہاڑیوں اور وادیوں کو نغمہ ریز کر دیا ہے۔
- جب تم غلطیوں کو روکنے کے لئے دروازے کو بند کر دو گے تو سچ بھی تمہارے اندر نہیں آئے گا۔

Marfat.com

* اپنی ہی خوشی سے خدا تم نے غیر فانی بنایا ہے میرے فانی جسم کو بے شمار مرتبہ مٹا کر ہی اسے نئی زندگی سے سرفراز کرتا ہے۔
* ٹھوکروں کے عادی مت بنو۔ کیونکہ یہ زمین کی دھول تو اڑا سکتی ہیں مگر فصل نہیں اگا سکتی۔
* دولت کو تم محض ذہانت اور کفایت شعاری سے ہی حاصل کر سکتے ہو۔
* میں اپنے ہاتھ کے اس کام کو تو پھر بھی ختم کر لوں گا۔ لیکن مجھے ایک لمحے کے لئے اپنے قریب بیٹھنے دو۔ تمہارے درشنوں سے دور رہ کر میرے دل کو نہ تسکین ہے اور نہ ہی سکون۔
* زندگی اور وقت گنوا کر ہی قیمتی تجربہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ تم یہ مفت حاصل تو نہیں کر سکتے۔
* کسی کی برائی کے بدلے میں نیکی ہی کرو جس طرح دھول پیروں میں رہتی ہے مگر پھول اگاتی ہے۔
* نصیحت کرنا آسان مگر اصلاح مشکل ہے۔
* اگر تم عقل مندوں میں اپنا شمار کروانا چاہتے ہو تو کم پڑھو مگر سوچو زیادہ۔
* کم بولنا اور زیادہ سننا عقل مندوں کی نشانی ہے۔
* اگر تم دوسروں کو حقیر اور گھٹیا سمجھنے لگو گے تو ایک دن تم خود حقیر اور گھٹیا بن جاؤ گے۔
* سچائی سے ہمیں قلبی آزادی ملتی ہے صرف یہی بات صحیح نہیں بلکہ یہ بات بھی ٹھیک ہے کہ قلبی آزادی بھی ہمیں سچائی کے روبرو کرتی ہے۔

اقوال بھرتری ہری

* شاگرد کی تعلیم، بدعورت کی پرورش اور آزردہ دلوں کی صحبت سے عقل مند بھی تکلیف اٹھاتے ہیں۔

Marfat.com

- تمہاری جوانی کی خوشیاں سدا قائم نہیں رہ سکتیں۔ مگر اچھے کام تمہیں امر کر سکتے ہیں۔
- مصیبت کا وقت کاٹنے کے لئے دولت جمع کرنی چاہیے۔ دولت سے عورت کی حفاظت کرنی چاہیے۔ دولت اور عورت سے اپنی حفاظت ہر وقت لازم ہے۔
- تیری عورت وہی ہے جو تیرے پاس ذہنی وجسمانی لحاظ سے ہو اور جو تجھے پیار کرے۔
- جو اشیاء بالتحقیق کو چھوڑ کر اشیاء موہوم کی جستجو کرتا ہے اس کی اشیاء بالتحقیق بھی نابود ہو جاتی ہے۔
- تمہارے عیش وآرام کی مثال سمندری لہروں کی مانند ہیں بھلائی لافانی ہے۔
- علم کا حصول تمہیں آدمی کہلوانے میں معاون ہوتا ہے بے علم آدمی اور جانور برابر ہیں۔
- بری عورت کو راہ راست پر لانا نہایت ہی مشکل کام ہے۔
- بیٹا وہی ہے جو باپ کا خدمت گزار ہو دوست وہی ہے جس پر یقین ہے عورت وہی ہے جس سے آرام ملے۔
- عورت کو مالی پریشانی آوارہ بنا سکتی ہے اس لئے دولت کے حصول کو ممکن بناؤ تاکہ تمہاری عورت برائی میں داخل نہ ہو۔
- سورج خود بخود کنول پھول کھلا دیتا ہے۔ چندرما آپ ہی آپ چاندنی کو پھیلا دیتا ہے بادل بغیر مانگے ہی پانی دے دیتا ہے اسی طرح نیک انسان بغیر کہے ہی خود بخود دوسروں کی بھلائی کا کام کرتا ہے۔
- جن لوگوں نے علم نہ حاصل کیا نہ کوئی خوبی حاصل کی نہ روحانی ترقی کی۔ وہ صرف نام ہی کو آدمی ہیں۔ بلکہ دراصل وہ زمین پر بوجھ ہیں جانوروں کو پکڑنے والے شکاری کے ساتھ کسی پہاڑ پر سفر کر لیا اس سے اچھا ہے کہ ایک بے وقوف کے

Marfat.com

ملاپ سے راجہ اندر کے اکھاڑے کی سیر کی جائے۔

- اپنے مال اور جان کی حفاظت ہر شے سے بڑھ کر کرنی چاہیے۔
- اے بھلے لوگو! دنیا کے عیش بڑی بڑی لہروں کے ٹوٹنے کی مانند ختم ہونے والے ہیں زندگی لمحہ بھر میں تباہ ہونے والی ہے۔ جوانی کا سکھ چند روزہ ہے۔ بڑے لوگوں سے تعلقات بھی عارضی ہیں اس لئے اس دنیا کو فانی سمجھ کر تم دوسرے لوگوں کی بھلائی کے لئے کسی نہ کسی طرح مصروف ہو جاؤ۔

تلسی داس

- تجھے چاہیے کہ دوسروں کو اچھے کاموں کے مشورے کم دے اور خود عمل زیادہ کر۔
- غریب کی آہ خدا سے بھی سہی نہیں جاتی کیونکہ مردہ کھال کے پھونکنے سے لوہا بھی پگھل جاتا ہے۔
- اچھے کاموں سے تجھے لافانی حیثیت مل جائے گی۔
- جاہ وحشمت کے تو سب ساتھی ہیں لیکن مصیبت ہی ایک کسوٹی ہے۔
- تم نفس کے چکر میں پڑ کر بھگوان کو بھول جاؤ گے۔
- میں نہیں جانتا کہ مجھے چین اور راحت کہاں نصیب ہو۔ اس ذات برتر کو جو آسمان راحت کو عقاب کے بازوؤں پر سوار ہو جاتا ہے بھول گیا ہوں اور نفس کے چکر میں پڑ کر غافل ہو گیا ہوں۔
- تلسی! تو رام کو یاد کئے جا۔ تیری یاد تجھے فائدہ اسی طرح دے گی کہ جیسے کھیت میں بیج اپنا رنگ دکھاتے ہیں۔
- میری مثال ایک بھوکے کتے جیسی ہے جو خالی سے خالی ہڈی چوس کر اپنا ہی خون چوستا ہے میرے لئے میرے اعمال ہی مجھے سکون دیں گے۔

Marfat.com

جواہر لال نہرو

❁ بلند انسانوں کی پہچان یہ ہے کہ اگر ان سے کوئی کچھ مانگے تو وہ منہ سے کچھ کہنے کے بجائے کام پورا کرنے کے بعد اس کا جواب دیتے ہیں۔

❁ دوسروں کی خامیوں کو تلاش کرنے سے پہلے اپنی خامیاں تلاش کرو۔

❁ اگر تیری دونوں آنکھیں سلامت ہیں تو تب بھی تو ایک آنکھ والے کو دیکھ کر نہ ہنس شاید وہ ایک آنکھ تجھ سے زیادہ صاحب نظر ہو۔

❁ ہر فعل جس کا انجام اچھا' اوروں کو سکون دینے والا ہو دھرم ہے۔

❁ جس گھر میں عورت دکھی رہتی ہے وہ گھر جلدی تباہ ہوتا ہے۔

❁ سچی بات تو یہ ہے میں کسی کو ناپسند نہیں کرتا کیونکہ بہرحال وہ کسی کو پسند ہے۔

❁ عمل کے بغیر اصول ذہنی عیاشی ہے اصول کے بغیر عمل اندھے کی ٹٹول ہے۔

گاندھی جی

* عورت کی کتاب دنیا ہے وہ کتابوں سے اتنا نہیں سیکھتی جتنا دنیا سے سیکھتی ہے۔ مرد کتابیں پڑھتا ہے عورت دنیا کا مطالعہ کرتی ہے۔

* انسان کا بہتری کے لئے نت نئے کرم کرتے رہنا سب سے بڑا دھرم ہے۔

* سیاسی معاملات میں شرکت کرنا اور طالب علم بھی رہنا دو کام نہیں ہو سکتے۔

* مجھے جو خدا بھگوت گیتا میں نظر آتا ہے وہی انجیل مقدس اور قرآن میں بھی نظر آتا ہے۔

* تم اپنے فرائض منصبی کو ادا کرو۔ آزادی کی جنگ میں لڑتے ہوئے مر جاؤ اس سے بڑھ کر عزت کا مقام اور کیا ہو سکتا ہے۔

* کسی جاندار کو ضائع مت کر۔ پرائی چیز غصب نہ کرو۔ جھوٹ نہ بولو۔

* دوسروں کو جو نصیحت کرو پہلے اس کے مطابق خود عمل کرو۔

Marfat.com

* اگرتم کو بھیک مانگ کر کھانا پڑے تو مانگو اور بھوکے مر جاؤ مگر غلام مت بنو۔
* بزدل لوگ کب سوراج کے لائق ہوا کرتے ہیں اس کے لئے تو قربانی کی ضرورت ہوا کرتی ہے اور قربانی خوشی سے دینا پڑتی ہے۔
* پہلے سچائی تلاش کرو پھر خوبصورتی اور نیکی خود بخود آپ کے ساتھ آ جائے گی۔
* یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ اگر ہم دوسرے دھرموں کا مودبانہ مطالعہ کریں گے تو ہمارے اپنے دھرم میں وشواس یا شردھا کم ہو جائے گا۔
* مجرد رہنے سے انسان کو حصول مقصد میں بڑی مدد ملتی ہے۔ کیونکہ اس حالت میں وہ بالکل اپنے آپ کو ایشور کے حوالے کر دیتا ہے۔
* ظلم سب سے بڑا گناہ ہے۔
* ایک میٹھا بول کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔
* عورت اگر چاہے تو چاروں طرف سکھ اور شانتی کے پھول برسا سکتی ہے۔
* غلاموں کے ملک میں غلام ہی حکومت کرتے ہیں اور ان کی منڈیوں میں تاجروں کا راج ہوتا ہے۔
* اگر میری لڑکی ہوتی تو میں اس کو کنواری رہنے دیتا مگر اُس لڑکے کے ساتھ شادی نہ کرتا جو مجھ سے ایک پیسہ بھی لینے کی اُمید کرتا۔

Marfat.com

ادبی شخصیات

ملک واصف علی واصف

- جتنے تم اللہ پر راضی ہو اتنا اللہ تم پر راضی ہے۔
- جب حالات بگاڑنے اور سنوارنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو بلاوجہ کو خون جلانے کا فائدہ؟ یہ سارے کام قادر مطلق کے ہیں۔
- زندگی وقت کھاتی ہے۔ زمانے نگل جاتی کبھی کبھی صدیاں ہڑپ کر جاتی ہے۔ اور لمس سے مس نہیں ہوتی اور کبھی کبھی ایک لمحے میں کئی انقلاب برپا کر دیتی ہے۔
- جب عزت اور ذلت اللہ کریم ہی کی طرف سے ہے زندگی اور موت بھی اللہ کی طرف سے ہے۔ رنج اور راحت بھی اللہ کی طرف سے ہے پھر ہمارے لئے تسلیم کے سوائے کیا رہ جاتا ہے۔
- جس عشق میں رقیب کی خواہش ہو وہ عشق حقیقی اور جو عشق رقابت برداشت نہ کرے وہ مجازی ہے۔
- جب انسان زندہ ہونے کے باوجود زندگی کو نہیں سمجھ سکتا تو پھر وہ مرے بغیر موت کو کس طرح سمجھ سکتا ہے۔
- اگر اپنا گھر اپنے سکون کا باعث نہ ہو تو توبہ کا وقت ہے۔
- پریشانی حالات سے نہیں خیالات سے پیدا ہوتی ہے۔
- خواب کی اونچی اڑانیں بیان کرنے سے زندگی کی پستیاں تو ختم نہیں ہوتیں۔
- دل کے مسافر کو منزل مل جائے تو بانصیب اگر راستے میں بھی رہ جائے تو خوش

Marfat.com

نصیب اور سیدھا راستہ ہی خوش نصیبی ہے۔

- بیٹا میرے بعد گھر میں ایسے رہنا جس طرح میری موجودگی میں رہتے ہو۔
- بیمار وجود کے لئے ہر موسم خطرے کا موسم ہے۔
- پہاڑ کی چوٹی تک جانے کے لئے کئی راستے ہو سکتے ہیں۔ مگر سفر کرنے والے کے لئے تو صرف ایک ہی راستہ ہوتا ہے۔
- جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے اللہ جو کرتا ہے صحیح کرتا ہے۔
- امید اس خوشی کا نام ہے جس کے انتظار میں غم کے ایام سمٹ جاتے ہیں۔
- زندگی موت کے تعاقب میں ہے اور موت زندگی کے پیچھے آ رہی ہے۔
- اگر مستقبل کا خیال ماضی کی یاد سے پریشان ہو تو توبہ کر لینا ہی مناسب ہے۔
- غصہ ایسا شیر ہے جو مستقبل کو بکرا بنا کر کھا جاتا ہے۔
- مال کی محبت انسان کو مریض بناتی ہے اور حریص کی جیب بھر جائے تو بھی دل تو خالی ہی رہتا ہے۔
- ہر عبادت کی قضا ہے لیکن انسان کا دل توڑنے کی کوئی قضا نہیں۔
- توبہ اگر منظور ہو جائے تو وہ گناہ دوبارہ سرزد نہیں ہوتا۔
- صحت خراب ہو تو کوئی موسم خوشگوار نہیں اور صحت خوشگوار ہو تو کوئی موسم خراب نہیں۔
- اگر گناہ معاف ہو جائے تو گناہ کی یاد نہیں رہتی۔
- ہم مصروفیت کو کمائی بناتے ہیں پھر اس کمائی کے استعمال کیلئے الگ مصروف ہو جاتے ہیں۔
- محبوب کبھی جلوہ بن کر روبرو ہوتا ہے اور کبھی یاد بن کر چار سو ہوتا ہے۔
- جس کا آج خوبصورت ہے اس کا ماضی بھی خوب اور مستقبل بھی خوب۔
- عشق ہجر کے آتش کدوں میں جوان رہتا ہے اور وصال کے برف خانوں میں

Marfat.com

منجمد ہو جاتا ہے۔

- تعریف میں وہ مقام خطرناک ہے جس میں کوئی کم ظرف اپنی زبان سے اپنی تعریف کر رہا ہو۔
- جس دیس میں ہمارا کوئی محبوب نہ ہو اس دیس سے محبت ہو ہی نہیں سکتی۔
- یقین کچے گھڑے کو پکا رنگ دیتا ہے۔ اور گمان محلات میں رہ کر لرز جاتا ہے۔
- محبوب تو محب کی آنکھ میں ہر وقت موجود رہتا ہے آنکھ سے اگر اوجھل ہو تو دل میں آبستا ہے۔
- محض خوف زدہ رہنے سے دشمنوں سے چھٹکارہ حاصل نہیں ہوتا اور نہ خطرہ ٹل سکتا ہے۔
- محبوب ختم نہیں ہوتا غائب نہیں ہوتا وہ کبھی عدم نہیں ہوتا۔
- مذہب علم نہیں عمل ہے۔
- محبوب اس ذات کو کہتے ہیں جس کے قرب کی تمنا ختم نہ ہو۔
- زندگی ایک طویل مرض ہے جس کا خاتمہ موت ہے۔
- جو شخص اللہ کے جتنا قریب ہوگا اتنا ہی مخلوق کے قریب ہوگا۔
- صاحب حال خواہش کو پورا کر دیتے ہیں یا اس کی خواہش کو ختم کر دیتے ہیں۔
- اگر انسان کے لئے صرف یادِ حق ہی سب کچھ ہوتی تو حضرت محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس غارِ حرا سے باہر نہ آتی۔
- جو کسی مقصد کے لئے مرتے ہیں وہ مرتے نہیں ہیں جو بے مقصد جیتے ہیں وہ جیتے نہیں۔
- اگر گناہ کا کوئی گواہ نہ ہو تو توبہ تنہائی میں کرنا چاہیے اور اگر گناہ سرعام سرزد ہو تو توبہ بھی سرعام کرنی چاہیے۔
- خوف سے نجات پانے کے لئے عمل کی ضرورت ہے۔

Marfat.com

- اولاد کو زمانہ جدید کے مطابق تعلیم دو تا کہ وہ رزق کما سکیں اور دین کا علم دو تا کہ وہ برباد نہ ہو جائیں۔
- ایک ہی گھر میں پیدا ہونے والے اور ایک ہی دسترخوان پر پلنے والے ایک جیسا مزاج نہیں رکھتے اور نہ فطرت۔
- بدی کا اگر موقع ہو اور بدی نہ کرو تو یہ بہت بڑی نیکی ہے۔
- اللہ وہ ہے جو بدصورتوں کے عاشق اور خوبصورتوں کے دشمن پیدا کرتا ہے۔
- جب تک ہم اپنے والدین کے گھر میں رہتے ہیں خوش رہتے ہیں اور اگر ماں باپ ہمارے گھر رہنے لگیں تو ہم اچھا محسوس نہیں کرتے۔
- معافی مانگنے والا بڑا دلیر ہوتا ہے۔
- تنکے کو بھی حقیر نہ سمجھو ورنہ وہ تمہاری آنکھ میں پڑ جائے گا۔
- ہر طاقت ور کے اوپر ایک طاقت مسلط ہے جو شاید محسوس نہ ہو لیکن یہ اپنا کام کر رہی ہے۔
- شادی دولت سے نہیں اللہ کے حکم سے ہوتی ہے۔
- آج کا انسان سکون کی خاطر آسمانوں کے دروازے کھولنے چلا ہے مگر اسی سے دل کا دروازہ نہیں کھلتا۔
- جہاں دو راستے آتے ہیں وہاں سوچ آتی ہے جس آدمی کے پاس ایک ہی راستہ ہو اس کو سوچنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔
- وطن سے باہر رہنے والوں کو وطن کی یاد پریشان کرتی ہے اور وطن میں رہنے والوں کو باہر جانے کی تمنا پریشان رکھتی ہے۔
- خوراک اگر تھوڑی کھائیں تو طاقت ملے گی ورنہ زیادہ خوراک کھانے سے طاقت چھین لے گی۔
- وارث شاہ نے پنجابی زبان میں ایم اے نہیں کیا لیکن اس کے بغیر پنجابی میں ایم

Marfat.com

اسے نہیں ہوسکتا۔

- پیغمبر کے بعد سب سے بڑا رتبہ والدین اور اساتذہ کا ہے۔
- جتنا معلوم زیادہ ہوگا اتنا ہی احساس لاعلمی زیادہ ہے۔
- موت یہ ہے کہ سانس ختم ہو جائے اصل موت تو یہ ہے کہ ہمیں یاد کرنے والا کوئی نہ ہو۔
- جب تک انسان آنے والے زمانے کی منصوبہ سازی کرتا ہے جوان رہتا ہے۔
- دولت عزت نہیں خوف پیدا کرتی ہے۔
- ہم آرام کی آرزو میں بے آرام ہو رہے ہیں۔
- بے بس کی آنکھ سے ٹپکنے والا آنسو کتنی عبادتوں سے فوقیت لے جاتا ہے۔
- جس انسان نے والدین کو پرورش کرتے دیکھا اور انہیں نہ مانا وہ بھلا بغیر دیکھے خدا کو کیا مانے گا۔
- ہم سے کوئی ہماری عمر پوچھے تو ہم گزری ہوئی عمر بتاتے ہیں حالانکہ ہماری اصل عمر تو وہ ہے جو باقی ہے۔
- غریب کے پاس تو اچھے زمانے کی امید ہوسکتی ہے لیکن امیر کے پاس برے زمانے کے آجانے کا خوف ہمیشہ تلوار بن کر لٹکتا رہتا ہے۔
- دوست وہ ہے جو تم سے تمہاری خامیاں بیان کرے اور لوگوں سے تمہاری خوبیاں۔
- کسی انسان کے ساتھ ایسا سلوک نہ کرو جو تم اپنے ساتھ نہیں چاہتے۔
- جاگنے والے زندہ ہوں تو سونے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے۔

بابائے اُردو ڈاکٹر عبدالحق

- ادب میں نیا پرانا کوئی چیز نہیں جس کلام میں تازگی۔ جدت اور خیالات کی گہرائی ہے۔ وہ ہمیشہ نیا ہے گو وہ دو ہزار سال پہلے لکھا ہوا کیوں نہ ہو اور جس میں یہ نہیں

Marfat.com

وہ پرانا ہے گو وہ آج ہی کی تصنیف کیوں نہ ہو۔

❁ لفظ ایک جادو ہے جو بے محل استعمال سے پھیکا پڑ جاتا ہے۔

❁ جو شخص یا قوم کام کرنے سے جی چرائے اسے کبھی کامیابی اور آزادی حاصل نہیں ہو سکتی کاہل اور کام چور کے نصیب میں غلامی لکھی جاتی ہے۔

❁ زندگی ایک پھول ہے اور محبت اس کی خوشبو۔

چوہدری افضل حق

✲ خوب کماؤ مگر خود پر تکلف کھانے کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کو کھلانے کے لئے۔

✲ خدا ہمارے وہم کی تخلیق نہیں بلکہ اس کے سوا سب کچھ وہم ہے۔

✲ بے تاب روح' سچی تڑپ رکھنے والا دل پیدا کرو۔

✲ خواہش وہ شرینی ہے جو چکھنے والے کو ہلاک کر دیتی ہے۔

✲ زبانیں بھی مذہب کی طرح سیاست کے سایہ میں بڑھتی پھیلتی اور پھولتی ہیں۔

✲ سچائی میں پھیلنے کی قابلیت ہے مگر پھر بھی پھیلانے والوں کی ضرورت ہے۔

اقوال علامہ عنایت اللہ مشرقی

✲ جو لوگ رہنما بننا چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ اپنا گھر بار خدا کی راہ میں دے کر رہنمائی کی سند عام حاصل کریں۔

✲ ہمارا سب سے بڑا ہتھیار محبت کا زہر ہے خلق مشین گن ہے اور یہی وہ ہتھیار جس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔

✲ جس قوم کا آسمان جھک کر زمین سے آ ملے اور عمل کے ستارے اس کے گنبد پر چمکیں تو وہ قوم چشم وزن میں درست ہو گی۔

✲ ہمارے قومی زوال کا سب سے بڑا سبب فرقہ بندی ہے اور اس روگ کا آخری اور حتمی علاج خاموشی ہے بحث و تکرار نہیں۔

Marfat.com

✲ قوم کے ہر فرد میں ہمت' چستی' ولولہ حوصلہ بھر دو تو زوال پذیر قوم بھی زندہ ہو سکتی ہے۔

✲ ہر قوم کی فتح مندی اور غلبے کا راز اس کے نوجوان کی جسمانی صحت پر ہے۔

✲ دنیا کی تمام تاریخ اصلاح و انقلاب میں جب کبھی کسی قوم کا عروج ہوا تو فرد واحد کے ذریعے ہو افراد واحد اپنے ضمیر کی آواز کا پابند ہے نتائج کا انتظار اس کو مضطرب کرتا ہے اس کا ہر عمل منزل کی طرف ایک قدم ہے۔

✲ ترقی کا راز لگا تار عمل اور تکرار عمل میں پوشیدہ ہے۔

✲ عبادت کا منشا یہ ہے کہ تم اللہ کے غلام بن جاؤ اس کے احکام پر شب و روز عمل کرو میدان میں کٹ مرو مگر پیٹھ نہ پھیرو۔ اور فرقہ بندی چھوڑ کر سیسہ پلائی دیوار بن جاؤ۔

✲ یہ دنیا دار العمل ہے یہاں صرف اعمال کا صلہ ملتا ہے اللہ عقائد لباس رنگ اور نسل نہیں دیکھتا بلکہ اعمال دیکھتا ہے۔

خوشحال خاں خٹک

✲ ایک غیرت مند انسان کے دنیا میں دو ہی کام ہیں۔

i- یا تو کامران ہونا ہے ii- یا اپنا سر قربان کر دیتا ہے

✲ انسان کا کمال تو یہ ہے کہ وہ رعد و برق بھی ہو اور طوفان بھی۔

✲ نامرد نسب پر ناز کرتا ہے اور مرد اپنے جہانوں کی تخلیق پر۔

✲ مجھے اس انسان کی آزادی بے فکری اور خوشی پر رشک آتا ہے جو نہ زر رکھتا ہے نہ زمین۔

✲ جہنم کی آگ کو وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر ایک مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔

✲ کتنا نادان ہے وہ شخص جو اپنی خوبیوں پر نازاں ہو۔ دانا وہی ہے جو اپنے عیوب کو دیکھتا ہے۔

Marfat.com

اقوال ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

☆ جب تک قوموں کو اپنی اصلاح کا خیال نہیں آتا قدرت بھی انہیں درست نہیں کرتی۔

☆ علم دین کا طبیب ہے اور مال دین کا مرض جب طبیب خود مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس سے دوسروں کا علاج نہیں ہو سکتا۔

☆ اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدہ توحید اور ایمان رسالت پر ہے۔

☆ مذہبی زندگی تین ادوار سے گزرتی ہے۔

i- ایمان جہاں انسان ہر بات کو بے دلیل مان لیتا ہے۔

ii- دعا سے انسان کو یقین ہو جاتا ہے کہ وہ بے شک تنظیم عالم ہی کے لئے بھیجا گیا ہی۔

☆ صلوٰۃ یا جماعت آزادی و اجتماعی معرفت کا ایک ذریعہ ہے۔

☆ گر جھکا تو غیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من۔

☆ دعا انسان کو اس کائنات میں اس کی اعلیٰ قدر و قیمت کا یقین دلاتی ہے۔

☆ سخت سے سخت دل کو ماں کی پرنم آنکھیں موم بنا سکتی ہیں۔

☆ زندگی فرصت ہے جس میں خودی کو عمل کے بے شمار موقع ملتے ہیں۔ اور مدت اس کا پہلا امتحان ہے یہ دیکھنے کے لئے کہ اسے اپنے اعمال کی شیرازہ بندی میں کتنی کامیابی ہوئی۔

☆ جہاں تمہیں صداقت اور خلوص نظر آئے وہاں تم دوستی کر کے ضرور ہاتھ بڑھاؤ ورنہ تمہاری تنہائی تمہاری بہترین ہمدرد اور دوست ہے۔

☆ اللہ کی اطاعت اپنی فطرت کی اطاعت ہے۔

☆ علمی گفتگو سے سوچ کا دائرہ بڑھتا ہے۔

☆ علم چار چیزوں سے حاصل ہوتا ہے:

Marfat.com

i- تاریخ ii- مطالعہ iii- کائنات iv- وحی سے

☆ انسانوں میں ہم مرتبہ' مقام' نسل' قوم و رنگ کا گھمنڈ ختم ہو جاتا ہے۔ جو تعلیم کا بھی نصب العین ہے اور انسان میں اخوت کے جذبات بیدار ہوتے ہیں:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

﴿علامہ محمد اقبال﴾

☆ مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔

☆ دعا انسان کو اس کے وجود کا یقین دلاتی ہے۔

☆ قطرہ سمندر میں مل کر فنا ہو جاتا ہے۔ اور میں قطرہ رہبر سمندر بننا چاہتا ہوں۔

☆ محبت کرنے والے پر موت حرام ہے۔

☆ انسان ایک حقیقی مغالیت ہے ایک صعودی روح جو اپنے عروج میں ایک وجود سے دوسرے میں قدم رکھتی ہو۔

☆ زندگی نام ہے اپنے کمالات کے اظہار کا۔ اگر تمہارے اندر یہ قوت موجود نہیں تو تم زندہ نہیں ہو۔

☆ مجھے ان جوانوں سے محبت ہے جو ستاروں پر کمندیں ڈالتے ہیں۔

☆ انسان قدرے مختار ہے قدرے مجبور لیکن جب اس ہستی تک پہنچا جو کاملاً خود مختار ہے تو زندان جبر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

☆ تجربے سے معلوم ہوا کہ لوگ اخلاص اور دیانت کے بہت دشمن ہیں۔

☆ اچھی کتابیں بہترین دوست ہیں۔

☆ عالم قلم پر چلتا ہے صوفی قدم پر۔

☆ فکر و میلان ایک دوسرے کی ضد نہیں۔ ان دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔

Marfat.com

اقوال خلیل جبران

- فلسفی کی روح اس کے دماغ میں ہوتی ہے۔ شاعر کی روح اس کے دل میں لیکن رقاصہ کی روح اس ے روئیں روئیں میں تھرکتی ہے۔
- محبت جذبات کے سمندر کا ٹھنڈا سانس' آسمانوں کا آنسو' روح کا سبزہ زار اور تبسم ہے۔
- محبت دل کے صحرا میں ایک سرسبز شاداب قطعہ زمین ہے۔ جہاں فکر کے قافلے نہیں پہنچ سکتے۔
- جب کوئی شخص قتل کرتا ہے تو قاتل کہلاتا ہے اور جب جج اسی موت کی سزا کا حکم سناتا ہے تو منصف کہلاتا ہے۔
- اس قوم کی حالت کس قدر قابل رحم ہے جو ایک سینہ زور شخص کو اپنا ہیرو بناتی ہے۔ اور بظاہر شاندار فاتح کو فیض رساں تصور کرتی ہے۔
- کہتے ہیں کہ محبت جب بلبل کی طرح راگ الاپتی ہے تو اپنے سینے کو گرماتی ہے۔ ہمارا بھی یہی حال ہے تو پھر ہم اس کے بغیر محبت کا راگ کیسے الاپ سکتے ہیں۔
- جو آدمی جتنا زیادہ بولتا ہے اتنا ہی کم عقل ہوتا ہے۔
- تم اگر کسی حاجت مند کی حاجت برلاؤ تو تم بڑے مشفق اور مہربان ہو لیکن دیکھو جو کچھ دو عطا کرتے وقت اپنا حصہ حاجت مند کی طرف سے پھیر لو۔
- کتنا شریف ہے وہ غم کا مارا دل جسم کا غم اسے شاد و خرم دلوں کے ساتھ خوشی کے راگ گانے سے نہ روک سکے۔
- محبت ایک نورانی حکم ہے جسے نورانی ہاتھ نے نورانی کاغذ پر لکھا۔
- تمہاری شادمانی دراصل تمہارا غم ہے جسے بے نقاب کر دیا گیا ہے۔
- محبت اگر جسم سے خودغرضی کے بستر پر لے جائے تو ذبح ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

- لوگ مجھے پاگل سمجھتے ہیں اس لئے کہ میں اپنی زندگی ان کے درہم و دینار کے بدلے بک جانے والی شے نہیں سمجھتا۔
- تم غلام ہو اس شخص کے سامنے جس سے تم محبت کرتے ہو اس لئے کہ تم اس سے محبت کرتے ہو۔
- اس خوشی سے دور رہو جو کل غم کی کائنات بنا کر رکھ دے۔
- اگر تم زندگی کے قلب تک پہنچ جاؤ تو ہر چیز میں تمہیں حسن و جمال کے جلوے نظر آئیں گے۔ یہاں تک کہ ان آنکھوں میں بھی جو مشاہدہ و جمال سے محروم نہیں۔
- تمہاری شادمانی دراصل تمہارا غم ہے جسے بے نقاب کر دیا گیا ہے۔
- سخاوت یہ ہے کہ اپنی استطاعت سے زیادہ دو۔ اور استغفنا یہ ہے کہ اپنی ضرورت کم کر لو۔
- محبت کو اگر امر کرنا چاہتے ہو تو اس شخص سے بچو' بچھڑ جاؤ جسے چاہت کی آخری حد تک چاہا ہے۔
- یاد رکھنا بھی ملاقات کی ایک شکل ہے اور بھلا دینا بھی تجرد کی ایک صورت۔
- دوستی کا نازک رشتہ کچے دھاگی کی طرح ہوتا ہے۔ دھاگہ ٹوٹ جاتا ہے تو جڑ بھی جاتا ہے مگر اس میں گانٹھ آ جاتی ہے۔
- اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے تو یقین کر و زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے۔
- کتنی زیادہ ہیں وہ عورتیں جو مردوں کا دل لبھا سکتی ہیں۔ کتنی کم ہیں۔ وہ عورتیں جو اس کی عظمت کی حفاظت کر سکتی ہیں۔
- آرزو نصف زندگی ہے اور بے حسی نصف موت۔
- اللہ نے تمہاری روحوں کو اس زمین میں تابناک شعلوں کی مثال بنا کر بھیجا ہے جو معرفت سے پروان چڑھتے ہیں اور جن کا حسن شب و روز کے اسرار کی تلاش

Marfat.com

سے نکھرتا ہے پھر تم انہیں تباہ و برباد کرنے کے لئے خاک میں کیوں ملاتے ہو۔ اللہ نے تمہارے ذہنوں کو بازو عطا کئے ہیں کہ تم ان کے ذریعے محبت اور آزادی کی فضا میں پرواز کرو پھر تم ان کو اپنے ہاتھوں سے کیوں نوچتے ہو اور کیڑے مکوڑوں کی طرح زمین کی سطح پر کیوں رینگتے ہو۔ اللہ نے تمہارے دلوں میں سعادت کے بیج ڈالے ہیں پھر تم کیوں انہیں وہاں سے نکال کر چٹان پر ڈالتے ہو کہ کوّے نگل لیں اور ہوا کے جھونکے اُڑا لے جائیں۔

اقوال مولانا ابوالکلام آزاد

* زبان کی پکار ضائع کی جاسکتی ہے پر اعمال کی صدا کبھی جواب لئے بغیر نہیں رہتی۔
* انسان کی سب سے بڑی عقلمندی عبرت پذیری ہے مگر سب سے بڑی غلطی غفلت اور اغماض ہے۔
* عالم تقدیر خاموش نہیں ہے وہ ایک امام ناطق ہے اس نے مجموعی طور پر تمام عالم کی قسمت کا فیصلہ ازل ہی میں کر دیا تھا لیکن اشخاص و اقوام کی تقدیر کا فیصلہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔
* انسانی اَنا کا کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے مشابہ ہو جاتی ہے۔
* اگر سچائی کو اس کی اصل ضرورت کے وقت پیش نہ کیا جائے تو اس کے وجود کا اعتراف بے کار ہے اور چراغ جلانے کا اصل وقت غروب آفتاب کے بعد ہے نہ کہ پچھلے پہر۔
* غلامی کے چاہے کیسے حسین نام کیوں کہ رکھے جائیں غلامی بہر حال غلامی ہے۔
* دلوں کی اقلیم میں منٹوں اور لمحوں کے اندر انقلاب آ جاتا ہے اور اسی کے انقلاب سے اس دنیا کے انقلاب وابستہ ہیں۔
* عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بڑی طولانی ہے تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہو سکی ہم اس میں حضرت مسیح علیہ السلام جیسے پاک انسانوں کو دیکھتے ہیں

Marfat.com

جو اپنے عہد کی اجنبی عدالت کے سامنے چوروں کے ساتھ کھڑے کئے گئے۔ ہم کو اس میں سقراط نظر آتا ہے جس کو صرف اس لئے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے بڑا سچا انسان تھا۔

- درخت سب ہوتے ہیں لیکن ہر شخص کے نصیب میں یہ نہیں ہوتا کہ پھل بھی کھائے۔ وہ نہایت مبارک ہاتھ ہے جو تخم پاشی کے بعد اپنے دامن میں اس کے پھلوں کو بھی دیکھے۔
- حسن، خوشبو، نغمہ اور زیب و آسائش الگ الگ نام ہیں لیکن حقیقت صرف ایک ہے یعنی عدل و اعتدال۔

مادرِ ملت فاطمہ جناح

- بزدل بار بار مرتے ہیں اور بہادر کو ایک بار موت آتی ہے۔
- انسانی روح آزادی رائے کے لئے بے چین رہتی ہے اور مساوی فوائد کبھی آزادی کا نعم البدل نہیں ہو سکتے۔
- جب تک ہر شخص اپنے فریضہ کو ادا کرنی کا عزم نہ کرے قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔
- آزادی کی حفاظت قوانین سے نہیں جذبہ عمل و ایثار کے ذریعہ ہوتی ہے۔
- اصولوں پر کبھی مفاہمت نہ کریں جن لوگوں نے عظمت اور بڑائی حاصل کی انہوں نے اصولوں پر سختی سے عمل کیا اپنے مقصد کے لئے سب کچھ نچھاور کر دیا۔ دنیا کا کوئی لالچ اور ترغیب ان کی راہ میں حائل نہ ہو سکی۔

محمد ایوب خاں

- قوموں کا دفاع بے شمار اسلحی قوت اور بے پناہ افرادی قوت سے نہیں بلکہ جذبہ ایمانی سے ہوتا ہے۔
- نظریاتی اختلافات کو تلخی اور تشدد میں نہیں ڈھالنا چاہیے۔

Marfat.com

- ہماری محنت اور ایثار ہماری آئندہ نسلوں کی پر وقار آزادی زندگی۔ دیانت داری مقصدیت کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے۔
- مشرق میں وہی جمہوریت کامیاب ہوسکتی ہے جو براہ راست عوام سے تعلق رکھتی ہو جسے عوام سمجھیں محسوس کریں اور عمل میں لائیں۔
- ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دینی چاہیے کہ غلط فہمیاں' وسوسے' شکوک اور شبہات ہم میں پھوٹ ڈالیں۔ سب سے بڑھ کر ہمیں یہ سیکھنا ہے کہ ایک دوسرے کے جذبات اور احساسات کا احترام کریں۔

حکیم امین الدولہ

- قوت ہی حق ہے اور کسی قوم کے لئے اس کی اپنی طاقت کے سوا حق کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نہیں۔
- پھوس کے پھولوں کا انبار خواہ کتنا ہی بڑا ہو کبھی قلعہ نہیں بن سکتا۔
- دراصل انجام کا فرق آغاز ہی کے فرق کا نتیجہ ہے۔
- جو شخص خدا کی بخشی ہوئی دولت میں سے خدا کے بندوں کا حق نہیں نکالتا اس کا مال ناپاک ہے اور مال کے ساتھ اس کا نفس بھی ناپاک ہے۔
- میدانوں کے مقابلے میں جی چرانا اور قلعوں کے نیچے چھپنا بزدلی ہے۔
- اسلام دولت کی مساوی تقسیم کا قائل نہیں بلکہ منصفانہ تقسیم کا قائل ہے۔

مولانا محمد علی جوہر

- اسلام صرف ایک شہنشاہی کو تسلیم کرتا ہے اور وہ ہے اللہ کریم کی شہنشاہی۔
- ماؤں کی خوبصورتی ان کی محبت میں ہوتی ہے۔ میری ماں دنیا کی خوبصورت ماں ہے۔
- اے اللہ تو مجھے ضرور جہنم میں جھونک دے مگر وہ منظر آنکھوں کے سامنے ضرور پیش

Marfat.com

کر دے ایک خلافت راشدہ کا زمانہ اور دوسرا ہندوستان کی آزادی۔

- ✡ انسانیت کی اصل معراج یہ ہے کہ انسانوں کی بے غرض خدمت کی جائے۔
- ✡ میرے نزدیک ایک مومن دس کافروں پر بھاری ہوتا ہے۔
- ✡ شرع اسلامی کی رو سے زمین کا جو حصہ مساجد اللہ کے لئے ہو جائے۔ کسی اور مقصد کے لئے کسی طور پر استعمال نہیں ہوسکتا۔
- ✡ اگر تم تعلیم کی مصیبت کو برداشت نہیں کر سکتے تو تمہیں ہمیشہ کی ذلت جھیلنا ہی ہو گی۔

امیر خسرو

- ✡ بڑا آدمی وہ ہے جس کی آواز سینکڑوں ہزاروں تک پہنچی ہے اور اس سے بھی بڑا وہ ہے جس کی آواز لاکھوں تک پہنچی ہے اور دنیا میں سب سے بڑا وہ ہے جس کی آواز تمام بنی نوع انسان تک پہنچی ہے جس کا پیام جس قدر سادہ الفاظ ہوگا اس قدر زیادہ انسانوں تک پہنچے گا۔
- ✡ خدا تجھ پر رحم کرے تو تو اس کی مخلوق پر رحم کر۔
- ✡ جب نیک اور بد سب گزر جاتے ہیں تو بہتر ہے کہ تیرا نام نیکی سے زندہ رہے۔
- ✡ عقل سے بہتر کوئی ہمارا رفیق نہیں۔
- ✡ کاش یہ اپنے حق پر راضی رہیں اور انصاف انہیں عزیز ہو جائے۔

مصطفیٰ کمال پاشا ﴿اَتاترک﴾

- ✡ خوبصورتی ایک ناقابل شکست حقیقت ہے۔
- ✡ خودغرض چاہے کسی قوم میں ہو بحر حال اور بحر صورت قابل نفرت ہے۔
- ✡ مذہب کسی سے نفرت کرنا نہیں سکھاتا۔
- ✡ دنیا کی کوئی ایسی طاقت نہیں جو کسی قوم کو زندگی کے حق سے محروم کر سکے۔

Marfat.com

- ✲ جس طرح ہمارا ملک اور قوم امن و مان کی حاجت مند ہے بالکل اسی طرح ساری دنیا صلح وصفائی کی طالب ہے۔
- ✲ غلامی سے چھٹکارا حاصل کرنا سب کا فرض اولین ہونا چاہیے۔
- ✲ تمام اقوام عالم اور تمام انسانوں کو انصاف اور انسانیت کی بارگاہ میں یکساں حقوق حاصل نہیں ہیں۔
- ✲ آپ کو چاہیے معقولیت سے کام لیجئے اور اپنی حدود میں رہتے ہوئے اپنی مشکلات کا حل تلاش کیجئے۔

عبدالرحیم خانخانان

- ۞ کاہلی تمام مادی دنیا کو نیند میں مدحوش کر دیتی ہے کاہل انسان کبھی بھی صحیح دین سے مفر نہیں پا سکتا۔
- ۞ جس نے کسی کے آگے ہاتھ پھیلایا گویا مر ہی گیا لیکن اس سے پہلے وہ مرا جس کی زبان سے ''نہیں'' نکلا۔
- ۞ دل کی بات دل میں ہی رکھو دوسرے اس کو سن کر اٹھلائیں گے اور تمہارے درد کی دوا نہ کریں گے۔
- ۞ اپنے دل کا غم اپنے دل میں رکھو لوگ سنیں گے تو ہنسی اڑائیں گے اور غم کوئی نہ جانے گا۔
- ۞ جو شخص غریب اور مسکین کی مدد کرتا ہے خدا کی خدائی کا اقرار کرتا ہے۔

Marfat.com

متفرق

ماں کی عظمت

☆ ماں کی روح میں محبت اور مہربانی کا خمیر گوندھا گیا ہے۔

☆ ماں وہ ہستی ہے جس کے دامن میں کانٹے گریں تو پھول بن جائیں۔

☆ ماں وہ ہستی ہے کہ جس کی پرنم آنکھیں سخت دل کو نرم کر دیتی ہیں۔

☆ ماں کی گود انسانیت کا پہلا مکتب ہے۔

☆ ماں کے بغیر گھر قبرستان ہے۔

☆ شبنم کے قطرے لعل و گر ہر کی صورت اختیار کر لیں تو پتھر جواہرات کا روپ دھالیں۔

☆ اس ہستی کو ناراض کرنے سے ڈرو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ماں نفرت یا فریاد سے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا دے۔

☆ پھول سے زیادہ مہک رکھنے والی ہستی کی دل و جان سے قدر کرو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ ہستی تم سے چھن جائے۔

☆ ماں محبت کا ایسا مہکتا ہوا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا اور اس کی خوشبو ہماری سانسوں میں اس طرح رچ بس جاتی ہے کہ ہمارے وجود کا حصہ بن جاتی ہے۔

☆ ماں پیار کا ایسا سمندر ہے جس کی گہرائی کو ماپنے کے لئے سائنس دان کوئی آلہ ایجاد نہ کر سکے۔

☆ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔

Marfat.com

☆ ماں ایک پہاڑ ہے جس کے پیار کی بلندی کوئی کم نہیں کر سکتا۔
☆ ماں ایک ایسا درخت ہے جس کی گھنی چھاؤں کبھی کم نہیں ہوتی اور نہ اس پر خزاں آتی ہے۔
☆ ماں ایک ایسا مہکدار پھول ہے جس سے گھر کا گلشن مہکتا رہتا ہے۔
☆ ماں نام ہے ممتا' راحت' ٹھنڈک' سکون اور آسودگی کا اپنی ذات کو فنا کر کے نئی بستیوں کی تعمیر ایک عظیم قربانی ہے اور صرف اور صرف یہ قربانی ایک ماں ہی دے سکتی ہے۔
☆ ماں کا پیار سب سے بہترین اور خوبصورت ہے۔
☆ ماں کی نافرمانی کرنے والا کبھی بھی سکھی نہیں رہے گا۔
☆ ماں کی دعا اس کے دل کی آواز ہوتی ہے۔
☆ ماں کا غصہ وقتی طور پر ہوتا ہے دنیا کا کوئی رشتہ ماں سے پیارا نہیں۔
☆ کبھی اولاد مشکل میں آ جائے تو ماں جان کی بازی لگا دیتی ہے۔
☆ جب میں اپنی ماں کو یاد کر کے روتا ہوں تو فرشتے میرے آنسو پونچھتے ہیں۔
☆ اگر کوئی چیز ابد تک یاد رہتی ہے تو وہ ماں کی دعا ہے۔
☆ اگر تیری ماں تجھ سے ناراض ہے تو یقیناً تو جنت کی چابی گم کر چکا ہے۔
☆ مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ ماں کا ہر حکم اللہ کے کلام کی ایک سطر ہے۔
☆ میں تیرے سارے گناہ بخشتا ہوں صرف اپنی ماں کو راضی کر۔
☆ تو فرشتوں سے اس لئے افضل ہے کہ تجھے ماں کی میٹھی لوری حاصل ہے۔
☆ انسانیت کی زبانوں پر سب سے خوبصورت لفظ ''ماں'' ہے۔
☆ سب سے زیادہ حسین پکار میری ''ماں'' ہے۔
☆ ماں کا پر خلوص لفظ دل کی اتھاہ گہرائیوں سے نکلتا ہے۔
☆ ماں کا لفظ اپنے اندر محبت و امید کا بھرپور احساس لئے ہوئے ہے۔

Marfat.com

ایک مدت سے میری ماں نہیں سوئی تابشؔ
میں نے اک روز کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے ﴿عباس تابشؔ﴾

☆ میری ماں کو اس دنیا سے رخصت ہوئے طویل عرصہ گزر چکا ہے لیکن جب اس کی یاد آتی ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ وہ کام میں مصروف ہے۔ آ رہی ہے جا رہی ہے ڈانٹ رہی ہے سمجھا رہی ہے مسکرا رہی ہے میری ماں کا فانی جسم منوں مٹی کے نیچے چلا گیا لیکن ممتا زندہ رہی اور وہ اس وقت نہیں مر سکتی جب تک میں بقید حیات ہوں۔ ﴿جی کنگ﴾

☆ آسمان کا بہترین اور قیمتی تحفہ ماں ہے۔ ﴿ملٹن﴾

☆ ماں کے مختصر لفظ میں کتنی وسیع دنیا پوشیدہ ہے۔ ﴿کہاوت﴾

☆ ماں باپ کی مسرتیں اور خوشیاں پوشیدہ ہوتی ہیں اور وہ اپنے غموں اور اندیشوں کا بھی اظہار نہیں کرتے۔ ﴿بیکن﴾

☆ میں نوے سال کا بوڑھا ہوں اگر میری زندگی کا دکھ ہے تو میری مرحوم ماں کی یاد یہ زخم قبر تک میرے ساتھ رہے گا۔

☆ اس وقت کو یاد رکھو جب تم مجبور جسم کے مانند تھے اور تمہاری ماں تمہیں پیار کی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔

☆ آدم اور حوا کی ایک بڑی محرومی یہ تھی کہ ان کے ماں باپ نہ تھے۔

☆ لڑکا اپنی مرحوم ماں کو یاد کر کے روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں وہ درخت ہوں جسے کوئی پانی نہیں دیتا۔

☆ اس مطلبی بے مہر کھوکھلی دنیا میں کوئی چشمہ اتنا میٹھا اور مضبوط نہیں بنتا وہ چشمہ جو ماں کے دل میں موجزن ہوتا ہے محبت کا چشمہ۔

☆ جس گھر میں تعلیم یافتہ ماں ہوتی ہے وہ گھر ادب کی یونیورسٹی ہے۔

☆ ''ماں'' اس مختصر لفظ میں کتنی وسیع دنیا پوشیدہ ہے۔

Marfat.com

☆ ماں کا دل اولاد کی ذرا سی تکلیف اور پریشانی پر یوں تڑپ اٹھتا ہے جیسے کوئی بہت مصیبت آ پڑی ہو۔ ماں کی یہ تڑپ انسان اور حیوان میں یکساں پائی جاتی ہے۔

☆ ماں سراپا شفقت' نور مجسم' سایہ رحمت مشفق اور مہربان ہستی ہے۔

☆ بچے کی شخصیت اجاگر کرنے کے لئے بہترین درس مائیں ہی دے سکتی ہیں۔

☆ ماں کے پاؤں تلے جنت کی بشارت ملی اور اس کو دعاؤں اور مسیحائی کی قوت ملی جو رب جلیل کے لئے بے حد محبوب ہے اور جو شاہ سے فقیر تک کے لئے قابل تعظیم ہے۔

خطرناک غلطیاں

☆ اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقل مند اور لائق آدمی تصور کرنا۔

☆ ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی توقع رکھنا۔

☆ اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔

☆ ہر شخص کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کر لینا۔

☆ بیکاری میں آئندہ کے لئے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش ہونا۔

☆ اس خیال میں مست رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست خوبصورت اور توانگر ہی رہوں گا۔

☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

☆ کسی کام کو ادھورا چھوڑ کر دوسرے وقت پر مکمل کرنے کی امید رکھنا۔

☆ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا امیدوار رہنا۔

☆ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔

☆ جو کام اپنے سے نہ ہو سکے اسے سب کے لئے ناممکن خیال کرنا۔

☆ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا۔

☆ بغیر کافی ذریعہ اطمینان کے محض کسی کی قسم پر اعتبار کر لینا۔

☆ آزمائے ہوئے کو دوبارہ آزمانا اور ہر ایک شیریں زبان کو دوست سمجھ لینا۔

Marfat.com

☆ تمام نوجوانوں کو تجربہ کار خیال کرنا۔

☆ تمام انسانوں کو اپنے خیال پر لگانے کی کوشش کرنا۔

☆ دوسروں کی موت کو دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے بری سمجھنا۔

☆ برا کام کرتے وقت برا کلام کہتے وقت ہر دیوار کو کان اور ہر دروازے کو آنکھ نہ سمجھنا۔

☆ دلفریب ذرائع آمدنی کا تصور باندھ کر غیر ضروری اخراجات کے لئے بے دھڑک قرض لینا۔

☆ امتحان میں زیادہ دیر سمجھ کر کسی طالب علم کا محنت نہ کرنا۔

احادیث نبوی کی روشنی میں حصول علم کی ترغیب

☆ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ﴿ابن ماجہ﴾

☆ علماء نبیوں کے وارث ہیں۔ ﴿ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ﴾

☆ اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سوجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے۔ ﴿بخاری و مسلم﴾

☆ جو شخص حصول علم کے لئے گھر سے نکلے وہ اپنے گھر واپس آنے تک جہاد میں رہتا ہے۔ ﴿ترمذی﴾

☆ جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے گھر سے نکلتا اور سفر کرتا ہے اللہ تعالیٰ جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے فرشتے طالب علم کی رضا مندی کے لئے اُس پر اپنے پروں کا سایہ کر دیتے ہیں۔ عالم کے لئے ہر وہ چیز جو آسمان و زمین میں ہے استغفار کرتی ہے۔ حتیٰ کہ پانی کے اندر مچھلیاں بھی اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتی ہیں۔ ﴿ترمذی﴾

☆ ماں کی آغوش سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔ ﴿مشکوۃ کتاب العلم﴾

☆ عالم کی فضیلت عبادت گزار کے مقابلے میں ایسے ہیں جیسے چودھویں رات کے

Marfat.com

چاند کو ستاروں پر فضیلت حاصل ہے۔

☆ علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔ انبیاء کا ورثہ درہم و دینار نہیں ہوتے بلکہ ان کا ورثہ علم ہے۔ ﴿ترمذی﴾

☆ سو جس شخص نے جتنا علم حاصل کیا اس نے نبی کا وراثت کا اتنا حصہ پالیا۔ ﴿ترمذی﴾

☆ دین کی سوجھ بوجھ رکھنے والا شخص شیطان کے مقابلے میں ہزار عابدوں سے سخت ہے۔ ﴿سیوطی﴾

☆ تجھے اس حال میں صبح کرنی چاہیے کہ تو عالم ہو یا متعلم ہو علم کی بات سننے والا ہو یا علم سے محبت رکھنے والا اس کے علاوہ کوئی صورت ہوئی تو پھر ہلاک ہو جائے گا۔

☆ جو شخص دین کا علم حاصل کرنے کے لئے گھر سے نکلا اور اسے اسی دوران موت آ گئی تو اس نے شہادت کی موت پائی۔ ﴿مشکوۃ کتاب العلم﴾

☆ جس شخص نے ایسا علم جس سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے دنیاوی اغراض کی خاطر سیکھا تو قیامت کے روز اس کو جنت کی خوشبو بھی میسر نہ آئے گی۔

﴿احمد' ابوداؤد' ابن ماجہ﴾

☆ علم سیکھنے کا مقصد رضائے الٰہی کا حصول ہے۔ ﴿ابوداؤد﴾

☆ پست مقاصد کی خاطر علم حاصل کرنے والے کو آپ نے اس انداز میں تنبیہ فرمائی۔

"جس شخص نے اس غرض کے لئے علم حاصل کیا کہ وہ اس سے علماء سے مناظرہ کرے گا یا سبک سروں سے جھگڑے گا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا اللہ اس کو آگ میں داخل کرے گا۔ ﴿ترمذی' ابن ماجہ﴾

☆ علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ علماء پر فخر جتلاؤ اور مجلس میں اونچی جگہ پر بیٹھو جو کوئی ایسا کرتا ہے اس کے لئے دوزخ ہے۔

Marfat.com

حُبِ الٰہی

☆ حضرت ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا۔

''ایک شخص اپنے بھائی سے جو دوسری بستی میں رہتا تھا۔ ملاقات کے لئے چلا۔ راستے میں ایک فرشتے نے اس سے پوچھا۔''

''تمھارا کہاں کا ارادہ ہے؟''

اس نے جواب دیا۔ ''میں اس بستی میں اپنے بھائی سے ملنے جا رہا ہوں۔''

''کیا تمہارا اس پر کوئی احسان ہے؟''

جواب دیا۔ ''نہیں بلکہ میرے جانے کا باعث یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لئے مجھے اس سے محبت ہے۔''

فرشتہ بولا۔ ''مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت دے کر بھیجا ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرتا ہے۔ جس طرح کہ تم اللہ کی خاطر اس کے بندے سے محبت کرتے ہوں۔''

مخلوق سے مدد

☆ حضرت زکریا علیہ السلام کی جان کے درپے یہودی ہوئے تو وہ شہر سے نکل کر جنگل میں چلے گئے۔ انہوں نے یہودیوں کو اپنا پیچھا کرتے دیکھ کر ایک درخت سے کہا۔

''مجھے پناہ دے۔''

درخت پھٹ گیا اور آپ اس میں روپوش ہو گئے۔

جب یہودی اس درخت کے قریب پہنچے تو شیطان نے سارا قصہ بیان کر کے انہیں درخت کو آری سے دولخت کرنے کا مشورہ دیا۔

جب آری درخت کاٹتی ہوئی حضرت زکریا علیہ السلام کے دماغ تک پہنچی تو آپ

Marfat.com

نے آہ کھینچی اس پر ارشاد ربانی ہوا۔

''اے زکریا علیہ السلام! مصائب پر پہلے صبر کیوں نہیں کیا جواب فریاد کرتے ہو۔ اگر آہ دوبارہ منہ سے نکلی تو دختر صابرین سے تمہارا نام خارج کر دیا جائے گا۔''

تب آپ نے ہونٹوں کو بند کر لیا اور دو ٹکڑے ہو گئے۔ مگر اُف تک نہ کی۔ حضرت زکریا علیہ السلام آری سے کیوں چیر کر رکھ دیئے گئے۔ محض اس لیے کہ انہوں نے خالق کے بجائے اس مخلوق ﴿درخت﴾ سے پناہ طلب کی۔

اولاد کا فرض

☆ ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور اپنے باپ کی شکایت کی کہ وہ جب چاہتے ہیں میرا مال حسب منشا لے لیتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے باپ کو طلب کیا جس نے حاضر ہو کر عرض کیا۔

''یارسول ﷺ اللہ! ایک زمانہ تھا جب یہ ﴿بیٹا﴾ کمزور اور بے بس تھا اور مجھ میں طاقت تھی۔ میں مالدار تھا اور یہ خالی ہاتھ' لیکن میں نے اسے کبھی اپنی چیز لینے سے نہیں روکا۔ آج میں کمزور ہوں اور یہ قوی و تندرست ہے۔ میں خالی ہاتھ ہوں اور یہ مالدار ہے۔ اب یہ اپنا مال مجھ سے بچا بچا کر رکھتا ہے۔''

بوڑھے کی باتیں سن کر آنحضور ﷺ اشکبار ہو گئے اور شکایت گزار بیٹے کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا۔

''تو اور تیرا سارا مال تیرے باپ کا ہے۔''

بلند ہمتی

☆ ایک آدمی جنگل سے گزر رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ ایک اپاہج لومڑی ملنے جلنے سے لاچار ایک طرف کو پڑی ہے۔ وہ یہ سوچ کر حیران ہوا کہ خدا بھلا ہے

Marfat.com

چاری لومڑی کو کس طرح روزی دیتا ہوگا۔ اچانک وہ دیکھتا ہے کہ ایک شیر ایک گیڈر کو منہ میں دبائے چلا آ رہا ہے۔ وہ آدمی چھپ گیا۔

لومڑی کے پاس پہنچ کر شیر نے گیڈر کا خون پیا تھوڑا سا گوشت بھی کھایا' پھر باقی شکار وہیں چھوڑ کر چھلانگیں مارتا آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

اب لومڑی کی باری تھی بے چاری لنگڑاتی ہوئی۔ گھسٹتی ہوئی شکار کے پاس آئی۔ پیٹ بھر کر گوشت کھایا اور بھٹ میں واپس اس طرح سے چلی گئی جس طرح سے وہ آئی تھی۔ وہ آدمی یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ بولا

''سچ ہے روزی اللہ کے ہاتھ میں ہے' آدمی کام نہ بھی کرے تو بھی اسے روزی ہر حالت میں پہنچاتا ہے۔''

اتنا کہہ کر سارے کام چھوڑ چھاڑ کر خود بھی وہ ایک کونے میں بیٹھ رہا اور اللہ اللہ کرنے لگا۔

اس آدمی پر تین دن کے فاقے گزر گئے اور کھانے کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی۔ بے چارہ بھوک سے بے حال ہو گیا۔ ہاتھ پاؤں میں سکت نہ رہی اور سانس رک رک کر آنے لگی۔ تب اس نے سنا جیسے کوئی کہہ رہا ہو۔

''او کم ہمت! خدا نے تجھے شیر بنایا ہے۔ خود بھی کھا اور دوسروں کو بھی کھلا۔ اپاہج لومڑی نہ بن کہ تو اپاہج پیدا نہیں ہوا۔''

اخلاقی شکر پارے

☆ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر کبھی اعتماد نہ کرو۔

☆ شیطان کا ڈر خدا پر شک کرنے کی ایک صورت ہے۔

☆ عشق وہ آگ ہے کہ درویش کے دل کے علاوہ اس آگ کا کہیں ٹھکانہ نہیں

☆ چاند کے بغیر رات بے کار ہے اور علم کے بغیر ذہن۔

☆ بدصورت چہرہ' بدصورت دماغ سے بہتر ہے۔

Marfat.com

☆ محنت ایک پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔

☆ دنیا میں نیک کام کر کے مرجانا آبِ حیات پینے سے بہتر ہے۔

☆ اچھا سوال آدھا علم ہے۔

☆ دوستی کے بندھن کو مضبوط بنانا چاہتے ہو تو ملتے رہیے۔ اگر بہت ہی مضبوط بنانا ہو تو کبھی کبھی ملیے۔

☆ ہر رات کے بعد دن ضرور طلوع ہوتا ہے اور جو رات صبر سے گزاری جائے اس کی سحر بہت حسین ہوتی ہے۔

☆ انسان کو بادِ صبا کی طرح ہونا چاہئے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

☆ دنیا دریا ہے اور آخرت کنارہ- کشتی تقویٰ ہے اور لوگ مسافر۔

☆ بیماریوں میں بڑی بیماری دل کی ہے اور دل کی بیماریوں میں سب سے بڑی دل آزاری ہے۔

☆ نہ گرنا کمال نہیں۔ کمال یہ ہے کہ تم گرو اور پھر از سرِ نو اُٹھ کر کھڑے ہو جاؤ۔

☆ جب آدمی کا ماضی اور حال لٹ چکا ہو اس وقت بھی اس کا مستقبل محفوظ رہتا ہے۔

☆ قرآن ایک ایسا دریچہ ہے جس سے ہم اگلی دنیا کو دیکھ سکتے ہیں۔

☆ اتنا مت سوچو کہ وقت گزر جائے اور ہم سوچتے رہ جائیں

☆ انسان کو اس کے اوصاف عظیم بناتے ہیں' کیونکہ کوا بلند مینار پر بیٹھنے سے عقاب نہیں بن جاتا۔

☆ تنہائی میں ذہنی صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں۔

☆ خود کو عام کرنے والے لوگ جلد بھلا دیئے جاتے ہیں۔

☆ مزا تو تب ہے جب باہر شام ڈھل رہی ہو اور آپ کے اندر سورج طلوع ہو رہا ہو۔

☆ ذہن میں اچھے خیالات کو جگہ دیجئے' آپ ہر وقت خیر خواہ دوستوں میں رہیں

Marfat.com

گے۔

☆ فرمانِ خداوندی ہے کہ نعمت کا ملنا ایک آزمائش ہے کہ تم شکر کرتے ہو یا ناشکری۔

☆ زنگ آلود ہونے سے بہتر ہے تھک جانا۔

☆ تعمیری کام کرنے سے تین برائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے' بوریت' غربت اور گناہ۔

☆ بدبخت ہے وہ شخص جو خود مر جائے لیکن اس کا گناہ نہ مرے۔

☆ بدلہ لینے کی ذمہ داری اور حق اللہ نے اپنے پاس رکھا ہے۔

☆ آپ کسی انسان سے سب کچھ چھین سکتے ہیں لیکن اس کے جذبے کبھی نہیں۔

☆ اس زندگی کی حقیقت صرف اور صرف جدوجہد ہے۔

☆ جوانی میں دن مختصر ہوتے ہیں اور سال طویل لیکن بڑھاپے میں سال مختصر ہوتے ہیں اور دن طویل۔

☆ جب پیسہ بولتا ہے تو سچائی خاموش ہو جاتی ہے۔

☆ ہم انصاف کو توب ہت زیادہ پسند کرتے ہیں لیکن انصاف کرنے والوں کو بہت ہی کم۔

☆ دروازے ہمیشہ کھلے رکھو کیونکہ بعض لوگ دستکوں کے قائل نہیں ہوتے۔

☆ مطالعہ غم اور اُداسی کا بہترین علاج ہے۔

☆ دنیا میں صرف ان لوگوں کی عزت ہوتی ہے' جنہوں نے استادوں کا احترام کیا۔

☆ آسمان پر ضرور نگاہ رکھو لیکن یہ نہ بھولو کہ پاؤں زمین پر ہی رکھے جا سکتے ہیں۔

☆ جس کے پاس زیادہ ہوتا ہے اس کو اور بھی زیادہ کی خواہش ہوتی ہے۔

☆ اس دنیا میں بدمعاشوں کی نسبت بیوقوف زیادہ کر گزرتے ہیں۔

☆ کسی کو انتہا مت آزماؤ کہ آزمانے کے چکر میں تم خود تو دوسرے پر اعتماد قائم کر لو مگر تم پر سے دوسرے کا اعتماد ختم ہو جائے۔

☆ بڑی بڑی آرزوؤں کے لئے قبر کے سوا کسی جگہ صبر نہیں۔

Marfat.com

☆ جو بات کان میں بتلائی جائے وہ اکثر سو سو میل کے فاصلے سے سنی جاتی ہے۔

☆ شب و روز میں ایک مرتبہ کھانا صوفیوں کا طریقہ ہے۔

☆ خواہ ایک جھوٹ تیز ہی ہو مگر سچ اس کو جا پکڑتا ہے۔

☆ دوست کی ناکامی پر مغموم ہونا اتنا دشوار نہیں جتنا اس کی کامیابی پر مسرور ہونا مشکل ہے۔

☆ ایک لمبی زبان زندگی کو چھوٹا بنا دیتی ہے۔

☆ ایک جھوٹ سے بہت سے جھوٹ لازم آتے ہیں۔

☆ زندگی کا اصل مقصد خدائی حکومت کا قیام ہے یہ صرف دیانت اور سچائی کے ساتھ حاصل ہوتا ہے۔

☆ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔

☆ اگر تم چاہو تو اپنے خیالات بدل کر اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہوں۔

☆ جو اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے وہ سر بچا لیتا ہے۔

☆ دولت ایک بے وفا معشوق ہے۔ عمر گریز پا حریف ہے اس کو قیام نہ اس کو دوام۔

☆ جب تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تمہارا دوست تم سے اکتا رہا ہے تو خوبصورتی سے اس کی راہوں سے پلٹ آؤ۔ قبل اس کے کہ وہ خود تم سے ترک تعلق کی التجا کرے۔

☆ لڑائی اور محبت میں سب کچھ جائز ہے۔

☆ دولت اس کی جو اس کو کھاتا ہے نہ کہ اس کی ہے جو اس کو کماتا ہے۔

☆ جہاں محبت پتلی ہو عیب موٹے نظر آتے ہیں۔

☆ بہت زیادہ بوجھ تھیلے کو پھاڑ دیتا ہے۔

☆ اگر غریبی کے بعد دولت ملے تو وہ اچھی ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ دولت کے بعد غریبی ہو۔

☆ جب تم اپنے ہمدرد دوست سے محبت نہیں کرتے جو کہ تمہاری نظروں کے سامنے

Marfat.com

ہے تو خدا سے کیسے محبت کرو گے جسے تم نے دیکھا ہی نہیں۔

☆ زبردست کا ہاتھ چلتا ہے اور غریب کی زبان۔

☆ جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند طلب کرتا ہے کمال کو۔

☆ حیا اور مفلسی میں بیر ہے۔

☆ غیروں کے ساتھ باغ میں جانے کی نسبت دوستوں کیساتھ پاؤں میں بیڑیاں پہنے رہنا زیادہ بہتر ہے۔

☆ مرے ہوؤں کو مت روؤ بلکہ بیوقوفوں پر گریہ کر۔

☆ محبت کی تعریف میں مبالغہ نہ کرو بلکہ محبت کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ محبت ہے۔

☆ غریبوں کو قانون پیستا اور امیر قانون کو پیستے ہیں۔

☆ قہقہ دراصل وہی ہے جو کہ آنسوؤں کے سمندر میں تیرتا ہوا ہونٹوں تک آ جائے۔

☆ ایک بیوقوف ہی ایک گڑھے میں دو مرتبہ گرتا ہے۔

☆ ہر ایک مفلس آدمی احمق شمار ہوتا ہے۔

☆ بیوقوف آبپاشی کے بغیر ہی بڑھتے پھولتے ہیں۔

☆ دوستی کی قرابت بہ نسبت رشتہ کی قرابت کے بہتر ہے۔

☆ ایک بیوقوف اس سے بھی زیادہ سوال پوچھ سکتا ہے جس کے سات عقل مند آدمی جواب نہ دے سکیں۔

☆ ٹوٹی ہوئی دوستی جڑ تو سکتی ہے ثابت نہیں ہو سکتی۔

☆ خدا بیوقوفوں کو سلامت رکھے کیونکہ ان کے بغیر عقل مندوں کو روٹی نہ ملے گی۔

☆ جو لوگ کام نہیں کرتے وہ سب سے زیادہ مصروف ہوتے ہیں۔

☆ بڑھیا بیوی۔ بوڑھا کتا اور نقد روپیہ تین وفادار دوست ہیں۔

☆ اگر تم مرغا ہو تو بانگ دو اور اگر تم مرغی ہو تو انڈے دو۔

☆ ہر شخص خیال کرتا ہے کہ جتنی عقل اس کے حصے میں آئی ہے اس کو اس سے زیادہ

Marfat.com

مل گئی ہے۔

☆ ڈھول کی آواز اس لئے ہوتی ہے کہ اس کا پیٹ خالی ہے۔

☆ جس کو عقل نہیں وہ پچھلی باتوں پر فکر کرتا ہے۔

☆ رات کا وقت شریروں کے لئے دن ہے۔

☆ عقل خود باکمال فرزند خوبا جمال۔

☆ بوڑھے کتے بلاوجہ نہیں بھونکتے۔

☆ عقلمند جانتا ہے کہ وہ کچھ نہیں جانتا اور بے وقوف جانتا ہے کہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

☆ بوڑھے پرندے بھوسے پر نہیں پکڑے جاتے۔

☆ غریب بیل پر دگنا بوجھ لادا جاتا ہے۔

☆ ہر ایک آدمی کا کمزور پہلو بھی ہوتا ہے۔

☆ نہ ہونے کی نسبت بدیر ہونا اچھا ہے۔

☆ آسمان کے جالے سے کہیں پناہ نہیں ملتی ہے۔

☆ جس چوہے کا ایک سوراخ ہے وہ آسانی سے پکڑا جاتا ہے۔

☆ جسم منہ کے ذریعے سے تباہ ہو جاتا ہے۔

☆ بوڑھی گائے کا خیال ہے کہ وہ کبھی بچھیا نہیں تھی۔

☆ جب تک مچھلی پر نظر نہ پڑے بگلا بھگت ہے۔

☆ بوڑھے کوے پکڑنے مشکل ہیں۔

☆ شکر میٹھی ہوتی ہے خواہ اندھیرے میں ہی ہو۔

☆ شکاری پرندے گایا نہیں کرتے۔

☆ اندھا لاٹھی ایک بار کھوتا ہے۔

☆ دوسری مرتبہ کے خیالات بہتر ہوتے ہیں۔

Marfat.com

☆ جس ہانڈی میں کھاؤ اس میں چھید مت کرو۔

☆ دنیا میں جھکنے کے سوا کہیں کھڑے نہیں ہوا جاتا۔

☆ لاٹھی کو لاکھ گھن کھا جائے ہنڈیا پھوڑنے کے لئے کافی ہے۔

☆ منحوس خبریں اکثر درست ثابت ہوتی ہیں۔

☆ گدھا بوڑھا تو ہو گیا مگر اپنے مالک کے گھر کا راستہ نہ آیا۔

☆ آگ لگ جانے پر کنواں کھودنا بے فائدہ ہے۔

☆ جب لوگوں کو یہ پتہ لگتا ہے کہ زندگی کیا چیز ہے تو یہ آدھی خرچ ہو چکی ہوتی ہے۔

☆ دوست کا گھورنا بیوقوف کے مسکرانے سے بہتر ہے۔

☆ اچھی ابتداء کرنے سے آدھا کام ہو جاتا ہے۔

☆ زندگی کا ہر ایک دن تمہاری تاریخ کا ایک ورق ہے۔

☆ ابتداء اچھی ہو تو خوب ہے مگر انتہا اچھی اور بھی خوب ہے۔

زندگی

☆ دُکھ سکھ کا امتزاج زندگی ہے' جہاں غم کے چراغ جلتے ہیں' مگر دور کہیں کرن بھی موجود ہے۔

☆ زندگی ایک اُٹھتا ہوا طوفان ہے' جس میں دکھ کی لہریں ہر وقت چڑھتی ہیں۔
زندگی ایک مفلس کی قبا ہے' جس میں جگہ جگہ دکھ کے پیوند لگے ہوتے ہیں۔

☆ زندگی ایک امتحان ہے' جس کے اچھے یا برے نتیجے کا انحصار خود انسان پر ہوتا ہے۔ بعض لوگ زندگی کو اس کلی کی مانند بسر کر دیتے ہیں جو کبھی مسکرائی نہ ہو۔

☆ زندگی جیو اور جینے دو کا نام ہے' زندگی سوچوں اور مصیبتوں کا نام ہے۔ زندگی در حقیقت کانٹوں کی باڑ اور بظاہر ایک پھول کی مانند ہے۔

☆ زندگی غموں اور خوشیوں کا مجموعہ ہے۔ زندگی ہوا کی مانند ہے کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔

☆ زندگی ایک بار ملتی ہے جو لمحہ گزر گیا وہ دوبارہ کبھی نہیں آیا۔

Marfat.com

☆ موت اتنی تکلیف دہ نہیں جتنی زندگی ہے۔

☆ آدھے غم انسان زندگی سے غلط توقعات کر کے خریدتا ہے۔

☆ زندگی کو ایک گلدان کی طرح گزارو اور بناؤ۔

☆ زندگی ایک ایسا پنڈولم ہے جو خوشیوں اور غموں کے درمیان جھولتا ہے۔

☆ سورج نے کہا زندگی روشنی ہے جو اندھیروں کو ختم کر دیتی ہے۔

☆ زندگی حقیقت ہے اس کو تسلیم کرو۔ زندگی حسن ہے اس سے پیار کرو۔ زندگی محبت ہے اس کی پرستش کرو زندگی چیلنج ہے اس کا سامنا کرو۔

☆ چاند نے کہا زندگی تاریکی میں راستہ دکھاتی ہے۔

☆ زندگی قدرت کی خوبصورتی کا نام ہے زندگی ایک کھیل ہے۔

☆ ہوا نے کہا زندگی تیز ہوا میں پاؤں جما کر کھڑے ہونے کا نام ہے۔

☆ زندگی قدرت کی خوبصورتی کا اظہار اور ملن ہے خوشی ہے۔

☆ کلی نے کہا زندگی حسن ہے۔

☆ مرجھائے ہوئے پھول نے کہا کہ زندگی چند گھنٹوں کی کہانی ہے۔ کانٹے نے کہا زندگی ایک چبھن ہے مریض نے کہنا ایک روگ کا نام ہے فنکار نے کہا زندگی ایک ڈرامہ ہے۔

☆ سمندر نے کہا زندگی ہار جیت ہے۔

☆ زندگی جد وجہد ہے اس کو قبول کرو۔ زندگی ایک مہم ہے اس کو پورا کرو۔ زندگی کھیل ہے اس کو جیتو۔ زندگی خوشی ہے اس کو محسوس کرو۔

☆ عورت سے محبت کرو گے تو زندگی عطا ہو گی۔

☆ پرندے نے کہا زندگی صرف آزادی ہے۔

☆ میں زندگی کی کتاب میں ماں کی اہمیت سمجھتا ہوں۔

☆ صحرا نے کہا زندگی ٹھنڈے پانی کا سرچشمہ ہے۔

Marfat.com

☆ سورج نے کہا زندگی روشنی ہے جو اندھیروں کو ختم کر دیتی ہے۔
☆ گلشن نے کہا زندگی خوبصورتی کا نام ہے۔
☆ زندگی ایک خواب ہے اگر خود بیدار ہو جائیں تو اچھا ہے ورنہ خدا بیدار کر دے گا۔
☆ شہد کی مکھیوں نے کہا زندگی مٹھاس اور اتحاد ہے۔
☆ مجنوں نے کہا زندگی لیلیٰ کا نام ہے۔
☆ غریب نے کہا زندگی دکھوں کا گھر ہے۔
☆ شاعر نے کہا زندگی شاعری ہے۔
☆ امیر نے کہا زندگی پیار کرنے کا نام ہے۔
☆ مجاہد نے کہا زندگی وطن کی امانت ہے۔
☆ عاشق نے کہا زندگی پیار کرنے کا نام ہے۔
☆ زندگی ایک پھول کی مانند ہے جو اپنی خوبصورتی ایک وقت تک برقرار رکھتی ہے۔
☆ زندگی ایک غم ہے اس کو بھلایا کرو۔
☆ زندگی ایک سمندر ہے جس میں طرح طرح کی مخلوقات ہیں۔
☆ زندگی ایک خواب ہے اس کو سمجھا کرو۔
☆ زندگی ایک کھیل ہے اس میں ہار جیت ہوتی رہے گی۔
☆ زندگی ایک للکار ہے اس کا مقابلہ کرو۔
☆ ہر انسان کے ساتھ ایک داستان وابستہ ہے وہ زندگی کے ہاتھوں غم کھاتا ہے زندگی کا ہر لمحہ اس کو تحریر نظر آتا ہے۔
☆ زندگی ایک کتاب ہے اس کو پڑھو۔
☆ زندگی کو زندگی کے روپ میں نہ دیکھو کیونکہ اس کا چہرہ بڑا گھناؤنا ہے یہ خوشی کے جام میں زہر دینے آتی ہے۔
☆ زندگی غموں کا پودا ہے جس میں عزت' ہمت' غیرت' جذبات' نفرت اور اچھے

Marfat.com

اعمال کے پتے ہیں۔اس لئے اس پودے کومحنت سے پروان چڑھانا چاہیے۔

☆ ہرانسان کے ساتھ ایک داستان وابستہ ہے وہ زندگی کے ہاتھوں غم کھاتا ہے۔

☆ زندگی ایک احساس کا نام ہے جوخوشی کے ساتھ ساتھ غم کا دریا لے کر آتی ہے۔

☆ زندگی ایک لمبی مسافت ہے جس کی منزل موت ہے۔

☆ زندگی کا مقصد طے کر کے پھر اس کے مطابق زندگی گزاریں اور کامیاب بنائیں۔

☆ زندگی غموں کی ڈالی ہے اور خوشیوں کا مسکن ہے یہ ایسی نایاب چیز ہے جو دنیا کے بازار میں نہیں ملتی ہے۔

☆ میں نے آسمان کو اپنی امنگیں زمین پر برساتے دیکھا ہے۔ میں نے پہاڑ کو آتش فشاں کے روپ میں پھٹتے دیکھا ہے میں نے دلوں کو ٹوٹتے اور تمناؤں کو مرتے دیکھا ہے میں نے انسان کو انسان سے ڈرتے دیکھا ہے پھر سوچا کہ کونسی چیز ہے جو ٹوٹی نہ ہو پھر تقدیر سے گلہ کیا زندگی سے شکایت کی وسیع عریض دنیا پر نظر ڈالی تو سوچا ٹوٹتے اور بکھرنے کا نام ہی زندگی ہے۔

☆ زندگی کو یادگار بناؤ زندگی کو یادگار نیک اعمال سے بنایا جاتا ہے اس لئے اس کو سوچ سمجھ کر استعمال کرو۔

☆ انسان اپنی آدھی سے زیادہ زندگی سونے میں گزارتا ہے باقی آدھی جوانی میں اور آدھی بڑھاپے میں گزر جاتی ہے۔

☆ زندگی کا دامن بہت وسیع ہے اس میں پھول بھی ہیں اور نوکیلے کانٹے بھی ہیں۔

☆ زندگی خدا کا عطا کردہ ایک انمول تحفہ ہے۔

☆ زندگی سے کبھی شکوہ نہ کرو کیونکہ اس نے آزمائش سے جنم لیا ہے۔

☆ زندگی ایک سفر ہے اس کو طے کرو۔

☆ زندگی ایک المیہ ہے اس کا سامنا کرو۔

☆ زندگی ایک مسرت ہے اس کو آزماؤ۔

Marfat.com

☆ زندگی ایک گیت ہے اس کو گایا کرو۔

☆ زندگی ایک فرض ہے اس کو پورا کرو۔

☆ زندگی ایک محبت ہے اس کا لطف اٹھاؤ۔

☆ زندگی ایک فرض ہے اس کو پورا کرو۔

☆ زندگی ایک کھیل ہے اس کو کھیلا کرو۔

☆ زندگی جدوجہد ہے اس کو تسلیم کرو۔

☆ زندگی ایک وعدہ ہے اس کو پورا کرو۔

☆ زندگی عارضی ہے اس کو کبھی نہ کبھی ختم ہونا ہوتا ہے۔ اس دنیا میں ہمارے پاس صرف اتنا وقت ہے بیج بو دیں کاٹے کوئی اور پھل کوئی اور کھائے اس طرح کسان کھیت میں بیج بوئے تو فصل کے ساتھ اگر غیر ضروری جڑی بوٹیاں پیدا ہو جائیں تو ساری فصل تباہ ہو جاتی ہے اور اس کو کچھ حاصل نہیں ہوتا ہے اس طرح ہماری زندگی میں بھی اگر غیر ضروری چیزیں گھاس جڑی بوٹیاں آ جائیں تو وہ ہماری زندگی خراب کر دیں گی اور ہماری آخرت تباہ ہو جائے گی اور یہ غیر ضروری اشیاء ہمارے گناہ ہیں اس لئے ہمیں اچھے کام کرنے چاہیں۔

بے نمازی

☆ ایک شخص جنگل سے گزر رہا تھا کہ اس کے ساتھ شیطان ہولیا۔ اس شخص نے نہ تو فجر کی نماز پڑھی' نہ ظہر کی' نہ عصر کی اور نہ ہی مغرب و عشاء کی۔ رات کو جب سونے کا وقت ہوا تو شیطان نے اس سے کہا:

''میں تم سے دور رہنا چاہتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''کیوں؟''

شیطان بولا: اس لئے کہ میں نے صرف ایک سجدہ نہ کیا تھا اور وہ بھی آدم علیہ السلام کو۔ اور تو نے تو دن بھر میں کئی سجدے خدا ہی کو نہیں کئے' تو مجھے ڈر لگتا ہے

Marfat.com

کہ جب ایک سجدہ نہ کرنے سے مجھ پر لعنت کا عذاب بھیج دیا گیا ہے تو تجھ پر اتنے سجدے چھوڑنے سے خدا جانے کیا دردناک عذاب نازل ہو جس میں کہیں میں بھی نہ مارا جاؤں۔

کوتاہی

☆ اندلس کے بادشاہ عبدالرحمٰن ثانی سے ایک روزہ قضا ہو گیا۔ نیک نفس بادشاہ نے اپنی کوتاہی کو چیف جسٹس امام یحییٰ کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے فتویٰ دیا۔

''بادشاہ اس قصور اور کوتاہی پر سات روزے رکھے''۔

علماء بورڈ کے ایک رکن نے امام صاحب کو کہا شریعت کی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم بھی ہے۔ آپ نے بادشاہ کو یہ اجازت کیوں نہیں دی''۔

امام یحییٰ نے بڑے غصے سے اسے دیکھا اور کہا۔

''بادشاہ کے لئے ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا کوئی سزا نہیں''۔

عظیم خدائے بزرگ و برتر

☆ خدا کی سب سے بڑی تعریف اس کا خدا ہونا ہے۔

☆ خدا کے بارے میں ہم جو کچھ جانتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا سب کچھ جانتا ہے۔

☆ خدا کا ظرف لامحدود ہے۔ یہ خدا کی اعلیٰ ظرفی ہے کہ وہ لامحدود ہوتے ہوئے محدود کو دوست رکھتا ہے۔

☆ اگر تم خدا کے ہو تو خدائی تمہاری ہے۔

☆ خالق کی کسی تخلیق کو بلا مقصد خیال کرنا الحکیم کی حکمت سے کفر کے مترادف ہے۔

☆ ''المتکبر'' خدا کی وہ صفت ہے جس میں انسان کی ''شرکت'' شرک ہے۔

خاموشی اور عقل مندی

☆ حضرت لقمان نے کیا خوب فرمایا ہے خاموشی کی سات صفات ہیں۔

Marfat.com

i- یہ بناؤ سنگھار کے بغیر پُرکشش ہوتی ہے۔
ii- اس کو کسی تخت وتاج کے بغیر عزت حاصل ہوتی ہے۔
iii- یہ قربانی کا دوسرا نام ہے کسی کوشش کے بغیر۔
iv- یہ ایک قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔
v- کسی معافی کے بغیر آزادی رہتی ہے۔
vi- یہ غلطیوں کو چھپاتی ہے۔
vii- یہ تمہاری نیکیوں میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔

☆ حضرت لقمان نے یہ بھی فرمایا کہ عقل مندی کے لئے تین الفاظ استعمال کروں گا ان میں سے دو کو یاد رکھنا اور ایک کو بھلا دینا چاہیے۔

i- اپنے خدا اور اپنی موت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔
ii- اپنے اچھے اعمال کو بھلا دینا چاہیے۔

•

غیبت

☆ حضرت سعدی رحمۃ اللہ علیہ اپنے باپ کے ہمراہ سفر میں تھے دوران سفر ایک دن اپنے باپ کے ساتھ تلاوت قرآن کرتے رہے۔ تہجد کے وقت آپ نے نماز پڑھی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے باپ سے کہا۔

''یہ لوگ کیسے بے خبر سو رہے ہیں۔ کسی کو اتنی توفیق نہیں ہوئی کہ اٹھ کر دو رکعت نماز ہی پڑھ لیں''

باپ نے کہا۔ ''اے جان پدر اگر تم بھی سو رہتے تو اس سے بہتر تھا کہ بجائے اس کے لوگوں کی غیبت کر رہے ہو۔''

''ضمیر''

☆ ہر انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے ضمیر ﴿نفس لوامہ﴾ کی ایک چیز رکھ دی ہے جو

Marfat.com

اسے ہر مقام پر ٹوکتی ہے۔ جب وہ برائی کرنے والا ہو یا کر رہا ہو یا کر چکا ہو اس ضمیر کو انسان خواہ کتنی تھپکیاں دے کر سلائے اور اس کو بے حس بنانے کی چاہے جتنی کوشش کرے لیکن وہ اسے بالکل فنا کر دینے پر قادر نہیں ہے۔ وہ دنیا میں ڈھیٹ بن کر اپنے آپ کو قطعی بے ضمیر ثابت کر سکتا ہے۔ وہ محبتیں بگھار کر دنیا کو دھوکا دینے کی ہر کوشش کر سکتا ہے۔ مگر اس کے باوجود اللہ نے اس کی فطرت میں جو محاسب بیٹھا رکھا ہے وہ اتنا جاندار ہے کہ کسی بُرے انسان سے یہ بات چھپی نہیں رہتی کہ وہ حقیقت میں کیا ہے۔ یہی بات ہے جو سورۃ قیام میں کہی گئی ہے کہ انسان اپنے آپ کو خوب خوب جانتا ہے خواہ وہ کتنی معذرتیں پیش کرے۔

صبر

☆ وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان سے اذیت پہنچے پر صبر کرتا ہے۔ اس سے اچھا ہے۔ جو نہ لوگوں سے ملتا ہے اور نہ ان سے اذیت پہنچنے پر صبر کرتا ہے۔ ﴿حضرت محمد ﷺ﴾

☆ مخلوق کی اذیت پر صبر کرنا منجملہ علامات ولایت ہے۔ ﴿ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ﴾

☆ وہ رزق کی فراخی جس پر شکر نہ ہو اور وہ معاش کی تنگی جس پر صبر نہ ہو فتنہ بن جاتی ہے۔

☆ شکایات کا ترک کرنا صبر ہے۔ ﴿امام جعفر صادق ؒ﴾

☆ کسی کے غضب پر صبر کرنا اور ایذا رسانی سے درگزر کرنے کے رویہ کو جو لوگ اختیار کریں گے تو خدا انہیں محفوظ رکھے گا اور ان کے مخالف ان سے عاجزی کریں گے۔ ﴿حضرت محمد ﷺ﴾

☆ جب تمہاری روزی دوسروں کی روزی سے الگ ہے تو پھر یہ بے صبری اور پریشانی کیوں۔ ﴿حضرت داؤد علیہ السلام﴾

☆ جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صبر دے گا اور صبر سے زیادہ

Marfat.com

بہتر اور بہت سی بھلائیوں کو سمیٹنے والی بخشش اور کوئی نہیں۔ ﴿بخاری شریف﴾

☆ مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے لیکن صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا زیادہ سخت ہے۔ ﴿حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ﴾

☆ مصیبت میں بے صبری مصیبت ہے۔

☆ جلد بازی کا دوسرا نام بے صبری ہے۔

☆ صبر کشائش کی کنجی ہے۔

☆ صبر کے فوائد بے شمار ہیں جبکہ بے صبری کے نقصانات بے شمار ہیں۔

☆ صابر ترین شخص وہ ہے جو درویشی میں صبر کر سکے۔ ﴿افلاطون﴾

☆ اگر لوگوں کو صبر و تحمل کی عادت ہو جائے اور وہ واقف ہو جائیں کہ صبر کا پھل کتنا میٹھا ہوتا ہے تو انسانی زندگی ہزار ہا تلخیوں اور نامرادیوں سے پاک ہو جائے۔

☆ صبر سب سے بڑی دعا ہے۔ ﴿گوتم بدھ﴾

☆ جو قناعت پسند ہو وہی صابر بھی ہوتا ہے۔

☆ خدا سے ہمیشہ صبر کا طالب رہنا چاہیے۔

☆ صابر بنو ایسا جیسے کہ حضرت ایوب علیہ السلام تھے۔

☆ اپنی موجودہ حالت پر قناعت اور صبر و شکر کی زندگی اختیار کرو۔

☆ اگر صبر کی تکلیف نہ اٹھائی جائے تو کم از کم غور و فکر سے مدد لے کر ہی معاملات کو آسان بنایا جا سکتا ہے۔

☆ حقیقی صبر اس کو کہتے ہیں کہ مصیبت آنے کو ایسا سمجھے جیسا اس کے جانے کو سمجھتے ہو۔

☆ ایک جیسے حالات کبھی کسی کے نہیں ہوتے خوش رہو صبر کے ساتھ غم برداشت کرو تو صبر کے ساتھ۔

☆ لوگوں کو یہ معلوم ہونا شروع ہو گیا کہ زندگی میں کامیابی کے واسطے پہلی شرط یہ ہے

Marfat.com

کہ ہم حیوانات کی طرح صبر کرنے والے ہوں۔

☆ تنگدستی پر صبر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فراغ دستی حاصل ہوتی ہے۔

☆ صبر مایوسی کی وہ قسم ہے جسے خوبی کا انعام دے دیا گیا ہے۔

☆ صبر کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے۔

☆ صبر صرف اس لاعلمی کا نام ہے کہ کیا کرنا چاہیے؟

☆ جس شخص میں برداشت نہیں اس میں صبر نہیں۔

☆ کوئی فلاسفر ایسا نہیں گزرا جو دانت کی درد کو بھی صبر سے برداشت کر سکے۔

☆ بعض اوقات صبر کرنا بے شمار پریشانیوں سے بچا لیتا ہے۔

☆ برداشت عقل مند آدمی کا وہ صبر ہے جس کا مظاہرہ وہ جاہل کی باتیں سننے کے وقت کرتا ہے۔

☆ ہر تکلیف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو مصائب پر صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور اسے اتنا اس کا اجر دیتا ہے۔

☆ جس نے صبر کی زرہ پہنی وہ شتاب کاری کے تیروں سے بچ گیا۔

☆ جب کبھی کسی مسلمان کو کوئی قلبی تکلیف' کوئی جسمانی بیماری' کوئی دکھ اور غم پہنچتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے ایک کانٹا چبھ جاتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے۔﴿حضرت محمد ﷺ﴾

☆ صبر کا دشمن لالچ ہے۔

☆ صبر گناہوں سے جنگ ہے۔

☆ اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر صحت مندی کا باعث ہے۔﴿حضرت ادریس علیہ السلام﴾

☆ ایک صابر پر ایک جابر متعین ہوتا ہے جبر کر کے اس کو ستاتا رہتا ہے اور صبر کی منزل طے کرتا رہتا ہے۔

Marfat.com

☆ صبر گناہوں سے جنگ ہے۔

☆ آزمائش جتنی سخت ہوگی اتنا ہی بڑا انعام ملے گا اور اللہ تعالیٰ جب کسی گروہ سے محبت کرتا ہے تو ان کو مزید نکھارنے اور صاف کرنے کے لئے آزمائشوں میں ڈالتا ہے پس وہ لوگ اللہ کے فیصلے پر راضی رہیں اور صبر کریں تو اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہوتا ہے اور جو لوگ اس آزمائش میں اللہ سے ناراض ہوں تو اللہ بھی ان سے ناراض ہو جاتا ہے۔

☆ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ جلد باز نقصان نہ اٹھائے اور ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ صبر کرنے والا کامیاب نہ ہو۔ ﴿حضرت علی ؓ﴾

☆ اگر صبر نہ ہو تو تنگ دستی یا بیماری وغیرہ ایک عذاب ہے اور اگر صبر ہو تو کرامت اور عزت۔ ﴿حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ﴾

☆ صبر زندگی کے مقصد کے دروازے کھولتا ہے کیونکہ صبر کے سوا اس دروازے کی اور کوئی چابی نہیں۔

☆ ہر چیز کے ثواب کا اندازہ ہے سوائے صبر کے ثواب کے جو بے اندازہ ہے۔

☆ بہادری یہ ہے کہ مصیبت کے وقت صبر و تحمل سے کام لیا جائے۔

﴿امام حسن علیہ السلام﴾

☆ صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کوئی فائدہ نہیں۔

﴿حضرت ابوبکر صدیق ؓ﴾

☆ زمانے کی گردش سے دل شکستہ ہو کر نہ بیٹھ اس لئے کہ صبر اگرچہ کڑوا ہے مگر اس کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ ﴿شیخ سعدی ؒ﴾

☆ رضائے خالق کا خواہش مند' مخلوق کی اذیتوں پر صبر اختیار کر۔

﴿غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ﴾

☆ بہت سے کام صبر سے نکلتے ہیں اور جلد باز منہ کے بل گرتے ہیں۔

Marfat.com

﴿شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ﴾

☆ طمع کرنا مفلسی کا غرض ہونا امیری سے اور بدلہ نہ چاہنا صبر سے۔

﴿حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ﴾

☆ صابر کبھی خودکشی نہیں کرتا۔

☆ دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم اور علم کی اصل صبر ہے۔

﴿حضرت فضیل رحمۃ اللہ علیہ﴾

☆ عورت صبر کا پیکر ہے۔

☆ مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔ ﴿حضرت علی رضی اللہ عنہ﴾

☆ اپنے ایمان والے بندے کے کسی پیارے کو میں اٹھاؤں اور وہ صبر کرے تو میرے پاس اس کے لئے جنت کے سوا کچھ نہیں۔ ﴿حدیث قدسی﴾

☆ بلند آواز سے رونا بے صبری اور قہقہ مار کر ہنسنا سفاہت کی دلیل ہے۔

☆ اللہ نے جو دیا ہے اس کا ہے اور جو کچھ لیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر چیز کی مدت مقرر ہے بس صبر کرو۔

☆ بے قراری صبر کی نسبت زیادہ تکلیف دہ ہے۔ ﴿حضرت علی رضی اللہ عنہ﴾

☆ اگر تو نے صدمے میں صبر کیا اور ثواب کی نیت کی تو تجھے جنت عطا کی جائے گی۔ ﴿حدیث قدسی﴾

☆ صبر بہت اچھی چیز ہے مگر اس وقت تک جبکہ من میں خلل واقع نہ ہو اور بادشاہ کو ست نہ کر دے۔ ﴿خلیفہ سفاح﴾

☆ جو شخص مشکل میں مبتلا ہو اور کسی سے شکوہ شکایت نہ کرے تو اللہ کا ذمہ ہے کہ اس کو بخش دے۔

☆ حرام کاموں سے نفس کو روکنا بھی صبر کی دوسری قسم ہے۔ ﴿حضرت علی رضی اللہ عنہ﴾

☆ ایمان والوں پر اتنے مصائب آئے ہیں کہ صبر کرنے پر قیامت کے دن ان کے

Marfat.com

ذمے ایک بھی گناہ نہیں ہوتا۔

☆ میں نے عمدہ کھانے کھائے اور نشہ آور چیزوں کو پیا لیکن میں صبر اور امن سے زیادہ لذیز کسی چیز کو نہ پایا۔ ﴿حکیم بزرجمہر﴾

☆ جب ایمان دل میں پہنچتا ہے تو محبت کمال کو پہنچتی ہے اور مصیبت دور ہو جاتی ہے۔ ﴿احمد بن یحییٰ﴾

☆ تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو حق سمجھتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

﴿حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ﴾

☆ تمام عبادتوں سے افضل نفس کی مخالفت ہے اسے بھوک اور پیاس سے مارنا چاہیے۔

☆ بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کوئی بہت بڑا سانحہ گزر گیا مگر کسی شخص کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی تک نہ آئی اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ سخت دل یا تنگ ہے یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے صبر کیا ہو۔

☆ جس گناہ سے ندامت نہ ہو اندیشہ ہے کہ اسلام سے باہر کر دے۔

﴿مجدد الف ثانی﴾

☆ دنیا کاشتکاری اور تخم ریزی کا مقام ہے نہ کہ کھانے اور رہنے کا۔

☆ مصیبت کی برداشت کے لئے صبر اور سہارا پکڑو۔

☆ دوسروں کی خوشی اور آسودگی پر حسد نہ کرو۔ اس لئے کہ ان کی یہ مسرور زندگی چند روزہ ہے۔ ﴿حضرت ادریس علیہ السلام﴾

☆ صبر کرنے والے کے غصے سے ڈرا کرو۔

دُعا

☆ دُعا پر اعتماد ہی نیکی ہے جب ہم تنہائی اور خاموشی میں دعا مانگیں تو ہم اس یقین کا اعلان کر رہے ہوتے ہیں کہ ہمارا اللہ تنہائی میں ہمارے پاس ہے اور وہ خاموشی

Marfat.com

کی زبان بھی سنتا ہے۔ دعا میں خلوص آنکھوں کو پرنم بنا دیتا ہے۔ یہی آنسو دعا کی منظوری کی دلیل ہیں۔ دعا مومن کا سب سے بڑا سہارا ہے دعا ناممکنات کو ممکن بنا دیتی ہے۔ دعا زمانے بدل دیتی ہے۔ دعا گردش روزگار کو روک سکتی ہے۔ دعا آنے والی بلاؤں کو ٹال سکتی ہے۔ دعا میں بڑی قوت ہے۔ جب تک سینے میں ایمان ہے دعا پر یقین رہتا ہے۔ جس کا دعا پر یقین نہیں اس کے سینے میں ایمان نہیں۔ اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں ہماری دعاؤں کی افادیت سے مایوس نہ ہونے دے۔

''خواہش''

☆ خواہش انسان کے اندر چھپی دھوپ چھاؤں کا ایک کھیل ہی جو ساری عمر کھیلا جاتا ہے لیکن اس کھیل میں جیت کم ہی ہوتی ہے کیونکہ اس کھیل کے مہرے بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ جو انسان کی مرضی نہیں چلنے دیتے اور اپنی چال خود چلتے ہیں اور اس طرح انسان اس کھیل میں خود ہار جاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود انسان یہ کھیل ساری عمر کھیلنا چاہتا ہے اور یہ کھیلتا بھی ہے انسان کی ساری عمر یہ کھیل کھیلنے میں گزر جاتی ہے اس میں جیتنے کی امید لئے وہ اس جہاں سے کوچ کر جاتا ہے اور یوں ہر روز انسان اس کھیل میں جیت کی امید لئے ابدی نیند سو جاتے ہیں۔

''مامتا''

☆ ایک قاضی کی عدالت میں ایک عجیب وغریب مقدمہ پیش ہوا۔ دو عورتوں کا آپس میں ایک بچے پر جھگڑا تھا۔ ہر ایک عورت کا دعویٰ تھا کہ بچہ میرا ہے۔ قاضی نے دونوں کا بیان سنا اور گواہ طلب کئے گواہ کوئی بھی پیش نہ کر سکی۔ قاضی بہت الجھن میں پڑ گیا۔ بہت سوچ بچار کے بعد اس نے ایک عجیب وغریب فیصلہ سنایا۔ قاضی نے کہا چونکہ دونوں میں سے کسی عورت کے پاس اپنا دعویٰ ثابت کرنے کے لئے

Marfat.com

شہادت نہیں ہے اور محض بیانات میں سے حقیقت کا سراغ نہیں مل سکا اس لئے عدالت دونوں کا حق برابر تسلیم کرتی ہے۔ اور یہ فیصلہ کرتی ہے کہ جلاد کو بلا کر بچے کے دو برابر ٹکڑے کر دیئے جائیں تا کہ ایک ایک ٹکڑا دونوں کو مل جائے۔

فیصلہ سنتے ہی ایک عورت بہت خوش ہوئی مگر دوسری تڑپ کر رہ گئی اور فوراً التجا کرنے لگی۔

''بچے کو کاٹا نہ جائے میں اپنے حق سے دستبردار ہوتی ہوں بچہ صحیح سالم دوسری عورت کو دے دیا جائے۔ اس کے اسی اضطراب کو دیکھ کر قاضی پر حقیقت عیاں ہو گئی فوراً حکم دیا کہ بچہ اسی عورت کے حوالے کیا جائے اور دوسری عورت کو جعلسازی کے جرم میں جیل بھیج دیا جائے۔

''علم کی فضیلت''

☆ مصر میں دو بھائیوں میں سے ایک کو پڑھنے لکھنے کا بڑا شوق تھا دوسرے کو مال و دولت جمع کرنے کا ایک مدت کے بعد اس کا یہ نتیجہ نکلا کہ ایک تو عالم بن گیا جبکہ دوسرا سرمایہ دار بن گیا تھا۔ دونوں نے ایک دوسرے سے الگ الگ بودو باش اختیار کی تھی کسی موقع پر جب دونوں کا سامنا ہوا تو سرمایہ دار بھائی نے حقارت سے اپنے عالم فاضل بھائی کو دیکھا اور کہا۔

''احمق! تو کتنا بے وقوف تھا کہ بلاوجہ علم کے چکر میں مبتلا رہا اور آج عالم یہ ہے کہ میں ملک کا بہت بڑا سرمایہ دار ہوں اور تو اسی طرح غریب مفلس اور مفلوک الحال''

عالم بھائی نے جواب دیا'' مجھے اپنی غربت اور افلاس کا کوئی شکوہ نہیں کیونکہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا تھا علماء پیغمبروں کے وارث ہوئے ہیں چنانچہ مجھے پیغمبروں کی میراث سے سرفراز فرمایا گیا ہے اور تم چونکہ ملک کے بہت بڑے سرمایہ دار ہو۔ اس لئے تمہیں خدا نے فرعون کی میراث سے سرفراز فرمایا لیکن تعجب تو یہ ہے

Marfat.com

کہ میں خود تو پیغمبروں کی میراث پاکر بھی نہیں اترا رہا ہوں اور تم فرعون کی میراث پر اکڑتے پھر رہے ہو۔"

نکات دانش

☆ تین آدمی صرف تین موقعوں پر پہچانے جاتے ہیں۔ بہادر لڑائی کے وقت دانا غصہ کے وقت اور دوست حاجت کے وقت۔

☆ عشق کے چھ درجے ہیں۔
رجحان' میلان' دلچسپی' محبت' عشق' جنون۔

☆ تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوسکتی۔
جوانی خضاب سے' تونگری آرزو سے اور صحت دوائیوں سے۔

☆ نمازیوں کی چار قسمیں ہیں۔
ٹھاٹھ کی' آٹھ کی' کھاٹ کی' اور تین سو ساٹھ کی۔
ٹھاٹھ کی جو پنج گانہ نماز پڑھتے ہیں۔ آٹھ کی جو آٹھویں دن جمعہ پڑھتے ہیں۔ کھاٹ کی جو مجبوراً نماز جنازہ میں کھڑے ہوتے ہیں اور تین سو ساٹھ کی جو عید کے دن نماز میں شامل ہوئے ہیں۔

☆ بدعادات میں اگر زوال نہ ہو سکے تو اعتدال ہی غنیمت ہے۔

☆ ان چار چیزوں کے تھوڑے کو بہت سمجھنا چاہیے اول آگ کہ اس تھوڑے میں بھی جلانے کی وہی طاقت ہے جو زیادہ میں ہے۔ دوسرے بیماری خواہ کتنی ہی کم ہو مضطر بنا دیتی ہے۔ تیسرے قرض کی قرض خواہ سے ایک درہم میں اتنی ہی شرم ہے جتنی کہ ہزار دینار سے۔ چہارم دشمن خواہ کتنا ہی حقیر یا کمزور ہو مگر اپنا داؤ چلانے کے بغیر نہیں رہتا۔

☆ جو لوگ دولت کے ساتھ محبت کرتے ہیں ان کو نہ تو موت کی یاد ہے اور نہ خدا پر اعتقاد ہوتا ہے۔

Marfat.com

☆ دنیا میں اگر کوئی محنت کا قدرداں ہوتا تو گدھا سب سے زیادہ قابل قدر ہوتا۔

☆ جاہل کے خیال اور عمل میں بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔

☆ یقین کے تین درجے ہیں۔

علم الیقین' عین الیقین اور حق الیقین۔

☆ تین چیزوں کی قلت ہی بہتر ہے۔

قلت الطعام' قلت المنام اور قلت الکلام۔

☆ مدارج راحت چھ ہیں۔

پہلی راحت جسمانی' دوسری دولت کی فراوانی' تیسری زن فرمانبردار' چوتھی راحت پسر خدمت گزار' پانچویں حکومت عہدہ دار' چھٹی شہر میں قیام وقرار۔

☆ طبقات بہشت آٹھ ہیں۔

خلد' دارالسلام' دارالقرار' جنت عدل' جنت اعویٰ' جنت النعیم' علین اور فردوس۔

☆ تین قسم کے نشے بہت تیز ہیں۔

نشہ دولت' نشہ حسن اور نشہ علم۔

☆ ماہِ رمضان کی رفتار کے تین مدارج ہیں' پہلے دس روزے رواں' دوسرے یا درمیانی دس روزے دواں اور آخری دس روزے پراں' رواں یعنی چلنے والے' دواں یعنی دوڑنے والے' پراں یعنی اُڑنے والے۔

☆ وہ شخص جس کا ستارہ اقبال پر نہ ہو اس کے تمام ہنر خلق میں نامقبول ہوتے ہیں اس کی شجاعت دیوانگی کہلاتی ہے اس کی فصاحت حشو۔ اس کی سخاوت گزاف اس کی کریمی فساد ونمونہ اور اس کا فعل فضول شمار ہوتا ہے۔

☆ افلاطون نے موسیٰ سے پوچھا کہ اگر آسمان کمان بن جائیں۔ حوادث تیر ہو جائیں اور خدا تعالیٰ تیر انداز ہو تو کہاں جائیں؟ کہا کہ تیر انداز سے قرب ہو جائے۔

Marfat.com

☆ بدزبانی اور طول کلامی سے بچنے کا گر یہ ہے کہ اپنے کلام میں کیا' کیسے' کیوں' کہاں اور کس طرح کے الفاظ نہ آنے دو۔

☆ روز قیامت کے سوال و جواب اور عذاب وثواب سے مجھے کوئی خطرہ نہیں بلکہ رنج ہے تو اس بات کا دنیا کے آدمیوں کی شکلیں پھر دیکھنی پڑیں گی۔

☆ جسم ہند میں رہے اور دل مکہ میں تو بہتر ہے اس سے کہ جسم مکہ میں رہے اور دل ہند میں۔

☆ دنیا میں آرام سے بچنے اور آرام حاصل کرنے کے لئے خاموشی بہترین ذریعہ ہے۔

☆ دنیا میں اگر مردانہ زندگی حاصل نہ ہو۔ تو مردوں کی طرح جان دنیا ہی زندگی ہے۔

☆ جبکہ تو آنکھ رکھتا ہے اور ایک عالم تیرے سامنے جلوہ گر ہے تو پھر تجھے کسی معلم یا کتاب کی کیا ضرورت ہے؟

☆ جس طرح شبنم سے کنواں نہیں بھر سکتا اسی طرح حریصوں کی آنکھ کا کاسہ نعمت دنیا سے نہیں بھر سکتا۔

☆ دنیا میں بغیر سختی کے کامیابی مشکل ہی۔ پتھر میں سے آگ نکالنا لوہے ہی کا کام ہے۔

☆ تیری گفتار اگر موتی بھی بکھیرے۔ خاموشی اس سے پھر بھی بہتر ہے۔ خردمند (عقل مند) صدف کی مانند خاموش رہتا ہے ہر چند کہ اس کے اندر موتی بھرے ہوں۔

☆ گوشت و پوست کی زیادتی سے ہی اگر تو اپنا شرف امتیاز چاہتا ہے تو بیل اور گدھے تجھ سے اسی شرف سے زیادہ ممتاز ہیں۔

☆ دنیا میں خوشی کی نسبت غم بہت زیادہ ہے گریہ شمع تمام شب اور خندہ صبح دم بھر اور عید صرف ایک دن اور محرم کا عشرہ ہے۔

Marfat.com

☆ مہر وماہ کی مانند تمام دنیا کو پھر کر دیکھا منزل آسائش کہیں نہ پائی۔

☆ اگر بنیاد کی اینٹ ٹیڑھی رکھی جائے تو آسمان تک دیوار ٹیڑھی ہی بنے گی۔

☆ صنعت صانع (خدا کی کاریگری) پر آنکھ کھول اور لب بند کر کیونکہ استاد کے خط کو دیکھنا پڑھنے کی نسبت زیادہ مفید ہے۔

☆ دانت نعمت کھاتے کھاتی گھس گئے۔لیکن زبان شکایت کرتے کرتے نہ گھسی۔

☆ دیر وحرم نیک لوگوں سے خالی ہو گئے نہ اس میں خلیل رہا نہ اس میں زردتشت۔

☆ جلدی کے ساتھ دوزخ میں جانا جنت کے زیادہ انتظار سے بہتر ہے۔

☆ سچی توبہ کے ساتھ عذابِ خالق سے رہائی ہو سکتی ہے لیکن خلق (لوگ) کے خلق (عادت) سے کوئی نہیں بچ سکتا۔

☆ خلق خدا کی ساتھ ایسا سلوک کر اگر دوسرے تجھ سے ایسا سلوک کریں تو تو اس سے راضی رہے۔

☆ جس شخص پر نیکی کا گمان کیا گیا غور سے دیکھا تو اس میں کوئی پوشیدہ عیب ضرور پایا گیا۔عمر بھر باغ جہاں کی گلکشت کی لیکن جس میوہ کو دیکھا اس کے اندر سختی ضرور پائی گئی۔

☆ غائب کا اثر حاضر کی نسبت کم ہوتا ہے۔

☆ مرید نے شاہ سے پوچھا کہ آپ اتنے موٹے کیوں ہیں۔کہا نفس کتا ہے ہم اس کو مار چکے ہیں اور کتا مرنے کے بعد پھولتا ہے۔مرید نے کہا مردار کو کوڑے میں پھینکو ساتھ کیوں لئے پھرتے ہو۔

☆ دنیا میں صرف دو مذہب ہیں۔ ہندو مسلمان نہیں بلکہ نیک اور بد۔

☆ وہ تین بندے جن کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

i- بوڑھا زانی۔

ii- وہ فقیر جو اترانے والا ہو۔

Marfat.com

iii- مال دار ظالم۔

تعداد نہیں ہمت اصل چیز ہے

☆ اگر ہزاروں چوہے اپنے اپنے بلوں سے کسی لاغر و نہایت درجہ بیمار بلی پر یک بیک حملہ کر بیٹھیں تو بتقاضائے عقل ان کو فتح ہونی چاہیے۔ ایک دو چوہے اس کی گردن پکڑ لیں۔ دو ایک اس کی آنکھیں نکالیں۔ دو ایک اس کے کان اپنے دانتوں سے چیر ڈالیں اور دو ایک اس کے پہلو میں سوراخ کر کے اندر گھس جائیں اور اندرونِ جسم کے تمام اعضاء کو چبا ڈالیں۔ لیکن مشاہدہ اس کے خلاف ہے ایک دفعہ جہاں اس لاغر و نحیف بلی نے میاؤں کیا ان ہزاروں چوہوں کی اکثریت غلبہ ہیبت و خوف سے یک بیک مفرور ہو جاتی ہے اس میاؤں کو سنتے ہی ان کے کانوں میں اپنی مغلوبیت سابقہ کی خوفناک ضربیں گونج اٹھتی ہیں۔ اور اس کے دانتوں اور پنجوں کی حرکات جابرانہ کا تصور ان کو راہِ فرار اختیار کرنے پر مجبور کر دیتا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ چوہوں کے سینوں میں جو قلوب ہیں اور بلی کے سینہ میں جو دل ہے اس میں فرق ہے۔ بلی کے دل میں جو جمعیت اور ہمت ہے وہ چوہوں کے قلوب میں نہیں۔ پس اتنی بڑی جماعت موشاں کا ایک بلی کے سامنے حواس باختہ اور ہوش رفتہ ہو جانا اس امر کی دلیل ہے کہ بلی کی جان میں جمعیت ہے ورنہ ظاہری قوت کے لحاظ سے بلی کی خلاصی ناممکن ہے۔ اسی جمعیت قلبی کا فقدان ہی سبب ہے کہ چوہوں کی تعداد اگر ایک لاکھ بھی ہو تب بھی ایک نحیف و نزار بلی کو دیکھ کر سب مفرور ہو جاتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ تعداد کوئی چیز نہیں۔ جمعیت اور ہمت اصل ہے۔

Marfat.com

ضرب الامثال

✦ خون پانی سے زیادہ گاڑھا ہوتا ہی۔

﴿غیر اتنی ہمدردی نہیں کر سکتے۔﴾

✦ آئی صورت سے راضی رہ منہ سے اللہ اکبر کہہ۔

﴿خوش اخلاقی بہترین عبادت ہے۔﴾

✦ گدھے ہل چلائیں تو بیل کون خریدے۔

﴿کمینوں سے کام چلیں تو شریفوں کی قدر کون کرے۔﴾

✦ آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔

﴿قریبی رشتہ دار ناگوار نہیں ہوتے۔﴾

✦ ایک اور ایک دو نہیں بلکہ گیارہ ہو جاتے ہیں۔

﴿اتفاق میں بڑی برکت ہے۔﴾

✦ بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی۔

﴿صبر سے ہی عزت حاصل ہوتی ہے۔﴾

✦ جس کے ہاتھ ڈوئی اس کا سب کوئی۔

﴿کھانے کے سب یار ہیں۔﴾

✦ معزول ہو کر معقول بنتے ہیں۔

﴿مصیبت میں عقل ٹھکانے آ جاتی ہے۔﴾

✦ قبر کا حال مردے کو ہی معلوم ہے۔

﴿دوسرے کے اندرونی حالات کی کس کو خبر ہے۔﴾

✦ چوہدری ہو یا راؤ کام نہ آئے تو بھاڑ میں جاؤ۔

﴿کوئی بڑے سے بڑا ہو کام نہ آئے تو نکما ہے۔﴾

✦ گیدڑ کے کہنے سے بیر نہیں پکتے۔

Marfat.com

﴿امیدیں حسب مراد نہیں ہوا کرتی ہیں﴾

✦ خلق کا حلق کس نے پکڑا۔

﴿زبان خلق سے کوئی محفوظ نہیں﴾

✦ اللہ میاں ہم تیرے۔ مرنے کو اور بہتر ے

﴿اپنی جان سب کو پیاری ہے﴾

✦ نردھن تیرے تین نام۔ لچا' غنڈا' بے ایمان

﴿مفلسی بے عیب کو عیب دار بنا دیتی ہے﴾

✦ بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے آؤ گے تو کیا لاؤ گے۔

﴿ہر حالت میں اپنا ہی مطلب مد نظر رکھنا﴾

✦ اوچھے کو ملا تیتر باہر باندھوں یا بھیتر

﴿کمینے ایسی ہی شیخیاں مارتے ہیں﴾

✦ درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں

﴿آدمی کو برا بھلا سب پیش آتا ہے﴾

✦ ذکر العیش نصف العیش

﴿عیش کا ذکر بھی نصف عیش ہے﴾

✦ آیا تو نوش نہیں تو فراموش

﴿توکل پر گزارہ ہے﴾

✦ بادا بھلا نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ۔

﴿مالدار کے سب دوست اور رشتہ دار ہیں﴾

✦ نیت کھوٹی رزق نہ روٹی

﴿بدنیتی کا نتیجہ برا ہی ہوتا ہے﴾

✦ بھڑ کی لات کیا عورت کی بات کیا

Marfat.com

﴿وہ مضر نہیں یہ قابل اعتبار نہیں﴾

✦ نوکر سے کوکر بھلا جو سووے اپنی نیند

﴿نوکر سے کتا بھلا جو کسی کا پابند نہیں﴾

✦ جس کا بنیا ہووے یار اس کو دشمن کیا درکار۔

﴿بنیا یار بن کر اور سودی قرض دے کر فقیر کر دیتا ہے۔﴾

✦ گہرے گھاؤ گہرا علاج

﴿بڑی مصیبت زیادہ کوشش سے ہی رفع ہوتی ہے﴾

✦ طیش میں عیش کہاں

﴿غصہ سے انسان ہمیشہ مبتلائے رنج ہوتا ہے﴾

✦ دلوں کی میل پیشانی پر آئے بغیر نہیں رہتی۔

﴿تیوروں سے دلی کیفیت معلوم ہوتی ہے﴾

✦ چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرا نہ کاٹھ

﴿تھوڑی چیز اچھی زیادہ خراب سے بہتر ہے﴾

✦ سیاہ رنگ پر کوئی رنگ نہیں چڑھ سکتا۔

﴿سیاہ دل آدمی پر وعظ کا اثر نہیں ہوتا﴾

✦ تم کاٹو ناک اور کان میں نہ چھوڑوں اپنی بان

﴿کیسی ہی تکلیف دو۔ میری عادت نہ جائے گی﴾

✦ اوچھے کے گھر کھانا جنم جنم کا طعنہ

﴿کم ظرف کا ادنیٰ سلوک عمر بھر کا طعنہ ہوتا ہے﴾

✦ نہ دیکھ پرائی چوپڑی نہ للچائے جی

﴿روکھی سوکھی کھا ٹھنڈا پانی پی﴾

✦ کبھی پکے گھڑے میں بھی مٹی لگی ہے۔

Marfat.com

﴿بڑی عمر میں نصیحت کم موثر ہوتی ہے﴾

✦ صندل کی لکڑی کو نہیں جلاتے

﴿ہنر مند کو کوئی تکلیف نہیں دیتا﴾

✦ عورت ایمان' بیٹا نشان' دولت گذران۔

﴿بغیر عورت ایمان نامکمل' بغیر بیٹا نشان معدوم' اور بغیر دولت گزارا مشکل﴾

✦ گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات کہے۔

﴿دینے کو نہیں تو شیریں زبانی میں کیا خرچ ہوتا ہے﴾

✦ ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔

﴿نرم مزاج آدمی تند مزاج پر غالب آتا ہے﴾

✦ بال ہٹ راج ہٹ تریا ہٹ نہیں ٹلتے۔

﴿بچہ راجہ اور عورت جس بات پر اڑ جاتے ہیں کر کے چھوڑتے ہیں﴾

✦ اونٹ مکے ہی کی طرف بھاگتا ہے۔

﴿ہر شے اپنے اصل ہی طرف رجوع کرتی ہے﴾

✦ جو چوری کرتا ہے وہ موری بھی رکھتا ہے۔

﴿ہر شخص انجام کا فکر پہلے کر لیتا ہے﴾

✦ زردار کا سودا ہے' بے زر کا خدا حافظ پردار تو اڑتے ہیں بے پر کا خدا حافظ۔

﴿روپیہ سب مشکلات حل کرتا ہے﴾

✦ مل گئی روزی نہیں تو روزہ

﴿روزگار پر ہی سب کچھ منحصر ہے﴾

✦ عقل بڑھے سوچ سے روٹی بڑھے لوچ سے۔

﴿سوچ بچار سے عقل بڑھتی ہے﴾

✦ خدا لگتی کوئی نہیں کہتا منہ لگتی سب کہتے ہیں۔

Marfat.com

﴿حق بات کوئی نہیں کہتا خوشامد کی سب کہتے ہیں﴾

✦ حرام کھانا اور شلغم

﴿تھوڑی سی چیز پر ایمان کھو دینا﴾

✦ بھوکا سو روکھا

﴿تنگ حالی میں خوش اخلاقی مشکل ہے﴾

✦ جورو خصم کی لڑائی دودھ کی ملائی۔

﴿ان کی شکر رنجی میں بھی لطف ہے﴾

✦ تو دیورانی میں جٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی

﴿دونوں مفلسی میں ہم پلہ ہیں﴾

Marfat.com

عمل کی باتیں

- منصوبہ بناؤ..... فراست کے ساتھ
- سوچو ..... جذبہ تعمیر کے ساتھ
- کھاؤ ..... اعتدال کے ساتھ
- جھکو..... وقار کے ساتھ
- بولو ..... اختصار کے ساتھ
- و..... آہستگی کے ساتھ
- نہاؤ..... پابندی کے ساتھ
- غور کرو..... گہرائی کے ساتھ
- مقابلہ کرو ..... احتیاط کے ساتھ
- ورزش کرو..... باقاعدگی کے ساتھ
- خدمت کرو..... آمادگی کے ساتھ
- سانس لو ..... روانی کے ساتھ
- عبادت کرو..... محبت کے ساتھ
- کام کرو..... خوش اسلوبی کے ساتھ
- آرام کرو ..... وقفوں کے ساتھ
- سنو..... توجہ کے ساتھ
- اعتماد کرو ..... یقین کے ساتھ
- عطا کرو..... فیاضی کے ساتھ
- تمنا کرو..... استحقاق کے ساتھ
- ادا کرو..... عجلت کے ساتھ

Marfat.com

❖ چلو ..... اعتماد کے ساتھ

❖ جیو ..... حوصلے کے ساتھ

پہلی منزل

◗ حضرت عثمان عفان ﷺ کے غلام حضرت ہانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ حضرت عثمان ﷺ جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو ان پر اس قدر رقت طاری ہوتی کہ آنسوؤں سے ان کی داڑھی بھیگ جاتی۔ ان سے کسی نے دریافت کیا۔

''جب آپ ﷺ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے ہیں اس وقت تو نہیں روتے لیکن جب آپ کو قبر یاد آئے یا آپ کسی قبر کو دیکھ لیں تو اس قدر شدت سے روتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟''

حضرت عثمان ﷺ نے فرمایا ''میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سنا ہے کہ قبر آخرت کی منزلوں میں سب سے پہلی منزل ہے جو اس منزل میں کامیاب ہوا اس کے بعد کی منزلیں بھی اس پر آسان ہوں گی اور جو اس منزل میں ہی کامیاب نہ ہو سکا اس کے بعد کی منزلیں اور بھی مشکل ہوں گی۔''

رازق و مالک

◗ حضرت ابراہیم علیہ السلام مہمان کے بغیر کھانا نہ کھاتے تھے ایک مرتبہ تین روز تک کوئی مہمان نہ آیا پھر ایک بوڑھے آتش پرست کافر کا آپ کے دروازے سے گزر ہوا آپ علیہ السلام نے اُس سے پوچھا۔

''تو کون ہے؟''

''اُس نے بتایا میں آتش پرست ہوں۔''

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا۔ ''تو میرا مہمان بننے کے لائق نہیں ہے''

اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار لگی اور ارشاد الٰہی نازل ہوا۔

Marfat.com

اے ابراہیم علیہ السلام میں تو ستر برس سے اس کی پرورش کر رہا ہوں اور تجھ سے اتنا نہ ہو سکا کہ ایک وقت کی روٹی کا ٹکڑا اسے دے دیتا۔

ذہانت

- شام کی فتح کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور روم کے بادشاہ کے درمیان دوستی ہو گئی۔ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ایک ایلچی روم کے بادشاہ کے پاس بھیجا آپ رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ عنہا نے ایلچی کے ہاتھ چند شیشیاں عطر کی ملکہ کو روانہ کیں۔ ملکہ نے عطر کی شیشیوں سے عطر نکال کر شیشیوں کو جواہرات سے بھر کر بھیج دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب خبر ہوئی تو انہوں نے اپنی بیوی سے موتی لے کر سرکاری خزانے میں جمع کرا دیے۔ چند موتی امِ کلثوم کو دے دیے اور فرمایا۔

"بے شک عطر تمہارا تھا مگر جس شخص کے ہاتھ تم نے اسے بھیجا وہ تو سرکاری ایلچی تھا۔"

"چیلنج"

- حضرت محمد ﷺ کی زندگی ضبطِ نفس پاکیزگی اور صداقت کا نمونہ تھی۔ بچپن میں ہی لوگ آپ ﷺ کی شخصیت سے اس قدر متاثر تھے کہ وہ آپ ﷺ کو "الامین" پکارا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنی ضروریات کو اپنے خاندان کی ضروریات پر کبھی بھی مقدم نہ جانا جب بھی قریش آپ ﷺ پر اعتراض کرتے اور مخالفت کرتے تھے تو آپ ﷺ انہیں برملا کہا کرتے تھے۔

"اے قریش! میری زندگی کا ایک ایک لمحہ تمہارے سامنے بسر ہوا ہے۔ مجھے بتاؤ تو سہی تم نے اس عرصے میں مجھ میں کوئی برائی دیکھی ہے؟"

یہ چیلنج آج بھی اسی طرح مشرق و مغرب میں گونج رہا ہے اور حضرت محمد ﷺ کے بدترین دشمن کو بھی یہ جرات نہیں ہوتی کہ وہ آپ ﷺ کی زندگی کے کسی ایک واقعہ پر بھی حرف گیری کر سکے۔

Marfat.com

”حکایات“

حکایت حضرت عمر فاروق ﷺ اور قاصد روم

قیصر روم کا سفیر ہدیے اور تحائف لے کر مدینہ پہنچا تو لوگوں سے دریافت کیا کہ تمہارے بادشاہ کا محل کہاں ہے۔ قوم نے کہا کہ ہمارے بادشاہ کا کوئی محل نہیں البتہ امیر المومنین حضرت عمر ﷺ مدینہ کے قبرستان میں ملیں گے۔ قبرستان جا کر قاصد روم نے دیکھا کہ حضرت عمر ﷺ قمیص اتارے ہوئے صرف تہبند پہنے ہوئے زمین پر سو رہے ہیں۔ نہ تخت و تاج نہ فوج و لشکر نہ حفاظتی دستہ مگر ان کے چہرہ پر نظر پڑتے ہی قاصد روم رعب و ہیبت سے کانپنے لگا اور اپنے دل میں کہنے لگا کہ

بادشاہوں سے مجھے کبھی خوف نہ محسوس ہوا لیکن اس مرد گدڑی پوش کی ہیبت تو میرے ہوش اڑائے دیتی ہے۔ یہ شخص بغیر کسی ہتھیار کے اور بغیر کسی فوجی پہرہ کے زمین پر اکیلا سویا ہوا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ اس کی ہیبت سے میرا پورا جسم کانپ رہا ہے اور ایسا لرزہ طاری ہے کہ اگر مجھے سات جسم اور عطا ہو جائیں تو اس لرزہ کا تحمل نہ کر سکیں اور سب کانپنے لگیں۔ پھر وہ قاصد دل میں کہنے لگا۔

یہ رعب و ہیبت اس گدڑی پوش کی نہیں ہے دراصل یہ اللہ کی ہیبت ہے کیونکہ اس گدڑی پوش بادشاہ کا قلب اللہ کے قرب اور معیت خاصہ سے مشرف ہے پس یہ اسی معیت حق کا رعب و جلال ہے جو اس مرد حق کے چہرہ سے نمایاں ہو رہا ہے۔

پھر یہ قاصد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت کے فیض سے مشرف باسلام ہو گیا۔

Marfat.com

قصہ درخت آب حیات

ایک دانا نے برائے امتحان کسی سے کہا کہ ہندوستان میں ایک درخت ایسا ہے کہ جو اس کا میوہ کھالیتا ہے کبھی نہیں مرتا۔ اس خبر کو جب بادشاہ نے سنا تو وہ اس کے لئے عاشق اور دیوانہ ہو گیا اور فوراً ایک قاصد اس درخت کی تلاش کے لئے ہندوستان بھیجا۔ یہ قاصد سالہا سال ہندوستان کے اطراف و جوانب میں سرگرداں پھرتا رہا اور کہیں ایسا درخت نہ ملا جس سے بھی دریافت کرتا لوگ اس کو جواب دیتے کہ ایسے درخت کو صرف پاگل دیوانے' تلاش کرتے ہیں اور اس کا مذاق اڑاتے۔ جب غریب الوطنی اور سیاحت کی مشقوں سے عاجز اور درماندہ ہوا تو نامراد مایوس ہو کر واپسی کا عزم کیا بوقت واپسی راستے میں ایک قطب شیخ ملے جس مقام پر یہ شخص نادم اور مایوس ہو کر واپسی کا عزم کر رہا تھا وہیں ایک بڑے شیخ قطب وقت اور صاحب کرم رہتے تھے۔

یہ شخص شیخ کے پاس پاچشم تر حاضر ہوا ور مثل بادل کے بہت رویا اور عرض کیا۔

کہا اے شیخ! یہ وقت رحم و مہربانی کا ہے کہ میں نا اُمید ہو گیا ہوں اپنے مقصد و مراد میں آپ کی مہربانی کا وقت ہے۔

شیخ نے کہا کیا نامرادی ہے اور کیا مراد ہے تیری اس نے عرض کیا کہ میرے بادشاہ نے مجھے یہ کام سپرد کیا تھا کہ میں اس درخت کو معلوم کر لوں۔

کہ ایک درخت نادر ہندوستان کے اطراف میں ہے جس کا میوہ کھا کر آدمی ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

میں نے سالہا سال ڈھونڈا مگر اس کا نشان و پتہ نہ ملا سوائے اس کے میرا مذاق اڑایا گیا اور مجھے پاگل سمجھا گیا۔

شیخ یہ گفتگو سن کر ہنسا اور اس سے کہا اے سلیم یہ درخت صرف علم کی نعمت ہے۔ علم سے انسان دائمی زندگی پاتا ہے اور بے علم آدمی مردہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

تو علم کی صورت ڈھونڈ رہا تھا اس وجہ سے گم گشتہ راہ ہو اور صورت سے محروم اس لئے ہوا کہ معنی سے محروم و نامراد رہا۔

حکایت حضرت انس بن مالک ﷺ

واقعہ ہے کہ ایک بار حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے یہاں چند مہمان آئے بعد ضیافت دسترخوان زرد فام ہو گیا۔ دسترخوان میں شور بالگ جانے کے بعد اس کی صفائی کے لئے حضرت انس بن مالک ﷺ نے خادمہ کو حکم دیا کہ اس کو جلتے ہوئے تنور میں ڈال دو۔ خادمہ نے حسب حکم اس کو جلتے ہوئے تنور میں ڈال دیا۔ جملہ مہمانوں کو حیرت ہوئی اور دسترخوان کے جلنے اور اس سے دھواں اٹھنے کا انتظار ہونے لگا۔ لیکن اس کو جب تنور سے نکالا گیا تو بالکل محفوظ اور صاف ہو گیا۔ قوم نے کہا کہ اے صحابی! یہ دسترخوان آگ میں کیوں نہ جلا اور بجائے جلنے کے اور صاف ستھرا ہو گیا۔

حضرت انس بن مالک ﷺ نے فرمایا کہ اس کا سبب یہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے اس دسترخوان سے بارہا اپنے دست مبارک اور لب مبارک کو صاف کیا تھا۔

اب مولانا نصیحت فرماتے ہیں۔

اے وہ شخص جس کا دل جہنم کی آگ اور عذاب سے خوفزدہ ہو اس کو چاہیے کہ ایسے مبارک ہاتھوں اور لبوں سے قریب ہو جاوے جس کا طریقہ صرف اتباع سنت ہے۔

جب جمادات کو مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک لبوں نے یہ شرافت عطا فرمائی تو اپنی عاشق جانوں کو تو نجانے کیا کچھ عطا فرمایا ہوگا۔

Marfat.com

حکایت اخلاص حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اخلاص کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک بار آپ نے ایک کافر کو مقابلہ کے وقت زیر کیا اور اس کے سینہ پر بیٹھ گئے اور اس کافر کو قتل کرنے کے لئے اپنی تلوار نکالی کہ ناگاہ اس کافر نے آپ کے چہرہ مبارک پر تھوک دیا اس کافر کو اس گستاخی کے سبب آپ کے نفس کو ناگواری ہوئی اور آپ نے تلوار کو میان میں کیا اور اس کے سینہ سے علیٰحدہ ہو گئے اور اس کے قتل سے ہاتھ روک لیا۔

اس کافر نے کہا اے امیر المومنین یہ کیا بات ہے میری تھوکنے والی گستاخی کے بعد تو آپ کو فوراً مجھے قتل کرنا چاہیے تھے اور آپ مجھ پر ہر طرح غالب تھے وہ کونسی بات جو آپ کو قتل سے مانع ہوئی۔

حضرت علی ؓ نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھ کو اے کافر! صرف خدا کی رضا جوئی کے لئے قتل کرنے کا ارادہ کر رہا تھا کہ تو نے میرے چہرہ پر تھوک کر میرے نفس کو غضبناک کر دیا اب اگر میں تجھے قتل کرتا تو یہ فعل میرے نفس کے غضب اور غصہ سے ہوتا اور اخلاص سے نہ ہوتا اور اللہ تعالیٰ اخلاص کے بغیر کسی عمل کو قبول نہیں کرتا مجھے منافی اخلاص معلوم ہوا اس لئے میں اس فعل سے باز رہا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس بات کو سن کر وہ کافر محو حیرت ہو گیا اور اس کے دل میں ایمان کی شمع روشن ہو گئی اور اس نے کہا اے امیر المومنین! میں ایسے دین کو قبول کرنا اپنی سعادت سمجھتا ہوں جس میں اخلاص کی ایسی تعلیم دی جاتی ہے اور بے شک یہ دین سچا ہے۔

Marfat.com

حکایت صبر وتحمل حضرت موسیٰ علیہ السلام

جضرت شعیب علیہ السلام کے یہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بکریوں کے چرانے کا قصہ قرآن شریف میں منصوص (ظاہر کیا گیا) ہے۔ اسی زمانے میں ایک دن ایک بکری حضرت کلیم اللہ علیہ السلام سے بھاگ گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاؤں اس کی تلاش میں دوڑنے سے پُر آبلہ ہو گئے اور آپ اس کی تلاش میں اتنی دور نکل گئے کہ اصل گلہ بھی نظر نہ آتا تھا وہ بکری آخر کار تھک کر ست ہوگئی اور کسی جگہ کھڑی ہوگئی تب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وہ ملی۔

آپ نے اس پر بجائے غضب اور ضرب وکوب اور غصہ کے اس کی گرد جھاڑی اور اس کی پشت اور سر پر ہاتھ پھیرتے تھے اور ماں کی طرح اس پر نوازش کرتے تھے اور باوجود اس قدر اذیت برداشت کرنے کے آدھا ذرہ بھی اس پر کدورت اور غیظ نہ کیا اور اس کی تکلیف کو دیکھ کر آپ کا دل رقیق ہوگیا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور بکری سے فرمایا کہ میں نے فرض کیا کہ تجھ کو مجھ پر رحم نہیں آیا۔ اس لئے تو مجھ کو تھکایا لیکن تجھے اپنے اوپر رحم کیوں نہ آیا۔ میرے پاؤں کے آبلوں اور کانٹوں پر تجھے رحم نہ آیا تھا تو تجھے اپنے اوپر تو رحم آنا چاہیے تھا۔

اسی وقت ملائکہ سے حق تعالیٰ شانہ نے فرمایا کہ نبوت کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام زیبا ہیں۔ ﴿اس وقت تک آپ کو نبوت عطا نہ ہوئی تھی﴾ یعنی امت کا غم کھانے اور ان کی طرف سے ایذاء رسانی کے تحمل کے لئے جس حوصلہ اور جس دل وجگر کی ضرورت ہوتی ہے وہ خوبی ان میں موجود ہے۔

حکایت حضرت لقمان علیہ السلام

قصہ ہے کہ حضرت لقمان علیہ السلام کو جب ان کے آقا نے خریدا تو اور غلاموں نے ان کو حقیر سمجھا ایک دن آقا نے سب غلاموں کو باغ میں بھیجا کہ باغ کے

Marfat.com

پھلوں کو توڑ لاویں۔تمام غلاموں نے باغ میں پھل توڑ کر خوب شکم سیر ہو کر کھایا اور آقا سے کہا کہ باغ کے پھلوں کو حضرت لقمان نے کھا لیا ہے۔ آقا حضرت لقمان علیہ السلام پر بہت ناراض ہوا۔

حضرت لقمان علیہ السلام نے آقا سے کہا کہ آپ اس الزام کی تحقیق کر لیں میں نے نہیں کھایا۔ میں آپ کو ایک تدبیر بتاتا ہوں اس کے ذریعہ یہ حقیقت آپ پر منکشف ہو جاوے گی یہ میوہ کس نے کھایا ہے۔

آقا نے پوچھا وہ تدبیر کیا ہے؟

فرمایا آپ شکار کی تیاری کریں اصطبل سے گھوڑا منگایا گیا آقا گھوڑے پر بیٹھا اور حضرت لقمان علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ شکار کے لئے صحرا کی طرف تیز چلیں اور چلنے سے قبل سب کو گرم پانی پلا دیں اور سب کو شکم سیر پانی پلایا جائے تھوڑی ہی دیر میں معلوم ہوگا کہ مجرم کون ہے۔

الغرض جب غلاموں کو دوڑنا پڑا تو جن لوگوں نے میوہ کھایا تھا سب کو تیز حرکت کرنے سے قے ہوگئی کیونکہ گرم پانی پی کر دوڑنے سے معدہ اور گرم ہو گیا راستہ بھی صحرا کا ناہموار نشیب و فراز والا تھا جس سے قے ہونا لابدی تھا پس قے میں میوہ صاف ظاہر ہو گیا یعنی تازہ تازہ کھایا تھا یعنی اتنا عرصہ نہ گزرا تھا کہ وہ معدہ میں ہضم ہو کر آنتوں میں اتر جاتا اور حضرت لقمان علیہ السلام کو قے نہ ہوئی کیونکہ ان کے پیٹ میں میوہ نہ تھا۔

حضرت لقمان علیہ السلام کی اس حکمت سے سب غلاموں کو شرمندگی اور ندامت ہوئی اور ان کی حکمت سے آقا بہت خوش ہوا اور یہ آقا کے مقرب ہو گئے۔

حکایت چرواہا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک مجذوب خدا تعالیٰ کا عاشق صادق بکریاں چرایا کرتا تھا اور پہاڑوں کی گھاٹیوں میں مخلوق سے دور عشق الٰہی میں

Marfat.com

چاک گریباں روتا پھرتا تھااور حق تعالیٰ سے درخواست کرتا تھا کہ اے خدا اے میرے اللہ آپ مجھ کو کہاں ملیں گے اگر آپ مجھ کو مل جاتے تو میں آپ کا نوکر ہو جاتا اور آپ کی گدڑی سیا کرتا اور آپ کے سر میں کنگھی کیا کرتا اور آپ کو کبھی بیماری پیش آتی تو میں آپ کی خوب غمخواری کرتا اے اللہ اگر میں آپ کا گھر دیکھ لیتا تو صبح شام آپ کے لئے گھی دودھ لایا کرتا اور آپ کے ہاتھ کو بوسہ دیتا اور آپ کے پیروں کی مالش کرتا اور جب آپ کے سونے کا وقت ہو جاتا تو آپ کے سونے کی جگہ کو جھاڑو سے خوب صاف کرتا اے اللہ آپ کے اوپر میری تمام بکریاں قربان ہوں اے اللہ بکریوں کے بہانے سے میں جو الفاظ ہائے ہائے کرتا ہوں وہ دراصل آپ کی محبت کی تڑپ میں کرتا ہوں۔ بکریاں تو صرف بہانہ ہیں۔ الغرض وہ چرواہا حق تعالیٰ سے اپنا اضطراب عشق اس طور سے بیان کر رہا تھا۔

اس طرح وہ چرواہا محبت کی باتیں اپنے رب سے کر رہا تھا کہ اچانک حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اس طرف سے گزر ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب یہ باتیں سنیں تو ارشاد فرمایا کہ اے چرواہے! کیا حق تعالیٰ کو نوکر کی ضرورت ہے یا ان کے سر ہے کہ تو بالوں میں کنگھا کرے گا یا ان کو بھوک لگتی ہے کہ تو ان بکریوں کا دودھ پلائے گا۔ حق تعالیٰ کیا بیمار ہوتے ہیں جو تو ان کی غمخواری کرے گا۔ اے جاہل حق تعالیٰ کی ذات نقصان و احتیاج کی تمام باتوں سے پاک اور منزہ ہے۔ تو جلد توبہ کر۔ تیرے ان باتوں سے کفر لازم آتا ہے۔ بے عقل کی دوستی عین دشمنی ہے۔ حق تعالیٰ تیری ان خدمات سے بے نیاز ہے۔

اس چرواہے نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ باتیں سنیں تو بہت شرمندہ ہوا اور غلبہ خوف و یاس اور شدت حزن و اضطراب سے گریبان پھاڑ ڈالا اور روتا ہوا جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی:

Marfat.com

ترجمہ: اے موسیٰ تم نے میرے بندے کو مجھ سے کیوں جدا کر دیا۔ تم کو میں نے بندوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے بھیجا ہے نہ کہ جدا کرنے کے لئے۔ تمہارا کام وصل کا تھا نہ کہ فصل کا۔

اس حکایت سے معلوم ہوا کہ کسی کو نصیحت کرتے وقت یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ ممکن ہے کہ وہ اللہ کے نزدیک مقبول ہو کیونکہ بعض بندے مخلص اور عاشق ہوتے ہیں اور نافرمانیوں سے بالکل محفوظ ہوتے ہیں۔ لیکن ظاہری طور پر ان کے الفاظ آداب الوہیت کے منافی ہوتے ہیں اور یہ ان کا جوشِ عشق ہوتا ہے ترک ادب نہیں ہوتا۔

ظاہر مت کر

- کسی کا عیب
- دل کا بھید
- امانت کی بات
- پوری طاقت
- سفر کرنے کی سمت
- اپنی تجارت کا فائدہ یا نقصان
- زیادہ ضرورت
- گھر کا راز یا جھگڑا

ہوتا ہے

- زیادہ قسمیں کھانے والا جھوٹا
- زیادہ چاپلوسی کرنے والا منافق
- زیادہ باتیں کرنے والا بے وقوف

Marfat.com

- زیادہ ہنسنے ہنسانے والا مردہ دل
- زیادہ ہر دلعزیز حق بات نہ کہنے والا
- شیخی مارنے والا چھچھورہ
- بے خیالی اختیار کرنے والا خطرناک

دور رہے گا

- بدمزاج محبت سے
- بدمعاملہ عزت سے
- بے ادب خوش نصیبی سے
- لالچی اطمینان سے
- بخیل سچے دوست سے
- آرام طلب ترقی سے
- دولت جمع کرنے والا دل کے چین سے

شکست کھائے

- علم و ہنر کے اظہار میں استاد سے
- زبان چلانے میں عورت سے
- بڑی آواز سے بولنے میں گدھے سے
- بحث کرنے میں جاہل سے
- کھانے پینے میں ساتھی سے
- مال خرچ کرنے میں شیخی خور سے
- لڑائی لڑنے میں بیوی سے
- کھیل کود میں بچے سے

Marfat.com

- عقل و سمجھ میں والدین سے

بیان مت کر

- بے تحقیق بات
- خودغرض کے سامنے اپنی مصیبت
- حاسد کے سامنے اپنی آمدنی
- کسی کے سامنے اپنی بے حیائی کے قصے
- کمزور کے سامنے اس کی کمزوری
- بیوی کے سامنے غیر عورت کی تعریف
- اپنی زبان سے اپنی خوبیاں
- کسی کے منہ پر تعریف

بہت ہی برا ہے

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک
- مومنوں کے ساتھ عداوت
- بڑھاپے میں زنا
- غریبی میں تکبر
- والدین کے ساتھ ظلم
- ظالم کی تعریف
- ہمسائے کی عورت سے بدکاری
- حاکم وقت کا جھوٹ بولنا
- دین میں بدعت و مداہنت

Marfat.com

دور بھاگ

- بری صحبت سے
- تہمت کی جگہ سے
- جھگڑے اور موزمہ بازی سے
- سمدھانہ کے پڑوس سے
- نشہ بازوں کی مجلس سے
- غیبت کے کرنے اور سننے سے
- فحش ناولوں اور رسالوں سے
- امیر سے جب بھوکا ہو جائے
- کمینے سے جب امیر ہو جائے

بہتر ہے

- بدکار اور برے آدمی کی محبت سے سانپ کی محبت
- جھگڑا مول لینے سے غم کا کھا لینا
- بے موقع بولنے کی عادت سے گونگا ہو جانا
- حرام کے مال کی مالداری سے مفلسی
- چھچھورے آدمی کی مدد اور ہدیہ سے فاقہ
- خوف وذلت کے حلوے سے آزادی کی خشک روٹی
- بے عزتی کی زندگی سے عزت کی موت

مجھے نفرت ہے ایسے لوگوں سے

- جو اپنی غرض کے لئے دوسروں سے دوستی کرنا چاہتے ہیں۔
- جو مخلص لوگوں کی قدر نہیں کرتے۔

Marfat.com

- جو مصیبت میں ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔
- جو ماں باپ کی قدر نہیں کرتے۔
- جو دولت کے بل بوتے پر حق دار کا حق چھین لیتے ہیں۔
- جو مصیبت زدہ کا مذاق اڑاتے ہیں۔
- جو دکھی لوگوں کو اور دکھ دیتے ہیں۔
- جو رشتوں کی قدر نہیں کرتے۔

دوستی کے قابل ہے

- دوسرے کے عیب چھپانے والا
- معذرت قبول کرنے والا
- احسان کر کے بھول جانے والا
- عقل مند جو عقل و حکمت کی باتیں سکھاتا ہو
- وہ نیک شخص جس کے دل میں دنیا کی بے رغبتی ہو۔
- مالداروں کے دروازوں کے چکر نہ کاٹتا ہو۔
- جو بے غرض ہو اور محض اللہ کے واسطے دوستی رکھتا ہو۔
- جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو۔
- ماں باپ کا فرمانبردار ہو۔

ممکن نہیں کہ

- جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے۔
- ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے۔
- دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو۔
- ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔

Marfat.com

- زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اٹھائے۔
- عورتوں کی صحبت میں بیٹھے اور رسوانہ ہو۔
- دوسروں کے جھگڑوں میں پڑتا پھرے اور آفت نہ پھلے۔

مت ٹھکرا

- ماں باپ کی محبت
- ملتی ہوئی روزی
- کھانے پینے کی چیز
- چھوٹی سے چھوٹی نعمت
- بہن کی محبت
- اپنے خیر خواہوں کی بات

پی لے

- کڑوی بات
- بیماری میں دوا
- تازہ میٹھا
- دشمن کے سامنے آنسو
- رات کو سوتے وقت تھوڑا گرم دودھ
- جس دریا سے گزرے اس کا پانی
- بے موقع غصہ

مت بڑھا

- دوست

Marfat.com

- بات
- قرض
- عیش وعشرت کا سامان
- زیادہ لوگوں سے بے تکلفی
- بداعمالی کا بوجھ
- پڑوسی سے دشمنی
- آمدنی سے زیادہ خرچ

مت مار

- ماں کا دل
- کسی کا دل
- بچہ کے چہرہ اور سر پر
- دوسرے کے بچے کو
- پڑوسی کے پالتو جانور کو
- کسی کو کمزور سمجھ کر
- اپنے سے بڑے کو
- حد سے زیادہ بیوی کو
- کسی مظلوم کو

دوست کی مدد

- نہ کہے اور کردے یہ خصلت جواں مردوں کی ہے۔
- کہے اور نہ کرے یہ خصلت منافقوں کی ہے۔
- کہے اور کردے یہ خصلت سوداگروں کی ہے۔

Marfat.com

- نہ کرے اور نہ کسی کو کرنے دے یہ خصلت رذیلوں کی ہے۔
- تھوڑی کرے اور بہت احسان جتائے یہ خصلت کمینوں کی ہے۔
- نہ کہے اور نہ کرے یہ خصلت پست ہمتوں کی ہے۔
- بہت کرے اور بھول جائے یہ خصلت عالی مرتبہ لوگوں کی ہے۔

غلطی ہے

- اس خیال میں رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست اور خوبصورت رہوں گا۔
- اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار دفعہ کر کے چھوڑ دوں گا۔
- ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔
- اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔
- اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا امیدوار رہنا۔
- آزمائے ہوئے کو آزمانا۔ اور ہر ایک شیریں زبان والے کو درست سمجھ لینا۔
- دوسروں کی موت دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے بری سمجھنا۔
- ادائیگی قرض کے متعلق دلفریب ذرائع آمدنی کا تصور باندھ کر غیر ضروری اخراجات کے لئے بے دھڑک قرض لینا۔

جواہر ریزے

- تینوں کو یاد رکھ ☆ نصیحت' احسان' موت
- تینوں کا احترام کر ☆ استاد' والدین' قانون
- تینوں پر ایمان رکھ ☆ خدا' رسول' قیامت
- تینوں کو عزیز رکھ ☆ ایمان' سچائی' نیکی
- تینوں پر قابو رکھ ☆ غصہ' زبان' دل
- تینوں کی کوشش کر ☆ نماز' جہاد' رزق حلال

Marfat.com

* تینوں سے بچ ☆ آہ' فریاد' بددعا
* تینوں کے لئے لڑ ☆ قوم' ملک' حق
* تینوں کو ادا کر ☆ زکوٰۃ' فطرانہ' صدقہ
* تینوں سے دور رہ ☆ شیطان' غلیظ' جھوٹا
* تینوں کو مانگ ☆ ایمان' استقامت' حیا

مت کر

* بغیر تجربہ کے کسی پر بھروسہ
* بغیر مشورہ کے کوئی کام
* کسی پر نکتہ چینی
* رشتہ داروں سے قطع تعلق
* پیٹھ پیچھے برائی
* خوب سوچے سمجھے بغیر عورت کے کہنے پر عمل
* حاجت مند رشتہ دار کو ناامید
* ارشادات ربانی وسنت نبوی ﷺ سے کنارہ کشی
* حق بات کرنے سے گریز
* کسی پر ظلم
* زنا

آزمایا جاتا ہے

* بہادر مقابلے کے وقت
* مستقل مزاج مصیبت کے وقت
* امانت دار مفلسی کے وقت

Marfat.com

* دوست ضرورت کے وقت
* بردبادغصہ کے وقت
* شریف معاملہ ٹوٹنے کے وقت

قبول کرے

* نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو۔
* بھائی کا عذر چاہے دل نہ مانے۔
* دوست کا ہدیہ چاہے حقیر ہو۔
* غریب کی دعوت چاہے تکلیف ہو۔
* ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو۔
* نیک غلطی چاہے ذلت ہو۔
* نیک بیوی کی محبت چاہے بدصورت ہو۔

بہترین نیکی اور شرافت ہے

* قابو پا کر معاف کر دینا۔
* اہل وعیال والے مفلس کی خفیہ مدد کرنا۔
* مخفی قرض اور حق کو ادا کرنا۔
* حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا مٹانے کے لئے خاموش ہو جانا۔
* کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔
* جہاں کوئی نہ کہہ سکے اور ضرورت ہو وہاں حق بات کہہ دینا۔
* برائی پانے کے باوجود رشتہ داروں کے ساتھ احسان وسلوک کرتے رہنا۔

Marfat.com

آتی ہے

* فضول خرچی کرنے سے مفلسی
* محنت و دیانت اور کفایت شعاری سے دولت
* بے ادبی کرنے سے بدنصیبی
* یتیم، بیوہ اور واقف کار کا مال ناحق کھانے سے بربادی
* بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے عقل و ادب
* غیبت کرنے اور سننے سے بیماری
* مصیبت و تکلیف میں صبر کرنے سے اور شکوہ نہ کرنے سے راحت

نہیں چلتی

* جاہلوں کے سامنے عقلمند کی دلیل
* مالداروں کے مجمع میں غریب کی بات
* خیالات کی دنیا پر کسی کی حکومت
* ظالم کے سامنے کوئی محبت
* تقدیر کے آگے کوئی تدبیر
* بد دیانت اور جھگڑالو کی دکان
* رب کبریا کے آگے کسی کی بادشاہت

دوستی مت کر

* غرض مند لالچی سے
* بدکار اور مکار سے
* دوست کے دشمن اور دشمن کے دوست سے

Marfat.com

* چھچھورے اور شیخی خورے سے
* بے جانے بوجھے اور بخیل سے
* بیوقوف اور جھوٹی گواہی دینے والے سے
* جس شخص سے ماں باپ منع کریں
* بے جا کلام اور زیادہ قسمیں کھانے والے سے

ان سے بھید مت کہہ

* جس کے خلاف تو نے کبھی فیصلہ دیا ہو
* جس کی بھلائی تیری برائی ہو
* جس کو آزمایا نہ ہو
* جس کی طبیعت میں شرارت ہو
* جو تیری طرف سے ناامید ہو گیا ہو
* جو تیرے دشمن کے پاس بیٹھتا ہو
* جو عورت یا لڑکا ہو

منتظر رہ

* زیادہ کھانے والا بیماری کا
* اوباش یاروں والا بربادی کا
* ماں باپ کا نافرمان اپنی اولاد کی نافرمانی اور مفلسی کا
* خسر و ساس سے برا برتاؤ کرنے والا اپنے داماد کا
* ظلم کرنے والا اپنی ہلاکت کا
* پڑوسی کو تکلیف پہنچانے والا خدا کے قہر و عذاب کا
* زیادہ اور بے ہودہ کلام کرنے والا مصائب و آلام کا

Marfat.com

* چغل خوری کرنے والا ذلت وخواری کا

شکایت مت کر

* اپنی قسمت کی
* اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی
* اپنا ذاتی ہوتے ہوئی مکان کی تنگی کی
* کبھی بھول کر بھی ماں باپ اور استاد کی
* غیر کے سامنے اپنے دوست کی
* بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی
* رخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی

مت چلا

* بڑوں کے سامنے زبان
* بات کرنے میں آنکھیں اور ہاتھ
* جان بوجھ کر کھوٹا سکہ
* محلّہ اور بازار میں تیز سواری
* اپنی جانب سے کوئی بری رسم
* دوسروں کے درمیان اپنی بات
* کبھی کسی کو غلط راستہ پر

ضرور کر

* تبلیغ
* جوانی میں عبادت
* ماں باپ کی خدمت

Marfat.com

* دسترخوان کو وسیع
* صدقہ اور خیرات
* سچے دوست کی تلاش
* ہر بڑے کا ادب
* عزت حاصل کرنے کی کوشش

مت بھول

* اپنی موت کو
* خدا کو
* دوسرے کے قرض کو
* اپنے وعدے کو
* ماں باپ کی وصیت کو
* زندگی کے صحیح مقصد کو
* عزیز و اقارب کو
* صلہ رحمی کو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ارشادات باری تعالیٰ

- زمین پر اکڑ کر نہ چلا کرو کیونکہ اکڑ کر چلنے سے تو زمین کو پھاڑ نہیں دے گا اور نہ تن کر چلنے سے پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکے گا۔
- موت کی بے ہوشی تو ضرور ہی آ کر رہے گی اور ہم اس وقت آدمی کو جتا دیں گے کہ یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

- تم اپنے مال کے ذریعے لوگوں کو خوش نہیں کر سکتے، لہٰذا خندہ پیشانی اور حسن خلق کے ذریعے سے انہیں خوش رکھا کرو۔
- ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہے، میری امت کا فتنہ مال ہے۔

اقوال حضرت ابوبکر صدیقؓ

- عاجز ترین وہ شخص ہے جس کا دوست نہ ہو اور اگر بہم پہنچے تو معمولی ملال سے چھوڑ دے۔
- بری صحبت سے تنہائی اور تنہائی سے علماء کی صحبت بدر جہاد اکبر ہے۔

اقوال حضرت عمر فاروقؓ

- جب حاکم بگڑ جاتا ہے تو رعایا بھی بگڑ جاتی ہے، سب سے بد بخت حاکم وہ ہے جس کی سب رعایا بگڑ جائے۔
- کبھی کسی بے قصور کو نہ مارنا کہ وہ ذلیل ہو جائے اور کبھی کسی کی بے جا تعریف نہ کرنا کہ وہ غرور سے اکڑ جائے۔

اقوال حضرت عثمانؓ

- مسلمانوں کی ذلت اپنے دین سے غفلت میں ہے نہ کہ مفلسی میں۔
- سب سے بڑا خطا کار وہ ہے جو لوگوں کی برائیوں کو بیان کرتا پھرتا ہے۔

اقوال حضرت علی المرتضیٰؓ

- لوگوں سے ایسا میل جول رکھو کرو کہ اگر تم مر جاؤ تو وہ تم پر روئیں اور اگر جیئو تو تمہاری طرف مائل رہیں۔
- جب عقل پختہ ہو جاتی ہے تو باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

دعائے حق پبلی کیشنز

ہیڈ آفس: A-2 سید پلازہ چیٹرجی روڈ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37220631, 37220633

سب آفس: 25 سی لوئر مال لاہور۔ فون: 042-37325418